حکمت کی ایسی نایاب کتاب جو آج تک کوئی پیش نہیں کرسکا

جدید اضافہ
خاص بیماریوں کیلئے خاص
الخاص نسخے بھی شامل کئے گئے ہیں

حاذق

مسیح الملک حکیم اجمل خانؒ





حکمت کی ایسی نایاب کتاب جو آج تک کوئی پیش نہیں کر سکا

جدید اضافہ
خاص بیماریوں کیلئے خاص
الخاص نسخے بھی شامل کیے گئے ہیں

حاذق

مسیح الملک حکیم اجمل خانؒ

ناشر
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
ناشران وتاجران کتب چوک اردو بازار لاہور

محمد ابوبکر صدیق
نے
ندیم یونس پرنٹرز، لاہور سے چھپوا کر
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز سے شائع کی۔

Rs.300



شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
ناشران و تاجران کتب چوک اردو بازار لاہور
فون:7660736 موبائل:0333-4276640
email:maktabahdaneyal@hotmail.com

پیش لفظ

موجودہ صدی میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب کے متعلق معلوم کیا جائے تو یقیناً "حاذق" کا نام سامنے آئے گا کیونکہ یہ کتاب میدان طب میں موجود دیگر طبی کتب میں منفرد مقام رکھتی ہے اور اس نے مقبولیت اور فروخت کے سابقہ تمام ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔ اس میں سر تا پا کثیرالوقوع امراض کی ماہیت، اسباب، علامات اور شافی علاج بڑی وضاحت سے درج ہے اس میں دیئے گئے نسخہ جات تیر بہدف اور بے ضرر ہیں اور بلامبالغہ لاکھوں مریض ان کے استعمال سے شفاء پا چکے ہیں۔

طب کے علمی و عملی میدانوں میں بہترین راہنمائی کرنے اور علاج و معالجہ کے ضمن میں طبیب کو اعتماد فراہم کرنے والی زیرِ نظر کتاب کے مصنف مسیح الملک جناب حکیم حافظ محمد اجمل خان ہیں جن کے قابلیت اور کارناموں کا ڈنکا آج بھی پورے زور سے بج رہا ہے۔

موجودہ دور میں جبکہ معاشرہ علمی، فکری اور اخلاقی اقدار سے دُور ہوتا جا رہا ہے، درسگاہوں سے زیور تعلیم سے آراستہ مفکرین اور سائنسی انداز فکر رکھنے والے معمار نکلنے کی بجائے لوٹ مار کٹائی، ڈاکہ زنی، اغواء، تشدد، قتل اور راہزنی کی تربیت یافتہ جتھے برآمد ہو رہے ہیں جو اپنے ملی اور وطنی وقار اور اس کے مفاد کو پس پشت ڈالتے ہوئے اپنی ذاتی اغراض کے حصول کے لئے ایسا شرمناک طرزِ عمل اختیار کئے ہوئے ہیں جو ایک عظیم اور سنہرا ماضی رکھنے والی مسلم قوم کے شایانِ شان ہرگز نہیں ہے۔

ایسے تنزل پذیر دور میں علمی اور اخلاقی اقدار کی اہمیت کا احساس دردمند لوگوں کے دلوں میں مزید بڑھ جاتا ہے اور انہیں فروغ دینے کی اشد ضرورت محسوس کی جاتی ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے میدان خارزار میں نکلنا پڑتا ہے اس مشکل راستہ پر وہی لوگ چل سکتے ہیں جو خود علم و اخلاق کے زیور سے آراستہ ہوں اور خلوص، امانت دیانت بے لوثی کا پیکر ہوں نیز ان تھک محنت کرنے کے عادی ہوں ایسے افراد علمی و اخلاقی روشنی سے قلوب و اذہان کو منور کرنے والی پُرامن درسگاہوں سے ہی نکل سکتے ہیں اس لئے یہ ضروری ہے کہ تعلیمی اداروں کے موجودہ خراب ماحول کو تبدیل کیا جائے اور ان میں ایسے اساتذہ کا تقرر عمل

میں لایا جائے خود بھی علمی و اخلاقی اہلیت کے معیار پر پُورا اترتے ہوں، تاکہ وہ ملک و ملت کے معماروں کو بھی علم، اخلاق تحقیق و تجسس اور طبی سائنسی علوم و فنون کی روشنی سے منور کر سکیں تب ہی وہ اپنے بزرگوں کے کارناموں کو نہ صرف دوبارہ زندہ کرنے کے قابل ہو سکیں گے بلکہ اقوام عالم کی رہبری اور راہنمائی کا فریضہ بھی سرانجام دے سکیں گے اخلاقی پستی کے علاج کے لئے اخلاقی تعلیمات پر مبنی کتب بشمول قرآن حکیم اور احادیث نبویؐ کا سمجھ کر مطالعہ کرنا اور پھر ان تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے بہت بہتر نتائج پیدا ہوتے ہیں جبکہ جسمانی امراض کے علاج کے لئے معیاری طبی کتب کا بغور مطالعہ کرنا اصول علاج اور مختلف تدابیر پر عمل کرنے سے شفایابی یقینی ہو جاتی ہے اس سلسلے میں کتب کے انتخاب کے لئے نہایت ہی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے طبی کتب کے مطالعہ کے لئے بلاشرکت غیرے "حاذق" اور مخزن حکمت کا نام تجویز کیا جاتا ہے۔

کامیاب معالج وہی ہوتا ہے جو امراض کے اسباب، علامات اور علاج کے رموز و نکات ہو۔ اساتذہ فن اطباء کرام اور بدن انسان کو لاحق ہونے والے جملہ امراض اور علاج وغیرہ سے دلچسپی رکھنے والے ہر مرد و زن کے لئے یہ کتاب ایک بااعتماد استاد ثابت ہوگی۔

علاج و معالجہ کے شکنجہ میں گرفتار انسانیت کی خدمت کرنے اور علم طب پر مکمل دسترس حاصل کرنے کے لئے کتاب "حاذق" بھرپور مدد اور راہنمائی فراہم کرتی ہے۔ نیز طلباء و طالبات طبیہ کالجز کے نصاب کے اکثر مضامین کی تیاری کے لئے ایک مفید ترین ذریعہ ثابت ہوگی۔ اُمید ہے کہ علمی و طبی حلقوں میں اس کی خوب پذیرائی کی جائے گی۔

وما علینا الا البلاغ

فہرست

دل کی بیماریاں

معدہ کی بیماریاں

جگر کی بیماریاں

پتہ اور تلی کی بیماریاں

آنتوں اور مقعد کی بیماریاں

گردوں اور مثانہ کی بیماریاں

مردوں کی مخصوص بیماریاں

عورتوں کی مخصوص بیماریاں

رحم کی بیماریاں

حاملہ کے بعض امراض

دیباچہ

حضرت مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خانؒ

ہرگز نہ میرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام

جناب مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خان صاحب کا ۶۳ سال کی عمر میں ۲۹/ دسمبر ۱۹۲۷ء کو دُنیا سے انتقال ہوا تھا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ہندوستان کی تمام قوموں نے اور والیانِ ملک سے لے کر ہر درجہ اور ہر طبقہ کے لوگوں نے فخرِ ہندوستان اور فردیگانہ کی جدائی کا صدمہ جس گہرائی کے ساتھ محسوس کیا۔ اس کی ہمارے زمانہ میں نظیر نہیں ہے۔ ہندوستان کے باہر بادشاہوں نے طب یونانی کے اس تاج دار کا رنج و الم محسوس کیا، اور دنیا کے ہر حصہ میں جس عالمگیر وسعت کے ساتھ اس حادثہ پر رنج والم کیا گیا۔ موجودہ نسل کے کسی بڑے شخص کی وفات پر ایسا نظارہ نہیں دیکھا گیا جب وہ دنیا میں نہ رہے۔ حقیقی طور پر اسی وقت دنیا نے ان کو سمجھا اور پہچانا کہ کیا ہستی تھی جو زمانے سے اُٹھ گئی، مرحوم و مغفور دنیا میں اپنی بڑی بڑی یادگاریں چھوڑ گئے۔ دہلی کا عظیم الشان ویدک اینڈ یونانی طبی کالج ان کی ایسی یادگار ہے کہ صدیوں تک ان کا نیک نام دنیا میں قائم و برقرار رہے گا اور جہاں یونانی طب اور ویدک کا نام آئے گا اس مسیح کا نام بھی آئے گا جس نے یونانی اور ویدک کو دراصل زندہ کر دکھایا جو سلطنتوں اور بادشاہوں کے کرنے کا تھا۔

"ہندوستانی دواخانہ دہلی" بھی مرحوم کی یادگار ہے۔ جس کی آمدنی سے اس عظیم الشان کالج کی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔

حاذق بھی مرحوم کی یادگار ہے :

یہ کتاب حاذق بھی مرحوم کی ایک یادگار ہے۔ یعنی مریضوں کے فائدہ اور سہولت اور آرام کے لئے ان ہی کی ہدایت کے مطابق ۱۹۱۷ء میں لکھی گئی تھی۔ اس وقت سے اب تک بے شمار ایڈیشن چھپ چکے ہیں اور اس کی مجموعی تعداد اشاعت تقریباً ایک لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور کم از کم پچاس لاکھ بیماروں نے صرف اس کتاب سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اردو زبان کی کسی طبی کتاب کو نہ ایسا قبول عام نصیب ہوا نہ کسی ایک کتاب سے اتنے بیماروں کو نفع پہنچا ہے۔

جناب مسیح الملک کا مطلب :

دورِ حاضر میں یونانی طب کا کوئی نسخہ شاید ہی اتنے زیادہ بیماروں پر برتا گیا ہو، جتنے زیادہ بیماروں پر دنیا کے اس لاثانی مطب کے نسخے برتے گئے ہیں، ایک کروڑ سے کم بیمار نہ ہوں گے جن کو مسیح الملک سے براہ راست اور بالواسطہ فائدہ پہنچا، اور دنیا کے کسی واحد طبیب ہی کا نہیں بلکہ شاید شاہی دواخانوں کا بھی اتنا بڑا ریکارڈ نہ ہوگا جتنا کہ مرحوم کے مطب کا تھا۔ اس کتاب میں عالی شان مطب کے نسخے جابجا درج ہیں۔ یہ نسخے نہایت صحیح ہیں۔ آزمودہ اور بے ضرر ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حامداومصليا

کتاب حاذق

سر اور دماغ کی مختصر تشریح

ہیڈ اینڈ برین بریفلی ڈس کرائب Head and Brain Breifly de' Scribed

دماغ کی مختصر تشریح اور چند خاص اور ضروری باتیں جن کا تعلق دماغ کی تشریح سے ہے لکھتا ہوں۔ تاکہ معلوم ہو جائے کہ دماغ کیا چیز ہے اور اس کا انسانی جسم میں کیا فعل ہے۔

اطباء کے نزدیک بالوں کے علاوہ سر کی بناوٹ میں ذیل کے اعضاء شامل ہیں (بال جسم کے بخارات یا فضلہ ہیں۔ ان پر اعضاء کی تعریف صادق نہیں آتی۔ اس لئے بالوں کو اعضاء میں شامل نہیں کیا جاتا)۔

(1) جلد (2) عظام یعنی ہڈیاں (3) عضلات یعنی گوشت (4) اغشیہ یعنی پردے یا جھلیاں (5) شرائین رگیں جہندہ (6) اور وہ یعنی رگیں غیر جہندہ (7) اعصاب جن کا مبدا دماغ ہی سے ہے (8) مخ یا جوہر دماغ یعنی بھیجا۔

کھوپڑی جس کو جمجمہ یا خوذہ کہتے ہیں سر کی آٹھ اور چہرہ کی چودہ ہڈیوں سے مل کر بنتی ہے۔

سر کی آٹھ ہڈیاں اس تفصیل سے واقع ہیں۔ ایک سامنے پیشانی میں ایک پیچھے گدی میں دو اوپر کی چندیا میں چھت کی طرح دو دونوں طرف کی کنپٹیوں میں ایک کھوپڑی کے نیچے صحن میں بمنزلہ سطح کے جس کو قاعدہ دماغ کہتے ہیں اور ایک آٹھویں ہڈی جو تحقیق جدید کے موافق بہت ہلکی اور سوراخ دار ہوتی ہے۔ پیشانی کے ہڈی کے سامنے اور نیچے ناک کی چھت میں ہوتی ہے۔

کاسہ سر گول اور محرابدار ہونے کی وجہ سے نہایت مضبوط ہوتا ہے جو دماغ کی پوری حفاظت کرتا ہے۔ کھوپڑی کی پچھلی یعنی گدی کی ہڈی میں ایک بڑا سوراخ ہوتا ہے جس کے راستہ حرام مغز باہر آکر ریڑھ کی ستون کی نالی میں جاتا ہے۔

سر کے نیچے والی ہڈی میں کئی سوراخ ہوتے ہیں جن کی راہ سے چند دماغی اعصاب یا پٹھے نیچے آتے ہیں۔ سات برس کی عمر کے بعد سر کی تمام ہڈیاں اچھی طرح باہم پیوستہ ہو کر کاسہ سر کو مضبوط بنا دیتی ہیں۔

چونکہ کھوپڑی کی بناوٹ میں چہرہ کی ہڈیاں بھی شامل ہیں اس لئے چہرہ کی ہڈیوں کی تفصیل بھی ذیل میں تحریر کی جاتی ہے۔

رُخ چہرہ : یا وجہ جو کھوپڑی کے سامنے اور نیچے کا حصہ بناتا ہے اس میں چودہ ہڈیاں اس طرح شامل ہیں دو ناک کی ہڈیاں مل کر ناک کا بانسہ بناتا ہے۔ دو ناک کے غار کے ہر دو پہلو میں سیپی کی طرح ہڈیاں ہوتی ہیں ایک پتلی سی ہڈی ناک کے بیچ کی دیوار بناتی ہے۔ دو اوپر کے جبڑے کی ہڈیاں جس میں اوپر کے سولہ دانت لگے رہتے۔ دو آنسوؤں کی ہڈیاں چشمخانوں کے اندرونی کونوں میں ہوتی ہیں۔ دو رخساروں کا ابھار بناتی ہیں۔ دو تالو کی ہڈیاں جو باہم مل کر تالو بناتی ہیں اور ایک نیچے کے جبڑے کی ہڈی جس میں نیچے کے سولہ دانت لگتے رہتے ہیں۔ یہ آخری چودھویں ہڈی سر اور چہرہ کی باقی ہڈیوں سے پیوستہ نہیں ہوتی۔ بلکہ متحرک ہوتی ہے اور غذا کے چبانے میں یہی ہڈی حرکت کرتی ہے۔

سر اور گردن میں عضلات : 170 مفرد یا 85 جوڑے ہوتے ہیں۔ جن کی تفصیل مطولات یعنی کتب درسیہ طبیہ میں درج ہے چونکہ اس کتاب کو زیادہ طویل کرنا مناسب نہیں ہے لہٰذا صرف تعداد ظاہر کرنے پر اکتفا کیا گیا اسی طرح اوردہ کا بیان امراض جگر میں اور شرائین کا بیان امراض قلب میں ان اعضاء کی تشریح کے ساتھ جس قدر ضروری ہو گا آئندہ بیان کیا جائے گا۔

اغشیہ و جوہر دماغ یعنی دماغ کے پردے یا جھلیاں اور جوہر دماغ : دماغ مغز سر کو کہتے ہیں جو ایک نرم متخلخل سپید رنگ کی چیز ہے۔ جو بذریعہ اغشیہ (یعنی پردہ ہائے دماغ کے) جمجمہ یا کھوپڑی کے اندر محفوظ رہتا ہے اوردہ اور شرائین اس کے پرورش اور تغذیہ کے لئے دماغ میں آتی ہیں۔ اطباء کے نزدیک سر کی پانچ جھلیاں ہیں جن میں سے ایک تو کھوپڑی کے باہر جلد کے نیچے

کھوپڑی سے ملی رہتی ہے اور چار کھوپڑی کے اندر ہوتی ہیں جن میں سے دو دماغ کے نیچے مفروش ہیں اور ایک کھوپڑی کی اندرونی سطح کو استر کرتی ہے ایک جال کی طرح جو ہر دماغ کے اوپر لپٹی رہتی ہے لیکن مناسب معلوم ہوتا ہے کہ تحقیق جدید کے موافق بھی کچھ مختصر سا بیان دماغ کے متعلق کر دیا جائے واضح ہو کہ تحقیق جدید کے موافق کھوپڑی کے اندر یعنی دماغ پر تین غلاف یا پردے یا جھلیاں ہوتی ہیں۔

سب سے پہلا اوپر والا موٹا اور سخت پردہ جس کو غشاء الصلب یا ام الجافیہ کہتے ہیں کھوپڑی کی ہڈیوں کی اندرونی سطح کو استر کرتا ہے۔

دوسرا درمیانی غلاف جس کو غشاء عنکبوتیہ کہتے ہیں۔ یہ غلاف بہت نازک اور مکڑی کے جالے کی طرح ہوتا ہے۔ یہ پردہ دماغ کے اوپر کی طرف پتلا اور پیندے پر موٹا ہوتا ہے اس پردے اور نیچے والے پردے کے درمیان دو مقامات پر کچھ فاصلہ ہوتا ہے جس کے درمیان ایک شفاف رقیق رطوبت بھری رہتی ہے جو دماغ کو رگڑا اور صدمہ سے محفوظ رکھتی ہے۔

تیسرا اندرونی غلاف جس کو ام الدماغ یا مشیمتہ الدماغ یا غشاء اللین کہتے ہیں۔ یہ غلاف دماغ کے نشیب و فراز کو استر کرتا ہے اور چونکہ اس میں خون کی رگوں کا جال ہوتا ہے۔ جس سے دماغ کی پرورش ہوتی ہے اسی لئے اس کو ام الدماغ یا دماغ کی ماں کہتے ہیں۔

اطباء کے نزدیک دماغ پیشانی سے لے کر پس سر یعنی گدی تک عرض میں تین حصوں میں تقسیم ہے جن میں سے ہر ایک حصہ کو بطن دماغ کہتے ہیں۔ پیشانی کی طرف کا اگلا حصہ بطن مقدم اور درمیانی حصہ بطن اوسط اور گدی کی طرف کا پچھلا حصہ بطن مؤخر کے نام سے موسوم ہے اور ہر ایک بطن کے پھر تین تین حصہ ہیں۔ بطن مقدم تمام بطنوں سے وسیع اور بڑا ہے اور اس میں ہی ایک تجویف یا گڑھا نیچے کی طرف ہوتا ہے جس کو معصرہ کہتے ہیں اس میں سے دماغ کے فضلات جمع ہو کر قابو پر آتے ہیں ہیں اور بطن مقدم بہ نسبت دیگر بطون کے نرم ہے۔ اس لئے کہ اس سے اعصاب یعنی پٹھے حرکت کے لئے اگتے ہیں۔ حواس خمسہ ظاہری قوت بصر، قوت سمع، قوت شم، قوت ذوق، قوت لمس اور حواس خمسہ باطنی حس مشترک، خیال، قوت متفرقہ، وہم، حافظہ انہیں بطون دماغ سے تعلق رکھتے ہیں۔

اعصاب یعنی پٹھے دو قسم کے ہوتے ہیں حسی اور حرکتی حسی اور بعض حرکتی دماغ کے اگلے حصہ سے اگتے ہیں وہ سات جوڑے ہیں جن سے ظاہری اور باطنی حواس اور سر و گردن کی بعض حرکات حاصل ہوتی ہیں۔ دوسری قسم کے حرکتی اعصاب جو دماغ کے پچھلے حصہ یا نخاع

کے شروع سے اگتے ہیں وہ 31 جوڑے یا 62 مفرد ہیں- ان سے اعضاء جسم کی حرکات ظہور میں آتی ہیں- تحقیق جدید کے موافق دماغی اعصاب کے 12 جوڑے ہیں جو مختلف حصص دماغ سے شروع ہوتے ہیں اور بلحاظ اپنے افعال اور وضع قیام کے مختلف ناموں سے موسوم ہیں- قوائے عقلیہ اور روح نفسانی کا محل دماغ کا اگلا حصہ ہے جب یہ حصہ کسی مرض میں مبتلا ہو جائے یا کوئی صدمہ یا ضرب پہنچے تو قوائے عقلیہ کم وبیش مختل ہو جاتے ہیں اور مختلف دماغوں کے بیرونی سطح پر نشیب وفراز ہوتے ہیں اور ان بلندیوں میں اختلاف ہوتا ہے قوائے دماغی کی کمی وبیشی انہی بلندیوں پر منحصر ہے- دماغ کا پچھلا حصہ عضلاتی حرکات کا منتظم ہے جب کسی کے دماغ کے پچھلے حصہ پر کوئی صدمہ پہنچتا ہے تو حواس زائل نہیں ہوتے- البتہ نسیان کی شکایت ہو سکتی ہے-

نخاع یا حرام مغز: ایک جسم ہے مشابہ جوہر دماغ کے اور گویا اس کا خلیفہ ہے جو ڈبی کی طرح دماغ سے ریڑھ کے ستون کے مہروں میں آتا ہے اور اعظم العصص یعنی استخوان نشست گاہ تک پہنچتا ہے-

راس النخاع: یا حرام مغز کا سرا جہاں سے چند دماغی اعصاب کی جڑیں شروع ہوتی ہیں بقائے حیات کے لئے نہایت ضروری ہے- اس حصہ پر کوئی ضرب یا صدمہ پہنچنے سے زندگی سخت خطرہ میں پڑ جاتی ہے- یہ حصہ ساڑھے چار انچ لمبا ہوتا ہے جو دماغ کے پچھلے حصہ سے شروع ہوتا ہے-

منافع الدماغ: دماغ اعضائے رئیسہ میں سے ایک ایسا رئیس اور شریف عضو ہے جس میں روح نفسانی رہتی ہے قوت نفسانی کا تصرف حواس ظاہری اور باطنی کے ذریعہ اسی عضو سے ہوتا ہے اس کی صحت وتندرستی پر زندگی کا بہت بڑا دارومدار ہے حکیم مطلق نے تمام انسانی اعضاء میں دماغ کو ایک خاص فضیلت عطاء فرماتی ہے یعنی عقل کا خزانہ اسی عضو میں رکھا ہے- جس کے ذریعہ ہم برے اور بھلے کام کا ارادہ کرتے ہیں- اپنے نفع ونقصان کو سمجھتے دوست دشمن کی شناخت کرتے ہیں- برے اور بھلے کی تمیز کر سکتے ہیں- دشمن سے دشمنی اور دوست سے دوستی کا برتاؤ کرتے ہیں- گو ہم اپنے پاؤں سے چلتے ہیں- آنکھوں سے دیکھتے ہیں کانوں سے سنتے ہیں ناک سے سونگھتے ہیں- زبان سے ذائقہ چکھتے ہیں اور جلد سے چھوتے ہیں لیکن ان سب افعال کا مبداء دماغ ہی سے ہے- تکلیف اور راحت کا احساس، معاملات کا سوچنا اور سمجھنا، کسی چیز کو دیکھ کر یاد رکھنا، طرح طرح کی صورتیں، عمدہ عمدہ مضامین،

اچھی اچھی باتیں خیال، فہم، حافظہ، اور ادراک کے ذریعہ اسی عضو شریف کے خزانہ میں محفوظ رہتی ہیں۔ جب تک دماغ اپنے طبعی افعال پورے طور پر ادا کرتا رہے گا۔ تمام انسانی صفات درست ہوں گے اس کی صحت کی طرف سے غفلت کرنا دین ودنیا کے مقاصد کو کھو بیٹھنا ہے مگرمچھ اور ہاتھی کے دماغ کے سوا انسان کو خداوند کریم نے سب حیوانات سے وزنی دماغ عطاء فرمایا ہے یہی وجہ ہے کہ انسان اپنی اعلیٰ دماغی طاقت کی وجہ سے دیگر حیوانات کو حتیٰ کہ شیر جیسے درندہ وشہ زور جانور کو اپنا فرمانبردار بنالیتا ہے۔ تشریح جدید سے ثابت ہے کہ چالیس برس کی عمر تک دماغ تکمیل کو پہنچتا ہے اور پھر اس کے بعد ہر دس سال میں تقریباً نصف چھٹانک تک وزن میں قدرتاً کم ہو جاتا ہے۔ دماغ کا اوسط وزن صحیح تندرست اور جوان مردوں میں تقریباً ساڑھے انچاس اونس اور عورتوں میں 44 اونس ہوتا ہے جن لوگوں کا دماغ وزنی اور بڑا ہوتا ہے وہ عقلمند اور کم وزن کے دماغ اور چھوٹے سر والے لوگ معمولی عقل کے آدمی ہوتے ہیں۔

امراض الراس (سر کی بیماریاں)

ڈیزیزاوف دی ہیڈ — Diseases of the Head

کتب طبیہ میں بقول شیخ الرئیس علیہ الرحمتہ سر سے مراد دماغ اور اس کے پردے ہیں۔ یہاں امراض راس میں صرف انہی بیماریوں کا بیان ہو گا جو دماغ اور اس کے پردوں میں پیدا ہوتی ہیں اور جو کثیرالوقوع ہیں اور اس کے علاوہ جن کا آسانی سے علاج بھی ہو سکتا ہے۔ تاکہ ہر ایک اردو خواں اس کتاب کے مطالعہ سے فائدہ حاصل کر سکے۔

صداع (دردسر)

کیفلجیا (یا) ہیڈک — Headache or Cphalagia

تعریف مرض یہ ایک ایسا مشہور مرض ہے جس کی تعریف کی چنداں ضرورت نہیں۔ ہر شخص صرف نام ہی سے اس مرض کو سمجھ سکتا ہے۔ اگرچہ اطباء نے مختلف اسباب کے لحاظ سے اس کی بہت سی قسمیں لکھی ہیں لیکن یہاں صرف ان چند قسموں کا بیان کیا جائے گا۔ جو اکثر واقع ہوتی رہتی ہیں۔ دردسر کے اسباب اگر خاص دماغ میں ہوں تو دردسر اصلی اور کسی دوسرے عضو کی مشارکت کی وجہ سے ہو تو دردسر شرکی کہتے ہیں۔ اکثر معدہ کی خرابی سے اور

کبھی رحم کی خرابی سے کبھی دانت کے درد یا کسی دانت کے بوسیدہ ہونے کی وجہ سے بھی درد سر ہو جاتا ہے۔ بڈھوں اور بچوں کی نسبت جوانوں کو قوی اشخاص کی نسبت نازک مزاجوں کو، غریبوں اور محنتی لوگوں کی نسبت امیروں اور عیش پسند لوگوں کو گاؤں اور دیہات کے رہنے والوں کی نسبت شہر کے رہنے والوں کو اکثر یہ مرض ہوا کرتا ہے۔ یہ امر مسلم ہے کہ آج کل کے نوجوان ہوں یا بچے اور بوڑھے، مرد ہوں یا عورتیں اسلاف سے بدرجہا ضعیف وناتواں ہیں۔ اسی وجہ سے آئے دن کسی نہ کسی بیماری کا شکار رہتے ہیں۔ بعض بیماریاں ایسی ہیں جو کمزوری کی حالت میں زیادہ تر رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ آج کل درد سر کا بڑا سبب محض کمزوری دماغ بھی ہے۔ اس لئے پہلے درد سر بوجہ ضعف دماغی کا بیان شروع کیا جاتا ہے۔ درد سر جب بار بار ہو تو اس کا سبب معلوم کر کے پورے طور پر علاج کریں ورنہ پرانا ہونے کے بعد دیگر امراض دماغی کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ تحقیق جدید کے موافق درد سربذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ امراض خصوصاً امراض دماغی میں سے کسی مرض کی ایک علامت ہے۔

صداع ضعف دماغی (درد سر بوجہ کمزوری دماغ)

نیوریلجک ہیڈک Neurlagic Headache

اسباب : عرصہ تک کسی دماغی مرض میں مبتلا رہنا۔ دماغی محنت کی کثرت رنج وغم۔ فکر وتردد غصہ غیظ وغضب شراب وکباب کا کثرت سے استعمال۔ شدید بخاروں کا ہوتے رہنا۔ نکسیر کا عارضہ۔ سر سے زیادہ خون نکل جانا۔ کثرت مجامعت اور دیگر بے احتیاطیاں جو آج کل کے نوجوانوں سے سرزد ہوتی ہیں۔

علامات : سرد ہوا میں چلنے یا ٹھنڈے پانی سے نہانے یا ٹھنڈی چیزوں یا برف وغیرہ کے استعمال سے اسی طرح دھوپ میں چلنے پھرنے یا آنچ کے سامنے بیٹھنے سے اور معمولی شور وغل سے اور زیادہ دیر تک جاگنے سے درد معلوم ہونے لگتا ہے۔ سر کو چھونے اور حرکت دینے سے درد میں زیادتی ہو جاتی ہے اور ایک جگہ آرام سے لیٹے رہنے میں تخفیف محسوس ہوتی ہے۔ نیند آجانے پر یہ درد رفع ہو جاتا ہے اور قبض کی حالت میں جلد جلد نمودار ہوتا ہے۔ بعض دفعہ سارے سر کی جلد اور گوشت میں درد ہوتا ہے۔ ابرو اور پیشانی کی جلد کو حرکت دینے سے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔

علاج : دردسر کی حالت میں رفع سبب کی کوشش کریں- مریض کو نرم بستر پر آرام سے لٹائیں اور اس کے پاس شوروغل نہ ہونے دیں اور کوشش کریں کہ مریض کو نیند آ جائے- اگر ایسے مریض کو نیند کم آئے تو روغن لبوب سبعہ سر پر ملیں یا ضماد خواب آور یا المنوم کا پیشانی پر لیپ کریں اور تقویت دماغ کے لئے مناسب تدابیر کام میں لائیں اور یہ نسخہ تقویت دماغ کے لئے پلائیں- (1) مغز بادام شیریں 5 دانہ- مغز کدو شیریں- مغز تربوز- نشاستہ صمغ عربی- تخم خشخاش سفید ہر ایک تین ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر 2 تولہ مصری ملا کر آگ پر رکھیں- جب ایک دو جوش آ کر گاڑھا ہو جائے تو 2 تولہ گھی سے بگھار کر پلائیں- اگر قبض کی شکایت ہو تو اسی میں شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ اضافہ کر دیں- اگر نزلہ ہو تو شیرہ کو کنار اضافہ کر دیں اگر سردی کا موسم ہو اور مزاج میں حرارت زائد نہ ہو اور معدہ بھی قوی ہو تو مغز چلغوزہ مغز پستہ فلفل سیاہ اضافہ 5 دانہ کر دیں-

اگر سردی سے ہو تو مریض کو نیم گرم چائے پلائیں اور گرم جگہ میں رکھیں اور صبح کو حب جدوار 2 عدد- خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہردار میں ملا کر کھلا دیا کریں- اگر درد شدید ہو تو عرق عجیب ایک ماشہ یا روغن دار چینی ایک ماشہ یا عرق الائچی یاست پودینہ درد کے مقام پر پیشانی اور کنپٹی پر پھریری سے لگائیں نمبر 2 چائے 3 ماشہ جوزبوا ایک ماشہ جاوتری ایک ماشہ دار چینی ایک ماشہ مصری 2 تولہ دودھ 5 تولہ پانی حسب ضرورت میں جوش دے کر پلائیں- دیگر گل بچکن 6 ماشہ پوست الائچی کلاں 3 ماشہ خاکسی 3 ماشہ پانی میں پیس کر پیشانی پر نیم گرم لیپ کریں- اگر قبض ہو تو اطریفل زمانی 7 ماشہ یا ملین 4 قرص تازہ پانی یا دودھ پاؤسیر کے ہمراہ رات کو سوتے وقت کھلائیں-

اگر دردسر گرمی کی وجہ سے ہو تو مریض کو ٹھنڈی جگہ آرام سے لٹائیں اور سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں اور صندل سفید 6 تخم کاہو- 6 ماشہ کشنیز خشک 6 ماشہ کافور گلاب میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں- درد کی شدت کی حالت میں زعفران 2 رتی افیون 4 رتی بزر البنج 4 رتی اسی نسخہ میں اضافہ کر کے لگائیں یا قرص مثلث پانی میں گھس کر پیشانی اور کنپٹیوں پر لیپ کریں اور گل بنفشہ 3 ماشہ گل سرخ 3 ماشہ گل خطمی 3 ماشہ گل نیلوفر 3 ماشہ گلاب یا بکری کے دودھ قدر حاجت میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنا بھی مفید ہے اور شدت درد میں یہ سعوط کا نسخہ بھی مفید ہے- افیون ایک سرخ کافور ایک سرخ لڑکی والی عورت کے قدر حاجت دودھ میں حل کر کے روغن گل 3 ماشہ اضافہ کر کے ناک میں ٹپکائیں اور پینے کے لئے یہ نسخہ دیں- خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 85 لعاب بیدانہ 3 ماشہ ماشہ عناب 5 دانہ شیرہ مغز کدو 3 ماشہ شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ

شیرہ تخم خشخاش 3 ماشہ پانی یا عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 4 تولہ یا شربت عجیب 4 تولہ ملا کر پلائیں- اگر قبض کی شکایت ہو تو اسی نسخہ میں گلقند آفتابی 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ اضافہ کریں تقویت دماغ کے لئے اطریفل کشنیزی 7 ماشہ کھلائیں- یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عرق شیر مرکب 6 تولہ میں عرق بید مشک 4 تولہ شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں- اگر پیاس کی شدت ہو اور موسم بھی گرم ہو تو پینے کی دوائیں برف سے ٹھنڈی کر کے پلائیں اور شربت عجیب یا شربت کیوڑہ پانی میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا بار بار پلاتے رہیں اور صندل سفید گلاب- کافور عرق کیوڑہ میں گھس کر عرق خس اضافہ کر کے بطور لخلخہ کسی کسی وقت سنگھاتے رہیں اور روغن کدو اور روغن کاہو ملا کر سر پر مالش کریں- مریض کو نیند لانے کے لئے ضماد خواب آور کا پیشانی پر لیپ کریں یا المنوم لگائیں-

اگر گرمی کا موسم ہو اور نزلہ نہ ہو تو تالو اور پیشانی پر مکھن لگائیں اور مغز بادام 5 دانہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو مقشر کر کے پیس کر مکھن ایک تولہ مصری ایک تولہ ملا کر چاٹنا صداع ضعف دماغی ہر قسم کے لئے مفید ہے-

پرہیز مریض کو حرکت کرنے سے روکیں اگر دردسر سردی سے ہو تو سرد اشیاء سے اور اگر گرمی سے ہو تو گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں- مریض کے قریب شوروغل نہ ہونے دیں- دردسر کی حالت میں غذا نہ دی جائے- درد رفع ہونے کے بعد ہلکی غذا دیں-

غذا : درد رفع ہونے پر ہلکی اور زود ہضم غذائیں بکری کا شوربہ اور چپاتی دیں- ترکاریوں میں کدو پالک خرفہ اور مونگ کی دال دیں- نان پاؤ یا سوجی کا بسکٹ انڈا دودھ وغیرہ استعمال کرائیں-

نوٹ : اگر دردسر کے ساتھ نزلہ کی بھی شکایت ہو تو سر پر لگانے کی دوائیں اور خوشبودار چیزوں سے احتیاط رکھیں- پاؤں کے تلوؤں پر کسی روغن کی مالش کرنا اس مرض میں مفید ہے- دردسر رفع ہونے کے بعد تقویت دماغ کے لئے وہی علاج کرنا چاہیئے جو آئندہ ضعف دماغ کی فصل میں بیان کیا جائے گا-

دردسر صفراوی

بیلیس ہیڈک — Billious Headache

کبھی گرم اور میٹھی چیزوں کے کثرت استعمال سے یا موسم کی گرمی کی وجہ سے صفرا

کثرت سے پیدا ہو کر اس کا کچھ حصہ معدہ میں ٹپکتا ہے اور معدہ سے تیز بخارات اٹھ کر دماغ کی طرف رجوع ہوتے ہیں جن کی وجہ سے درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات: اکثر ایسا درد بھوک کی حالت میں جبکہ معدہ خالی ہو ہوا کرتا ہے اور نہایت شدت سے ہوتا ہے۔ مریض کا جی متلاتا ہے اور قیں آتی ہیں ایک دو قے آنے کے بعد کچھ صفرا معدہ سے خارج ہو جانے کی وجہ سے درد میں سکون ہو جاتا ہے۔ مریض کی کنپٹی کی رگیں تیز چلتی اور منہ کا مزہ کڑوا ہوتا ہے۔ زبان خشک اور پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ پیشاب گرم اور زرد رنگ کا آتا ہے۔ بعض اوقات پیشاب آنے میں خفیف سوزش بھی ہوتی ہے۔

علاج: اگر درد شدت سے ہوا اور ابکائیاں آتی ہوں تو سب سے پہلے گرم پانی میں سکنجبین ملا کر قے کرانی چاہئے۔ تاکہ صفرا قے کے ذریعہ خارج ہو جائے۔ اس کے بعد آلو بخارا 5 دانہ، تمرہندی 4 تولہ، عرق بادیان 7 تولہ عرق گلاب 5 تولہ میں جوش دے کر شربت دردِ مکرر 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر پیاس اور خشکی کا غلبہ ہو تو آلو بخارا 5 دنہ گلاب دس تولہ میں بھگو کر اس کا زلال شربت نیلوفر 2 تولہ میں شامل کر کے پلائیں یا شربت عجیب 4 تولہ پانی میں ملا کر لیموں نچوڑ کر پلائیں اگر تبرید اور تسکین زائد منظور ہو تو لعاب بیدانہ 3 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ تخم کاہو مقشر 2 ماشہ پانی یا عرق گاؤزبان میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ پیشانی پر صندل سفید 6 ماشہ تخم کاہو 6 ماشہ کافور ایک ماشہ گلاب میں پیس کر لیپ کریں یا قرص مثلث پانی میں گھس کر پیشانی اور کنپٹی پر لیپ کر دیں اور درد رفع ہونے کے بعد اگر مادہ کی کثرت ہو تو چند روز تک یہ نسخہ پلا کر مسہل دیں۔ نسخہ منضج، گل بنفشہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ آلو بخارا 5 دانہ گل نیلوفر 5 ماشہ گاؤزبان 8 ماشہ تخم خیارین 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ دس بارہ روز تک یہ نسخہ پلا کر اسی نسخہ میں برگ سناء مکی 7 ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگوئیں اور صبح کو بطور مسہل شکر سرخ 4 تولہ مغز فلوس 5 تولہ گلقند 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ ترنجبین 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں اس مسہل کے روز مدد کے لئے عرق بادیان اور عرق گاؤزبان ہموزن ملا کر نیم گرم کر کے ہر اجابت کے بعد تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ اگر دست کمی کے ساتھ آئیں تو اسی عرق میں 4 تولہ شربت دینار ملا کر پلائیں۔ اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ پلائیں۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے عرق گاؤزبان 12 تولہ میں عناب 5 دانہ پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 7

ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح ایک ایک دن کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔ اگر مریض کمزور ہو اور درد کی کثرت ہو تو دو مسہلوں کے درمیان چار پانچ روز کا وقفہ دے کر مسہل دینا چاہئے اور ایام وقفہ میں منضج کا نسخہ برابر پلاتے رہیں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد تقویت دماغ وغیرہ کے لئے کشتہ نقرہ جدید ایک قرص یا کشتہ مرجان جوہر والا ایک قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں۔ اگر کمزوری زیادہ ہو تو جواہر مہرہ 2 چاول خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور کشتہ طلاء خورد ایک قرص مفرح بارد 7 ماشہ میں ملا کر شام کو کھلائیں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل کشنیزی ایک تولہ پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو بجائے اطریفل کشنیزی کے اطریفل زمانی 7 ماشہ کھلا دیا کریں۔ تقویت ہضم کے لئے دواء المسک معتدل سادہ 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا نوشدارو لولوی 5 ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھلا دیا کریں اور مربہ آملہ ایک عدد ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر صبح کو کھلانا اور شب کو سوتے وقت مربہ ہلیلہ کلاں پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر کھلانا بھی مفید ہے۔

مسہلوں کے بعد اگر متلی کی شکایت باقی رہ جائے تو جوارش انارین 7 ماشہ یا جوارش تمرہندی 7 ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھلانا مفید ہے اور سہ پہر کے وقت سنترہ یا انار قندھاری تھوڑا تھوڑا کھلانا بھی فائدہ کرتا ہے۔

پرہیز : گرم اور میٹھی چیزوں سے پرہیز رکھیں لال مرچ اور گوشت کم کھائیں۔ چائے لہسن پیاز انڈا مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں اور تیل کی پکی ہوئی چیزیں نہ کھائیں۔

غذا : حالت درد میں غذا نہ دی جائے سکون درد کے بعد چپاتی۔ ہری ترکاریوں میں سے پالک خرفہ تری شلغم چقندر کدو ٹنڈے وغیرہ کے شوربے کے ہمراہ کھلائیں۔ مونگ کی دال، نان پاؤ، دودھ، دہی، مکھن، بالائی، سیب، انار، رنگترہ آڑو وغیرہ کھلا سکتے ہیں۔ غذا کے ہمراہ لیموں یا املی کی ترشی فائدہ مند ہے۔

دردِ سر بلغمی

فلیگمیٹک ہیڈک — Flagmtic Headache

کبھی معدہ میں بلغمی رطوبات جمع ہو کر ہضم خراب کر دیتے ہیں اور ریاح اٹھ کر دماغ کی طرف جاتے اور درد سر کا باعث ہوتے ہیں۔

اسباب : بادی- ثقیل اور دیر ہضم چیزوں کا استعمال قبض کی دیرینہ شکایت کم چلنا پھرنا پانی یا برف کا کثرت سے استعمال کرنا۔

علامات : مریض کو کھٹی ڈکاریں آتی ہیں- کھانا کھانے کے بعد سینہ پر جلن محسوس ہوتی ہے- سر بھاری اور طبیعت بوجھل رہتی ہے- قارورہ میں غلظت ہوتی ہے بھوک اور پیاس کم معلوم ہوتی ہے- کھانا کھانے کے بعد عموماً درد کی شکایت ہوتی ہے- منہ کا مزہ پھیکا ہوتا ہے اور منہ سے بار بار رطوبت خارج ہوتی ہے- معدہ میں قراقر اور ریاح دوڑتی معلوم ہوتی ہیں- بھوک کی حالت میں درد عموماً کم ہو جاتا ہے۔

علاج : حالت درد میں مریض کو گرم کمرے میں آرام سے لٹائیں اور سبوس گندم نمک طعام ہموزن کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر تکور کریں- دار چینی ایک ماشہ جوز بوا ایک ماشہ جائفل ایک ماشہ اضافہ کر کے چائے 3 ماشہ تیار کر کے پلائیں اور برگ بنفشہ 6 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ پوست الائچی کلاں 6 ماشہ پوست خشخاش 6 ماشہ پانی میں پیس کر نیم گرم پیشانی پر لیپ کریں یا روغن دار چینی 2 ماشہ روغن قرنفل ایک ماشہ عرق عجیب ایک ماشہ ملا کر پیشانی اور کنپٹیوں پر لیپ کریں- درد کی شدت میں قرص مثلث کا ضماد بھی مفید ہے- اگر قبض ہو تو اطریفل زمانی 7 ماشہ عرق بادیان 3 تولہ کے ہمراہ شب کو کھلائیں- رفع قبض کے بعد حب جدوار دو عدد اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں- صبح کو یہ نسخہ پلائیں- گل بنفشہ 7 ماشہ، اسطو خودوس 5 ماشہ برگ گاؤزبان 5 ماشہ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر مل چھان کر پلائیں- تسکین درد کے لئے یہ ضماد لگانا بھی مفید ہے- دار چینی 2 ماشہ افیون 2 سرخ- زعفران 2 سرخ کافور 2 سرخ پانی میں پیس کر پیشانی اور کنپٹیوں پر نیم گرم ضماد کریں- اگر تنقیہ کی حاجت ہو تو چند روز یہ منضج کا نسخہ پلا کر مسہل دیں- گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ اسطو خودوس 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ بادر نجبویہ 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا گلقند 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں- دس بارہ روز تک یہ نسخہ پلا کر برگ سناء مکی 7 ماشہ اضافہ کر کے یہ نسخہ رات کو بھگوئیں صبح کو مل چھان کر ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ مغز فلوس 5 تولہ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ- شیرہ مغز بادام 7 دانہ اضافہ کر کے مسہل دیں- دوسرے دن ٹھنڈائی کا نسخہ جو دردسر صفراوی میں بیان ہو چکا ہے پلائیں دو مسہل اسی طرح دے کر تیسرے مسہل میں حب ایارج 5 ماشہ روغن بادام میں چرب کر کے چار گھڑی رات رہے مریض کو اٹھا کر عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ کھلائیں- صبح

کو نسخہ علاوہ مغز فلوس اور شیرہ مغز بادام کے پلائیں۔ مسلوں سے فراغت کے بعد تقویت معدہ ودماغ کے لئے خبث الحدید ایک قرص، مرجان ایک قرص، جوارش جالینوس 7 ماشہ یا دواء المسک معتدل سادہ یا جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور جوارش مصطگی صبح وشام کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔ اگر کھانا کھانے کے بعد تبخیر کی شکایت ہو تو بادیان ایک تولہ کشنیز خشک ایک تولہ نانخواہ ایک تولہ مصری 2 تولہ کا سفوف بنالیں اور 3-3 ماشہ روزانہ صبح وشام کھانا کھانے کے بعد کھلا دیا کریں۔

پرہیز : پانی جس قدر ممکن ہو کم پئیں۔ برف کا استعمال ترک کریں۔ آلو، اروی، ماش کی دال، دودھ دہی مکھن اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں جب تک کہ معدہ اچھی طرح صاف ہو جائے غذا نہ کھائیں۔ کھانا بھوک سے کم کھائیں اور کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی نہ سو جایا کریں۔

غذا : بکری کا یا چوزہ مرغ کا شوربہ چپاتی کے ہمراہ کھلائیں۔ مونگ کی دال، ارہر کی بھونی ہوئی کھچڑی، نان پاؤ یخنی انڈا وغیرہ کھائیں اور کھانا کھانے کے بعد دس پندرہ منٹ تک چہل قدمی کریں۔

نوٹ : چونکہ اس قسم کا درد عموماً نزلہ زکام کے ساتھ ہوا کرتا ہے اس لئے علاج میں اس کی رعایت خاص طور پر رکھنی چاہئے اور نزلہ زکام کا سا علاج جیسا کہ آگے بیان ہو گا کیا جائے۔ صحت کی حالت میں اعتدال کے ساتھ ورزش کرنا اس مرض کو نہیں پیدا ہونے دیتا۔

شقیقہ (یعنی) آدھے سر کا درد

میگرین ہیمی کرینیا Hemierania Magrain

یہ ایک خالص قسم کا درد ہے جو دوروں کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ اکثر تو سر کے نصف حصہ میں دائیں یا بائیں جانب ہوتا ہے لیکن بعض وقت سارے سر میں بھی ہو جاتا ہے لیکن ایک حصہ میں کم دوسرے میں زیادہ ہوتا ہے۔ بعض دفعہ اس کا دورہ طلوع آفتاب سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ بڑھتا ہے اور غروب آفتاب تک رہ کر زائل ہو جاتا ہے۔

اسباب : اس کا سبب ایک بلغمی اور کھاری رقیق رطوبت ہوتی ہے جو نزلہ زکام کا باقاعدہ علاج نہ ہونے کی وجہ سے دماغ کی بعض رگوں میں رہ جاتی ہے۔ یہ مرض

عورتوں کو بہ نسبت مردوں کے زیادہ ہوتا ہے۔ حیض کا کثرت سے آنا یا عرصہ تک دودھ پلانا بادگولہ کا مرض خون کی خرابی اور رحم کی دیگر خرابیاں بھی اس مرض کا بعض وقت سبب ہوتی ہیں۔ عام جسمانی کمزوری بدہضمی، بیخوابی کسی چیز کی تیز اور سخت بو تیز روشنی کو بغور دیکھنا مردوں میں کثرت مجامعت اور عدم پابندی اصول حفظان صحت بھی اس کے اسباب ہیں۔

علامات : مریض کا سر گرم ہوتا ہے کانوں میں گنگناہٹ معلوم ہوتی ہے کنپٹی کے پاس کی رگیں تیزی کے ساتھ چلتی ہیں۔ جوں جوں رگیں زیادہ تڑپتی ہیں درد میں زیادتی ہوتی جاتی ہے۔ قبض کی حالت میں درد زیادہ ہوتا ہے۔ پہلے کنپٹی اور ابرو پر دھیما دھیما درد شروع ہو کر تیز ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ تھوڑی ہی دیر میں درد شدید ہو کر سر پھٹنے لگتا ہے۔ یعنی کہ روشنی اور چمکدار چیزیں ناگوار معلوم ہوتی ہیں اور اندھیرے کو پسند کرتا ہے۔ جی متلاتا ہے سر میں شدت کی ٹیسیں محسوس ہوتی ہیں۔ حرکت کرنے سے درد میں زیادتی ہوتی ہے چکر آتے ہیں اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔

علاج : اصل سبب معلوم کرکے اس کو رفع کرنے کی کوشش کریں اور مریض کو نرم بستر پر جہاں روشنی کم ہو آرام سے لٹائیں۔ قبض ہو تو اطریفل زمانی 7 ماشہ یا قرص ملین 5 عدد کھلائیں۔ تاکہ اجابت ہو کر درد کم ہو جائے اگر ان دواؤں سے قبض رفع نہ ہو تو نمک طعام 5 تولہ صابن دیسی 1 تولہ گرم پانی ایک سیر میں ملا کر اس سے حقنہ کریں۔ تاکہ آنتیں صاف ہو جائیں اور انجرات کا صعود کم ہو جائے۔ اگر غذا کے بعد یہ درد شروع ہو تو سکنجبین گرم پانی میں ملا کر مریض کو قے کرائیں۔ رحم کی کوئی خرابی اگر اس کا سبب ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ درد کی شدت کو کم کرنے کے لئے قرص مثلث ایک عدد پانی میں گھس کر کنپٹی اور پیشانی پر نیم گرم لیپ کرائیں اور افیون 2 چاول عورت کے دودھ میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں یا دردسر کی بتی سلگا کر جس طرف درد ہو اس کے مخالف جانب سونگھائیں یا نوشادر میں چونہ ملا کر تھوڑے پانی میں حل کر کے شیشی میں رکھیں اور مریض کو سونگھائیں اور روغن کاہو روغن خشخاش ہم وزن ملا کر مریض کے سر پر آہستہ آہستہ مالش کریں اور برگ نیب کا پھل پیس کر اس کی ہلاس سونگھانا بھی مفید ہے۔ کچھ عرصہ تک رات کو سوتے وقت زمانی 7 قرص تازہ پانی سے کھلانا اور شقیقی بطور ہلاس کے سونگھانا بھی مفید ہے اور سمندر پھل 1 عدد نوشادر ایک ماشہ مرچ دکھنی ایک عدد باریک پیس کر بطور ہلاس کے سونگھانے سے بھی آرام ہوتا ہے۔ یا افیون ایک ماشہ کافور ایک ماشہ بزرالنج ایک ماشہ پانی میں پیس کر مسور کی برابر گولیاں بنا کر

ایک گولی روغن کاہو میں حل کر کے ناک میں ٹپکانا بھی شدت درد کی حالت میں تسکین دیتا ہے اور گیندے کے تازہ پھول ایک عدد کو کوٹ کر نچوڑ کر اس پانی میں مرچ سیاہ ایک ماشہ گھس کر جس طرف درد ہو اس طرف ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہے۔ رفع درد کے بعد تقویت دماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ کھلا کر مغز بادام تین ماشہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ مغز پیٹھہ 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ تخم خشخاش سفید 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری 2 تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں یا کشتہ نقرہ جدید ایک قرص اطریفل کبیر 7 ماشہ میں ملا کر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ میں کشتہ مرجان جواہر والا ایک قرص ملا کر کھلا دیا کریں اور رات کو یہ حریرے کا نسخہ پلائیں۔ مغز بادام شیریں 5 دانہ مغز کدو 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ نشاستہ 3 ماشہ صمغ عربی 3 ماشہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ تخم خشخاش سفید 3 ماشہ پانی میں پیس کر مصری دو تولہ ملا کر آنچ پر رکھیں جب ذرا غلیظ ہو جائے تو روغن کاہو 2 تولہ سے بگھار کر پلا دیا کریں۔

پرہیز : درد کی حالت میں مریض کے پاس شوروغل نہ ہونے دیں اور مریض سے بات چیت زیادہ نہ کریں۔ جب تک درد ہے کوئی غذا نہ دیں۔ درد رفع ہونے کے بعد ثقیل اور نفاخ چیزوں مثل آلو، اروی بیگن گوبھی۔ ماش کی دال لہسن پیاز زیادہ شیریں اور تیل کی پکی ہوئی چیزوں، مچھلی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ مریض کو چاہئے کہ زیادہ سردی اور زیادہ گرمی اور دھوپ وغیرہ سے بچے شب کو زیادہ جاگنا بھی اس میں زیادہ مضر ہے۔

غذا : درد رفع ہونے کے بعد زود ہضم چیزیں کھچڑی نان پاؤ، شوربہ، یخنی، پلاؤ، مونگ کی دال چپاتی، انڈا وغیرہ دیں۔ مرغ اور بکری کا دماغ گھی میں بھون کر کھانا بھی مفید ہے۔ صبح کو 2 تولہ مکھن میں 6 ماشہ مصری ملا کر چاٹ لیا کریں۔ یا جلیبی کا شیرہ 5 تولہ علی الصباح سورج نکلنے سے پہلے نیم گرم پی لیا کریں اور جلیبی کھانا بھی اس مرض میں مفید ہے۔

نوٹ : اس قسم کا درد اگر عرصہ تک رہے تو آنکھ کی روشنی زائل ہو جاتی ہے۔ اکثر نزول الماء کے ابتداء میں یہی درد ہوا کرتا ہے۔ بعض دفعہ شدت کا درد ہو تو آنکھ کی روشنی زائل ہو جانے کے علاوہ آنکھ کا ڈھیلا بھی بیٹھ جاتا ہے اس لئے اس موذی شکایت کے زائل کرنے کی طرف جلد توجہ کرنی چاہئے اور ایسے مریض کو علاج میں لیت و لعل کرنا مضر ہوتا ہے۔

سہر، بے خوابی (یعنی) نیند نہ آنا

ان سومینیا Insomnia

انسانی تندرستی اور صحت کی بقا کے لئے اسباب ستہ ضروریہ میں سے سونا اور جاگنا بھی ہے۔ قانون قدرت کے مطابق جب تک کہ تمام افعال پورے ہوتے رہتے ہیں۔ تندرستی بحال رہ سکتی ہے لیکن اس کے خلاف کسی فعل میں بھی کمی بیشی ہو جاتی ہے تو اسی کا نام مرض ہے جس طرح کہ انسان کے لئے کھانا پینا چلنا پھرنا حرکت وسکون وغیرہ ضروری ہے اسی طرح دن رات میں چند گھنٹے کے لئے سونا اور آرام کرنا بھی ضروری ہے چنانچہ قدرت نے رات کا وقت اس کے لئے مقرر کیا ہے۔ دن میں کام کاج کرنا اور رات کو کم از کم 6 اور زائد سے زائد 10 گھنٹے آرام کرنا یعنی سونا صحت کے لئے ضروری اور لازمی ہے اگر اس میں کسی وجہ سے فرق آ جائے تو تندرستی قائم نہیں رہ سکتی چنانچہ نیند نہ آنا بھی ایک بیماری ہے جس کو سہر کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے لیکن عمر کی مختلف حالتوں میں نیند کی مقدار بھی مختلف ہوتی ہے چنانچہ بچوں میں جسمی نشوونما کے لئے زیادہ نیند کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے شیرخوار بچے شبانہ روز میں 16 گھنٹے سوتے ہیں اور 4 سالہ بچوں کو شبانہ روز میں 12 گھنٹے نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔ بارہ سال سے زائد عمر والوں کو 10 گھنٹے اور جوانوں کو 8-9 گھنٹے اور بوڑھوں کو 6-7 گھنٹے نیند کی ضرورت ہے۔ اسی طرح عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ سوتی ہیں۔

اسباب : گرم غذاؤں کا کثرت سے استعمال جسم میں صفرا کی زیادتی رنج وغم کی کثرت دھوپ اور آگ کے پاس دیر تک کام کرنا خون کا جسم سے نکلنا۔ کسی بڑے کام کی فکر کرنا۔ شراب کی کثرت استعمال سگریٹ تمباکو کا کثرت سے استعمال کرنا چائے نوشی کی کثرت بھنگ کا استعمال کرنے اور مباشرت کی کثرت سے دماغ میں گرمی اور خشکی بڑھ کر یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات : رات کو نیند نہیں آتی۔ بعض وقت غنودگی آ کر نیند اچاٹ ہو جاتی ہے۔ ناک کے نتھنے خشک ہو جاتے ہیں پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ سر کے اندر گرمی معلوم ہوتی ہے اگر صفرا کی زیادتی سے ہو تو چہرہ کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور منہ کا مزہ کڑوا ہوتا ہے۔ دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے اور طبیعت بے چین اور مضطرب ہو جاتی ہے۔

علاج: سب سے پہلے اصل سبب کو دریافت کر کے رفع کریں۔ بعدہ صندل سفید 6 ماشہ، کشنیز خشک 6 ماشہ، تخم کاہو 6 ماشہ، گلاب 5 تولہ میں پیس کر روغن گل ایک تولہ ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے دماغ پر رکھیں دماغ کی خشکی رفع کرنے کے لئے سر کے بال صاف کرا کر بکری کا دودھ دھوانا نہایت مفید ہے۔ روغن لبوب سبعہ روغن کاہو ہم وزن ملا کر دماغ پر مالش کرنا اور ضماد خواب آور یا المنوم کا پیشانی پر لیپ کرنا بھی مفید ہے اور مغز بادام شیریں 5 دانہ مغز کرد 3 ماشہ۔ مغز تربوز 3 ماشہ، تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، مصری 2 تولہ بکری کے پاؤ سیر دودھ میں پیس کر حریرہ بنا کر پلانا بھی مفید ہے۔ اگر کسی سوداوی مرض کی وجہ سے ہو تو اس مرض کے علاج کی طرف توجہ کریں۔ سوداویت کا غلبہ رفع کرنے کے لئے بکری کا دودھ 7 تولہ شربت عناب 2 تولہ ملا کر صبح کو پی لیا کریں۔ تین روز تک یہی مقدار پی کر دودھ کی مقدار ایک ایک تولہ اور شربت کی مقدار ایک ایک ماشہ روزانہ بڑھاتے رہیں یہاں تک کہ دودھ کی مقدار 41 تولہ تک اور شربت کی مقدار جب 4 تولہ تک پہنچ جائے تو پھر اسی طرح ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت کم کر کے اول مقدار تک پہنچائیں اور 3 روز تک استعمال کر کے ترک کر دیں۔ یقین ہے کہ پورا چلہ اس عمل کو جاری رکھنے سے شکایت رفع ہو جائے گی۔ دوسرے وقت سہ پہر کو خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ کھا کر عرق شیر مرکب 6 تولہ عرق ماء الجبن 6 تولہ شربت عناب 4 تولہ ملا کر پی لیا کریں۔ شکایت رفع ہونے کے بعد تقویت دماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ رات کو سوتے وقت کھا لیا کریں۔ بکری کا دودھ یا روغن بادام پنڈلیوں اور پاؤں کے تلوؤں پر مالش کرنا بھی نیند لاتا ہے۔ تلسی کے تازہ پتے سونگھنا اور سوئے کے پتے سرہانے رکھنا بھی اس مرض میں مفید ہیں۔ اگر قبض کی وجہ سے ہو تو ملین 5 قرص رات کو سوتے وقت دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ دیں۔ ہضم کی خرابی سے ہو تو اس کی مناسب تدبیر کریں۔ نسخہ ضماد جو بے خوابی کے لئے مفید ہے۔ تخم خشخاش، تخم بھنگ کو شیر گاؤ میں پکائیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد پیروں کے تلوؤں پر ملیں۔ دیگر 1 تولہ برگ قنب 1 تولہ 2 تولہ کو شیر بز یعنی بکری کے دودھ قدر حاجت میں پیس کر کف پا پر مہندی کی طرح ضماد کرنا بھی مفید ہے۔ دیگر بزر البنج 3 ماشہ، تخم خشخاش 3 ماشہ، تخم کاہو 3 ماشہ، مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ روغن گل 3 تولہ میں پیس کر سر پر لیپ کریں۔ نطول جو سر کے لئے مفید ہے۔ گل بنفشہ، گل نیلوفر، تخم خطمی، تخم خبازی، پوست خشخاش، جو مقشر ہر ایک ایک تولہ برگ کاہو و برگ کشنیز 2-2 تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر سر پر بطور نطول استعمال کریں۔

پرہیز : گرم چیزیں لال مرچ بینگن سرکہ وغیرہ سے پرہیز کریں مچھلی آلو گوبھی وغیرہ بادی چیزیں بھی نہ کھائیں کثرت مطالعہ اور دھوپ میں چلنے پھرنے زیادہ فکر و غور کرنے کے کاموں سے احتراز کریں۔ مباشرت میں بھی اعتدال کو ملحوظ رکھیں۔

غذا : ہلکی اور زود ہضم کھچڑی، شوربہ یخنی، دودھ ساگودانہ حریرہ، آش جو۔ سبز ترکاریاں، کدو، خرفہ، پالک ترئی وغیرہ استعمال میں رکھیں۔ انار، انگور، سیب، امرود وغیرہ بھی مفید ہوتے ہیں۔

نوٹ : بے خوابی کی شکایت اگر زیادہ عرصہ تک جاری رہے تو اس مرض کے علاج کی طرف جلد توجہ کرنی چاہئے کیونکہ بعض اوقات بیداری کے مسلسل جاری رہنے سے جنون، مالیخولیا، اختلاج قلب، خشکی کھانسی اور دیگر مہلک بیماریاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس بیماری میں نطول اور سعوط اور تدہین اور حمام وغیرہ سے دماغ کی ترطیب کرنا اکثر اقسام میں مفید ہے لیکن بحالت بخار یا انجرات حارہ سے جو سہر عارض ہو اس میں تیل کی مالش سر پر نہیں کرنی چاہئے بلکہ پاشوبہ کرنا اور دلک المراف ایسی حالت میں مفید تدابیر ہیں۔

سبات، لغاس، غفلت کی نیند (یعنی) نیند کی زیادتی

سمنولینس
Somnolense

جیساکہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ رات دن یعنی 24 گھنٹے میں انسان کو کم ازکم چھ گھنٹے ضرور سونا چاہئے۔ اسی طرح نیند مقدار طبعی یعنی دس گھنٹے سے زیادہ آئے تو یہ بھی بذات خود ایک مرض ہے جس کو سبات کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس مرض کا بیمار خواہ کتنا ہی سوئے لیکن غنودگی برابر چلی آتی ہے اور کسی طرح اٹھنے کو جی نہیں چاہتا۔ نیند میں ہر وقت مدہوش اور بے حس وحرکت پڑا رہتا ہے۔ اس مرض والے اور غشی کے مریض میں صرف اتنا فرق ہے کہ غشی کا مریض بغیر تدابیر غشی کے صرف جگانے ہی سے بات نہیں کر سکتا اور اس مرض کا مریض بات کرلیتا ہے اور سوال کا جواب دے دیتا ہے۔

اسباب : سر کو زیادہ سردی لگنے برف اور ٹھنڈی چیزوں کے کثرت سے استعمال کرنے نزلہ اور زکام کے دائمی ہونے کی وجہ سے دماغ میں بلغمی رطوبات جمع ہو کر اس مرض کو پیدا کرتے ہیں۔ بعض وقت یہ مرض کثرت مباشرت اور زیادہ محنت کرنے، ضعف اور تکان کی وجہ سے یا عرصہ تک کسی بیماری میں مبتلا رہنے کی نقاہت کی وجہ سے اور زیادہ دست آنے یا

کسی حصہ جسم سے زیادہ خون نکل جانے کی وجہ سے کمزوری بڑھ کر بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات : مریض کے سر کا اگلا حصہ بوجھل ہو جاتا ہے اور چہرہ پر بھربھراہٹ معلوم ہوتی ہے۔ پلکوں پر بوجھ ناک اور منہ سے بار بار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ سر چھونے سے ٹھنڈا معلوم ہوتا ہے۔ نیند میں مریض کی حالت بالکل ایسی ہوتی ہے جیسے کوئی گہری نیند میں سوتا ہو۔ خراٹوں کی آواز بلند ہوتی ہے اور چہرے پر غشی کے مریض کی طرح پژمردگی اور زردی نہیں ہوتی۔ طبیعت سست اور ہروقت سونے کی طرف مائل رہتی ہے اور کسی کام کاج کرنے کو جی نہیں چاہتا۔

علاج : اصل سبب معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ نزلہ اور زکام کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ چند یوم پلائیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، سپستان 9 دانہ گاؤزبان 5 ماشہ، اصل السوس مقشر 5 ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔ سر کو سردی سے بچائیں اور فرفیون ایک ماشہ جند بیدستر ایک ماشہ پیس کر روغن قسط 6 ماشہ، روغن بلساں 6 ماشہ میں ملا کر سر پر مالش کریں اور جند بیدستر ایک ماشہ، فلفل سیاہ ایک ماشہ، شونیز ایک ماشہ باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر بطور ہلاس ایسے مریض کو سنگھانے سے فوراً بیدار ہو جاتا ہے اور برگ تبت ایک ماشہ کاپھل ایک ماشہ باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر بطور ہلاس سنگھانا بھی مفید ہے۔ دیگر جند بیدستر 3 ماشہ، عاقر قرحا 3 ماشہ مویزج کو ہی 3 ماشہ پیاز سفید ایک تولہ سرکہ میں پیس کر تالو پر ضماد کرنا اور گیہوں کی بھوسی اور نمک پوٹلی باندھ کر گرم کر کے سر پر ٹکور کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ حاصل نہ ہو تو یہ نسخہ بلغم کا منضج پندرہ روز پلا کر مسہل دیں۔ نسخہ منضج گل بنفشہ 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، بیخ بادیان 5 ماشہ، بیخ کرفس 5 ماشہ، اسطوخودوس 5 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ انجیر زرد 3 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شہد خالص 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ سولھویں دن اسی نسخہ میں سناء مکی 7 ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر مغز فلوس 5 تولہ شکر سرخ 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ گلقند 4 تولہ ملا کر ملیں اور صاف کر کے شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ شامل کر کے پلائیں۔ اگر 9-10 بجے تک دست نہ آئیں تو شربت دینار 4 تولہ عرق بادیان 12 تولہ میں ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اگلے روز خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلا کر اوپر سے عناب 5 دانہ عرق

گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے تخم ریحان 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح دو مسہل دیں۔ پانچویں روز اسی طرح نسخہ بھگو کر چار گھڑی رات رہے مریض کو اٹھا کر حب ایارج 9 ماشہ، روغن بادام 2 ماشہ، میں چرب کر کے عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ پھنکا کر سلا دیں اور صبح کو یہی مسہل بغیر املتاس اور بغیر شیرہ بادام کے دیں۔ اگلے روز تبرید کا نسخہ جو اوپر تحریر ہو چکا ہے پلائیں۔ تنقیہ کے بعد تقویت کے لئے معجون فلاسفہ 7 ماشہ یا دوا المسک حار جواہر والی 5 ماشہ، یا دو المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں سے کوئی ایک چیز صبح کے وقت چند روز کھلائیں۔ چائے اور کافی پینا اور سرکہ سونگھنا بھی مفید ہوتا ہے۔

اگر سبب اس مرض کا ضعف دماغ یا عام جسمانی کمزوری ہو تو ایسی حالت میں مغز بادام کا نسخہ جو درد شقیقہ کی بحث میں تحریر ہو چکا ہے دینا مفید ہوتا ہے۔ یا کشتہ مرجان جواہر والا ایک قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دینا اور دوسرے وقت سہ پہر کو کشتہ نقرہ جدید ایک قرص یا حب جواہر ایک عدد دو المسک معتدل جواہر والی 7 ماشہ کے ہمراہ دینا مفید ہے اور سر پر روغن بادام کی مالش کرنا بھی فائدہ بخشتا ہے

پرہیز : کدو، ککڑی، پالک، خرفہ، تربوز، برف وغیرہ ٹھنڈی اور تر چیزوں سے پرہیز کریں۔ منشی چیزوں مثل افیون وغیرہ کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ دیر ہضم اور ثقیل غذاؤں مٹر، چنے اور مسور کی دال وغیرہ سے پرہیز کریں۔

غذا : نرم اور ہلکی غذا دیں۔ چوزہ مرغ، تیتر، بٹیر، بکری کا گوشت، مونگ ارہر کی دال پکا کر گرم مصالحہ وغیرہ اچھی طرح ڈال کر دیں۔ روٹی کھچڑی بھنی ہوئی کھلائیں۔ چائے دودھ ملا کر گاجر چقندر کریلا میٹھا گھیا وغیرہ ترکاریوں میں سے دیں۔ میوہ جات میں مغز بادام اخروٹ چھوارہ، چلغوزہ، منقیٰ کشمش کھلائیں۔

نوٹ : ورزش کرنا اور گرم مقام میں رہنا اس مرض کے لئے مفید ہے۔

سدر، دوار، دوران سر، چکر آنا، آنکھوں تلے اندھیرا آنا

گڈی نس

Giddiness

سدر ایک حالت کا نام ہے جس میں آدمی کے کھڑا ہونے یا ادنیٰ حرکت کرنے سے آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجاتا ہے اور وہ اپنے آپ کو قائم نہیں رکھ سکتا۔ یا کسی چیز کا سہارا لیتا ہے یا بیٹھ جاتا ہے۔ یا گر پڑتا ہے۔

دوا چکر آنے کو کہتے ہیں۔ اس میں انسان کو ادنیٰ حرکت کے وقت اردگرد کی چیزیں متحرک اور چکراتی ہوئی نظر آتی ہیں اور آدمی اپنے سنبھالنے پر قادر نہیں ہوتا بعض وقت ایسی حالت میں گر پڑتا ہے۔

اسباب : عام جسمانی کمزوری اور ضعف دماغ خون کی خرابی۔ کثرت مباشرت، بادی۔ ثقیل اور دیر ہضم چیزوں کا استعمال۔ منشیات کا کثرت سے استعمال کرنا۔ تمباکو زیادہ پینا، دماغ پر چوٹ لگنا۔ عورتوں میں ایام ماہواری کا کثرت سے آنا یا بچے کو عرصہ تک دودھ پلانا۔ دائمی قبض کا ہونا۔ یا اخلاط اربعہ میں سے کسی خلط کا دماغ میں اکٹھا ہو جانا۔

علامات : مریض کو اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے وقت آس پاس کی چیزیں گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ یہ مرض خفیف ہو تو چکر کم اور تھوڑی دیر تک آکر جسم کو خفیف لغزش ہو کر موقوف ہو جاتے ہیں۔ اگر مرض قوی ہو تو مریض کو دوران سر تیز ہو جاتا ہے آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا آجاتا ہے اور مریض فوراً بیٹھ نہ جائے تو گرنے لگتا ہے یا گر پڑتا ہے مریض کا جی متلاتا ہے اور قے ہو جاتی ہے جس کے بعد دوران میں تخفیف ہو جاتی ہے اس مرض کے شدید ہونے پر اور دوران کے ساتھ ہونے پر صرع سے اس طرح تشخیصی علامات سے تشخیص کرتے ہیں کہ صرع کے مریض کے منہ سے دورہ کی حالت میں کف اور جھاگ نکلتے ہیں اور مریض ہاتھ پاؤں ٹپکتا ہے تنفس میں خرخراہٹ کی آواز ہوتی ہے لیکن سدر دوار کے مریض میں مخصوص علامات نہیں ہوتیں۔

علاج : اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں ہضم کے فعل کو درست رکھیں۔ قبض کی شکایت ہو تو ملین 5 قرص شیر گاؤ یک پاؤ مصری 2 تولہ کے ہمراہ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ تاکہ آنتیں صاف ہو کر شکایت رفع ہو جائے۔ ضعف دماغ کی وجہ سے ہو تو حریرہ مغز بادام کا نسخہ اور وہ دوائیں جو درد سر ضعف دماغی میں لکھی گئی ہیں استعمال کرائیں۔ عورتوں میں اگر کثرت حیض کی وجہ سے یہ مرض ہو تو وہ دوائیں جو کثرت حیض کے علاج میں لکھی جائیں گی استعمال کرائیں۔ دماغ پر اگر چوٹ لگی ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں اگر دماغ میں بلغم اکٹھا ہو جانے کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، اصل السوس مقشر 5 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ گاؤزبان 5 ماشہ، اسطوخودوس 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلائیں اور شام کو شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ شیرہ تخم کشوث 3 ماشہ، عرق بادیان

12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا گلقند 4 تولہ شامل کر کے پلائیں اور برگ تبت 3 ماشہ، کائپھل 3 ماشہ کی نسوار بنا کر سونگھائیں اور رخاسی ایک تولہ۔ ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر نیم گرم پیشانی پر لیپ کریں۔ کھانا کھانے کے بعد قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

اگر مادہ سوداوی کے غلبہ کی وجہ سے ہو تو شاہترہ 7 ماشہ، چرائتہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ گلسرخ 7 ماشہ، بسفائج فستقی 5 ماشہ، بادیان 7 ماشہ صبح کو پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں۔ اگر چند روز میں افاقہ نہ ہو تو برگ سناء مکی 7 ماشہ، گلقند 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ مغز فلوس 5 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ حسب ترکیب گزشتہ اضافہ کر کے مسہل دیں۔ اگلے روز وہی تبرید کا نسخہ یعنی خمیرہ گاؤزبان ورق نقرہ عناب عرق گاؤزبان شربت بنفشہ تخم ریحان مسلم حسب ترکیب گزشتہ دیں۔ تبرید (ٹھنڈائی) کے دوسرے روز منضج کی دوائیں بھگو کر رکھیں جب چار گھڑی رات باقی رہے۔ مریض کو اٹھا کر حب ایارج 9 ماشہ روغن بادام قدر حاجت میں چرب کر کے ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ پھنکا کر سلا دیں اور صبح کو مسہل بغیر مغز فلوس و مغز بادام کے شامل کئے پلائیں اور اسی طرح دو مسہل دیں۔ امید ہے کہ مرض رفع ہو جائے گا۔

اگر یہ مرض غلبہ صفرا کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔ مکوہ خشک 7 ماشہ، گلسرخ 7 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم کاسنی نیم کوفتہ 7 ماشہ، گل نیلوفر 7 ماشہ، عناب 5 دانہ آلو بخارا 5 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور صندل سفید 6 ماشہ گلاب 2 ماشہ میں گھس کر کنپٹی پر لیپ کریں۔ اگر ان تدابیر سے چند روز میں افاقہ نہ ہو تو سولہویں دن صبح کے نسخہ میں سناء مکی 7 ماشہ، مغز فلوس 5 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ گلقند 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کر کے مسہل دیں۔ پیاس کا غلبہ ہو تو عرق گاؤزبان 12 تولہ اور عرق بادیان 12 تولہ ملا کر نیم گرم تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ اسی طرح اگر ضرورت ہو تو دو تین مسہل دیں۔ اس کے بعد تقویت دماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ کشتہ مرجان جواہر والا ایک قرص صبح کو کھلا دیا کریں۔ یا کشتہ نقرہ جدید ایک قرص خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ کھانا کھانے کے بعد جوارش انارین 7-7 ماشہ کھلا دیا کریں۔ یا عرق گلاب 10 تولہ میں سکنجبین سادہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور خمیرہ مروارید 5 ماشہ یا مربہ سیب ایک تولہ ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ دینا بھی مفید ہے۔

اگر جوش خون کی وجہ سے ہو تو اول مسہل دے کر مادہ کا تنقیہ کریں بعدہ خون کے

جوش کو کم کرنے والی دوائیں دیں۔ نسخہ۔ گل نیلوفر 7 ماشہ، کشنیز خشک 7 ماشہ تخم کاسنی 7 ماشہ منڈی 7 ماشہ عنب 5 دانہ گلسرخ 5 ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ یا شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ دوسرے وقت آملہ مربہ ایک عدد دھو کر ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلا دیں۔ بعد میں شیرہ مغز کدو شیریں مغز تربوز شیرہ کشنیز ہر ایک 3 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ میں شامل کر کے پلائیں یا ہلیلہ مربہ ایک عدد بطریق مذکور ہمراہ نسخہ بالا کے دیں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل کشنیزی ایک تولہ کھلائیں۔

پرہیز: نشے کی چیزوں کے استعمال سے۔ مباشرت کی کثرت سے، چائے نوشی سے پرہیز۔ تمباکو کھانے پینے کی اگر عادت ہو تو رفتہ رفتہ کم کر کے ترک کرنے کی کوشش کریں۔ بادی اور ثقیل اور مبخر چیزیں (تبخیر پیدا کرنے والی) مثلاً ماش کی دال، مسور، اروی، شکرقند، لہسن پیاز کے استعمال سے احتیاط رکھیں۔ انڈا مچھلی بکثرت کھانا۔ دماغی محنت کرنا اس مرض میں نقصان دہ ہے۔

غذا: گیہوں کی چپاتی۔ پالک، ترئی، شلغم گوشت میں پکا کر اس کے ہمراہ دیں۔ تیتر بٹیر، مرغ یا بکری کا شوربا، مونگ کی دال وغیرہ دینی چاہئے۔ دودھ اور ساگودانہ یا ڈبل روٹی، دودھ میں بھگو کر دیں۔

نوٹ: یہ مرض بعض امراض دماغی مثل صرع شقیقہ اور سکتہ کی ایک علامت ہوتا ہے خصوصاً جبکہ بڑھاپے میں ہو۔

سرسام ورم دماغ

منینجائٹس **Meningitis**

سرسام (ورم دماغ) ایک خوفناک بیماری ہے جس کے علاج کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ اس کے علاج کی غفلت سے بیش بہا جان عزیز بہت جلد لقمہ اجل ہو جاتی ہے۔ اطباء نے اس مرض کو حقیقی اور غیر حقیقی دو قسم پر تقسیم کیا ہے۔ حقیقی میں دماغ کے اندر کسی مقام پر ورم پیدا ہو جانے کی وجہ سے دماغ کی حالت خراب ہو جاتی ہے۔ غیر حقیقی تیز بخاروں وبائی بیماریوں، طاعون، ذات الجنب، نمونیا وغیرہ میں ہو جاتا ہے اور ان امراض کے روبصحت ہونے پر سرسامی کیفیت بھی جاتی رہتی ہے۔

اسباب : حقیقی کے لئے تمازت آفتاب، سخت گرمی اور دھوپ میں عرصہ تک بیٹھنا یا راستہ چلنا- صدمہ، ضربہ، سقطہ دماغ، شراب خواری کی کثرت میٹھی چیزوں اور گوشت کا کثرت سے کھانا- دائمی شدید دردسر اور قبض کا ہونا یا اخلاط میں سے کسی خلط کا غلبہ ہونا- غیر حقیقی کے لئے کسی تیز بخار یا وبائی بیماریوں طاعون ذات الجنب نمونیا وغیرہ کا موجود ہونا-

علامات : مریض کے ہوش وحواس میں فتور آ جاتا ہے- بیجا اور بے محل ہذیان اور بکواس کرتا ہے- قلق اضطراب خوف- رونا یا ہنسنا اختلاط عقل وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں- مرض کے شروع ہونے سے پہلے طبیعت سُست ہو جاتی ہے- مزاج چڑچڑا ہوتا ہے- دردسر اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے- مریض کا چہرہ متفکر اور طبیعت بے چین ہوتی ہے- مریض کی آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں- اکثر ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے- دنت پیستا ہے- بعض اوقات مریض کا پیشاب اور پاخانہ بلا ارادہ خطا ہو جاتے ہیں- مریض بالکل بے ہوش اور بے خبر ہوتا ہے- شدت درد اور تواتر تشنج کے سبب مریض نڈھال ہو کر چیخنے لگتا ہے- عضلات پھڑکتے ہیں شدت ہذیان سے مریض ہر وقت بکواس کرتا ہے-

علاج : مریض کو ایک فراخ ہوادار اور تاریک کمرے میں روشنی سے محفوظ رکھیں اور وہاں کسی قسم کا شوروغل نہ ہونے دیں اور مریض کے سر کو کسی قدر اونچا رکھیں- اگر مرض دموی ہو یعنی خون کے غلبہ کے آثار نمایاں ہوں مثلاً بخار کا تیز اور ایک حالت پر ہونا- سر میں بوجھ اور درد کا ہونا ہذیان اور بکواس کے ساتھ ہنسی کا ہونا- بعض اوقات ناک سے خون کا ایک آدھ قطرہ ٹپکنا- ایسی حالت میں دیکھیں- مریض کی قوت اگر اجازت دے تو تین روز کے اندر ہی اندر رگ سررد کی فصد کھول کر خون اس قدر نکالیں کہ ضعف کا اثر بیماری کا معاون نہ ہو جائے اور مریض زیادہ ضعیف نہ ہو جائے- اگر سررد کی رگ نہ ملے تو ہفت اندام کی فصد کھولیں- فصد کے بعد ہی خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں- اوپر سے عناب 5 دانہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شربت بنفشہ 2 تولہ میں ڈال کر پلائیں اور مونگ کی دال کے آٹے کو شیر گاؤ پاؤ سیر میں گوندھ کر اس کی روٹی ایک طرف سے پکا کر دوسری طرف سے کچی رکھ کر کچے رخ پر ایک تولہ روغن گل چپڑ کر سر پر نیم گرم باندھیں اور تین گھنٹے کے بعد پھر یہی عمل کریں- اگر علامات غلبہ صفرا کی پائی جائیں- مثلاً بخار کا تیز ہونا منہ اور زبان کا خشک ہونا- چہرہ اور آنکھوں کی زردی بے خوابی اور بے چینی کا نمایاں ہونا ایسی حالت میں پنڈلیوں اور تلوؤں پر سینگیاں لگائیں اور حقنہ اور پاشویہ کریں- نسخہ حقنہ-

گل خطمی 7 ماشہ گل نیلوفر 7 ماشہ گل سرخ 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ مکوہ خشک 5 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ عناب 5 دانہ جو مقشر 2 تولہ تخم خطمی 7 ماشہ سب کو ڈیڑھ سیرپانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو صاف کر کے مغز فلوس 5 تولہ شیر خشت 4 تولہ ترنجبین خراسانی 4 تولہ نمک طعام 3 ماشہ حل کر کے روغن ارنڈی 2 تولہ آب برگ مکوہ سبز 2 تولہ اضافہ کر کے حقنہ کریں۔ نسخہ پاشویہ۔ گل بنفشہ ایک تولہ گل نیلوفر ایک تولہ تخم خطمی ایک تولہ سبوس گندم ایک تولہ نمک طعام ایک تولہ برگ کنار دشتی پاؤ سیرپانی 5 سیر میں جوش دیں جب تہائی رہ جائے تو صاف کر کے نیم گرم پاشویہ کریں۔ مریض کے سر کے بال کتروا کر آب سرد میں کپڑا تر کر کے بار بار رکھیں۔ اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو روغن گل سرکہ خالص 2 تولہ عرق گلاب 5 تولہ ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے بار بار مریض کے تالو پر رکھیں۔ کبھی ترتیب کے لئے اس میں 2 تولہ شیر بز بھی اضافہ کرتے ہیں اور یہ نسخہ پلائیں۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ شیرہ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ شیرہ مغز تخم خیارین 3 ماشہ شیرہ مغز تربوز 3 ماشہ عرق گاؤزبان 9 تولہ عرق کیوڑہ 3 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ داخل کر کے پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو تسکین عطش کے لئے اور تقطیع صفرا کے لئے آلو بخارا 5 دانہ بھی اضافہ کریں۔ اخراج مادہ صفرا کے لئے یہ تلئین کا نسخہ دیں۔ (نسخہ تلئین) آلو بخارا 7 دانہ تمرہندی کہنہ 5 تولہ عرق گاؤزبان 6 تولہ عرق مکوہ 6 تولہ عرق گلاب 3 تولہ میں بھگو کر زلال نکالیں۔ اس میں ترنجبین خراسانی 4 تولہ شیر خشت 4 تولہ گلقند 4 تولہ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ داخل کر کے عصارہ ریوند 4 سرخ باریک پیس کر چھڑک کر پلائیں۔

لڑکی والی عورت کا دودھ اور روغن کدو ملا کر ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہے اور یہ نسخہ سونگھانا بھی مفید ہے گل ارمنی ایک ماشہ صندل سفید ایک ماشہ گل نیلوفر ایک ماشہ کو آب کشنیز سبز 4 تولہ آب خیار سبز 4 تولہ آب کدو دانہ 4 تولہ عرق کیوڑہ 2 تولہ میں پیس کر بطور تخلخہ مریض کو سونگھائیں۔ اگر تدابیر مذکورہ سے فائدہ حاصل نہ ہو تو باقاعدہ سات دن منضج پلا کر آٹھویں روز مسہل دیں۔

نسخہ منضج سرسام دموی اور صفراوی کیلئے: گل بنفشہ 7 ماشہ۔ تخم خطمی 7 ماشہ تخم خیارین نیم کوفتہ 7 ماشہ تخم کاسنی 7 ماشہ گل نیلوفر 7 ماشہ عناب 5 دانہ گاؤزبان 5 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ یا گلقند 4 تولہ ملا کر دیں۔ مسہل کے دن اسی نسخہ میں سناء مکی 7 ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر مغز فلوس 5 تولہ شیر خشت 4 تولہ

ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کر کے دیں- اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں- خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں-اوپر سے لعاب بیدانہ 3 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے تخم ریحان مسلم 5 ماشہ چھڑک کر پلا دیں-

سرسام بلغمی : اگر علامات غلبہ بلغم کی پائی جائیں- مثلاً بخار کا زیادہ تیز نہ ہونا- حواس کا کند ہونا- بخار پر بخار کا چڑھنا زبان کی رنگت کا سفید ہونا- یا منہ سے رطوبت کا بار بار آنا- جمائیوں کا بار بار آنا غنودگی کا مسلسل طاری رہنا ایسی حالت میں مرغ یا کبوتر ذبح کر کے شکم چاک کر کے سر پر گرم گرم باندھیں- اسی طرح کہ گرم گرم خون مریض کے سر پر ٹپکے اور ہر روز گرم پانی 2 سیر اور صابن دیسی 3 تولہ نمک طعام 1 تولہ سے حقنہ کریں-

نسخہ منضج سرسام بلغمی کیلئے : بادیان 7 ماشہ- بیخ بادیان 5 ماشہ بیخ کاسنی 7 ماشہ برگ بادر نجبویہ 5 ماشہ اسطو خودوس 5 ماشہ برگ گاؤزبان 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ ابریشم مقرض 5 ماشہ اصل السوس 5 ماشہ پرسیاؤشاں 7 ماشہ بیخ کرفس 5 ماشہ بیخ اذخر 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں- آٹھ دس روز تک یہی نسخہ دیں- اس کے بعد اسی نسخہ میں برگ سناء مکی 7 ماشہ شامل کر کے رات کو بھگو دیں اور چار گھڑی رات جب باقی رہے مریض کو حب ایارج 9 ماشہ روغن بادام میں چرب کر کے ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ پھنکا کر سلا دیں- صبح کو دوا چھان کر شکر سرخ 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ شامل کر کے پلائیں- دوسرے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں- خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں- اوپر سے شیرہ عناب 5 دانہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے اور تخم ریحان 5 ماشہ چھڑک کر دیں- ایسے تین مسہل وقفہ کے ساتھ دیں- اگر معدہ سخت ہو تو مسہل کے ساتھ بطور مدد جلاپا 3 ماشہ شکر سفید 3 ماشہ باریک پیس کر سفوف کر کے پھنکا دیں اور یہ حقنہ کا نسخہ بھی مفید ہے- غاریقون 5 ماشہ- تربد سفید 5 ماشہ برگ چقندر 5 ماشہ مغز حب الخروع 5 ماشہ قنطوریون دقیق 5 ماشہ برگ شبت 5 ماشہ سورنجان 5 ماشہ بسفائج 7 ماشہ مغز حب قرطم 10 ماشہ عناب 7 دانہ سپستان 11 دانہ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں- جب نصف رہ جائے صاف کر کے مغز فلوس 3 تولہ شکر سرخ 3 تولہ روغن بیدانجیر 3 تولہ روغن بادام شیریں 3 ماشہ

جاؤشیر 2 رتی مقل 4 رتی بورہ ارمنی 1 ماشہ اضافہ کر کے حقنہ کریں۔ جب ان تدابیر سے بخار ہذیان وغیرہ سخت عوارض رفع ہو جائیں تو تعدیل و تقویت دماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ یا دوا لمسک معتدل جواہر والا 5 ماشہ یا مفرح بارد 5 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ عرق بید مشک 3 تولہ شربت نیلوفر 2 تولہ کے ہمراہ دیں۔ روغن کاہو روغن بادام۔ روغن خشخاش وغیرہ کی سر پر مالش کرائیں۔ ترطیب دماغ کے لئے لڑکی والی عورت کا دودھ ناک اور کان میں ٹپکائیں۔ مریض کو خوشبودار چیزیں کافور صندل نیلوفر خس کیوڑہ وغیرہ سنگھائیں۔

پرہیز : مرض سے افاقہ ہونے تک غذا بالکل نہ دیں میٹھی چیزیں تیل کی پکی ہوئی اور گرم چیزیں لہسن، پیاز، ثقیل اور بادی اشیاء آلو، اروی، کچالو، ماش کی دال وغیرہ ہرگز استعمال میں نہ لائیں۔ لال مرچ اور گرم مصالحہ کے استعمال سے پرہیز کریں۔ غم وغصہ اور فکر اور دماغی محنت کرنے سے احتیاط رکھیں۔ گرم جگہ اور دھوپ سے روشنی اور چمکدار اشیاء کے دیکھنے سے مریض کو بچائیں۔ کثرت میخواری سے بھی پرہیز کرائیں۔

غذاء : افاقہ ہونے پر جو کے ستو شکر سفید ملا کر دیں یا آش جو یا مونگ یا موٹھ کا پانی یا ساگودانہ مونگ کی نرم کھچڑی یا پالک۔ تزئی کدو۔ خرفہ کا شوربہ پتلی چپاتی کے ساتھ دیں۔

نوٹ : سرسام غیر حقیقی میں اصل مرض کا علاج کرنے سے سرسامی حالت خودبخود رفع ہو جاتی ہے۔ اصل مرض کے علاج کی طرف متوجہ ہوں اور عوارضات سرسامی کا حسب ضرورت تدارک کرتے رہیں۔ درد سر اگر شدید اور دائمی ہو جائے اور جسم جگہ جگہ سے پھڑکے اور سرسام کے مریض کا پاخانہ پیشاب بلا ارادہ خطا ہونا منہ کی باچھوں کا ٹیڑھا ہونا سانس کا رک کر چلنا آنکھوں کا دھنس جانا حلقے پڑنا۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ ٹپکنا آنکھوں سے پانی جاری رہنا۔ خصوصاً ایک آنکھ سے مریض کی ہلاکت اور موت کے آثار ہیں۔ چھینکوں کا بار بار آنا۔ کان کے پیچھے ورم کا ہو جانا علامت مریض کے تندرست ہو جانے کی ہے۔

نسیان، احمق پن، بھول

ڈی منشیا Dementia

آنکھوں سے جو چیزیں اوجھل ہو جائیں ان کی صورت یاد نہ آنی۔ دماغ کی قوت حافظہ

کا فساد اور تفکر اور تدبر کا صحیح نہ رہنا نسیان یا اختلاط ذہن کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹروں کے نزدیک نسیان کوئی مستقل مرض نہیں بلکہ بہت سے امراض کی ایک علامت ہے۔ بعض نے اس کو مالیخولیا اور جنون کے اقسام میں سے ایک قسم شمار کیا ہے۔

اسباب : اس کا بڑا سبب آج کل کے نوجوانوں میں مباشرت کی کثرت ہے۔ شراب کی کثرت استعمال غم وغصہ۔ دن کے وقت سونا۔ رنج وفکر۔ تبخیر پیدا کرنے والی اشیاء لہسن پیاز مسور کی دال۔ لوبیا۔ باقلا۔ گوبھی۔ ہرا دھنیا وغیرہ کثرت سے کھانا۔ منشیات کا استعمال کرنا ذہن کو زنگ آلود کر دیتا ہے۔ دائمی نزلہ زکام کمزوری دماغ کی شکایت سے اور بعض دفعہ گرم چیزوں کے استعمال اور دھوپ میں یا آنچ کے سامنے زیادہ رہنے سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات : مریض نے جو کچھ دیکھا یا سنا ہوتا ہے بھول جاتا ہے۔ سنی ہوئی باتیں اور دیکھی ہوئی صورتیں سوچنے اور فکر کرنے سے بھی یاد نہیں آتیں اور جو خواب دیکھتا ہے بیان نہیں کر سکتا۔ اگر دماغ کی کمزوری کی وجہ سے ہو تو تھوڑی سی محنت کرنے سے سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ چکر آتے ہیں اور آنکھوں کے تلے اندھیرا آ جاتا ہے۔ اگر نزلہ، زکام اور بلغمی رطوبات کی زیادتی سے ہو تو مریض کو نیند زیادہ آتی ہے۔ ناک اور منہ سے رطوبت بار بار نکلتی ہے۔ چہرہ پر بھربھراہٹ اور منہ کا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔ اگر گرم اشیاء کی کثرت استعمال سے یا دھوپ اور آنچ کے سامنے بیٹھنے سے ہو تو مریض کے نتھنے بالکل خشک ہوں گے۔ نیند نہ آئے گی۔ بات کرنے میں دشواری معلوم ہو گی۔ قبض کی شکایت ہو گی۔

علاج : اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ مباشرت کی کثرت اور شراب خوری سے احتیاط رکھیں اگر دائمی نزلہ اور زکام ہو اور بلغمی رطوبات کے اجتماع سے یہ مرض پیدا ہوا ہو تو یہ نسخہ بلغم کا منضج بادیان 7 ماشہ بیخ بادیان 5 ماشہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بیخ کرفس 7 ماشہ اصل السوس 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ تخم خبازی 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ انجیر 3 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر گلقند 4 تولہ شامل کر کے آٹھ دن تک پلائیں۔ اس کے بعد نویں روز اسی نسخہ میں برگ سناء مکی 7 ماشہ رات کو بھگو دیں اور 4 گھڑی رات رہے۔ اٹھ کر حب ایارج 9 ماشہ روغن بادام 6 ماشہ میں چرب کر کے ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ پھنکا کر سلا دیں۔ صبح کو شکر سرخ 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اسی نسخے میں شامل کر کے پلائیں۔ اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں اور اسی

طرح ضرورت ہو تو ایک دو مسہل بغیر حب ایارج کے دیں۔ بعد تنقیہ کے تقویت دماغ کے لئے قرص مرجان جواہر والا ایک عدد خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور معجون نسیان 7 ماشہ یا معجون بولس 7 ماشہ یا معجون نجاح 7 ماشہ میں سے کوئی ایک معجون شام کو اور اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ رات کو سوتے وقت چند روز کھلائیں قبض کی شکایت ہو تو ہلیلہ مربیٰ ایک عدد رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ درستی ہضم کے لئے مربیٰ زنجبیل ایک تولہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔ عام جسمانی کمزوری کے لئے صبح کو خبث الحدید و مرجان ایک ایک قرص دوا المسک معتدل جواہر والا یا دو المسک حار جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا اور شام کو معجون فلاسفہ 7 ماشہ یا لبوب کبیر 5 ماشہ میں کشتہ طلاء کلاں 2 چاول ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

دیگر سفوف جو نسیان کے لئے مفید ہے۔ کندر سوا تولہ وج ترکی سوا تولہ زنجبیل سوا تولہ ساذج ہندی قرنفل سعد کوفی۔ دارچینی سات سات ماشہ نبات سفید ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں 7 ماشہ روزانہ صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں اور مشک خالص ایک رتی جند بید ستر 4 چاول روغن چنبیلی قدر حاجت میں حل کر کے ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہے۔

اگر گرمی کی وجہ سے ہو تو بہدانہ 3 ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور مغز کدو 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ مغز بادام 5 دانہ مصری 2 تولہ پانی میں پیس کر چھان کر لعاب ملا کر صبح کو پلائیں اور صندل سفید گلاب میں گھس کر سونگھائیں اور بکری کے دودھ میں کپڑ تر کر کے سر پر رکھیں۔ اگر سبب محض کمزوری دماغ ہو تو تقویت دماغ کے لئے یہ نسخہ دیں۔ مغز بادام شیریں 5 دانہ مغز تربوز 3 ماشہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ نشاستہ 3 ماشہ صمغ عربی 3 ماشہ مصری 2 تولہ دودھ پاؤ سیر میں پیس کر حریرہ پکا کر گھی میں لونگ الائچی ڈال کر بگھاریں اور صبح کے وقت ناشتہ کے طور پر نہار منہ پئیں اور پندرہ بیس دن مسلسل پیتے رہیں اور ایک وقت کشتہ مرجان جواہر والا ایک قرص یا کشتہ طلاء جدید ایک قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ میں ملا کر کھلانا اوپر سے عرق گذر 12 تولہ شربت عناب 4 تولہ میں ملا کر پلانا اور دوسرے وقت اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ کشتہ مرجان ایک قرص ملا کر کھلانا بھی مفید ہے دماغ پر روغن بادام یا روغن لبوب سبعہ کی مالش کرائیں۔ قبض ہو تو اطریفل زمانی 7 ماشہ یا ملین 5 قرص رات کو سوتے وقت دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ ہفتہ میں دو دفعہ دے سکتے ہیں۔

پرہیز: زکام اور نزلہ ہو تو ٹھنڈے پانی کے استعمال سے اور ٹھنڈے پانی کے غسل سے پرہیز کریں اور سرد ہوا سے بچیں اور ٹھنڈی ہوا سے سر کو محفوظ رکھیں۔ موسمی

پھل رنگترہ، بیرا امرود ناشپاتی سیب وغیرہ نہ کھائیں- گرمی کی وجہ سے ہو تو گرم چیزوں سے پرہیز کریں- چائے نہ پئیں دماغی محنت کم کریں- لہسن پیاز ماش کی دال لوبیا ار تبخیر پیدا کرنے والی چیزیں نہ کھائیں- مباشرت سے احتیاط رکھیں- کثرت مطالعہ اور کتب بینی اور دماغی محنت کے کاموں سے بھی احتراز کریں-

غذاء : بکری کا گوشت چپاتی کے ہمراہ کھائیں- چوزہ مرغ یا کنجشک نر کا شوربہ تیتر بٹیر کا شوربہ خشکہ دودھ مونگ ارہر کی دال کی کھچڑی بکری کا بھیجا خرفہ پالک کدو وغیرہ دینا چاہئے-

نوٹ : معدہ کی خرابی اس مرض کے لئے نہایت مضر ہے- خواب سے بیدار ہو کر پانی پینے سے احتراز کریں کیونکہ اس سے ہضم خراب ہو جاتا ہے- صبح وشام باغوں کی سیر تفریح اس مرض کے لئے مفید ہے کیونکہ اس سے دماغ میں طراوت آتی ہے- ذہن اور حافظہ قوی ہوتا ہے- ذکی الطبع اشخاص سے گفت وشنید وموانست سرود نشاط سرور وغنا عطریات اور خوشبودار پھولوں کا سونگھنا اس مرض کے لئے بہترین تدابیر ہے-

مالیخولیا، وہم، وسواس، جنبون، مالیخولیا

میلن کولیا

Melancholia

اس بیماری کا مریض انسانیت کا شرف کھو بیٹھتا ہے اور دین ودنیا کے کام کا نہیں رہتا- عقل سے بے بہرہ اور سمجھ سے عاری ہو جاتا ہے- یہ مرض شروع میں علاج پذیر ہو سکتا ہے- پرانا ہونے پر اس کی اصلاح مشکل ہو جاتی ہے-

اسباب : مزاج میں سوداویت کا غلبہ اور اس کی طرف سے بے اعتنائی افراط غم، بواسیر اور حیض کے خون کا بند ہو جانا کثرت مباشرت، ریاضت جسمانی کی زیادتی- گرم جگہ میں مدت تک رہنا نمکین شور اور تیز چیزوں کا استعمال ترش اشیاء کا کھانا پینا- تنگ اور تاریک مقام میں رہنا- سیاہ لباس اور سیاہ اشیاء کا پیش نظر رکھنا کسی خلط میں احتراق ہو کر متحیل بہ سودا ہو جانا-

علامات : مریض کے افکار خوف اور فساد میں بدل جاتے ہیں- یعنی وہمی ہو جاتا ہے چہرہ پر زردی یا سیاہی غالب ہو جاتی ہے- آنکھیں گدلی اور بے رونق اور جلد خشک ہو جاتی ہے اور حیران پریشان رہتا ہے اور ہر ایک چیز سے ڈرتا ہے- مقام معدہ اور جگر پر بوجھ کی

شکایت کرتا ہے۔ قبض ہوتا ہے اگر خون میں احتراق پیدا ہونے کی وجہ سے ہو تو مریض وحشت کے ساتھ فرحاں وخنداں رہتا ہے اور صفرا میں احتراق ہونے کی وجہ سے ہو تو ہمیشہ بدخلق اور غضبناک۔ بدحواس حیران وپریشان ہوتا ہے اور بکواس زیادہ کرتا ہے ایسے مریض کو نیند کم آتی ہے۔ اگر احتراق بلغم کی وجہ سے ہو تو ہمیشہ مریض سست اور کسلمند ہوتا ہے اور ایک جگہ بیٹھا رہنا پسند کرتا ہے اور احتراق سودا کی وجہ سے ہو تو مریض ہمیشہ خوف کرتا ہے اور ڈرتا ہے اور اس پر ہمیشہ افکار ردیہ کا ہجوم رہتا ہے۔ بعض وقت روتا اور گڑگڑاتا ہے۔

علاج : مریض کو ہوادار پرفضا مقام پر رکھیں اور خوشبو سونگھائیں روزانہ قبل از غذا حمام کرائیں اور ہر ممکن طریقہ سے اس کو خوش وخرم رکھیں اور اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ ترطیب دماغ اور بے خوابی کے لئے روغن کدو اور روغن کاہو ہموزن ملا کر یا روغن لبوب سبعہ کی دماغ پر مالش کریں اور "دواالشفا" نمبر 1285 ایک عجیب وغریب دوا جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کے مجربات سے اس بیماری کی "ہندوستانی دواخانہ" دہلی کو ملی ہے۔ یہ اکسیر تو نہیں دوا ہے اور دوا کیا ہے اکسیر ہے۔ دنیا میں اس بیماری کی اس سے بہتر دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مریضان جنون اس دوا سے اچھے ہو گئے۔ شورش انگیز جنون کے لئے تو یہ دوا گویا تیر بہدف ہے۔ فوراً آرام شروع ہو جاتا ہے۔ خاموش رہنے والے مجانین کے لئے بھی مفید ہے مگر انہیں زیادہ عرصہ تک اس دوا کو استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا استعمال بھی عرقیات کی نسبت سے آسان ہے کیونکہ یہ قرصوں کی شکل میں ہے۔ اس کا فوری اثر دماغ پر پڑتا ہے اور وہ بیمار جنہیں نیند نہ آنے کی تکلیف ہوتی ہے۔ گہری اور آرام کی نیند سونا شروع کر دیتے ہیں۔ بعض بیمار تو رات کے علاوہ دن کے اکثر حصہ میں بھی اس دوا کے استعمال کے بعد سوتے ہی رہتے ہیں یقینی طور پر اس دوا کو جنون اور مالیخولیا کی بہترین دوا قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس بیماری کا عام طریقہ علاج یہ ہے۔

اگر ضرورت شدید ہو اور مریض قوی ہو اور پندرہ برس سے زیادہ اور پچاس برس سے کم عمر کا ہو تو مالیخولیائے دموی میں فصد باسلیق یا ہفت اندام کے ذریعہ حسب ضرورت خون نکالیں۔ بواسیر کا خون بند ہو جانے کی حالت میں بھی فصد مفید ہے اگر احتباس طمث یعنی حیض کا خون بند ہونے کے باعث ہو تو فصد صافن مفید ہوتی ہے۔ فصد کے بعد 3 دن یہ تبرید کا نسخہ دیں۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے عناب 5 دانہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے تخم ریحان مسلم 7 ماشہ چھڑک کر دیں، بعدہ چند یوم صبح کو یہ نسخہ پلا دیا کریں۔ مفرح بارد 5 ماشہ اول کھلا

کر اوپر سے شیرہ زرشک 3 ماشہ شیرہ آلوبخارا 5 دانہ عرق کاسنی 12 تولہ میں نکال کر چھان کر شربت انار شیریں 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور شام کو مربیٰ آملہ ایک عدد پانی سے دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر آلوبخارا 5 دانہ کشنیز خشک 3 ماشہ تخم خرفہ 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے پلائیں- افاقہ نہ ہو تو یہ منضج کا نسخہ 7-8 روز پلا کر مسہل دیں- افتیمون ولایتی بسفائج فستقی 5 ماشہ برگ گاؤزبان 5 ماشہ گل گاؤزبان 5 ماشہ ابریشم مقرض 15 گل بنفشہ 7 ماشہ گل سرخ 7 ماشہ عنب الثعلب 5 ماشہ خشک تخم خطمی 7 ماشہ شاہترہ 7 ماشہ تخم کاسنی 7 ماشہ گل نیلوفر 7 ماشہ عناب 5 دانہ آلوبخارا 5 دانہ اسطوخودوس 5 ماشہ بادرنجویہ 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ شامل کر کے پلائیں- 8 دن کے بعد اسی نسخہ میں برگ سناء مکی 7 ماشہ تمرہندی 4 تولہ رات کو شامل کر کے بھگو دیں- صبح کو ترنجبین 4 تولہ شیرخشت 4 تولہ مغز املتاس 5 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ شامل کر کے دیں ایک ایک روز کا وقفہ دے کر اسی طرح 3 مسہل دیں اور وقفہ کے روز تبرید کا نسخہ جو فصد کے بعد دینے کو لکھا جا چکا ہے- دیں اگر صفرا میں احتراق کی وجہ سے ہو تو فصد کی ضرورت نہیں ہے- صرف بغیر اسطوخودوس اور بادرنجبویہ کے اوپر ہی کی ادویات بھگونے کی صبح کو استعمال کرائیں اور (بکری کے دودھ کی سر پر مالش کرائیں) اور مفرح بارد الایا آملہ مربیٰ والا نسخہ جو اوپر تحریر ہو چکا ہے- ان میں سے کوئی ایک نسخہ شام کو پلائیں- تنقیہ کی ضرورت پڑے تو یہی نسخہ منضج کا آٹھ سات دن پلا کر اسی میں ادویات مسہلہ جو اوپر تحریر ہو چکی ہیں اضافہ کر کے حسب ضرورت دو تین مسہل دیں- تنقیہ کے بعد تقویت کے لئے خمیرہ صندل 7 ماشہ ترش یا خمیرہ صندل سادہ 7 ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان جواہروالا 15 یا مفرح بارد 15 یا خمیرہ مروارید 15 یا دواءالمسک بارد 7 ماشہ جواہروالی- 7 ماشہ یا خمیرہ ابریشم 15 شیر عناب والا میں سے ہی کوئی ایک چیز لاجورد مغسول 4 رتی ملا کر کھلائیں- اگر ضرورت پڑے تو بکری کا دودھ 7 تولہ سے شروع کرا کر ایک تولہ روز بڑھاتے جائیں- جب 41 تولہ تک پہنچ جائے تو اسی طرح ایک ایک تولہ دودھ کا وزن کم کر کے اول مقدار پر پہنچا کر ترک کرائیں اور اس میں شیرینی کے لئے شربت عناب 2 تولہ شروع سے ملا کر رفتہ رفتہ بڑھا کر 4 تولہ تک شامل کریں-

اگر احتراق بلغم کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں- بیخ کاسنی 7 ماشہ بیخ بادیان 5 ماشہ شاہترہ 7 ماشہ چرائتہ 7 ماشہ بیخ کرفس 7 ماشہ بیخ اذخر 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ پرسیاوشان 5 ماشہ اسطوخودوس 5 ماشہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ انجیر زرد 3 دانہ گل سرخ 5 ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر چھان کر گلقند 4 تولہ ملا کر صاف کر کے پلائیں- 15 یوم تک یہی

دوائیں پلا کر اسی نسخہ میں سناء مکی 7 ماشہ شامل کر کے رات کو بھگوئیں۔ صبح کو ادویات مل چھان کر مغز فلوس 5 تولہ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ اس میں ملا کر شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ شامل کر کے پلائیں۔ دوسرے روز تبرید کا نسخہ دیں۔ بعد میں یہ منضج کا نسخہ 4-5 دن پلا کر 2 مسہل حب ایارج کے ساتھ بغیر مغز املتاس اور شیرہ مغز بادام شیریں کے دیں۔

اگر سودا کی زیادتی اس مرض کا باعث ہو تو شاہترہ 7 ماشہ چرائتہ 7 ماشہ سرپھوکہ 7 ماشہ منڈی 7 ماشہ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ صندل سرخ 7 ماشہ عشبہ مغربی 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اکیس روز تک مسلسل یہ نسخہ پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ 8 تولہ 7 روز تک دیں۔ ایک بوتل میں یہ عرق 7 خوراک ہوتا ہے۔ ایک خوراک روز صبح کو دینا چاہئے۔ بعد تنقیہ کامل تفریح قلب اور تقویت دماغ کے لئے خمیرہ ابریشم 5 ماشہ حکیم ارشد والا یا مفرح شیخ الرئیس 5 ماشہ یا مفرح سوسبزی 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ میں لاجورد مغسول 4 سرخ مروارید سائیدہ 4 برنج ملا کر چند یوم کھلائیں اور ماء الجبن کا استعمال اس کی ہر قسم میں مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کا استعمال فصل ربیع میں کرایا جائے تو نہایت بہتر ہوگا ورنہ وقت ضرورت اور حاجت ہر موسم میں جائز ہے۔ ترکیب ماء الجبن بنانے اور پلانے کی بکری جوان یکرنگ سرخ ہو تو بہتر ہے ورنہ یک رنگ سیاہ تندرست بے عیب جو دو بچوں سے زیادہ نہ جنی ہو اور چالیس روز سے کم اور تین چار مہینے سے زائد کا بچہ نہ رکھتی ہو لیں اور چند روز پیشتر سے اس کو ہری مکوہ یا ہرا شاہترہ یا ہرا دھنیا یا ہری سونف یا ہری کاسنی یا ہرا خرفہ وغیرہ میں سے اور ٹھنڈی ترکاریوں میں سے جس کے ہرے پتے وقت پر دستیاب ہو سکیں اس کو کھلانا شروع کریں اور ماء الجبن کے استعمال کے ایام میں بھی بکری کو اسی قسم کے پتے کھلاتے رہیں۔ پس تازہ دودھ دوھ کر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم اور ہلکی آنچ پر 2-3 جوش دیں اور پورے جوش آتے وقت سرکہ انگوری یا عرق لیموں کاغذی یا سکنجبین میں سے کوئی ایک چیز ایک تولہ ڈالیں اور انجیر کی تازہ لکڑی لے کر اس کے سرے پر سے چار ٹکڑے کر کے اس سے دودھ کو چلاتے رہیں۔ جب دودھ پھٹ جائے تو چولہے پر سے اتار کر تین تہہ کی صافی سے چھان لیں۔ اب یہ صاف ماء الجبن 7 تولہ اور شربت عناب 2 تولہ یا شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر 3 دن تک پلائیں۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ ماء الجبن اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ بڑھاتے جائیں۔ جب ماء الجبن کی مقدار 41 تولہ اور شربت عناب یا شربت نیلوفر کی مقدار 4 تولہ تک پہنچ جائے تو اسی طرح ایک ایک تولہ ماء الجبن اور تھوڑا تھوڑا شربت

روزانہ کم کر کے اول مقدار پر پہنچائیں اور 3 روز مقدار اول یعنی 7-7 تولہ کا استعمال کر کے ترک کر دیں یا عرق شیر مرکب 6 تولہ عرق ماء الجبن 6 تولہ شربت عناب 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ رفع قبض کے لئے معجون عشبہ ایک تولہ رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں اور افتیمون ولایتی ایک تولہ کپڑے میں پوٹلی باندھ کر شیر گاؤ پاؤ سیر میں جوش دے کر مصری 2 تولہ ملا کر چند یوم صبح کے وقت پلانے سے بھی بہت نفع ہوتا ہے تسکین اور پیاس کی شدت کو روکنے کے لئے شربت گڑھل 4 تولہ شربت عجیب 4 تولہ شراب الصالحین 4 تولہ شربت رنگترہ 4 تولہ سکنجبین لیموں 4 تولہ شربت انار 4 تولہ شربت صندل 4 تولہ شربت احمد شاہی 4تولہ وغیرہ میں سے کوئی ایک شربت عرق گاؤزبان 9 تولہ عرق بید مشک 2 تولہ عرق کیوڑہ ایک تولہ میں ملا کر پلانا چاہیئے۔

نسخہ سفوف جو مالیخولیا اور جنون کے لئے مفید ہے۔ صندل سفید 6 ماشہ کشنیز خشک 2 تولہ تخم خرفہ سیاہ 6 ماشہ زہرہ مہرہ خطائی سائیدہ 6 ماشہ طباشیر 6 ماشہ گاؤزبان 6 ماشہ نبات سفید ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ایک تولہ سفوف صبح کے وقت عرق گاؤزبان کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

پرہیز : مباشرت سے قطعی پرہیز کریں۔ تبخیر پیدا کرنے والی چیزیں لہسن، پیاز، مسور کی دال، بینگن، باقلا، مٹر وغیرہ نہ دیں اور بادی و ثقیل چیزیں، آلو، اروی، گوبھی وغیرہ سے پرہیز کریں اور محنت و ریاضت سے تنگ و تاریک جگہ میں رہنے اور سیاہ لباس پہننے سے احتراز رکھیں۔ چائے نوشی کی کثرت کو ترک کریں۔ نمکین اور شور چیزوں کا کثرت سے استعمال نہ کریں۔

غذا : مسہل کے دن صرف مونگ کی نرم کھچڑی سہ پہر کو دینی چاہیئے۔ مسہل کے دن کے علاوہ زود ہضم غذائیں مثلاً بکری کا شوربہ چپاتی کے ہمراہ دیں یا خشکہ کھیر، چوزہ مرغ کا شوربہ یا پلاؤ، ہری ترکاریاں خرفہ، کدو، پالک، ترئی، مونگ یا ارہر کی دال وغیرہ دے سکتے ہیں۔ پھلوں میں سیب، انگور، انار، بادام، شہتوت وغیرہ دیں۔

نوٹ : دواء الشفا شور غل کرنے والے مجنون کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔

صرع مرگی

Epilapsy

اپی لیپسی

یہ ایک مشہور اور خطرناک مرض ہے جو دورہ کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ اس مرض کے دورہ میں مریض کے آلات حس وحرکت بے نظام ہو جاتے ہیں اور مریض بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے اور مضطربانہ حرکت کے ساتھ لوٹنے لگتا ہے اور مریض کے منہ سے دورہ کی حالت میں کف یعنی جھاگ نکلتے ہیں۔

اسباب : عرصہ تک زکام اور نزلہ کا رہنا۔ مرطوب اور ٹھنڈی غذاؤں کا کثرت استعمال، شکم پری کی حالت میں ریاضت کرنا۔ کثرت محنت دماغی عورتوں میں فتور حیض۔ جوانوں میں کثرت مباشرت۔ حلق وغیرہ کی عادت، شراب خواری کی کثرت، ورم دماغ، ہجوم رنج وغم، بچوں میں دانت نکالنا، پیٹ کے کیڑے اچانک خوف کھا جانا۔ امراض سوداوی، آتشک، وجع المفاصل، نقرش وغیرہ امراض میں سے کسی مرض کا ہونا۔

علامات : دورہ کے وقت مریض ایک چیخ مار کر بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اینٹھ کر ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ چہرہ ڈراؤنا اور نیلا ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں۔ کبھی متحرک اور کبھی بے حرکت ہو جاتے ہیں۔ سانس مشکل سے آتا ہے مریض کے منہ سے جھاگ آتے ہیں اور سانس کے ساتھ خراٹے کی آواز ہوتی ہے کبھی زبان دانتوں کے نیچے آکر کٹ جاتی ہے۔ بول وبراز اور منی بعض دفعہ بے خبری میں خارج ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک طرف کے ہاتھ پاؤں میں جھٹکا سا لگ کر تشنج رفع ہو جاتا ہے اور مریض ایک آہ سرد بھرتا ہے اور کچھ عرصہ تک بیہوش پڑا رہتا ہے۔ جب ہوش میں آتا ہے تو اکثر حواس بجا نہیں ہوتے۔ بلکہ تکان درد سریا دوران سر معلوم ہوتا ہے۔ اس مرض میں باری 3 منٹ سے دس منٹ تک اور بعض دفعہ نصف گھنٹہ تک رہتی ہے دردوں کی زیادتی اور کمی مریض کی قوت اور مادہ کی کمی بیشی پر ہوتی ہے۔ دورہ مرض سے پہلے ڈراؤنی شکلیں دکھائی دیتی ہیں۔ کانوں میں باجے سے بجتے سنائی دیتے ہیں۔ فتور عقل ہوتا ہے۔ خفیف کمزوری ہوتی ہے۔ کبھی بخار بھی ہوتا ہے اور ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج : اصل سبب کو معلوم کر کے دفع کریں۔ دورہ کے وقت جند بید سترا ماشہ عود صلیب 1 ماشہ برگ سداب 3 ماشہ کو پیاز کے عرق 2 تولہ میں پیس کر ناک میں ٹپکائیں یا تخم

پلاس 3 ماشہ یا تخم ترئی تلخ یا تخم کدوئے تلخ ان میں سے جو وقت پر دستیاب ہو سکے پانی میں پیس کر سعوط کرائیں۔ جند بید ستر اور عود صلیب ایک ایک ماشہ سونف کے عرق 3 تولہ میں پیس کر حلق میں ٹپکائیں۔

اور کلونجی، سونٹھ، مرمکی، جند بید ستر، مرچ سیاہ، تخم حنظل ان میں سے جو وقت پر مل جائے ایک ماشہ پانی میں پیس کر ناک میں ٹپکانا بھی دورہ کی حالت کو رفع کرتا ہے۔ کھٹل کا خون ناک میں ٹپکانا یا نوشادر 3 ماشہ اور چونے ایک تولہ میں پانی ایک تولہ ملا کر سونگھانا مریض کو فوراً ہوش میں لے آتا ہے۔ رفع تشنج کے لئے روغن قسط روغن بابونہ روغن گل میں سے کوئی گرم روغن قدر حاجت ہاتھ پاؤں پر مل کر انگلیوں کو سیدھا کرنا چاہیے۔

افاقہ کی حالت میں پہلے چند روز یہ نسخہ صبح شام پلانا چاہیے۔ جدوار 1 ماشہ عود صلیب باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ تخم کشوث 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر چھان کر شیرہ نکالیں اور شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

چند یوم کے بعد اگر افاقہ نہ ہوا اور رطوبات بلغمی کے اجتماع کے سبب سے ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں۔ چنانچہ یہ نسخہ بلغم کے منضج کا پلانا شروع کریں۔ نسخہ منضج بلغمی مرگی کے لئے گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ اسطو خودوس 5 ماشہ بادرنجبویہ 5 ماشہ عود صلیب 5 ماشہ انجیر زرد 3 دانہ بادیان 7 ماشہ زوفائے خشک 5 ماشہ انیسون 5 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ جدوار 3 ماشہ بیخ بادیان 7 ماشہ بیخ کرفس 7 ماشہ بیخ اذخر 7 ماشہ پرسیاؤشان 7 ماشہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ بیخ کاسنی 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ سات آٹھ روز تک یہی نسخہ پلا کر مسہل کے لئے آٹھویں یا نویں روز اسی میں سناء مکی تربد سفید مجوف خراشیدہ گلسرخ سات سات ماشہ اضافہ کر کے رات کو بدستور بھگوئیں صبح کو مغز فلوس خیار شنبر 5 تولہ ترنجبین شکر سرخ خمیرہ بنفشہ ہر ایک 4 تولہ روغن بادام 6 ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

مسہل کے دوسرے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں۔ جدوار ایک ماشہ عود صلیب ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر اول کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ عناب 5 دانہ عرق بادیان 6 تولہ عرق مکوہ 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

دو مسہل اسی طرح دے کر تیسرے مسہل میں حب ایارج 9 ماشہ روغن بادام میں چرب کر کے رات کو سوتے وقت عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھلائیں۔ صبح کو مسہل کا نسخہ علاوہ مغز

فلوس اور روغن بادام کے پلائیں۔ مسلہوں سے فراغت کے بعد تقویت کے لئے معجون فلاسفہ 7 ماشہ یا معجون ذبیب یا اطریفل اسطوخودوس 18 یا خمیرہ گاؤزبان 7 ماشہ جدوار عود صلیب والا یا دواء المسک 7 ماشہ حار جواہر والا یا جوارش جالینوس 7 ماشہ یا دواء المسک معتدل 15 میں سے کوئی ایک دوا قرص خبث الحدید 1 عدد اور قرص مرجان جواہر والا 1 عدد ملا کر چند یوم صبح کو کھلائیں اور شام کو حب صرع 2 عدد تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں اور جدوار عود صلیب ایک ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ سادہ یا خمیرہ گاؤزبان جدوار 7 ماشہ عود صلیب والا میں ملا کر مسلسل عرصہ تک کھلانے سے بے حد نفع ہوتا ہے۔

اور تنقیہ دماغ کے لئے یہ نسخہ حبوب کا بھی مفید ہے۔ منضج کے ساتھ بجائے حب ایارج کے دینا یا تنہا پانی کے ساتھ دینے سے یہ گولیاں مادہ بلغم اور سودا غلیظ کا دماغ سے اخراج کرتی ہیں۔ صبر زرد 3 ماشہ خاریقون ڈیڑھ ماشہ تربد سفید 3 ماشہ حب النیل 1 ماشہ سقونیائے مشوی 4 سرخ شحم حنظل 7 ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر گولیاں چنے برابر بنائیں اور 6 ماشہ رات کو سوتے وقت عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ کھلائیں یا حب ایارج کے استعمال کی ترکیب کی طرح منضج کے نسخہ کے ساتھ دیں۔

"دواء الشفاء" جو جنون کی دنیا میں بہترین دوا ہے۔ مرگی میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ بیمار جب تک کہ آرام نہ ہو جائے گوشت نہ کھائے۔

اگر رنج و غم کے باعث مادہ سوداوی کی کثرت ہو کر اس مرض کے پیدا کرنے کا باعث ہو تو مریض کو خوش و خرم رکھیں کوئی ایسی بات نہ ہونے دیں جس سے مریض کو صدمہ یا رنج پہنچے۔ مفرحات کا استعمال کرائیں دواء المسک معتدل جواہر والا 5 ماشہ یا معجون چوب چینی مقوی 5 ماشہ عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ شربت عناب 4 تولہ کے ہمراہ چند یوم کھلائیں۔ اگر ضرورت پڑے تو یہ نسخہ پلائیں۔ بیخ کاسنی 7 ماشہ، بیخ بادیان 5 ماشہ، شاہترہ 7 ماشہ، چرائتہ 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، پرسیاؤشان 5 ماشہ اصل السوس 5 ماشہ عناب 5 دانہ اسطوخودوس 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ پندرہ روز تک یہی نسخہ پلا کر صرع بلغمی میں جو مسہل کا نسخہ درج ہے اس کا استعمال کرائیں۔ دو مسہل ہونے کے بعد تیسرا مسہل حب ایارج کا بغیر المتاس اور روغن بادام کے دیں اور درمیان میں تبرید کا نسخہ دیتے رہیں۔ مسہل سے فراغت کے بعد دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ۔ عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ شربت عناب 4 تولہ کے ہمراہ دیں۔

اگر معدہ کی خرابی کی وجہ سے ہو تو معدہ کی اصلاح کریں۔ قبض کی شکایت ہو تو ملین 5

قرص رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں- عورتوں میں اگر خرابی رحم اور فتور حیض کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں اور روغن سوسن یا روغن بنفشہ کی سر پر مالش کرائیں- دورہ کے وقت مریض کے منہ میں بوتل کا کاگ رکھیں- تاکہ زبان نہ کٹ جائے اور استخوان سرانسان 4 ماشہ شکر سفید 4 ماشہ سفوف کر کے چند یوم متواتر کھلانا بالخاصہ نافع ہے اور دواء الشفاء دو قرص روزانہ تازہ پانی کے ساتھ دینے سے بھی اس مرض میں بے حد نفع ہوتا ہے-

پرہیز : زیادہ سرد اور زیادہ گرم چیزوں کا استعمال مضر ہے- تیز ہوا میں بیٹھنا- بلند جگہ اور چاند کی روشنی میں دیر تک رہنا- چرخ یا ہنڈولہ میں جھولنا- گھومتی ہوئی چیزوں پر نگاہ قائم کرنے کی کوشش کرنا اور ان کو بغور دیکھنا یا بہتے پانی کو بغور دیکھنا مضر ہے- جوانوں میں جلق کی کثرت، کثرت مباشرت بھی نقصان دہ ہے- بادی- ثقیل اور نفاخ چیزوں کا استعمال نہ کریں- غم اور غصہ کی باتوں سے احتراز لازمی سمجھیں- دودھ اور بلغم پیدا کرنے والی چیزیں مثلاً اڑد کی دال- کچالو گوبھی وغیرہ سے پرہیز کریں- مچھلی، بینگن، کدو، چاول شلغم مولی لہسن پیاز مٹر مسور کی دال امرود یہ سب چیزیں نقصان دینے والی ہیں-

غذاء : چپاتی بکری کا شوربہ مرغ تیتر، بٹیر کا بھونا ہوا گوشت ارہر مونگ کی دال بھنی ہوئی- قورمہ یا بھنا ہوا قیمہ گرم مصالحہ وغیرہ شامل کر کے دیں کھانا کھانے کے ساتھ پودینہ کی چٹنی کا استعمال مفید ہے-

نوٹ : اگر مریض صرع کے چہرہ اور پیشانی اور گردن پر برص کے (یعنی سفید) داغ نمودار ہو جائیں تو یہ علامت مبارک ہے ایسے مریض کو اس مرض سے جلد آرام ہو جاتا ہے- ضعیف اور کمزور لوگ جن کے جسم میں خون کم ہو اس مرض میں مبتلا ہو کر اکثر ہلاک ہو جاتے ہیں- معتدل ریاضت اور صبح شام کی ہوا خوری وچہل قدمی اور کھانے پینے میں احتیاط رکھنے سے نیز بھوک سے کم کھانا اور ہضم ہونے کے بعد کھانا یہ تدابیر اس مرض سے محفوظ رکھتی ہیں-

کابوس (یعنی) خواب میں ڈرنا

نائٹ میئر

Nightmare

یہ ایک خواب کی حالت ہے جس میں بیمار کو خوفناک اور ڈراونی صورتیں دکھائی دیتی

ہیں اور یہ خیال ہوتا ہے کہ کسی نے اوپر سے گرا دیا- یا کوئی سینہ پر چڑھ بیٹھا ہے-

اسباب : یہ مرض اکثر تو معدہ کی خرابی اور بد ہضمی سے ہوتا ہے- چنانچہ کھانا کھا کر فوراً سو رہنے سے خصوصاً چت لیٹنے سے بعض دفعہ پیٹ میں کیڑے پیدا ہو جانے کی وجہ سے اور بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں یا پٹھوں میں کسی تکلیف کے ہو جانے سے پسلیوں کے درمیانی عضلات اور حجاب حاجز میں تشنج پیدا ہو کر دم گھٹنے لگتا ہے-

علامات : مریض کو نیند کی حالت میں دہشت غالب ہو جاتی ہے اور اس حالت میں سانس دشواری سے لیتا ہے نہ بول سکتا ہے نہ ہل سکتا ہے اور یہ خیال کرتا ہے کہ کسی بھاری چیز نے سینے کو دبالیا ہے-

علاج : ہضم کی اصلاح کریں اگر قبض ہو تو قرص ملین 5 عدد یا اطریفل زمانی 7 ماشہ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں اور صبح کو یہ نسخہ پلائیں- جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر اگر معدہ سخت ہو تو شربت دینار 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور کھانا کھانے کے بعد سفوف نمک سلیمانی ایک ماشہ یا حب پپیتا 2 عدد یا جوارش جالینوس 7 ماشہ قرص خبث الحدید 2 عدد ملا کر کھلا دیا کریں-

رطوبات بلغمی کا اجتماع ہو تو منضج بلغم اور سودا کی زیادتی سے ہو تو منضج سودا چند یوم پلا کر بطریق معروف دو تین مسہل دے کر دماغ و معدہ کو پاک و صاف کریں کرم شکم وجہ سے ہو تو کمیلہ ایک ماشہ گلقند 2 تولہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں- یا اطریفل دیدان 7 ماشہ کھلائیں- اگر پٹھوں کی کسی تکلیف کی وجہ سے ہو تو نیند لانے کے لئے روغن لبوب سبعہ یا روغن بنفشہ کی سر پر مالش کریں اور اسطوخودوس 2 تولہ نبات سفید 2 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر 6 ماشہ روز رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلانا بھی مید ہے-

پرہیز : بھوک سے کم کھائیں- کھانا کھانے کے بعد تھوڑی دیر چہل قدمی کر لیا کریں- تاکہ غذا معدہ سے منحدر ہو جائے اور بادی و ثقیل اور دیر ہضم چیزیں مثل گوبھی، مٹر، آلو، اروی، ماش کی دال اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزیں (تبخیر پیدا کرنے والی) مثلاً پیاز، لہسن، مسور کی دال وغیرہ کے استعمال سے پرہیز رکھیں اور کسی کروٹ سے سویا کریں- چت نہ لیٹیں-

غذا : مونگ کی دال، بکری کا شوربہ، ترکاریوں میں شلغم، چقندر، پالک وغیرہ، چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔ چوزہ مرغ کا شورہ یخنی پودینہ کی چٹنی زیرہ شامل کر کے کھانا کھانے کے بعد کھلائی اور زنجبیل کا مربہ کھلانا بھی مفید ہوتا ہے۔

نوٹ : اطباء کے نزدیک یہ مرض صرع سکتہ یا مالیخولیا کا مقدمہ یعنی پیش خیمہ ہوتا ہے لیکن عوام اس کو آسیب خیال کرتے ہیں۔

سکتہ (یعنی) بیہوشی مثل مردہ

اپوپلکسی Apoplaxy

اس مرض میں تمام حواس اور حرکات جسمانی معطل ہو جاتے ہیں اور انسان کے تمام اعضا اپنے فرائض منصبی کو ادا نہیں کر سکتے۔ مثلاً آنکھ دیکھنے سے کان سننے سے پاؤں حرکت کرنے سے معطل اور بیکار ہو جاتے ہیں۔ اس مرض میں دماغ میں سدہ تامہ پڑ جانے کی وجہ سے روح کی گزرگاہیں بالکل بند ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اس مرض کے مبتلا مریض نجات بہت کم پاتے ہیں اکثر اس کا انجام موت ہی ہوتا ہے۔

اسباب : ٹھنڈی اور مرطوب اشیاء کا کثرت سے استعمال کرنا۔ شراب خواری اور کثرت مجامعت ورزش نہ کرنا اور عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا دماغ میں دفعتاً سردی کا پہنچنا۔ شدید غصہ اور رنج۔ امراض دماغی۔ ضربہ سقطہ یا دماغ میں سدے پڑ جانا۔ زور سے گانا یا باجہ وغیرہ بجانا۔ دفعتاً بہت زور لگانا یا زور سے کھانسنا اور چھینکنا رفع اجابت کے وقت زور سے کونتھنا۔

علامات : مریض کا چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ جی متلاتا ہے اور ابکائیاں آتی ہیں۔ نبض نہایت کمزور چلتی ہے جو مشکل سے محسوس ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ پھر آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ کر بیہوشی ہو جاتی ہے۔ اس مرض کی نوبت 5 منٹ سے لے کر 72 گھنٹے تک رہ سکتی ہے۔ دورہ مرض کی حالت میں مریض بالکل بیہوش اور بے خبر ہوتا ہے۔ اگر مریض کا ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیا جائے تو ایسے گر پڑتا ہے۔ جیسے مردے کا جگانے سے بالکل نہیں جاگتا۔ دم خراٹے سے آتا ہے۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ نگلنے کی قوت کم یا زائل ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات سانس کی حرکت اور نبض کی حرکت بھی محسوس نہیں ہوتی اور مریض سکتہ اور میت میں کچھ فرق نہیں رہتا۔ ایسی حالت میں شناخت کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کے نتھنوں

کے قریب باریک دھنی ہوئی روئی یا کبوتر یا کسی جانور کا نہایت نازک اور نرم پر اس طرح پر رکھا جائے کہ ہوا اور آس پاس کے آدمیوں کا سانس اس کو متحرک نہ کر سکے پھر غور سے دیکھیں اگر روئی یا پر کے روئیں میں حرکت محسوس ہوتی ہے تو ابھی مریض زندہ ہے- اسی طرح تاریک مقام میں مریض سکتہ کی پتلیوں پر کھول کر دیکھنے سے چراغ کی روشنی اور اجالے میں دیکھنے والی کی صورت کا عکس معلوم ہوتا ہے- شناخت کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ نہایت باریک ہلکا کٹورہ تانبے یا چاندی کا لے کر تھوڑا سا پانی یا پارہ اس کے اندر ڈال کر مریض کے سینہ پر رکھیں اگر پارہ یا پانی میں حرکت محسوس ہو تو مریض زندہ ہیں- مبتلائے مرض ہونے سے پہلے مریض کسلمند اور کاہل ہوتا ہے- جسم کے عضلات پھڑکتے ہیں- نیند کی حالت میں دانت پیتا ہے- اس مرض کی مرگی اور غشی سے اور سکرات کے نشہ سے اس طرح تشخیص کرتے ہیں کہ مرگی کے مریض کے منہ سے دورہ کے وقت جھاگ آتے اور ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے- غشی عموماً نوجوان نازک مزاج اور باؤگولہ کے مرض والی عورتوں کو پڑا کرتی ہے- جو چند منٹ میں رفع ہو جاتی ہے- شراب کے نشہ میں منہ سے بو آتی ہے اور دونوں آنکھوں کی پتلیاں یکساں ہوتی ہیں- اگر مریض کو بہت زور سے جگایا جائے تو ہوں ہاں کر سکتا ہے اور افیون کے زہر کی بیہوشی میں مریض زور زور سے خراٹے سے سانس لیتا ہے اور جگانے سے جاگ جاتا ہے-

علاج : جب اس مرض کے ہونے کا احتمال ہو تو دماغی اور جسمانی محنت اعتدال کے ساتھ کریں- مباشرت سے بھی حتی الامکان پرہیز کریں- شراب خواری سے قطعاً احتراز کریں اور قبض نہ ہونے دیں- رفع اجابت کے وقت زیادہ زور نہ لگائیں- حالت بیہوشی میں گلے اور سینے کی بندش کو کھول کر سر کو اونچا رکھیں اور برگ تبت 13 کا پھل 3 ماشہ جند بید سترا ایک ماشہ مشک خالص 1 ماشہ باریک پیس کر نلکی کے ذریعہ سے نتھنوں میں پھونکیں اور سبوس گندم 2 تولہ نمک طعام 2 تولہ دونوں کو پوٹلی بنا کر گرم کر کے سر کو سینکیں- یا گل بابونہ ایک تولہ برنجاسف ایک تولہ صعتر فارسی ایک تولہ پودینہ خشک ایک تولہ اشنہ ایک تولہ عاقر قرحا ایک تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے لوٹے کی ٹونٹیوں سے سر پر ڈالیں- اگر مریض کا منہ کھل سکے تو تریاق فاروق ایک ماشہ شہد خالص ایک تولہ ملا کر مریض کے تالو اور زبان پر ملیں اور روغن شفاء کی نیم گرم سر پر مالش کریں یا سر کے بال کتروا کر جند بید ستر 6 ماشہ خردل 6 ماشہ سرکہ 2 تولہ میں پیس کر نیم گرم سر پر لیپ کریں اور نمدہ کی ٹوپی پہنا کر لوہے کا ٹکڑا گرم کر کے سر پر رکھیں اگر ممکن ہو سکے تو دواء المسک معتدل 3 ماشہ عرق بادیان ایک تولہ میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں- اگر ان تدابیر سے مریض ہوش میں نہ آئے تو حقنہ کریں- نسخہ حقنہ

غاریقون 3 ماشہ تربد سفید 5 ماشہ برگ چقندر 5 ماشہ مغز حب الخروع 5 ماشہ قنطوریون دقیق 5 ماشہ برگ شبت 5 ماشہ سورنجان شیریں 5 ماشہ بسفائج فستقی 7 ماشہ سنار مکی 9 ماشہ مغز حب قرطم 9 ماشہ عناب 9 دانہ سپستان 11 دانہ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں- جب نصف رہ جائے صاف کر کے مغز فلوس 2 تولہ شکر سرخ 2 تولہ روغن بیدا نجیر 2 تولہ روغن بادام شیریں 3 ماشہ جاؤشیر 2 رتی مقل 4 رتی بورہ ارمنی 2 ماشہ اضافہ کر کے حقنہ کریں- اگر مریض ہوشیار ہو جائے تو جند بید ستر ایک ماشہ زنجبیل ایک ماشہ زراوند مدحرج 2 ماشہ باریک پیس کر شہد خالص 2 تولہ ملا کر دن میں دو تین مرتبہ چٹنی کی طرح چٹائیں- چار پانچ دن تک کھانا پینا بالکل بند رکھیں اور بجائے آب وغذا کے شہد 2 تولہ عرق بادیان 10 تولہ میں جوش دے کر جب نصف رہ جائے تو پلائیں- اگر ضعف زیادہ محسوس ہو تو چوتھے پانچویں روز کبوتر کے بچہ کا شوربہ دیں۔ اور پانچویں روز سے یہ نسخہ منضج کا پلائیں- بادیان 7 ماشہ بیخ بادیان 7 ماشہ بیخ کرفس 7 ماشہ بیخ اذخر 7 ماشہ بیخ کبر 7 ماشہ اصل السوس 5 ماشہ پرسیاؤشان 5 ماشہ اسطو خودوس 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ انجیر زرد 5 عدد رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شہد خالص 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو اطریفل کبیر 3 ماشہ کھلائیں- 9 روز یہی نسخہ پلا کر دسویں روز صبح کے نسخہ میں دستوں کے لئے سناء مکی 7 ماشہ اضافہ کر کے نسخہ کی دوائیں رات کو بھگو دیں- صبح کو جوش دے کر چھان کر مغز فلوس 5 تولہ شکر سرخ 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ گلقند 4 تولہ شامل کر کے صاف کریں اور شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کر کے یہ مسہل پلا دیں- 9-10 بجے تک اگر دست نہ آئے تو شربت دینار 4 تولہ شربت ورد مکرر 4 تولہ عرق بادیان 15 تولہ ملا کر نیم گرم تھوڑا تھوڑا پلائیں- اگلے روز تبرید کا نسخہ بغیر تخم ریحان کے پلائیں اور تیسرے روز پھر حب ایارج 9 ماشہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ مریض کو چار گھڑی رات باقی رہے اٹھا کر پھنکا کر سلا دیں- صبح کو یہی نسخہ مسہل کا بغیر املتاس اور شیرہ مغز بادام کے دیں اگر اس سے بھی کچھ مواد باقی رہے تو چار روز منضج کا نسخہ اور پلا کر ایک اور مسہل دیں- افاقہ کے بعد تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ چاندی کے ایک عدد ورق میں لپیٹ کر پہلے کھلا کر اوپر سے عرق شاہترہ 6 تولہ عرق کاسنی 6 تولہ شربت بنفشہ 2 تولہ کے ہمراہ چند یوم دیں- یا مرجان جواہر والا ایک قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو دیں اور شام کو خبث الحدید ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں-

جب مقوی غذاؤں کے کثرت استعمال سے یا شراب خواری اور گوشت کی کثرت سے

یہ مرض پیدا ہو تو بے ہوشی کی حالت میں دونوں ہاتھوں کی سرارو کی فصد کھولنے سے اور بقدر قوت مریض خون لینے سے اور پنڈلیوں پر پختہ سینگیاں لگانے سے اور بازو اور پنڈلیوں کو رومال سے کس کر باندھنے سے تلووں اور ہتھیلیوں کی مالش کرنے سے نفع ہوتا ہے۔

پرہیز : افاقہ دورہ سے فراغت مسہل تک اگر مریض کی قوت اس قابل ہو کہ بھوک برداشت کر سکے تو کوئی غذا نہ دیں صرف ماء العسل کا دینا ہی بجائے آب وغذا کے کافی ہوتا ہے۔ مسہل کے بعد ٹھنڈی چیزوں کدو تربوز کھیرہ ککڑی ترئی چاول وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

غذاء : افاقہ دورہ کے بعد پانچ روز تک ماء العسل ہی پر اکتفا کریں یعنی شہد خالص 2 تولہ عرق بادیان 12 تولہ میں جوش دے کر بجائے آب وغذا کے دیں۔ اگر مریض بھوک پر صبر نہ سکے تو کبوتر یا بکری کا شوربہ گرم مصالحہ ڈال کر پلائیں۔ اگر مذہبی ممانعت ہو تو مونگ یا موٹھ کی دال پکا کر صرف اس کا پانی پلائیں۔ مسہل کے بعد صرف بکری کے گوشت کا شوربہ ارہر کی پتلی دال گرم مصالحہ وغیرہ ڈال کر چپاتی سے کھلائیں۔ تیتر بٹیر کا شوربہ یا یخنی دینا اور ماء اللحم پلانا بھی مفید ہے۔ پہلے غذا بھوک سے کم دیں۔ جوں جوں صحت ہوتی جائے غذا کی مقدار رفتہ رفتہ بڑھاتے جائیں۔

نوٹ : صبح کو سویرے سو کر اٹھنا۔ خواب اور بیداری مناسب وقت پر پورا کرنا لطیف اور زود ہضم غذا مقرر کرنا ہوادار اور صاف مکان میں رہنا مرض سکتہ کا حملہ انسان پر نہیں ہونے دیتا۔

فالج ولقوہ واسترخاء ورعشہ

فالج ولقوہ واسترخاء ورعشہ — Paraly is Agitans

فالج : اس بیماری کا نام ہے جس میں سر سے پیر تک نصف حصہ جسم کی طولانی میں حس وحرکت باطل ومعطل ہو جاتی ہے۔ اگر بطلان حس وحرکت کا اثر کسی خاص عضو تک محدود ہوتا ہے تو اسے استرخاء کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جیسے کسی ہاتھ یا پاؤں کا استرخاء یا کمر سے نیچے کے نصف حصہ جسم کا استرخاء جسے ڈاکٹری میں پیرا پلیجیا کہتے ہیں اور اگر سارا بدن بیکار ہو جاتا ہے تو اس وقت اس کو سکات کہتے ہیں۔ بہرصورت اس بیماری میں پٹھوں کے مسامات بند ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے روح نفسانی اعضاء تک نہیں پہنچ سکتی اور حرکت

کرنے والی قوت نفسانی کا فعل باطل ہو جاتا ہے۔

لقوہ کے اسباب بھی تقریباً فالج کے اسباب ہی سے ملتے جلتے ہیں لیکن لقوہ اس بیماری کو کہتے ہیں جس میں منہ ٹیڑھا ہو کر ایک طرف دائیں یا بائیں جانب کو مائل ہو جاتا ہے اور مریض ایک طرف کی آنکھ کو پورے طور پر بند نہیں کر سکتا۔ نہ منہ کے دونوں لب پوری طرح ملا سکتا ہے۔

رعشہ : کسی عضو کے کانپنے کو کہتے ہیں۔ یہ اکثر ہاتھ یا گردن میں واقع ہوتا ہے۔

اسباب : یہ بیماریاں موسم سرما میں زیادہ ہوتی ہیں اور سرد مزاج والے اشخاص خصوصاً ضعیف بوڑھے اور سن رسیدہ لوگ اور جن کے بدن میں بلغم کی زیادتی ہوتی ہے۔ ان امراض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اکثر سرد ہوا کے لگنے ٹھنڈا پانی زیادہ پینے سے یا مرض سکتہ یا صرع میں مبتلا ہونے اور عورتوں میں اختناق الرحم کے اور وضع حمل کے بعد یہ بیماریاں ہو سکتی ہیں۔ کبھی نخاع کی خرابی سے بھی ہو جاتی ہیں۔ رعشہ میں چونکہ حرکات ارادی اور غیرارادی مختلط ہو جاتی ہیں۔ یہ ضعف دماغ اور نخاع سے پیدا ہوتا ہے۔ بعض لوگ کو تمباکو کے کثرت استعمال سے یا کثرت جماع اور چائے و شراب خواری کی کثرت سے بھی رعشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر بڑھاپے کی عمر میں رعشہ پیدا ہو تو علاج پذیر نہیں ہوتا۔ فالج اگر جوانوں کو ہو جائے تو زیادہ دنوں تک علاج کرنے سے بمشکل شفا ہوتی ہے۔ سکتہ کے بعد اگر فالج کی شکایت ہو تو بھی شفا کی امید کم ہوتی ہے۔

علامات : اگر تندرستی کی حالت میں آدھا بدن یا کوئی خاص عضو سن پڑ جائے یا کبھی کبھی پھڑکتا رہے یا جاگنے کے بعد سرد معلوم ہو تو فالج کے پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ خصوصاً سردی کے زمانہ میں یا جس وقت شمالی ہوا چلتی ہو اور یہ آثار نمودار ہوں تو اس مرض کے پیدا ہو جانے کی خاص دلیل ہے کبھی دفعتاً مرض سکتہ کے ساتھ ہی فالج ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مریض صبح کو سوتا اٹھتا ہے تو ذرا ذرا درد سر کی شکایت کرتا ہے پھر ایک دو قے آ کر فوراً فالج ہو جاتا ہے اور چہرہ پر بھر بھراہٹ معلوم ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ سفید اور قوام غلیظ ہو جاتا ہے۔ مریض کے منہ کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ لقوہ میں چہرہ کسی قدر ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ گوشہ دہن دائیں یا بائیں جانب کو کھینچ کر ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ ماؤف جانب کے ہاتھ پاؤں فالج میں شل ہو جاتے ہیں اور پیرا پلیجیا یعنی استرخاء نصف اسفل بدن میں کمر سے نیچے کا نصف دھڑ

شل ہو جاتا ہے اور بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔ اگر ماؤف ہاتھ پاؤں کو اٹھا کر چھوڑ دیں تو خود بخود گر پڑتا ہے۔ مریض کے ہوش و حواس میں فرق آ جاتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بلا سہارے چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا محال ہو جاتا ہے۔

علاج: فالج، لقوہ و استرخاء کے مرض کے آثار ظاہر ہونے پر مریض کو نرم بستر پر آرام سے کسی کروٹ اندھیرے کمرے میں لٹائے رکھیں اور مریض کے قریب انگیٹھی روشن رکھیں۔ سردی کا زمانہ ہو تو گرم کپڑے پہنا اور اوڑھا کر ہوا سے محفوظ جگہ میں رکھیں۔

پہلے سات روز تک شہد 2 تولہ اور عرق گاؤزبان 12 تولہ جوش کر کے پلاتے رہیں۔ آب و دانہ بند رکھیں آٹھویں روز یہ منضج کا نسخہ دیں۔ نسخہ منضج بادیان 7 ماشہ بیخ بادیان 7 ماشہ بیخ کرفس 7 ماشہ اصل السوس 5 ماشہ پرسیاؤشاں 7 ماشہ اسطوخودوس 5 ماشہ انجیر زرد 5 دانہ تخم خطمی 7 ماشہ تخم خبازی 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ آٹھ روز تک یہ نسخہ پلا کر دسویں روز سناء مکی 7 ماشہ تربد سفید 7 ماشہ رات کو اسی نسخہ میں شامل کر کے بھگو دیں اور صبح کو مغز املتاس 5 تولہ شیرخشت 4 تولہ ترنجبین تولہ شکر سرخ 4 تولہ گلقند 4 تولہ شامل کر کے شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ اضافہ کر کے پلا دیں اور اگلے روز تبرید کا نسخہ پلا دیں پھر اسی منضج کا نسخہ 5 روز تک پلائیں اور اس کے بعد 2 مسہل حب ایارج 9 ماشہ کے بغیر املتاس اور مغز بادام کے اسی نسخہ کے ہمراہ دیں۔ مسہلوں کے بعد روغن سرخ یا روغن کلاں یا روغن سیر کی نیم گرم مالش کرائیں اور روغن خفاش کی نیم گرم مالش کرنا بھی فالج کے لئے مفید ہے۔ مسہل سے فراغت پانے کے بعد تقویت کے لئے مرجان جواہر والا ایک قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور شام کو قرص خبث الحدید ایک عدد اطریفل اسطوخودوس 5 ماشہ میں ملا کر دینا یا صبح کو اور شام کو دونوں وقت قرص خبث الحدید ایک عدد اطریفل اسطوخودوس 5 ماشہ میں ملا کر دینا اور کھانا کھانے کے بعد دواء المسک حار 7 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ دینا مفید ہے یا معجون سیر علوی خاں والی 5 ماشہ یا معجون اذراقی 2 ماشہ یا حب اذراقی 2 عدد کھلانا یا معجون فلاسفہ 7 ماشہ میں جند بیدستر ایک ماشہ پیس کر ملا کر کھلانا مفید ہی ہوتا ہے اور روغن قرنفل 6 ماشہ روغن جوزبوا 6 ماشہ باہم ملا کر 5 بوند ناک میں ٹپکانا یا صبر زرد ایک ماشہ بورہ ارمنی ایک ماشہ شونیز ایک ماشہ کوٹ چھان کر چقندر کے پانی ایک تولہ میں حل کر کے ناک میں ٹپکانا بھی لقوہ اور فالج کے لئے مفید ہے اور بیر بہوٹی ایک عدد کے سر اور پاؤں اکھاڑ کر پانی کی گلوری میں رکھ کر چند روز کھلانا اور چیتے یا شیر کی چربی مقام ماؤف پر ملنا بھی مفید تدابیر میں سے ہے اور کشتہ گودنتی ایک قرص

معجون جوگراج گوگل 5 ماشہ میں ملا کر کھلانے سے بھی چند روز میں نفع حاصل ہوتا ہے اور جند بیدستر- ایارج فیقرا ہر ایک 2 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر 3 ماشہ روز رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلانا بھی مفید ہے- نسخہ حبوب جو امراض بلغمی فالج لقوہ رعشہ استرخا وغیرہ میں بعد تنقیہ کے دینی مفید ہوتی ہیں- عاقر قرحا 3 ماشہ فلفل گرد 3 ماشہ فلفل دراز 3 ماشہ پیپلا مول 6 ماشہ زنجبیل ایک تولہ بچھناک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر قند سیاہ اور روغن زرد میں ملا کر مونگ برابر گولیاں بنالیں- 2 گولیاں روز شب کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں- (بچھناک ایک زہریلی دوا ہے جو لائنس دار دوا فروشوں سے مل سکتی ہے)-

رعشہ اگر سردی پہنچنے سے ہو تو جند بیدستر- عاقر قرحا حلتیت 3-3 ماشہ روغن زیتون 4 تولہ میں ملا کر مالش کریں- اگر بلغم کی زیادتی سے ہو تو مثل فالج کے منضج پلا کر مسہل دیں اور ادویہ قویہ سے احتراز کریں- بعد تنقیہ کے روغن قسط یا روغن سرخ یا روغن سیریا روغن کچلہ وغیرہ میں سے کوئی ایک روغن کی نیم گرم مالش چند روز کرائیں- تنقیہ کے بعد معجون فلاسفہ یا معجون سیریا معجون اذراقی یا معجون لنا اور دواء المسک حار وغیرہ کشتہ گودنتی کے ساتھ دینے سے نفع ہوتا ہے-

اگر کثرت میخواری اور کثرت چائے نوشی یا تمباکو نوشی کی کثرت یا جماع کی کثرت سے پیدا ہو تو اصل سبب کو ترک کرائیں اور اغذیہ وادویہ مقویہ دماغ اور مقوی اعصاب مثلاً حب اعصاب 2 عدد یا حب خاص ایک عدد مکھن ایک تولہ میں ملا کر ایک وقت صبح کو کھلائیں- دوسرے وقت کشتہ طلاء جدید ایک قرص یا کشتہ طلاء کلاں 3 چاول لبوب کبیر 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور رات کو قرص مرجان جواہر والا ایک عدد خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں-

<u>پرہیز</u> : ان بیماریوں میں دیر ہضم اور ثقیل اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کرنا لازمی ہے- مثلاً گوبھی، اڑد کی دال، اروی، کچالو وغیرہ اور ٹھنڈی چیزیں کدو تربوز گنے کا رس وغیرہ ہرگز استعمال نہ کریں- سرد پانی کے استعمال اور ٹھنڈی ہوا سے بچنا ضروری ہے- مریض کا کمرہ گرم اور انگیٹھی سلگتی رہے اور گرم لباس سے ملبوس رکھیں- خوشبودار چیزوں کا دماغ پر ملنا اور سونگھانا اور ترش چیزوں کا کھانا اس مرض کے لئے مضر ہے- دماغی محنت سے حتی الامکان پرہیز کریں- جب تک کافی طور پر مسہل ہو کر مادہ نکل نہ جائے کوئی غذا سوائے ماء العسل کے نہ کھائیں نہ پئیں- پانی اور کھانے کی جگہ صرف نسخہ ماء العسل کا یعنی شہد خالص 2 تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دیا ہوا بار بار دینا کافی ہوتا ہے-

غذا : سات روز تک سوائے ماء العسل کے دانہ پانی قطعاً نہ دیں اگر کمزوری اور بھوک زیادہ معلوم ہو جنگلی کبوتر کا شوربہ یا مونگ کی دال ابال کر اس کا پانی گرم مصالحہ ڈال کر پلائیں۔ منضج کے دنوں میں بھی یہی غذا دیں۔ اگر ضعف زیادہ ہو تو روٹی کا بکل نکال کر اس کو شوربہ یا مونگ کی دال کے پانی میں بھگو کر نرم کر کے کھلائیں۔ مسہلوں کے بعد بکری کا گوشت ارہر یا مونگ کی دال مرغ یا بکری کا بھنا ہوا گوشت میتھی کا ساگ یا کریلا انڈا بسکٹ سوجی کا چائے اور قہوہ وغیرہ کھلائیں۔ شروع مرض میں حسب برداشت طبیعت جس قدر زائد فاقے دیئے جائیں مریض کو اس مرض سے جلد صحت ہو جاتی ہے۔ میوہ جات میں کھجور، خوبانی، انجیر، بادام وغیرہ کھلانا بھی مفید ہے۔

نوٹ : رعشہ بلغمی کے لئے بھی یہی تدابیر مفید ہیں لیکن رعشہ میں اس قدر بھوکا رکھنا اور فاقہ دینا ضروری نہیں بلکہ شوربا چپاتی بھوک سے کم دیتے رہنا چاہئے۔ جبکہ چائے نوشی یا شراب نوشی اور کثرت جماع کے سبب رعشہ ہو تو ایسی حالت میں چائے اور قہوہ سے پرہیز کرائیں۔

تشنج، کسی عضو کا کھنچ جانا یا سکڑنا

کنولشنز، (بائنٹے، اینٹھن) Convulsions

تمدد، کزاز، کھچاوٹ پیدا ہونا

ٹٹے نس، (اکڑاؤ) Tetanus

تشنج، کے معنی کھچاوٹ کے ہیں۔ یہ مرض جب گردن اور کمر کے عضلات میں ہوتا ہے تو اس کو کزاز کہتے ہیں۔

تمدد : کسی عضو کے دونوں جانب سے کشیدہ ہو کر اکڑ جانے کو کہتے ہیں۔ محققین جدید نے تشنج کو بذات خود کوئی مرض شمار نہیں کیا ہے بلکہ بعض امراض مثلاً خناق، ذات الجنب، کرم معاء اور بچوں میں دانت نکالنا۔ قبض شکم۔ بدہضمی، ہیضہ، شدید بخار، صرع، سرسام یا عورتوں میں ہسٹریا۔ یا دودھ کے پستان میں جم جانے اور زہر خوردہ اشخاص میں زہر کے پورا اثر ہو جانے یا زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے بعد زہر کے اثر کر جانے کی علامات میں سے ایک علامت شمار کیا ہے۔

اسباب : اسباب اور امراض مذکورہ میں سے کسی سبب یا مرض کا ہونا یا شدید سردی کا لگنا یا ترش چیزوں کا کثرت سے استعمال میں لانا۔ جوان عورتوں میں حیض یا ایام حمل مردوں میں جلق اور کثرت مباشرت غصہ رنج وغم بعض دماغی امراض کے علاوہ صدمہ یا ضربہ دماغ خون میں زیادتی یا کمی خون یا دماغ کے پردوں کی سوزش وغیرہ اس کے اسباب ہوتے ہیں۔ کبھی بارش میں بھیگنے یا گیلی زمین پر سونے یا دیر تک بیٹھنے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات : تشنج میں جسم کے بعض یا کل اختیاری وغیرہ اختیاری عضلات جلد جلد اور باری باری سے اینٹھتے ہیں اور دفعتاً بیہوشی خفیف ہو کر چہرہ اور ہاتھ پاؤں اور جسم کے دیگر عضلات سکڑ کر جسم سخت ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں۔ چہرہ سرخ اور کچھ دیر بعد نیلا ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں۔ چہرہ سرخ اور کچھ دیر بعد نیلا ہو جاتا ہے اور سانس مشکل سے آتا ہے اور کزا زمیں گردن کے عضلات کے پیچھے کو کھینچ کر سخت ہو جاتے ہیں اور مریض گردن میں درد اور سختی محسوس کرتا ہے اور گردن کو ادھر ادھر نہیں پھیر سکتا۔ بعدازاں سر پیچھے کو کھینچ جاتا ہے اور جبڑے بند ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ جسم تیر یا کمان کی طرح اکڑ جاتا ہے مگر ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں آنکھ اور زبان کے عضلات متشنج نہیں ہوتے بھنویں سکڑ کر آنکھیں ابھر آتی ہیں اور ان سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ منہ کے کنارے کھینچ کر دانت نکل آتے ہیں۔ مریض بول نہیں سکتا مگر ہوش وحواس بجا ہوتے ہیں۔ نیند نہیں آتی اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ مریض سے بات چیت کرنے سے یا اسے چھونے یا بستر کی رگڑ سے یا ہوا لگنے سے مرض کا دورہ ہونے لگتا ہے۔ پہلے نوبت جلد آتی اور جلد رفع ہو جاتی ہے مگر آخر کار دورے جلد جلد ہوتے اور تشنجی حالت عضلات میں دیر تک قائم رہتی ہے۔ جب کزاز کے دورے جلد جلد پڑ جائیں اور دیر میں رفع ہوں تو انجام خراب ہوتا ہے۔

علاج : اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ اگر کسی مرض کی علامات سے ہو تو اس کے علاج کی طرف توجہ کریں۔ اگر بلغمی رطوبات کی زیادتی سے ہو تو بلغم کا منضج پلا کر باقاعدہ 2-3 مسہل دیں اور جملہ تدابیر جو فالج اور لقوہ کے بیان میں تحریر ہو چکی ہیں۔ حسب ضرورت کام میں لائیں۔ مسہلوں سے تنقیہ بلغم کرنے کے بعد یہ گولیاں کچھ عرصہ تک متواتر کھلاتے رہیں۔

نسخہ : حبوب، عاقر قرحا 3 ماشہ حلتیت 3 ماشہ جاؤشیر 3 ماشہ قسط شیریں 3 ماشہ جند بید ستر 1 ماشہ فلفل سیاہ 1 ماشہ کوٹ چھان کر عسل قدر حاجت میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں

بنائیں- 3-3 گولیاں صبح وشام پانی کے ساتھ کھلائیں اور قبض نہ ہونے دیں چنانچہ رفع قبض کے لئے قرص ملین 5 عدد یا اطریفل زمانی 7 ماشہ رات کو سوتے وقت دوسرے تیسرے دن کھلاتے رہیں-

جند بید ستر 4 ماشہ فرفیون 4 ماشہ میعہ سائلہ 4 ماشہ سب کو پیس کر موم سفید 2 تولہ روغن سوسن 4 تولہ یا روغن بیدانجیر 4 تولہ میں ملا کر عضو ماؤف پر ملیں اگر تشنج وتمدد خشکی کے سبب سے ہو تو مرطوبات کا استعمال کریں- ماء الجبن دیں یا بکری کا دودھ بڑھا گھٹا کر جیسا کہ جنون کے بیان میں لکھا جا چکا ہے- استعمال کرائیں- غذائیں مرطب اور لطیف مثل آش جو وغیرہ کے دیں-

علاج بحالت دورہ- مریض کو سیدھا پشت پر لٹائیں سر اور شانہ کسی قدر اونچا رکھیں- گردن گلے اور سینے کے کپڑوں کی بندش کو کھول دیں- اگر کوئی تنگ لباس پہنے ہو تو اسے ڈھیلا کر دیں- مریض کے پاس شوروغل نہ ہونے دیں- اعضاء متشنج کو آہستہ آہستہ کوئی گرم روغن مالش کر کے سیدھا کرتے جائیں اور نوشادر 3 ماشہ چونہ 1 تولہ پانی میں ملا کر مریض کو سونگھائیں- مثانہ میں پیشاب جمع ہو تو سلائی سے خارج کرائیں- خفیف مسہل یا حقنہ کے ذریعہ آنتوں کو صاف کرائیں- نسخہ حقنہ- صابن دیسی ایک تولہ نمک طعام 3 ماشہ- صابن باریک کر کے نمک پیس کر دو سیر گرم پانی میں ملا کر پچکاری سے بطریق معروف حقنہ کرائیں- ضرورت شدید ہو تو پاشویہ کریں- مرض کے دورے رک جانے کے بعد مسہل دیں- مسہلوں کے بعد تقویت کے لئے قرص مرجان جواہر والا ایک عدد خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلانا اور خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ کشتہ طلاء جدید ایک قرص ملا کر شام کو کھلانا یا معجون مقوی وممسک 4 رتی معجون فلاسفہ 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں خبث الحدید ایک قرص مرجان ایک قرص ملا کر کھلانا اور روغن گل روغن مصطگی روغن قسط وغیرہ میں سے کسی روغن کی عضو ماؤف پر مالش کرنا مفید ہوتا ہے-

پرہیز : سردی اور ٹھنڈی ہوا سے اور سرد پانی کے استعمال سے احتیاط کریں اور بادی اور ثقیل چیزیں مثلاً گوبھی، آلو، اروی، ماش کی دال مٹر وغیرہ نہ کھائیں-

غذا : علامات مرض میں تخفیف ہونے اور دورہ رکنے کے بعد حسب ضرورت غذا رقیق اور لطیف دیں- مثلاً یخنی یا ارہر یا مونگ کی دال یا مرغ یا بکری کا شوربہ تنہا یا چپاتی کے ساتھ دیں- ترکاریوں میں ملا کر میتھی کا ساگ پالک اور میوہ جات میں سے بادام انجیر خوبانی اور

کھجور وغیرہ دے سکتے ہیں۔

نزلہ و زکام

کٹارو کورائزا Catarraih Coryza

فضلات دماغ جب ناک کے راستے بہتے ہیں تو زکام کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے اور اگر سینے کی طرف گرتے ہیں تو نزلہ کہتے ہیں۔ یہ کثیرالوقوع بیماریاں ہیں۔ اگر ان کا جلد تدارک نہ کیا جائے تو موذی اور تکلیف دہ ہو جاتی ہیں اور دیگر مہلک امراض کی پیدائش کا باعث ہو جاتی ہیں۔ مثلاً آنکھوں کی بیماریاں ناک اور کان کے امراض گلے اور پھیپھڑوں کی اکثر بیماریاں خناق، ذات الجنب، کھانسی۔ سل معدے اور امعاء کی بیماریاں اسہال معدی و پیچش اور جوڑوں کے درد وغیرہ نزلہ اور زکام کی وجہ سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ محققین جدید یعنی ڈاکٹروں کے نزدیک زکام ایک قسم کا گرم ورم ہے جو ناک کی میوکس ممبرین یعنی لعابدار جھلی میں ہو جاتا ہے۔ اگر یہ ورم حلق تک پہنچ جائے تو اس کو نزلہ کہتے ہیں۔

اسباب : ابتداء موسم گرما یعنی موسم بہار میں جبکہ موسم کا تغیر ہوتا ہے یا موسم خزاں میں یعنی جاڑوں کے شروع میں یہ بیماریاں شدت سے ہوتی ہیں۔ دماغ کے ضعیف ہونے کی صورت میں دوسرے تیسرے دن تھوڑی گرمی یا سردی دماغ کو پہنچنے سے ان کا دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ کثرت مباشرت سے اور دماغی محنت کے زیادہ کرنے سے بھی دماغ ضعیف ہو کر ہو جاتا ہے۔ دھوپ میں چلنے پھرنے یا کسی گرم اور مصالحہ دار غذا کے کھانے سے بڑے بالوں کے سر پر رکھنے اور بوجھ اٹھانے سے صفرا زیادہ ہو کر بلغم میں مل کر زکام یا نزلہ پیدا کرتا ہے۔ بعض دفعہ سرد پانی سے نہانے اور ٹھنڈی ہوا میں ننگا سر کر کے سونے اور برف یا دہی وغیرہ ٹھنڈی چیزوں کے کثرت استعمال سے دماغ میں بلغم زیادہ ہو کر نزلہ یا زکام پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات : شروع مرض میں طبیعت سست اور کسلمند ہوتی ہے۔ کام کاج کو جی نہیں چاہتا۔ پیشانی پر جکڑن اور کنپٹیوں پر بوجھ سا معلوم ہوتا ہے۔ ناک بند اور خشک معلوم ہوتی ہے۔ سر میں خفیف درد ہوتا ہے۔ بار بار چھینکیں آتی ہیں اور کچھ عرصہ بعد ناک سے پتلی اور خراشدار رطوبت بہنے لگتی ہے۔ اگر سردی کی وجہ سے ہو تو رطوبت سفید اور غلیظ نکلے گی اور سوزش اور خراش کم ہو گی۔ یا ناک بند ہو گی اور تمام چہرہ میں درد ہو گا۔ اگر گرمی کی وجہ سے ہو تو رطوبت رقیق اور نمکین نکلے گی۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوں گی۔ حلق میں خراش اور

ناک میں سوزش ہو گی۔ پیاس بار بار لگے گی اور ناک کے نتھنے سرخ ہوں گے۔

علاج : خفیف زکام اور نزلہ میں تو علاج کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی۔ معمولی احتیاط اور پرہیز سے اگر تین دن میں یہ مرض نہ جائے تو علاج کریں۔ سب سے اول اصل سبب معلوم کر کے رفع کریں۔

اگر سردی کی وجہ سے نزلہ بارد ہو تو سردی سے بچنا لازمی ہے۔ حتیٰ الامکان پانی کم پینا چاہئے۔ رات کو کمبل یا لحاف اوڑھ کر سونا۔ سر کو صاف اور گرم کنٹوپ سے ڈھانکے رکھنا اور ٹھنڈا پانی نہ پینا اور سوتے وقت گرم گرم چاء پینا مفید ہے۔ ابتداء میں یہ نسخہ پلانا مفید ہوتا ہے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ گل گاؤزبان 5 ماشہ سبوس گندم 7 ماشہ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ اگر بلغمی کھانسی بھی ہو تو اصل السوس مقشر اضافہ کریں۔ یا گاؤزبان 3 ماشہ گل گاؤزبان 3 ماشہ عناب 5 دانہ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے صبح کو پلائیں اور لعوق سپستان ایک تولہ لعوق معتدل ایک تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر شب کو پلائیں اور حب گل پستہ یا سنج ایک قرص ہر وقت منہ میں رکھیں اور لعاب چوسیں تو بھی مفید ہے اور نقوع کا یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ گاؤزبان 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ تخم خبازی 7 ماشہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر بخار بھی ہو تو ایک ہفتہ کے بعد اسی نسخہ میں خاکسی 7 ماشہ اضافہ کر کے چھڑک کر پلائیں۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو مثل صداع بلغمی کے بلغم کا منضج پلا کر 2-3 مسہل دے کر تنقیہ کریں اور جب ایارج یا حب شبیار سے تنقیہ کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔ تنقیہ کے بعد تقویت کے لئے دو عدد حب الشفاء یا حب جدوار یا حب مومیائی یا برشعثاء ایک ماشہ یا تریاق نزلہ 7 ماشہ یا لعوق سپستان ایک تولہ یا لعوق معتدل ایک تولہ یا لعوق مغز بادام 7 ماشہ یا معجون راح المومنین 7 ماشہ یا کشتہ مرجان جواہر والا ایک قرص۔ کشتہ خبث الحدید 2 قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ اور رفع قبض کے لئے اطریفل زمانی 7 ماشہ یا قرص زمانی 7 عدد کھلانا اور کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس کھلانا مفید ہوتا ہے۔ اگر چہرہ میں درد ہو تو گیرو 2 ماشہ زنجبیل 3 ماشہ پانی میں پیس کر اور شدت درد میں افیون 4 رتی اضافہ کر کے نیم گرم ضماد کرانا بھی مفید ہے۔ اگر گرمی کی وجہ سے نزلہ حار ہو تو بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر سر میں درد ہو تو شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ یا شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ اضافہ کر دیں۔ ضعف دماغ کی وجہ سے ہو تو شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کریں اور خمیرہ گاؤزبان

جواہر والا 7 ماشہ اس دوا سے پہلے کھلا دیا کریں- دوسرے وقت حریرہ مغز بادام والا نسخہ جو صداع شقیقہ میں تحریر ہے پلائیں-

جب گرمی اور سردی دونوں کی علامات پائی جائیں تو یہ نسخہ دیں- گل بنفشہ 7 ماشہ گل گاؤزبان 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ تخم خبازی 7 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں- کبھی بجائے شربت بنفشہ کے عسل خالص 2 تولہ دیتے ہیں- اگر کھانسی شدید ہو تو گوند کتیرا ایک ماشہ رب السوس ایک ماشہ شکر تیغال ایک ماشہ پیس کر خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا اوپر سے بہدانہ عناب سپستان والا یہی نسخہ جو اوپر تحریر ہو چکا ہے پلانا مفید ہوتا ہے- کھانسی کی شدت کے وقت ایک گولی حب سرفہ منہ میں رکھنا اور اس کا لعاب چوستے رہنا چاہئے- اگر تنقیہ کی حاجت ہو تو مثل صداع حار کے تنقیہ کریں اور حب بنفشہ یا حب ایارج یا حب ہلیلہ سے بھی دماغ کا تنقیہ کرنا چاہئے- درد سر شدید ہو تو قرص مثلث کا پیشانی اور کنپٹیوں پر نیم گرم لیپ کریں- یا یہ نزلہ بند لگائیں- نسخہ نزلہ بند کندر ایک 1 ماشہ نزروت ایک ماشہ- مرکی ایک ماشہ- دم الاخوین ایک ماشہ گل ارمنی ایک ماشہ- اقاقیا ایک ماشہ- صمغ عربی ایک ماشہ کتیرا ایک ماشہ تخم خشخاش ایک ماشہ بزرالنج ایک ماشہ- تخم کاہو ایک ماشہ- افیون ایک ماشہ- زعفران ایک ماشہ باریک پیس کر کنار کے پانی یا انڈے کی سفیدی ایک عدد میں ملا کر کاغذ کی گول ٹکی جو روپیہ کے برابر ہو سوئی سے سوراخ کرکے اس پر یہ نطوح پھیلا کر دونوں کنپٹیوں پر چپکا دیں- تنقیہ کے بعد تقویت کے لئے قرص مرجان جواہر والا ایک عدد خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں- یا کشتہ مرجان ایک قرص دیا قوزہ 7 ماشہ میں ملا کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر چند یوم کھلائیں- رفع قبض کے لئے ہلیلہ مربیٰ ایک عدد پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلا دیا کریں اور اطریفل زمانی 7 ماشہ یا اطریفل کشنیزی 7 ماشہ یا اطریفل کبیر 7 ماشہ میں سے کوئی ایک اطریفل رات کو سوتے وقت کھلانا بھی مفید ہے-

نسخہ حب الشفا جو اکثر اقسام نزلہ میں مفید ہے یہ ہے- تخم دھتورہ سیاہ ایک تولہ- ریوند چینی 8 ماشہ رنجبیل 4 ماشہ صمغ عربی 4 ماشہ- صمغ عربی کو پانی میں حل کر کے باقی دوائیں کوٹ چھان کر ملا کر چنے برابر گولیاں بنالیں 3 گولیاں روز رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے کھلائیں- اگر ہضم کی خرابی سے ہو تو جوارش جالینوس 7 ماشہ کھانا کھانے کے بعد صبح و شام کھلا دیا کریں اور چونکہ قبض دائمی کی وجہ سے بھی اکثر زکام ہو جاتا ہے- ایسی حالت میں مذکورہ بالا علاج کے ساتھ کسی قبض کشا دوا کا دوسرے تیسرے دن استعمال ضرور کرائیں- چنانچہ ملین 4 قرص یا اطریفل زمانی 7 ماشہ رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ہمراہ دینا قبض کے لئے بہت مفید

ہے۔

پرہیز : دن کے سونے اور پیٹ کے بل نیند کرنے سے کھانے کے بعد فوراً ہی سو جانے اور ترش چیزوں سے دودھ، دہی، غلیظ اور ثقیل غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کریں۔ سرد پانی سے نہانے، ٹھنڈی ہوا میں سر کو کھلا رکھنے سے آلو، اروی، بھنڈی، ماش کی دال وغیرہ کے کھانے پینے اور برف کی کثرت استعمال سے پرہیز رکھیں۔ تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے بچیں اور چونکہ مباشرت کی کثرت سے اور دماغی محنت کی زیادتی سے دماغ ضعیف ہو کر بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے اس لئے اعتدال کو ملحوظ رکھیں۔ موسمی پھلوں کے کھانے سے اور خوشبودار چیزوں کے سونگھنے سے بھی پرہیز کریں۔

غذا : اول تین دن تک مونگ کی دال یا پالک کے ساگ کے ساتھ چپاتی کھلائیں بعدہ رفتہ رفتہ معمولی غذائیں کھلانا شروع کریں۔ یا بکری کا شوربہ کم مرچ اور کم گھی کا چپاتی کے ساتھ دیں۔ پانی کی جگہ عرق گاؤزبان پلائیں۔ صرف کھانا کھانے کے بعد تازہ یا نیم گرم پانی کم مقدار میں پلائیں۔

نزلہ و زکام وبائی

انفلوانزا — Infinenza

عیاذاً باللہ جس طرح کہ طاعون ہیضہ اور دیگر وبائی امراض بعض ایام میں وباء کے طور پر ظاہر ہو کر دفعتاً صدہا جانوں کو لقمہ اجل بنا دیتے ہیں۔ تحقیق جدید سے یہ بات ثابت ہے کہ نزلہ اور زکام کا حملہ بھی بعض دفعہ وبائی طور پر ہوتا ہے۔

اسباب : اس مرض کا باعث ہوا میں ایک سمیت اور زہریلے اثر کا پیدا ہو جانا ہے جو سانس لینے کے ساتھ ہوا کے ہمراہ جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ مرض اکثر جاڑوں میں ہوتا ہے۔ بعض مرطوب نشیبی جگہوں میں یہ مرض اکثر پیدا ہوتا ہے اور ایک مقام سے پیدا ہو کر فوراً ہی بہت سے مقامات میں پھیل جاتا ہے۔ جوان آدمی کی بہ نسبت بڈھے اور بچے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات : پیشانی اور کمر میں درد ہو کر دفعتاً مریض کو بخار چڑھ جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو یہ بخار لرزے سے ہوتا ہے اور بعض کو بغیر لرزے کے۔ آنکھوں اور تمام عضلات جسم میں درد معلوم ہوتا ہے اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے گلا درد کرتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی

ہے۔ سینہ پر بوجھ اور تناؤ معلوم ہوتا ہے۔ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ سانس مشکل سے آتا ہے۔ مریض کی بھوک زائل ہو جاتی ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں۔ کبھی قے اور دست آنے لگتے ہیں۔ منہ کا ذائقہ بگڑ جاتا ہے اگر عوارضات شدید ہوں تو انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ ناک اور حلق کی سوزش آگے ہوا کی نالیوں تک بڑھ کر شدید کھانسی اور نمونیہ پیدا کر دیتی ہیں۔ اس مرض کے حملے سے مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ عام زکام کی نسبت زکام وبائی میں تکلیف اور کمزوری زیادہ ہوتی ہے اور دفعتاً مرض کا حملہ ہونا اور دفعتاً بہت سے اشخاص کا مبتلائے مرض ہو جانا اور بخار کا ہونا اس کی خاص تشخیصی علامت ہے۔ اگر عوارضات شدید نہ ہوں اور اس مرض کے ساتھ کوئی دوسرا مرض شامل نہ ہو جائے تو ایک ہفتہ کے اندر اندر مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔

علاج : بطور حفظ ماتقدم اس وباء کے زمانہ میں چائے کا استعمال ضرور رکھنا چاہئے۔ غذا میں احتیاط رکھنا بھوک سے کم کھانا قبض نہ ہونے دینا اور کھلی تازہ ہوا میں رہنا لباس صاف رکھنا اس مرض کے حملے سے بچاتا ہے۔ حالت مرض میں مریض کو ایک علیحدہ کمرے میں آرام سے لٹائیں۔ شروع میں معدہ اور آنتوں کے صاف کرنے کے لئے قرص ملین 4 عدد نیم گرم پانی کے ہمراہ مریض کو کھلائیں۔ تاکہ دو تین دست آکر معدہ کی صفائی ہو جائے۔ اس کے بعد بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ پانی میں ہلکا جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر نیم گرم صبح وشام پلائیں۔ بخار کے لئے خاکسی 5 ماشہ اسی نسخہ میں چھڑک کر دیں۔ رفع درد سر اور جسم کے لئے پاشویہ کریں یعنی گل بنفشہ ایک تولہ اکلیل الملک ایک تولہ گل بابونہ ایک تولہ مرزنجوش ایک تولہ گل خطمی ایک تولہ بیری کے پتے 5 تولہ پانی 10 سیر میں جوش کر کے اسی گرم پانی میں مریض کے پاؤں پنڈلیوں تک 10 منٹ ڈبوئے رکھیں بعدہ خشک کر کے بستر میں لپیٹ دیں۔ اگر کھانسی کی شدید تکلیف ہو تو بجائے شربت بنفشہ 2 تولہ کے خشخاش 2 تولہ یا شربت اعجاز 2 تولہ اسی نسخہ میں ملا کر دیں۔ یا خمیرہ خشخاش 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے یہی نسخہ پلا دیں۔ اگر درد گلو کی شکایت ہو تو بجائے شربت بنفشہ 2 تولہ کے شربت توت سیاہ 2 تولہ شامل کر کے دیں۔ تقویت کے لئے خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ اسی نسخہ کے ہمراہ کھلا دیں۔ کھانسی کے لئے دوسرے وقت یہ نسخہ دیں لعوق سپستان ایک تولہ لعوق معتدل ایک تولہ پانی یا عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر گرم گرم سے ناک اور سر کو بھپارہ دیں۔ اگر کھانسی کے ساتھ سینہ میں درد بھی ہو تو قیروطی آرد کرسنہ ایک تولہ میں زعفران ایک ماشہ ایلوا ایک ماشہ باریک پیس کر ملا کر نیم

گرم ضماد کریں اور سینے کو روئی کے پہل سے گرم کر کے سینکیں- تلیین طبع مطلوب ہو تو شربت بنفشہ کی بجائے شربت ملین 4 تولہ پینے کے نسخے میں دیں-

پرہیز : جن چیزوں سے زکام اور نزلہ میں پرہیز کرنا واجب ہے وہی ملحوظ خاطر رکھیں-

غذا : لطیف اور سریع الہضم مثلاً شوربہ یخنی آش جو میں شربت بنفشہ ملا کر یا مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں- پانی کی جگہ عرق مکوہ عرق گاؤزبان نیم گرم پلائیں-

خدر (یعنی) سُن ہو جانا، سن بہری

انس تھیشیا Anacsthesia

جب کسی عضو کی حس ناقص باطل ہو جائے تو اس کو خدر کے نام سے موسوم کرتے ہیں- یہ مرض فالج اور لقوہ سے پیشتر اکثر ہوتا ہے- کبھی فالج اور لقوہ کے ساتھ اور بعض دفعہ بغیر فالج ولقوہ کے بھی عارض ہو جاتا ہے- درحقیقت یہ فالج واسترخا کی ہی ایک قسم ہے- جس میں صرف عضو کی حس باطل ہو جاتی ہے- جب حرکت بھی باطل ہو جائے تو استرخا کے نام سے موسوم ہوتا ہے-

اسباب : اس کے اسباب بھی وہی ہوتے ہیں جو فالج کے بیان میں تحریر ہو چکے لیکن کبھی سوداوی مادہ سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے-

علامات : جس عضو میں یہ شکایت پیدا ہوتی ہے- اس کی حس باطل ہو جاتی ہے- یعنی اس مقام پر چٹکی لیں یا کاٹیں تو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی اور عضو حرکت کر سکتا ہے- بعض دفعہ حرکت میں بھی نقصان واقع ہو جاتا ہے لیکن حرکت بالکل باطل نہیں ہوتی-

علاج : اگر مادہ بلغمی سے ہو تو مثل فالج کے علاج کریں- اگر سردی سے ہو تو گرم روغنوں کی مالش کریں اور عضو کو سینکیں اور گرم دواؤں کو پانی میں جوش کر کے اس سے عضو کو دھاریں- اگر دموی مادہ سے ہو تو کسی مقامی طبیب کے مشورہ سے فصد کھولیں- اگر سوداوی مادہ سے ہو تو سودا کا تنقیہ کریں- بعد تنقیہ کے ماء الجبن اور مرطبات کا استعمال کرائیں- ابتداء میں یہ نسخہ دیتے ہیں- معجون خدر 7 ماشہ صبح کو کھلا کر شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی ہر ایک 7 ماشہ عناب 5 دانہ ہلیلہ سیاہ- عشبہ مغربی 7-7 ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو سفوف خدر 7 ماشہ کھلا کر نگمیذ بابری 1 تولہ فلفل سیاہ 5 دانہ پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں اور جس عضو میں شکاینت ہو اس پر ضماد

خدر قدر حاجت نیم گرم کی مالش کریں اور عاقر قرحا قدر حاجت شراب بقدر ضرورت میں پیس کر قدرے روغن زیتون ملا کر مالش کرنا بھی مفید ہے اور یہ سفوف کا نسخہ بھی مفید ہے۔ درونج عقربی، زرنباد مصطگی رومی غبار ابریشم، بوزیدان، تخم بادر نجبویہ، گاؤزبان قاقلہ صغار ہر ایک 3 ماشہ جدوار خطائی، عودغرقی ایک ایک ماشہ، عودصلیب 12 ماشہ، سلیخہ 2 ماشہ، دار چینی 2 ماشہ، برگ فرنجمشک 2 ماشہ، سنبل الطیب 2 ماشہ سورنجان شیریں 4 ماشہ، بہمن سفید 6 ماشہ، بہمن سرخ 6 ماشہ، نبات سفید ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 7 ماشہ اس میں سے عرق بادیان 12 تولہ کے ہمراہ صبح کو پھنکا دینا چاہئے۔

دیگر، برگ سناء مکی 3 ماشہ، سرپھوکہ 7 ماشہ، بابچی 3 ماشہ، شاہترہ 7 ماشہ برگ نیب 7 ماشہ، زردچوب 7 ماشہ سب کو نیم کوفتہ کر کے رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں۔ جب چوتھائی حصہ باقی رہ جائے۔ صاف کر کے نبات سفید 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ چالیس روز یہ نسخہ پلانے سے بفضلہ تعالیٰ آرام ہو جاتا ہے۔

پرہیز : ترشی، بادی، ثقیل اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ بلغم پیدا کرنے والی چیزیں اور آلوااروی، مٹرگوبھی، مسور کی دال وغیرہ نہ کھائیں۔ پانی میں بھیگنے سے اور سرد پانی کے غسل سے اور سرد ہوا کے جھونکوں سے اور زیادہ پانی کے پینے سے چاول اور برف کے استعمال سے اور دہی، چھاچھ اچار وغیرہ سے پرہیز کریں۔

غذا : لطیف زود ہضم اور ہلکی بھوک سے تھوڑی۔کم بقدر برداشت طبیعت دیں۔ بکری کے گوشت کا یا مرغ کا شوربہ چپاتی کے ساتھ یا کریلا کی ترکاری ارہر کی دال یا مونگ کی دال اور گھی جس قدر ہضم ہو سکے دینا چاہئے۔

امراض العین، امراض چشم (یعنی) آنکھ کی بیماریاں

ڈیزیز آف دی آئی

Diseases of the Eye

(آنکھوں کی مختصر تشریح اور منافع) : آنکھیں اعضاء شریفہ میں سے ایک عضو مرکب ہیں یعنی قوت بصارت (دیکھنے کی قوت) کا آلہ ہیں جو دونوں چشمخانوں میں علیحدہ علیحدہ محفوظ رہتی ہیں۔ اطباء کے نزدیک ہر ایک آنکھ میں سات طبقے یعنی پردے اور تین رطوبتیں ہوتی ہیں۔ تحقیق جدید کے موافق ہر ایک آنکھ میں 7 عضلے دو ہڈیاں اور تین رطوبتیں اور پانچ پردے ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں اور دہ شرائین پرورش

کے لئے اور اعصاب حس و حرکت کے لئے ہوتے ہیں۔

آنکھ کا ڈھیلا قطر میں آڑا تقریباً ایک انچ ہوتا ہے اور آگے سے پیچھے کا قطر اس کا ایک انچ سے کچھ کم ہوتا ہے اور اپنے متعلقہ عضلات کے ذریعہ اوپر نیچے اور دائیں بائیں حرکت کرتا ہے۔ بیرونی جانب آنکھ میں جو سفید پردہ دکھائی دیتا ہے۔ اس کو طبقہ ملتحمہ کہتے ہیں۔ یہ پردہ سوائے طبقہ صلبیہ کے دیگر طبقات سے قدرے سخت اور مضبوط ہوتا ہے۔ رمد یعنی آشوب چشم یا آنکھیں دکھنے کی شکایت میں یہی پردہ سرخ ہو جاتا ہے۔ دوسرا پردہ طبقہ قرنیہ ہے جو آنکھ کے سامنے کے حصہ میں طبقہ ملتحمہ کے درمیان ملا ہوا ہوتا ہے اور مثل گھڑی کے شیشے کے اس طبقے ملتحمہ کے ساتھ لگتا رہتا ہے۔ یہ پردہ قرنیہ بہت صاف اور شفاف ہوتا ہے اور اس پردے کے سامنے کی سطح ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ مختلف انسانوں میں اور عمر کے مختلف حصوں میں یہ ابھار کم و بیش ہوتا ہے۔ چنانچہ جوانی کی عمر میں زیادہ اور بڑھاپے میں ابھار کم ہو جاتا ہے اور اس پردہ میں خون کی رگیں وغیرہ نہیں ہوتیں۔ تیسرا پردہ جس کو طبقہ عنبیہ کہتے ہیں۔ گول نازک سکڑنے اور پھیلنے والا پردہ ہے جو رطوبت بیضہ کے پیچھے اور رطوبت جلیدیہ کے سامنے رہتا ہے۔ اس کے درمیان ایک سوراخ ہوتا ہے جسے آنکھ کی پتلی کہتے ہیں اس پردہ کا رنگ عموماً تو سیاہ ہوتا ہے لیکن بعض انسانوں میں زرد یا عنبری یا آسمانی نیلگوں رنگ بھی ہوتا ہے۔ پردہ قرنیہ کے درمیان سے اسی کا رنگ دکھائی دیتا ہے۔ چوتھا پردہ طبقہ مشیمیہ ہے یہ پردہ ارغوانی یا سیاہی مائل ہوتا ہے جو آنکھ کے پچھلے 5/6 حصہ میں رہتا ہے۔ سامنے کی نسبت پیچھے موٹا ہوتا ہے۔ جہاں آنکھ کے عصب کے گزرنے کے لئے اس میں بھی سوراخ ہوتا ہے۔ پانچواں پردہ طبقہ شبکیہ ہے۔ یہ پردہ بہت نازک ہوتا ہے، کل چیزوں کا عکس اسی پردہ پر پڑتا ہے۔ درحقیقت یہ آنکھ کے عصب کا پھیلاؤ ہے۔ چھٹا پردہ طبقہ عنکبوتیہ ہے۔ یہ پردہ درحقیقت رگوں کا جال ہوتا ہے۔ ساتواں پردہ طبقہ صلبیہ ہے جو جملہ طبقات سے سخت اور مضبوط ہے اور وتری ریشوں سے بنتا ہے اور آنکھ کا پچھلا 5/6 حصہ بناتا ہے۔ اس کے درمیان ایک سوراخ عصب حس بصر کے آنے کے لئے ہوتا ہے۔

رطوبت بیضیہ یہ صاف اور انڈے کی سفیدی کی مانند رطوبت ہے جو آنکھ کے سامنے طبقہ قرنیہ اور عنبیہ کے درمیان اور پیچھے طبقہ عنبیہ اور رطوبت جلیدیہ کے درمیان رہتی ہے۔

رطوبت جلیدیہ یہ بلور کی طرح صاف شفاف اور قدرے سخت رطوبت ہے جو ایک نازک پتلی اور شفاف جھلی میں ملفوف ہوتی ہے اور دونوں طرف سے محدب ہوتی ہے مگر اس کی پچھلی سطح سامنے کی نسبت زیادہ محدب ہوتی ہے۔ یہ رطوبت رطوبت زجاجیہ اور طبقہ عنبیہ کے

سامنے کے کنارے کے درمیان رہتی ہے۔ (موتیا بند) نزول الماء کی بیماری اسی رطوبت کے مکدر ہو جانے سے ہوتی ہے۔

رطوبت زجاجیہ یہ شیشہ یا کانچ کی طرح شفاف رطوبت ہے جو ایک باریک سفید جھلی میں ملفوف ہو کر طبقہ شبکیہ کے سامنے اور رطوبت جلیدیہ کے پیچھے رہتی ہے اور کل ڈھیلے کا 4/5 حصہ بناتی ہے۔

منافع چشم و ملحقات چشم

آنکھوں اور ان کے ملحقات کے فوائد Reward the Eye

انسان کی قوت مدرکہ کے لئے آنکھیں مثل جاسوس اول کے ہیں۔ خالق زمین و آسمان نے عجیب و غریب صنعت کے ساتھ آنکھوں کو بنایا ہے۔ مجمع النور تک جس طرح باریک سے باریک چیزیں ان پردوں اور رطوبتوں کے ذریعہ پہنچتی ہیں ایک خدا کی قدرت کا کرشمہ ہیں۔ آنکھ میں ایسا پردہ جس پر ہر ایک شے روشن کا عکس منعکس ہوتا ہے وہ پردہ شبکیہ ہے۔ روشنی کی کرنیں آنکھ کے سامنے پردہ قرنیہ اور رطوبت بیضہ میں سے گزر کر اور جمع ہو کر پتلی کے راستہ اندر کو جا کر اور پھر رطوبت جلیدیہ اور رطوبت زجاجیہ میں سے گزر کر آنکھ کے نورانی پردے یعنی طبقہ شبکیہ پر منعکس ہوتی ہیں اور وہاں سے دماغ کو شے منعکس کا علم ہوتا ہے۔ مجمع النور جہاں اشیاء اور مرئیات دیکھی ہوئی چیزوں کی صورتیں دونوں آنکھوں کے ذریعہ سے پہنچ کر منطبع ہوتی ہیں۔ دماغ کے اگلے حصہ میں ہے۔

ملحقات چشم : آنکھ کے ساتھ بھنوؤں کا فائدہ یہ ہے کہ بھوؤں کی بلندی آنکھ کو زائد روشنی سے بچاتی ہے اور بھوؤں کے بال زائد پسینے کو آنکھ میں جانے سے روکتے ہیں۔ دونوں پپوٹے یہ بھی آنکھوں کی حفاظت کرتے ہیں اور وقت ضرورت دونوں پپوٹے مل کر آنکھ کو چھپا لیتے ہیں اور بیرونی صدمات سے بچا لیتے ہیں اوپر کا پپوٹا نیچے کی نسبت زیادہ متحرک ہوتا ہے اور نیچے کی نسبت ذرا بڑا بھی ہوتا ہے اور آنکھ جھپکتے وقت یہی حرکت کرتا ہے۔ پلکیں بھی بیرونی گرد و غبار کو آنکھ میں جانے سے روکتی ہیں۔ ہر دو پپوٹوں کے اندرونی اور بیرونی جائے ملاپ کو کوئے کہتے ہیں۔ اندر کے کوئے میں ایک چھوٹی سی بلندی ہوتی ہے جس میں آنسوؤں کی نالی کا سوراخ ہوتا ہے۔ بیرونی کو یہ اندرونی کوئے کی نسبت اونچا ہوتا ہے۔ ہر ایک پپوٹے کے کنارے میں ایک باریک غضروف یعنی کری ہوتی ہے۔ آنسوؤں کے غدود جو جسامت میں چھوٹے بادام کی برابر ہوتے ہیں اور دونوں آنکھوں میں ایک ایک غدود ابرو کے

استخوانی ابھار کے بیرونی حصہ کے نشیب میں رہتا ہے۔ یہ غدود ایک جھلی میں ملفوف رہتا ہے اور وقت ضرورت آنسو پیدا کرتا ہے لیکن اس سے ہمیشہ ذرا ذرا سی رطوبت رس رس کر آنکھ کے سامنے کے حصہ کو صاف اور تر رکھتی ہے۔

آنکھیں : ایک بیش قیمت اور بے بہا عطیہ ہیں جو خالق کائنات نے اپنے بندوں کو انعام فرمائی ہیں۔ آنکھ جیسی بے بہا چیز پا کر آنکھ پیدا کرنے والے کا شکریہ ادا نہ کرنا اور اس کی صحت کی طرف سے غفلت کرنا یا اس کا بیجا اور بے محل استعمال کرنا وہ کفران نعمت ہے کہ الٰہی توبہ۔

مضرات چشم : گرد وغبار زیادہ دھواں گرم یا زیادہ سرد ہوا۔ کثرت مباشرت نشے کی چیزوں کا استعمال معدہ کو غلیظ کرنے والی چیزوں کا کھانا۔ روشن اور چمکدار چیزوں کا زیادہ دیکھنا باریک حروف کے مطالعہ کی کثرت زیادہ رونا۔ غم وغصہ اعتدال سے زیادہ عصر مغرب کے درمیان لکھنے کا کام کرتے رہنا۔ معدے اور دماغ کی خرابی، بغیر ضرورت کسی دوا کا آنکھ میں لگانا آنکھوں کی صحت کے لئے مضر ہے۔

تدابیر مفید چشم : پاک وشفاف پانی سے آنکھوں کو دھونا۔ سبزہ زار اور باغوں کی سیر و تفریح کرنا چاند کو دیکھنا اور قرآن شریف کی تلاوت کرنا اور بہتا پانی دیکھنا۔ لطیف اور معتدل غذاؤں کا اعتدال سے کھانا پینا۔ روغنیات کی سر پر مالش کرتے رہنا اور سوتے وقت سرمہ لگا کر سونا آنکھوں کی بصارت کے لئے مناسب ومفید ہے۔

اب امراض عین میں ان کثیرالوقوع بیماریوں کا بیان کیا جاتا ہے۔ جن کا آسانی سے علاج ممکن ہے۔ بعض بیماریاں جن کا علاج مشکل ہے یا غیر ممکن یا دستکاری یعنی آپریشن کے بغیر جن کی صحت غیر ممکن ہے ایسی چند بیماریاں طوالت کی وجہ سے ترک کر دی گئیں۔

کمنہ، ضعف بصر (یعنی) کمزوری نگاہ

استھی نوپیا (یا) اماروسس
Asthemopia

حفظان صحت کی عدم پابندی، ضعف دماغ اور ضعف ہضم کی متواتر شکایت اور عصر مغرب کے درمیان زیادہ کتب بینی سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ آجکل یہ شکایت عام طور پر پائی جاتی ہے۔ جس شخص کو دیکھو عینک آنکھوں پر چڑھائے کمزوری بصارت کا شاکی نظر آتا ہے۔ بعض نوجوان ابتداء میں شوقیہ عینک لگاتے ہیں لیکن چند ہی دنوں کے بعد ان کو یہ عارضہ دامنگیر

ہو جاتا ہے کہ عینک اتار کر قریب کی چیز کو بھی دیکھنے سے مجبور ہو جاتے ہیں۔

اسباب: مباشرت کی کثرت، نزلہ، زکام یا امراض دماغی میں عرصہ تک مبتلا رہنا۔ سرد اور غلیظ اشیاء کی کثرت استعمال۔ کثرت محنت دماغی کثرت مطالعہ یا باریک چیزوں کو غور دیکھنا۔ تمباکو نوشی اور دیگر مسکرات کا کثرت سے استعمال میں لانا جسم سے خون نکال کر کمزوری کا زیادہ ہو جانا سر پر چوٹ لگنا۔

علامات: تھوڑی دیر لکھنے پڑھنے یا کوئی نظر کا کام کرنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں اور ان کے سامنے اندھیرا سا آ جاتا ہے۔ کتاب وغیرہ پڑھتے ہوئے حروف پر نگاہ نہیں جمتی اور حروف خلط ملط نظر آتے ہیں۔ آنکھوں سے پانی آنے لگتا ہے اور سر میں خفیف درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض وقت نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔

علاج: اصل سبب کو رفع کریں۔ اگر تمباکو نوشی اور سگریٹ یا دیگر مسکرات کی کثرت استعمال یا کثرت مباشرت سے ہو تو اعتدال کام میں لائیں۔ نزلہ وزکام کی وجہ سے ہو تو نزلہ وزکام کا علاج کریں۔ اگر ثقیل چیزوں کے استعمال سے ہو تو ان کا استعمال ترک کریں۔ قبض ہو تو اطریفل زمانی 7 ماشہ رات کو کھلایا کریں۔ درد سر اور دوران سر کی شکایت اور بادی اس کے ساتھ ہو تو اطریفل کشنیزی ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ صبح کو تقویت دماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ مرجان جواہر والا ایک قرص ملا کر کھلائیں۔ کمزوری دماغ کی حالت میں مربیٰ آملہ بنارسی ایک عدد ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے مغز بادام شیریں 5 دانہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ مغز کدوئے شیریں 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ یا شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور کحل الجواہر یا سرمہ نوالعین یا کحل صدف یا کحل روشنائی میں سے کوئی ایک سرمہ صبح وشام آنکھوں میں لگائیں۔ دماغ کی خشکی رفع کرنے کے لئے لعاب بہدانہ 3 ماشہ لعاب گاؤزبان 3 ماشہ عرق گاؤزبان 6 تولہ میں بھگو کر نکالیں اور شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ شیرہ مغز کدوئے شیریں 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے صبح وشام پلائیں اور رات کو سوتے وقت مربیٰ ہلیلہ ایک عدد دھو کر کھلا دیا کریں اور روغن کدو روغن کاہو یا روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کرائیں اور ہری سونف کا پانی نکال کر اس میں پوست ہلیلہ زرد گھس کر سلائی سے لگانا تقویت بصر کے لئے مفید ہے اور یہ نسخہ حریرہ مغز بادام والا دینا بھی مفید ہوتا ہے۔ مغز بادام 5 دانہ مغز کدوئے شیریں 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ نشاستہ 3 ماشہ

صمغ عربی 3 ماشہ تخم خشخاش سفید 3 ماشہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ پانی میں پیس کر مصری 2 تولہ ملا کر آگ پر رکھیں جب کسی قدر گاڑھا ہو جائے اتار کر پلائیں اور یہ سرمہ لگانا بھی تقویت بصر کے لئے مفید ہے۔ اخروٹ مسلم سوختہ 4 عدد ہلیلہ زرد سوختہ 21 عدد فلفل سیاہ 5 دانہ سب کو ہری سونف کے پانی میں کھرل کرکے جب مثل سرمہ کے باریک ہو جائے خشک کرکے رکھ لیں۔ صبح وشام آنکھوں میں لگائیں۔ دیگر سرمہ، گولی سیسہ بندوق سے چھوٹی ہوئی ایک تولہ، سرمہ سیاہ ایک تولہ مروارید ایک ماشہ ہری سونف کے عرق میں یا عرق بادیان کشید شدہ میں کھرل کرکے مثل سرمہ کے باریک کرکے رکھیں اور صبح وشام آنکھوں میں لگائیں۔

پرہیز: دماغی محنت کم کریں۔ ترش چیزوں اور بادی اور نفاخ چیزوں مثلاً گوبھی ماش کی دال اروی مٹر وغیرہ سے پرہیز کریں۔ لال مرچ کم کھائیں۔ تیل کی پکی ہوئی چیزوں اور لہسن پیاز مچھلی مسور کی دال کھانے سے پرہیز رکھیں۔ چمکدار چیزوں کی طرف غور سے نہ دیکھیں اور مباشرت میں اعتدال کو کام میں لائیں۔

غذا: ہلکی، زود ہضم مثلاً چاولوں کا خشکہ اور کھچڑی چپاتی بکری کا شوربہ دودھ مکھن بالائی ترکاریوں میں سے کدو تری ارہر مونگ کی دال اور پھلوں میں انار، انگور شیریں بادام چلغوزہ وغیرہ دیں۔

نوٹ: شام کو تفریح کے لئے سبزہ زار کی سیر کرنا ٹھنڈے پانی میں غوطہ لگانا اور اس میں آنکھیں کھولے رکھنا اس مرض کے لئے مفید ہے۔

رمد، آشوب چشم (یعنی) آنکھیں دکھنی

آفتھلمیا Ophthalmia

کنجنکو ٹائی ٹیٹس Conjunctinitis

یہ مرض گرمی کے موسم میں بہ نسبت جاڑے کے زیادہ ہوتا ہے نیز اوائل عمر میں بچوں کو بہ نسبت جوان اور بوڑھوں کے اکثر ہو جاتا ہے۔

اسباب: دھوئیں یا گردوغبار کا آنکھوں میں خراش پیدا کرنا سرد ہوا کا لگنا۔ تیز دھوپ اور شدت گرمی کا اثر کرنا زکام اور نزلہ کا ہونا۔ چھوٹے بچوں میں دانت نکلنا کسی گرم یا سرد خلط کا بڑھ جانا۔ کسی سخت چیز کا آنکھ میں پڑ جانا۔

علامات : پپوٹوں کے اندر [illegible] پردہ ملتحمہ بھی سرخ ہو جاتی ہے اور آنکھ سے رطوبت بہتی ہے- اگر گرمی کی وجہ سے دکھتی ہوں تو چہرہ پر سرخی ہو گی- آنکھیں زیادہ سرخ ہوں گی- آنکھ میں ٹیسیں ہوں گی- کنپٹی کی رگیں ابھری ہوئی ہوں گی- اگر سردی کی وجہ سے ہو تو آنکھوں میں سرخی اور کھٹک کم ہو گی- چرک اور چیپٹر زیادہ اور پانی کم آئے گا- سو کر اٹھنے کے وقت آنکھیں چپک جائیں گی اور ایسا معلوم ہو گا- گویا آنکھوں میں کنکر پڑ گیا ہے اگر علاج درست نہ کیا جائے تو یہ مرض دیر تک رہ سکتا ہے- ورنہ صحیح علاج ہونے کی حالت میں عموماً ایک ہفتہ میں اور زیادہ سے زیادہ اکیس دن میں آرام آجاتا ہے-

علاج : مریض کو ذرا تاریک کمرے میں جہاں روشنی کم ہو رکھیں اور آنکھ کے آگے سبز رنگ کا کپڑا رکھیں- اگر کوئی غیر جنس آنکھ میں پڑ جائے تو اسے نکال دیں- شعاع آفتاب، تیز دھوپ اور تیز روشنی گرد و غبار اور دھوئیں سے آنکھ کو محفوظ رکھیں- گرمی کی وجہ سے ہو تو بہدانہ 3 ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں- عناب 5 دانہ، مغز تربوز 3 ماشہ پانی میں پیس کر اور چھان کر اس کا لعاب ملا کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں اور بکری کا دودھ سر پر ملیں اور یہ لیپ لگائیں- رسوت پھٹکری بریاں، ہلیلہ سیاہ- گل ارمنی، صندل سرخ ہر ایک 3 ماشہ افیون 6 سرخ زعفران 6 سرخ پانی میں پیس کر باہر آنکھوں کے پپوٹوں پر اردگرد حلقہ چشم کے لیپ کریں- یا رسوت، پوست ہلیلہ زرد 3-3 ماشہ پانی میں پیس کر لیپ کریں- لودھ پٹھانی 3 ماشہ کافور ایک ماشہ کوٹ چھان کر دو پوٹلیاں باندھ کر آب پوست خشخاش میں تر کر کے آنکھ کے اوپر پھیریں- اگر تدابیر مذکورہ سے فائدہ نہ ہو تو کسی مقامی طبیب کے مشورہ سے فصد سرار و موافق جانب کی کھولیں یا دو روز تک سات سات جونکیں کان کے پیچھے اور گدی پر یعنی فقرہ گردن پر لگائیں- اگر تنقیہ کی حاجت ہو تو یہ منضج کا نسخہ سات روز پلائیں-

گل منڈی 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، گل نیلوفر 5 ماشہ، برگ گاؤزبان 5 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، برگ شاہترہ 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں- آٹھویں روز اسی میں ادویہ مسہلہ جو امراض دماغ میں تحریر ہو چکیں اضافہ کر کے مسہل دیں- دوسرے تیسرے مسہل میں پوست ہلیلہ زرد 7 ماشہ پوست ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ بھی شامل کر کے دیں اور حب ہلیلہ سے یا حب بنفشہ سے دماغ کا تنقیہ کریں- بعد تنقیہ کے اگر شکایت باقی رہے تو اطریفل کشنیزی 7 ماشہ کھلاتے رہیں اور تقویت کے لئے مربہ آملہ

بنارسی ایک عدد پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر صبح کو کھلا دیا کریں یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ یا مفرح بارد 7 ماشہ کھلا دیا کریں اور شیاف ابیض پانی میں گھس کر آنکھ کے اندر لگائیں اور حب سیاہ کا پانی میں گھس کر آنکھوں کے باہر پپوٹوں پر لیپ کریں۔ یا چشمی پانی میں گھس کر لگائیں اور قرص زمانی 7 عدد رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔

اگر سردی یا نزلہ کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ منڈی 7 ماشہ آدھ پاؤ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر صبح کو پلائیں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی 7 ماشہ یا اطریفل کشنیزی ایک تولہ کھلائیں۔ قبض ہو تو اطریفل ملین 5 ماشہ کھلائیں۔ یا ہلیلہ مربیٰ ایک عدد پانی سے دھو کر رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ آنکھوں کی چمک اور ٹیس کے لئے ہڑ 3 ماشہ بہیڑہ 3 ماشہ آملہ 3 ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں اور لودھ پٹھانی 6 ماشہ پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ پھٹکری بریاں 3 ماشہ افیون ایک ماشہ باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر پانی میں بھگو کر تھوڑی دیر کے بعد آنکھوں پر پھیرتے رہیں اور قرص مثلث کا کنپٹی پر ضماد کریں اور حب سیاہ ایک عدد یا حب سرخ ایک عدد پانی میں گھس کر آنکھوں کے پپوٹوں پر لیپ کریں یا پاہ گجراتی 3 ماشہ لودھ پٹھانی 3 ماشہ پھٹکری بریاں 3 ماشہ رسوت 3 ماشہ افیون ایک ماشہ باریک پیس کر روغن گاؤ 2 تولہ گرم کر کے اس میں یہ دوائیں ملائیں اور آنکھ کے باہر پپوٹوں پر لیپ کریں۔

اگر مادہ بلغم یا سودا کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو یہ منضج پلا کر مسہل دیں۔ اسطو خودوس 5 ماشہ برگ بادر نجبویہ 5 ماشہ گل منڈی 7 ماشہ عناب 5 دانہ برگ شاہترہ 7 ماشہ گل بنفشہ 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دس یا پندرہ روز پلائیں۔ مسہل کے روز ادویہ مسہلہ جو امراض دماغ میں تحریر ہو چکی ہیں اضافہ کر کے مسہل دیں۔

دوسرے تیسرے مسہل میں ہلیلہ جات کا اضافہ کریں اور حب ایارج یا حب شبیار 7 ماشہ سے دماغ کا تنقیہ کریں۔ تنقیہ کے اور آرام ہونے کے بعد تقویت دماغ کے لئے اطریفل بادیان 7 ماشہ یا اطریفل شاہترہ 7 ماشہ یا مفرح بارد 5 ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر یا آملہ مربہ ایک عدد چاندی کے ورق میں لپیٹ کر چند روز کھلائیں اور گل منڈی ایک عدد ثابت نگلنے سے ایک سال تک آنکھیں نہیں دکھنے آتیں اور دو چار نگلنے سے دو چار سال تک اسی طرح انار کی بند کلی ہفتہ یا بدھ کے

روز طلوع آفتاب سے پہلے انار کے درخت کے پاس جا کر دانت سے ثابت کلی کتر کر نگل لینے سے کئی سال تک آشوب چشم نہیں ہوتا۔ جن بچوں کی آنکھیں آئے دن دکھنے آتی ہیں۔ ان کے لئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔ گل منڈی 5 تولہ کشنیز خشک 5 تولہ بادیان 5 تولہ الائچی کلاں 5 تولہ سب کو باریک پیس کر روغن زرد میں بریاں کر لیں اور شکر سفید 20 تولہ کا قوام کر کے سب کو ملا کر بطور حلوا ملا لیں۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ کھلائیں۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو منضج آٹھ دس دن پلا کر مسہل دیں۔

پرہیز: دھوپ میں نہ پھریں۔ آگ کے پاس نہ بیٹھیں۔ لکھنا پڑھنا اور دماغی محنت کرنا چھوڑ دیں۔ چائے نہ پئیں سرد ہوا میں چلنے پھرنے اور ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے اور ترش چیزوں کے کھانے پینے اور دودھ دہی کے استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا: بکری کا شوربہ ہلکی مرچ کا یا بغیر مرچ کا۔ ترئی یا ٹنڈے کا شوربہ مونگ کی دال اور نزلہ زکام نہ ہونے کی صورت میں گھی اور شکر سفید چپاتی کے ساتھ کھائیں۔

نوٹ: رمد کی حالت میں آنکھ میں میل جمع نہ ہونے دیں اور ہاتھ سے آنکھ کو بار بار نہ ملیں۔ باریک ململ کا پرانا دھلا ہوا کپڑا ہلدی میں رنگ کر یا نیم کے پتوں کو پانی میں پیس کر اس میں کپڑا رنگ کر ہاتھ میں رکھیں جب میل صاف کرنے کی ضرورت ہو تو اس کپڑے سے آہستہ آہستہ صاف کریں۔

ظفرہ (یعنی) ناخونہ

ٹرجیم

Pterygium

یہ ایک ہلالی شکل کا سرخی مائل ابھرا ہوا نشان ہوتا ہے۔ جو طبقہ ملتحمہ پر آنکھوں کے کسی کوئے کی طرف ہو جاتا ہے۔

اسباب: ریتلے مقام میں جہاں آندھی زیادہ چلتی ہو آنکھ میں گردوغبار کے پڑنے اور آنکھیں دکھنے میں بے احتیاطی اور عدم پرہیز کی وجہ سے نیز مسور کی دال، لہسن، مچھلی، پیاز وغیرہ تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں کے کثرت سے استعمال کرنے سے بھی اور آشوب چشم اور زخم قرنیہ کے بعد بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات: آنکھ کے طبقہ ملتحمہ پر کسی کوئے کی جانب ایک مثلث شکل کا سرخ لحمی نشان یا پردہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی جڑ عموماً اندرونی گوشہ چشم یعنی ناک کی طرف

اور نوک پتلی کی طرف ہوتی ہے۔ یہ پردہ کبھی بڑھ کر تل تک پہنچ جاتا ہے اور کبھی تمام قرنیہ کو پوشیدہ کر لیتا ہے۔ جس سے بصارت میں فرق آ جاتا ہے۔

علاج : پہلے اصل سبب کو رفع کریں۔ آنکھوں میں کحل بیاض یا کحل گل کنجد یا کحل چکنی دوا لگائیں اور طوطیا بریاں سرمہ کی طرح باریک پیس کر سلائی سے صرف ناخونہ کے مقام پر لگانا بھی مفید ہوتا ہے یا ہلدی کو آگ میں پھلپھلا کر اس کے ہموزن پھٹکری بریاں ملا کر سرمہ کی طرح پیس لیں اور سلائی سے رات کو سوتے وقت لگائیں اور اسطوخودوس 5 ماشہ بادیان 7 ماشہ اصل السوس 5 ماشہ پرسیاؤشاں 7 ماشہ صبح کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر چند روز پلائیں اور اطریفل اسطوخودوس 5 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں اور چاکسو مقشر 3 ماشہ سنگ بصری 3 ماشہ پھٹکری بریاں 3 ماشہ نبات سفید 3 ماشہ شورہ قلمی ایک تولہ سب دواؤں کو آب لیموں کاغذی میں کھرل کر کے شیاف بنائیں اور ہر روز ناخونہ پر لگائیں۔ اگر آرام نہ ہو تو دستکاری کرائیں۔

پرہیز : مچھلی دودھ بڑی عمر کے جانوروں کا گوشت پیاز لہسن وغیرہ سے پرہیز کریں۔ میٹھی چیزوں کو بکثرت نہ کھائیں۔

غذا : مرغ تیتر بٹیر اور حلوان کا گوشت ارہر مونگ کی دال چپاتی کھچڑی انڈا وغیرہ کھائیں۔

آنکھ میں خونی نقطہ

تعریف : آنکھ کی سفیدی یعنی طبقہ ملتحمہ پر سرخ نقطہ پیدا ہو جانے کو طرفہ اور آنکھ میں رگوں کا سرخ اور ممتلی ہو کر پردہ سا بن جانے کو سبل اور پنیس کہتے ہیں۔

اسباب : زور سے کھانسنے یا قے کرنے یا چلانے سے یا آنکھ پر چوٹ لگنے سے ملتحمہ کے نیچے کوئی باریک رگ پھٹ کر ذرا سا جریان خون ہو کر سرخ یا سیاہی مائل رنگ کا نقطہ سا ہو جاتا ہے تو اس کو طرفہ کہتے ہیں اور شدید چوٹ لگنے یا زیادہ محنت کرنے سے نیز آتشک سوزاک وجع مفاصل نقرس، خنازیر وغیرہ امراض سے یا دیگر طبقات چشم کی سوزش وغیرہ سے آنکھوں کی رگیں سرخ اور خون سے ممتلی ہو کر رگوں کا جال یا پردہ سا پیدا ہو جانے کو سبل کہتے ہیں۔

علامات : طرفہ میں آنکھ کی سفیدی یعنی پردہ ملتحمہ پر ایک سرخ رنگ کا یا سرخ مائل بہ سیاہی نقطہ دکھائی دیتا ہے اور سبل میں طبقہ ملتحمہ سرخ ہوتا ہے اور آنکھ میں سرخ

رنگ کا رگوں کا جال معلوم ہوتا ہے۔ طبقہ قرنیہ کے گرد اگرد عروق کے پھول جانے سے ایک گہرا سرخ دائرہ سا بن جاتا ہے۔ قرنیہ کی چمک جاتی رہتی ہے۔ مریض کو روشنی کی برداشت نہیں ہوتی۔ نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ آنکھ میں درد اور سوزش شدت سے ہوتی ہے۔ خصوصاً رات کے وقت پپوٹے اور آنکھ کے گرد درد کی شدت ہوتی ہے۔ پردہ عنبیہ بخوبی معلوم نہیں دیتا اور اس کا رنگ بدل جاتا ہے۔ پتلی سکڑ کر بیڈول ہو جاتی ہے۔ کبھی پتلی میں سوزشی مواد بھر کر وہ بالکل بند ہو جاتی ہے۔

علاج : اول اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کریں۔ طرفہ تو دو تین روز میں خود بخود جذب ہو کر شکایت رفع ہو جاتی ہے اگر دو تین دن میں آرام نہ ہو تو آنکھ کو روئی گرم کر کے اس سے سینکیں اور پٹی باندھیں ابتداء مرض میں کبوتر یا بطخ کا گرم گرم خون تنہا یا گل ارمنی کے ساتھ دن میں دو تین مرتبہ آنکھ میں ٹپکائیں اور انتہا مرض میں کندر، اشق، مرکی، زعفران ایک ایک ماشہ خون مذکور میں پیس کر ملا کر آنکھ کے اندر ڈالیں۔ یا نوشادر ایک ماشہ نمک لاہوری ایک ماشہ کندر ایک ماشہ پیس کر پانی میں حل کر کے آنکھوں میں ٹپکائیں۔ اگر سبب قوی ہو تو کسی مقامی طبیب کے مشورہ سے فصد وغیرہ کے ذریعہ تنقیہ کریں۔

سبل کے علاج میں مریض کو ایک صاف اور تاریک کمرے میں رکھیں۔ آنکھوں کے آگے سیاہ عینک لگائیں۔ اگر مریض قوی ہو اور نبض میں سرعت ہو اور بخار بھی ہو تو کسی مقامی طبیب کے مشورہ سے مسہل دیں اور کنپٹیوں پر یا کانوں کے پیچھے جونکیں لگائیں یا فصد سرارو کرائیں اور دماغ کا تنقیہ کریں۔ جیسا کہ رمد کی بحث میں مذکور ہوا۔

اگر دیگر امراض کی وجہ سے ہو تو ان امراض کا لحاظ علاج میں ضرور رکھیں۔ تنقیہ کے بعد مندرجہ ذیل ادویات میں سے حسب ضرورت استعمال کریں۔ پھٹکری 3 ماشہ شورہ قلمی 3 ماشہ کف دریا 3 ماشہ زرد چوب 3 ماشہ نبات سفید 3 ماشہ باریک پیس کر مثل سرمہ کے صبح وشام آنکھ میں لگائیں۔ دیگر صدف مروارید 3 ماشہ کندر 3 ماشہ انزروت 3 ماشہ سنگ بصری 3 ماشہ ماميران چینی 3 ماشہ زردچوب 3 ماشہ مغز خستہ 3 ماشہ ہلیلہ زرد 3 ماشہ مازو سبز 3 ماشہ چاکسو 6 ماشہ نبات سفید 6 ماشہ سرمہ سیاہ ایک تولہ بادیان سبز کے پانی میں پیس کر سرمہ تیار کریں اور صبح وشام آنکھوں میں لگائیں یا کحل روشنائی یا سرمہ نور العین یا کحل صدف یا کحل کافور میں سے کوئی ایک سرمہ عرصہ تک آنکھ میں لگاتے رہیں اور تقویت کے لئے اطریفل کشنیزی یا اطریفل بادیان 7 ماشہ یا اطریفل صغیر 7 ماشہ ایک وقت اور دوسرے وقت مرجان جواہر والا ایک قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ روزانہ مربیٰ ہلیلہ ایک

عدد کو پانی سے دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلانا یا مربیٰ آملہ بنارسی ایک عدد ورق نقرہ ایک عدد میں ملا کر کھلانا تقویت بصرو دماغ کے لئے مفید ہے اور برگ تمرہندی برگ نیم برگ سرس زرد چوب پھٹکری بریاں ہر ایک 3 ماشہ افیون ایک ماشہ باریک پیس کر پوٹلی میں باندھ کر پانی میں بھگو کر ہر وقت آنکھ پر پھیرنا اور آنکھ کے اندر بھی قدرے ٹپکانا سبل کے لئے مفید ہے اور گل نیم ایک تولہ سایہ میں خشک کر کے اس کی برابر شورہ قلمی ملا کر باریک پیس کر سرمہ کی طرح تھوڑا تھوڑا آنکھ میں لگانا بھی مفید ہے۔

اور یہ گہرہ کا نسخہ بھی سبل دردمد وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ پھٹکری 3 ماشہ افیون ایک ماشہ مرکی صبر ایک ماشہ صبر سقوطری 3 ماشہ ماميران چینی 3 ماشہ برگ نیم 6 ماشہ برگ سرس 6 ماشہ برگ ککرونده 6 ماشہ کف دریا 3 ماشہ سنگ بصری 3 ماشہ رسوت 6 ماشہ لودھ پٹھانی 6 ماشہ زرد چوب 6 ماشہ پھٹکری کو افیون کے ہمراہ لوہے کی کڑھائی میں ڈال کر پگھلائیں اور پگھلنے کی حالت میں مرکی و صبر سقوطری و رسوت ڈالیں جب پگھلانا موقوف ہو جائے تو دیگر اجزاء ڈال کر آہنی دستہ سے آب لیموں یا سرکہ انگوری یا آب انار ترش میں پیس کر ایک برتن میں رکھ لیں۔ تھوڑا سا اس میں سے پانی میں گھس کر آنکھ کے اندر لگائیں اور باہر حلقہ چشم کے گرداگرد پپوٹوں پر لیپ کریں۔

پرہیز : سرد ہوا میں چلنے پھرنے سے اور دماغی محنت سے اور ٹھنڈے پانی کے غسل سے اور آگ کے پاس بیٹھنے سے اور دھوپ میں چلنے سے اور ترش چیزوں کے استعمال سے مثلاً دہی چھاچھ املی لیموں وغیرہ اور بادی چیزوں سے آرام ہونے کے بعد ایک عرصہ تک پرہیز اور احتیاط کریں۔

غذا : بکری کا شوربہ کم مرچ کا یا مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔ ترکاریوں میں سے کدو دراز ترئی ٹنڈا پالک وغیرہ شوربہ کے ہمراہ پکا کر دے سکتے ہیں۔

گل چشم وبیاض چشم (یعنی) پھلی اور جالا یا سفیدی

نبیولا
Nebulae

لیوکوما یا البگو
Leucoma Or Albugo

یہ ایک قسم کی سفیدی ہے جو آنکھ کی سیاہی پر پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر یہ دقیق ہو تو غمام یا اثریا جالا کے نام سے موسوم ہوتی ہے۔ اگر غلیظ ہو تو مطلق بیاض کے نام سے موسوم ہوتی ہے

اگر غلیظ یا دبیز ہو تو گل چشم یا پھلی (جسے ہندی میں ٹینٹ کہتے ہیں) کے نام سے موسوم ہوتی ہے۔

اسباب : آشوب چشم میں علاج کی بے ترتیبی سے یا طبقہ قرنیہ میں زخم ہونے کے بعد داغ رہ جانے کے سبب اور درد شقیقہ کی حالت میں اور روہے یا پڑبال سے قرنیہ پر مدام خراش کے رہنے یا قرنیہ پر پھنسیوں کے ہونے سے اور بچوں کو زیادہ رونے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ بچوں کو تو اس مرض سے جلد آرام ہو جاتا ہے بشرطیکہ علاج صحیح کیا جائے اور بہ نسبت بچوں کے جوان اور بوڑھوں کو کم اور مشکل سے آرام ہوتا ہے۔

علامات : آنکھ کی سیاہی پر سفید نقطہ یا پردہ دکھائی دے گا اور بصارت کم ہو گی یا بالکل جاتی رہے گی۔

علاج : خراش چشم کو اول دور کریں اور اس کے بعد ممیران چینی یا مس سوختہ یا کف دریا سرکہ میں ملا کر آنکھ میں لگائیں۔ یا بارہ سنگھا عورت کے دودھ میں گھس کر دن میں دو تین مرتبہ آنکھ میں لگائیں یا کحل بیاض یا سرمہ نور العین یا کحل گل کنحد یا کحل روشنائی میں سے کوئی ایک سرمہ سلائی سے رات کو سوتے وقت آنکھ میں لگا لیا کریں یا ان نسخوں میں سے کوئی نسخہ تیار کر کے کام میں لائیں۔

کف دریا 3 ماشہ، مرچ سفید دکھنی 3 ماشہ، پھٹکری بریاں 3 ماشہ سفیدہ کاشغری 3 ماشہ سرمہ کی طرح باریک پیس کر رکھ لیں اور صبح وشام آنکھوں میں لگائیں۔ دیگر شورہ قلمی 5 تولہ ممیران چینی 2 تولہ گیرو 2 تولہ سرمہ کی طرح باریک پیس کر رکھ لیں اور صبح وشام آنکھوں میں لگائیں۔

دیگر نوشادر 3 ماشہ شورہ قلمی ایک تولہ۔ فلفل سیاہ ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک رتی سب کو کھرل میں باریک مثل سرمہ کے پیس کر رکھ لیں اور صبح وشام آنکھ میں لگائیں۔

پرہیز : دودھ، دہی، چاول اور نفخ پیدا کرنے والی چیزوں مثل انجیر لسن پیاز وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا : ہلکی زود ہضم مثل شوربہ چپاتی، توری، خرفہ، پالک، ڈبل روٹی اور انگور، سیب، انار وغیرہ کے دیں۔

نوٹ : اگر درد شقیقہ کی حالت میں آنکھ میں پھلی یا جالا ہو جائے تو پہلے صداع اور درد شقیقہ کا علاج کریں۔

عشا یعنی شبکوری یا رتوندہ

نائٹ بلائنڈ نس Night Blindness

ہمیرل اوپیا Hemeral OPia

اس مرض میں مریض کو اندھیرے میں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔

اسباب : عام جسمانی کمزوری یا آنکھوں پر دھوپ کی تیز شعاع پڑنا۔ مرطوب اور ٹھنڈی چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا معدہ یا دماغ کے اندر غلیظ مادہ کا اجتماع جس سے انجرات غلیظ اٹھ کر آنکھ میں جاتے اور روح باصرہ کو غلیظ کر دیتے ہیں۔ کبھی دیر تک براق اور روشن چمکدار چیز کو پیش نظر رکھنے سے بھی آنکھ کی رطوبت غلیظ ہو جاتی ہے اور روح باصرہ کی لطافت کم ہو کر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی ایسے لوگ جو ہمیشہ صرف خشک اناج پر گزارہ کرتے ہیں اور کسی قسم کی چکنائی اور گوشت نہیں کھاتے اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

علامات : مریض دن میں دیکھ سکتا ہے۔ جوں جوں دن ڈھلتا ہے اور آفتاب کی روشنی کم ہو جاتی ہے اور شام کا وقت قریب آتا جاتا ہے۔ آنکھ کی بینائی کم ہوتی جاتی ہے۔ گرمیوں کی بہ نسبت سردیوں میں مرض کی شکایت زیادہ ہوتی ہے اور گرم چیزوں کے استعمال سے فائدہ معلوم ہوتا ہے۔

علاج : کشتہ فولاد ایک قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلا دیا کریں۔ اطریفل صغیر 7 ماشہ یا اطریفل کبیر 7 ماشہ رات کو سوتے وقت دیں اور پیپل دج ترکی ایک ایک عدد بکری کے کلیجی میں چبھو کر آگ پر رکھیں اور پکنے کی حالت میں جو پانی اس سے نکلے لے کر آنکھ میں لگائیں تو مفید دوا ہے دیگر پیپل کلاں شہد خالص میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں اور شربت فولاد 3-3 ماشہ کھانا کھانے کے بعد دینا بھی مفید ہے اور کحل روشنائی یا باسلیقون کبیر یا سرمہ نور العین آنکھوں میں لگانا بھی مفید ہے۔ قبض کی حالت میں قرص ملین 4 عدد یا اطریفل زمانی 7 ماشہ رات کو سوتے وقت کھلا دینا چاہئے۔ یا یہ گولیاں بنا کر کھلائیں۔ تربد سفید 7 ماشہ پوست ہلیلہ کابلی غاریقون مغز بل ساڑھے تین تین ماشہ صبر زرد 7 ماشہ گل سرخ 3 ماشہ سقمونیا ولایتی ایک ماشہ۔ مقل ڈیڑھ ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ یہ دو خوراک ہے۔ اس تیار شدہ نسخہ کا نصف حصہ رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ ہفتہ میں دو دفعہ چند روز کھلانا چاہئے۔ دیگر سرمہ نوشادر 3 ماشہ پھٹکری بریاں

3 ماشہ باریک پیس کر تھوڑا سا سرمہ کی طرح آنکھ میں رات کو سوتے وقت لگا لیا کریں۔ دیگر شیاف سنگ بصری ایک تولہ پھٹکری بریاں ایک تولہ۔ نبات سفید 2 تولہ عرق لیموں کاغذی 4 تولہ میں 8 گھنٹہ کھرل کریں اور شیاف بنائیں۔ صبح وشام پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ دیگر ہلاس، کندش 3 ماشہ یعنی نکچھکنی صبر زرد ایک ماشہ۔ جندبید ستر 4 رتی کو خشک باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں چھان کر ہلاس کی طرح سونگھنا مفید ہے۔ دیگر فستطور برگ سداب تر و تازہ اور برگ کشنیز سبز تر مساوی الوزن کا پانی لے کر اس قدر پکائیں کہ نصف رہ جائے تو حفاظت سے رکھ لیں۔ رات کو 2-3 قطرہ روزانہ چند یوم آنکھ میں ٹپکائیں۔

پرہیز : تبخیر پیدا کرنی والی اور ثقیل اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔ لہسن، پیاز، مسور کی دال باقلا لوبیا گوبھی خرفہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ مرغ کا سر بالخاصہ شب کوری پیدا کرتا ہے اس کو ہرگز نہ کھائیں۔

غذا : لطیف زود ہضم مقوی مثلاً بکری کا گوشت، مرغ اور تیتر، بٹیر کا گوشت بیضہ نیم برشت، ساگودانہ دودھ میں پکا کر اور مونگ کی دال پودینہ کی چٹنی روٹی سے کھلائیں۔

جھر یعنی روز کوری (دن کو نہ دکھائی دینا)

نکٹالوپیا Nyctalopia

ڈے بلائنڈنس Day Blindness

اس مرض میں زیادتی حرارت یا دماغ میں کسی تیز مادے کے جمع ہونے سے روح بصر نہایت رقیق ہو کر اس قابل نہیں رہتی کہ کوئی چیز اس میں چھپ سکے کیونکہ چیزوں کا چھپنا روح کے اعتدال پر موقوف ہے۔ رات کے وقت برودت کی وجہ سے روح میں غلظت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے چیزیں بخوبی معلوم ہو سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ چمگادڑ اور چھچھوندر وغیرہ اپنی روح باصرہ کے تیز اور کمال لطیف ہونے کی وجہ سے دن میں پوری طرح چیزوں کو نہیں دیکھ سکتے۔

اسباب : باریک خطوط کے اکثر مطالعات اور بلند آواز سے پڑھنے سے یا شعاع آفتاب کو دیر تک دیکھتے رہنے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کو چشم ازرق یعنی کنجی آنکھ ہوتی ہے اور خشک مزاج والے لوگ اور بڈھے اور خشک ملکوں میں رہنے والے اکثر اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں اور خریف کے زمانہ میں یہ مرض اکثر ہوتا ہے۔ کبھی مباشرت کی

کثرت اور دماغ کی کمزوری سے روح ضعیف ہو کر اور کبھی اتساع ثقبہ عنبیہ میں اور اورام عنب میں اور بعض دیگر امراض چشم میں بھی یہ شکایت پائی جاتی ہے۔

علامات : دن میں آنکھوں سے نہیں سوجھتا۔ جوں جوں شام قریب ہوتی جاتی ہے قوت باصرہ اپنا کام کرنے کے قابل ہوتی جاتی ہے اور سورج نکلتے ہی بینائی کافور ہو جاتی ہے۔ بہ نسبت گرمیوں کے سردی میں شکایت کم رہتی ہے۔ ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے نفع معلوم ہوتا ہے۔

علاج : اصل سبب کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔ صبح کو بہدانہ 3 ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور تخم خرفہ 3 ماشہ۔ کشنیز خشک 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب میں ملا کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں اور صندل سفید گلاب میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں اور یہ سرمہ تیار کر کے سلائی سے لگائیں۔ گرد سماق 3 ماشہ سرمہ سیاہ 3 ماشہ کافور 3 ماشہ گلاب بقدر حاجت میں گھس کر سرمہ تیار کریں اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ مکھن کی وقتاً فوقتاً سر پر مالش کریں۔ روغن گل اور روغن کدو ہم وزن ناک میں ٹپکائیں۔ خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ مرجان جواہر والا ایک قرص کے ہمراہ سہ پہر کو دیں اور شیاف ابیض افیونی یا برود کافوری یا کحل کافور میں سے کوئی ایک چیز آنکھوں میں لگائیں۔

اگر ضعف دماغ کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہو تو وہی علاج کریں جو صداع ضعف دماغی میں بیان کیا گیا۔

پرہیز : نمکین تیز اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ شراب خواری، کثرت مباشرت اور حرکات نفسانی غم وغصہ فکر سے اور آفتاب کی طرف بغور دیکھنا۔ لال مرچ گرم مصالحہ، گڑ تیل کی پکی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا : گوشت چوزہ، مرغ، بکرے کی سری پائے، ماش کی دال اور دھنیہ، انڈا نیمبرشت، روٹی، خشکہ، کھچڑی وغیرہ دیں۔ انجیر، انگور، کیلا، گھیا، مکھن، دودھ بالائی وغیرہ دے سکتے ہیں۔

نوٹ : اگر یہ مرض خلقی یعنی پیدائشی ہو جیسے کہ سورج مکھی یا کرنجی آنکھ والے لوگوں کو ہوتا ہے تو علاج میں کوشش نہ کریں۔ خلقی امراض میں علاج سے کچھ نفع نہیں ہوتا۔

قذیٰ (یعنی) آنکھ میں کچھ پڑ جانا

فارن باڈی ان دی آئی — Foreign Body in the Eye

بعض اوقات چھوٹے چھوٹے جانور (بھنگے) آنکھوں میں اڑ کر گر جاتے ہیں۔ کبھی ریت یا کنکر یا شیشہ کا ذرہ، کوئلہ، لوہے یا سوئی کا ٹکڑا یا بارود وغیرہ آنکھ کے اندر پڑ کر پلکوں میں چپک جاتا ہے یہ قرنیہ پر جم جاتا ہے۔

علامات: آنکھ میں سخت خراش درد اور کھٹک معلوم ہوتی ہے اور آنکھ سرخ ہو جاتی ہے۔ آنکھ کے اندر کوئی چیز چبھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور آنکھ سے پانی جاری ہو جاتا ہے۔ مریض آنکھ کھول کر دیکھ نہیں سکتا۔ پلک کو لوٹ کر دیکھنے سے گری ہوئی چیز دکھائی دیتی ہے۔

علاج: نیم گرم پانی کسی برتن میں لے کر چہرہ اس میں داخل کر کے آنکھ کھول دیں۔ اگر اس ترکیب سے گری ہوئی چیز نہ نکلے تو پلک کو الٹ کر صاف روئی یا کسی نرم اور صاف کپڑے سے اس چیز کو نکال لیں یا نشاستہ باریک پیس کر سلائی سے اچھی طرح آنکھ میں لگائیں۔ تھوڑی دیر میں گری ہوئی چیز کو بذریعہ پروب یعنی باریک سلائی یا موچنے کے فوراً نکال دیں۔ اگر سوئی کا یا لوہے کا ریزہ ہو تو مقناطیس آنکھ کے مقابل رکھیں۔ اگر جانور بھنگا وغیرہ راستہ میں چلتے چلتے آنکھ کے اندر گر جائے تو فوراً دو چار قدم پیچھے ہٹیں آگے نہ بڑھیں۔ اس ترکیب سے اسی وقت یہ جانور بلازحمت نکل آئے گا۔ قبض ہو تو اسے رفع کرنے کے لئے اطریفل ملین 5 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ رات کو کھلائیں۔ اگر اس کی تکلیف سے آنکھ دکھنے آ جائے تو تین چار دن اطریفل شاہترہ 7 ماشہ عرق منڈی 12 تولہ شربت عناب 4 تولہ کے ہمراہ پلائیں اور آنکھ میں عورت کے دودھ کے چند قطرے ٹپکائیں یا شیاف ابیض پانی میں گھس کر لگائیں اور برود کافوری یا کحل کافور سرمہ کی طرح آنکھ میں لگائیں۔

غذا: حسب عادت بکری کا شوربہ چپاتی کدو پالک خرفہ مونگ یا ارہر کی دال شلجم آلو چقندر ترئی وغیرہ دیں۔

ضرب العین، آنکھ پر چوٹ لگنا

کنٹیوژن آف دی آئی۔ — Contusion of the Eye

اسباب وعلامات : بعض دفعہ آنکھ پر چوٹ لگنے سے ابرو یا پپوٹے پر زخم ہو جاتا ہے۔ کبھی شدید چوٹ پیشانی یا کنپٹی یا آنکھ یا ابرو پر لگنے سے آنکھ کی بینائی جاتی رہتی ہے۔ سخت مکا یا ضرب شدید لگنے سے بعض دفعہ آنکھ کا ڈھیلا بیٹھ جاتا ہے اور بینائی جاتی رہتی ہے۔

علاج : پیشانی یا ابرو یا آنکھ پر سخت چوٹ لگے تو 2 تولہ سوجی کا حلوا لے کر لود پٹھانی 3 ماشہ اور آنبہ ہلدی 3 ماشہ باریک پیس کر اس میں ملا لیں اور گرم کر کے صاف پوٹلی میں باندھ کر آنکھ کو پوٹلی سے سینکیں۔ سینکنے کے بعد یہی حلوا گرم کر کے فوراً آنکھ پر باندھ دیں اگر چوٹ کے اثر سے آنکھ یا ابرو پر ورم یا سرخی پیدا ہو جائے تو زردی وسفیدی، بیضہ مرغ ایک عدد میں روغن گل ایک تولہ مخلوط کر کے روئی یا دوسرے نرم کپڑے میں لت کر کے آنکھ پر رکھیں اگر آنکھ میں درد شدید ہو تو شیاف ابیض عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں ٹپکائیں اور رسوت ایک ماشہ گل ارمنی ایک ماشہ دم الاخوین ایک ماشہ زعفران ایک ماشہ کافور 2 رتی افیون 2 رتی۔ سب کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی ملا کر چوٹ کے مقام پر لیپ کر دیں۔ اگر چوٹ کی جگہ پر خون جم جائے اور جگہ سیاہ ہو جائے تو جھاؤ کی سبز لکڑی لے کر جلائیں اور جو پانی اس سے نکلے اس کو چوٹ کے مقام پر ملیں۔ اگر درد شدید ہو اور ورم پیدا ہو جائے تو پوست خشخاش ایک تولہ پانی میں جوش کر کے اس میں کپڑا تر کر کے نیم گرم ٹکور کریں اور کنپٹی پر جونکیں لگائیں۔ رفع قبض کے لئے اطریفل زمانی 7 ماشہ یا اطریفل ملین 5 ماشہ رات کو کھلا دیا کریں۔

پرہیز : لکھنے پڑھنے سینے پرونے کا کام نہ کریں۔ دھوپ میں اور آنچ کے سامنے بیٹھنے سے بھی احتیاط کریں۔ ترش چیزیں نہ کھائیں۔ زیادہ مصالحہ دار گرم اور تیز چیزوں کے استعمال سے بھی پرہیز رکھیں۔

غذا : ہلکی زود ہضم دیں۔ کدو پالک ترئی بکری کے قلیے میں ڈال کر چپاتی کے ساتھ دیں۔ ارہر مونگ کی دال خشکہ کھچڑی، مکھن بسکٹ نان پاؤ سیب انگور وغیرہ حسب عادت کھلائیں۔

دمعہ، یعنی، ڈھلکہ چشم (آنکھ کا آنسو سے تر رہنا)

اپی فورا

E-Piphora

اس مرض میں آنکھ سے ہمیشہ آنسو جاری رہتے ہیں اور ہر وقت آنکھ تر رہتی ہے۔

اسباب : گرد و غبار میں رہنے سے یا آنکھ میں دانے یا پھنسیاں ہونے سے یا آنکھ کی کمزوری سے اور آنکھ دکھنے کی حالت میں کبھی ہاضمہ کی خرابی سے اور آنکھ کی خارش وغیرہ کے سبب سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات : امراض مذکورہ میں سے کسی مرض کا موجود ہونا اور آنکھوں سے آنسو جاری رہنا یا آنکھ کا ہر وقت آنسو بھرا ہوا ہونا اور تر رہنا۔ ذرا پلک جھپکاتے سے دو تین قطرہ آنسو کے ٹپک جانا۔

علاج : اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے علاج کی کوشش کریں۔ سبب رفع ہونے پر خود بخود ہی آرام ہو جاتا ہے۔ چنانچہ آشوب چشم کی وجہ سے ہو تو اس کی مناسب تدابیر جو رمد کے بیان میں تحریر ہو چکیں کام میں لائیں۔ ضعف بصر کی وجہ سے ہو تو ضعف بصر کے بیان میں جو دوائیں تحریر ہو چکی ہیں استعمال کرائیں۔ آنکھ میں پڑوال یا روہے یا دانے اور خارش وغیرہ کی شکایت سے ہو تو اس کی مناسب تدابیر عمل میں لائیں جو آگے تحریر ہوں گی۔ ہضم کی خرابی سے ہو تو غذا میں احتیاط کرائیں اور بھوک سے تھوڑا کم کھلائیں۔ لطیف اور زود ہضم غذائیں دیں۔ کھانا کھانے کے بعد کوئی ہاضم دوا جو ضعف ہضم کے بیان میں تحریر ہیں۔ ملاحظہ فرما کر استعمال کرائیں۔ رفع قبض اور تقویت دماغ کے لئے اطریفل زمانی 7 ماشہ یا قرص زمانی 7 عدد رات کو پاؤ سیر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ اگر نزلہ بھی ہو تو بجائے دودھ کے تازہ پانی سے کھلائیں اور صبح کو آملہ مربی ایک عدد پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر کھلانا بھی مفید ہے اور اطریفل بادیان ایک تولہ یا اطریفل صغیر 7 ماشہ یا اطریفل کشنیزی 7 ماشہ میں سے کوئی ایک اطریفل قرص مرجان ایک عدد قرص خبث الحدید ایک عدد ملا کر کھلانا اور دوسرے وقت قرص مرجان۔ قرص خبث الحدید ایک عدد خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے اور پھٹکری 2 رتی پانی نیم گرم 2 تولہ میں حل کر کے سرد ہونے پر اس میں روئی تر کر کے بار بار آنکھوں پر رکھنا بھی مفید ہے۔ دیگر خستہ ہلیلہ کابلی 6 ماشہ مازو سبز 3 ماشہ نمک اندرانی 3 ماشہ باریک پیس کر قدرے آنکھ میں لگانا یا سنبل الطیب 3 ماشہ مازو سبز 6 ماشہ مثل سرمہ کے باریک پیس کر آنکھ میں لگانا بھی مفید ہے۔ دیگر چھالیہ سوختہ سفیدہ جست ایک ایک تولہ دونوں کو پانی میں پیس کر خشک کر کے مثل سرمہ آنکھ میں لگانا بھی مفید ہے اور کحل صدف کحل کافور۔ سرمہ نور العین کحل الجواہر میں سے کوئی ایک سرمہ کچھ عرصہ تک لگنے سے بھی یہ

شکایت جاتی رہتی ہے اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ سرمہ سیاہ ایک تولہ نشاستہ 4 ماشہ استخوان خرمہ سوختہ 2 ماشہ ساذج ہندی 1 ماشہ سب کو مثل سرمہ کے کھرل میں باریک پیس کر حسب ضرورت سلائی سے آنکھ میں لگائیں اور یہ سفوف بھی اس مرض کے لئے مفید ہے۔ گل منڈی 10 تولہ قبل طلوع آفتاب درخت سے توڑ کر سایہ میں خشک کر کے ہلیلہ سیاہ 5 تولہ کشنیز خشک 5 تولہ کوٹ کر چھان کر سفوف بنائیں اور صبح وشام چھ چھ ماشہ تازہ پانی سے پھنکائیں۔

اگر ان تدابیر سے کچھ فائدہ نہ ہو تو حسب ضرورت موافق مادہ کے فصد کریں یا چند روز منضج پلا کر مسہلوں کے ذریعہ اور حب ایارج وغیرہ سے دماغ کا تنقیہ کرائیں۔ تنقیہ کے بعد اطریفلات کا استعمال کرائیں۔

پرہیز : ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ گردوغبار میں چلنے پھرنے سے احتراز کریں۔ بادی ثقیل اور دیر ہضم چیزیں مثلاً ماش کی دال آلو اروی مٹر گوبھی وغیرہ نہ کھائیں۔

غذاء : چپاتی بکری کا شوربہ ارہر مونگ کی دال کم مرچ کی اور ٹھنڈی ترکاریاں مثلاً ٹنڈا، ترئی کدو وغیرہ اور پالک کا ساگ بھوک سے تھوڑا کم دیں۔

شعر منقلب، پڑوال

ٹریکائسس

Trichiasis

یہ نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ اس میں یا تو پلکوں کے بال اندر کی طرف مڑ کر آنکھ میں خراش پیدا کرتے ہیں۔ یا پلکوں کے اندر کی طرف بالوں کی ایک اور قطار پیدا ہو جاتی ہے۔ جو مڑ کر آنکھ میں خراش پیدا کرتے ہیں۔

اسباب : سرد مزاج اور بوڑھے لوگوں کو سرد ملکوں اور جاڑوں کے موسم میں یہ مرض اکثر ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے رد ہے اور پرانی سوزش جو آنکھ کے پپوٹوں میں ہو جاتی ہے۔ یا پپوٹوں پر چوٹ کا لگنا یا ان کا آگ اور گرم پانی سے جل جانا بھی اس کے اسباب ہیں۔

علامات : مریض اچھی طرح آنکھیں کھولنے اور بند کرنے اور قوت بصر سے حسب ضرورت کام لینے سے معذور ہو جاتا ہے۔ آنکھ میں بالوں کی رگڑ اور چبھنے سے درد ہوتا ہے۔ آنسو بہتے ہیں۔ مرض پرانا ہونے پر طبقہ قرنیہ زخمی ہو جاتا ہے اور قرنیہ کا زخم مندمل ہونے پر آنکھ میں سفیدی ہو جاتی ہے۔

علاج : مریض کی آنکھ میں کوئی مخدر یا سن کرنے والی دوا مثلاً کوکین لوشن اگرین فی اونس والا بنا کر پہلے لگائیں اور پھر مریض کو کرسی پر بٹھائیں اور اس کے سر کو پچھلی طرف سے جھکا دیں اور خود مریض کے سامنے کھڑے ہو کر کسی چھوٹے موچنے سے ہر ایک ایسے بال کو پکڑ کر آہستہ سے اپنی طرف کھینچ لیں۔ اسی طرح آہستہ آہستہ سب بال نکال ڈالیں۔ ضرورت پڑے تو آشوب چشم کے منضج و مسہل استعمال کرا کر تنقیہ کریں۔ بعدہ اطریفل زمانی 7 ماشہ یا اطریفل اسطو خودوس 5 ماشہ یا ہلیلہ مربیٰ ایک عدد میں سے کوئی ایک دوا رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں اور کحل گل کنجد یا کحل کافور۔ صبح وشام آنکھوں میں لگائیں اور حب ہلیلہ 9 ماشہ رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور اطریفل شاہترہ 5 ماشہ ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ صبح کو کھلا دیا کریں اور شورہ قلمی 4 ماشہ سرمہ سیاہ 4 ماشہ میں ملا کر صبح وشام سلائی سے آنکھوں میں لگانا بھی مفید ہے۔ اس مرض میں دوا زیادہ عرصہ تک استعمال کرنی چاہئے۔ اگر پڑبال پیدا ہو جائیں تو ان کو سابقہ تدابیر سے اکھڑوا دیا کریں۔ اگر کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہو تو پلک بندی کسی ہوشیار ڈاکٹر سے کرائیں۔

پرہیز : دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے اور لکھنے پڑھنے سے کام سے پرہیز رکھیں زیادہ گرم تیز اور مصالحہ دار چیزیں نہ کھائیں۔

غذا : بکری کا قلیہ مونگ کی دال کم مرچ ڈال کر پکا کر چپاتی کے ساتھ حسب عادت کھلائیں۔ مونگ کی بھنی ہوئی کھچڑی اور میوہ جات میں سے سیب، انگور، انار وغیرہ دے سکتے ہیں۔

سلاق (یعنی) باھنی پلک کے کنارے موٹے ہو جانا

ٹیریا ٹارسائی Tirea Tarsi

اس مرض میں پلک کے کنارے موٹے اور سرخ ہو جاتے ہیں۔ اس مرض کو بغل گند بھی کہتے ہیں۔

اسباب : آنکھیں دکھنے کے بعد یا پڑوال پیدا ہونے سے یا آنکھوں میں روہے ہو جانے سے گرد وغبار میں زیادہ چلنے پھرنے سے کثیف ہوا یا خراشدار اور تیز ہواؤں کے آنکھوں میں بار بار اور عرصہ تک استعمال کرنے سے میلا کچیلا رہنے اور خراب غذاؤں کے کھانے سے اور بچوں کو صبح اٹھ کر ہاتھ منہ نہ دھونے سے یہ شکایت پیدا ہوا کرتی ہے۔

علامات : ابتدا میں پلکوں کے کناروں پر خارش پیدا ہو کر ورم اور سرخی پیدا ہو جاتی ہے اور آنکھیں بھی سرخ ہو جاتی ہیں اور روشنی کی طرف دیکھنے سے ایذا پہنچتی ہے اور جب یہ مرض قوی ہو جاتا ہے تو پلکوں کی جڑوں میں بثور یعنی پھنسیاں دانے اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں اور پلکوں کی جڑیں موٹی اور گول ہو جاتی ہیں اور بال گر جاتے ہیں۔

علاج : پلکوں کی صفائی کا بڑا خیال رکھیں۔ روزانہ صبح کو گرم پانی سے خوب دھو کر صاف کر لیا کریں۔ ابتداء میں سماق، پوست ہلیلہ زرد ایک ایک تولہ گلاب 6 تولہ میں رات کو بھگو کر صبح کو صاف کر کے اس میں کپڑا تر کر کے پلکوں پر رکھوائیں اور 4-3 قطرہ آنکھ میں بھی ٹپکائیں اور برگ خرفہ سبز 6 ماشہ پیس کر روغن گل ایک تولہ میں ملا کر سوتے وقت آنکھوں کے پپوٹوں اور پلکوں پر لیپ کریں۔ جب مرض پرانا ہو جائے تو مادہ کا تنقیہ کریں اور ضرورت ہو تو فصد سرارو کی کسی مقامی طبیب کے مشورہ سے کھلوائیں۔ تنقیہ مادہ کی ترکیبیں رمد کی بحث میں ملاحظہ فرمالیں۔ تنقیہ کے بعد اطریفل اسطوخودوس 5 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ روز کھلا دیا کریں۔ دیگر چراغ کی بتی جلی ہوئی روئی کی جست کی تھالی میں ڈال کر تھوڑا سا مٹی کے چراغ جلے ہوئے کاکڑوا تیل اس میں ملا کر ایک سپاری یعنی چھالیہ کی ڈلی سے خوب رگڑیں جب مثل لیپ کے ہو جائے آنکھ میں لگائیں مفید ہے۔

اور یہ سرمہ بھی مفید ہے۔ سرمہ سیاہ ایک تولہ سفیدہ جست رسوت نیلا تھوتھا فلفل دراز سیماب۔ سیسہ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب : اول سیسے کو پگھلا کر پارہ ڈالیں تاکہ منعقد ہو جائے۔ بعدہ سب دواؤں کو کھرل کر کے مثل سرمہ کے حسب ضرورت آنکھ میں لگائیں۔

گھرہ جو سلاق کے لئے مفید ہے : سفیدہ جست ایک ماشہ کافور ایک ماشہ کونپل نیم ہری 7 عدد عصارہ آملہ 4 ماشہ سب کو پیس کر گھی 9 ماشہ کو 21 مرتبہ پانی سے دھو کر اس میں خوب گھونٹ کر گھرہ بنائیں اور صبح وشام آنکھوں میں لگائیں۔

نسخہ شیاف جو سلاق مزمن کے لئے مفید ہے۔ زنگار سازج ہندی 2، 2 ماشہ اقلیمیائے فضہ 4 ماشہ۔ سکبینج، اشق کو پرانی شراب حسب حاجت میں حل کر کے ادویہ کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور شیاف بنائیں۔ پانی میں گھس کر پلکوں پر لگائیں۔

پرہیز : آنکھوں کو گرد وغبار تیز روشنی اور دھوئیں سے محفوظ رکھیں- زیادہ گرم اور تیز مصالحہ دار چیزیں- نفاخ اور بادی چیزیں کھانے پینے سے دہی چھاچھ دودھ وغیرہ کے استعمال سے پرہیز اور احتیاط رکھیں-

غذا : معمولی گیہوں کی روٹی بکری کا قلیہ کدو یا ترئی یا پلک یا چقندر وغیرہ کی ترکاری کے ساتھ یا مونگ ارہر کی دال یا مونگ کی بڑی وغیر دیں- میوہ جات میں سے انگور انار شیریں دے سکتے ہیں-

شعیرہ (یعنی) گوہانجنی

ہارڈی اولم — Hordislum

اسباب : آب وہوا کی خرابی اور غذا کی خرابی بد ہضمی یا خون کی خرابی سے کبھی آنکھوں سے زیادہ کام لینے سے مرض پیدا ہو جاتا ہے-

علامات : پلکوں کی جڑیں پہلے سرخی اور خارش ہوتی ہے جو کھجانے سے تھوڑی دیر کے بعد دانہ کے برابر یا اس سے کم وبیش ورم ہو جاتا ہے-

علاج : جب پلکوں پر اس قسم کا دانہ نمودار ہو جائے تو لونگ ایک عدد چھوہارے کی گٹھلی ایک عدد پانی میں گھس کر نیم گرم کر کے احتیاط سے دانہ پر اس طرح لیپ کر دیں کہ وہ آنکھ کے اندر نہ جائے یا پرانی دیوار کا کوئلہ اور کنوئیں کے پاس کی ٹھیکری دونوں کو گھس کر لگائیں اور مربہ ہلیلہ ایک عدد پانی سے شیرہ دھو کر ایک عدد چاندی کے ورق میں لپیٹ کر رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں- جب گوہانجنی بار بار نکلے تو چند روز یہ نسخہ پلائیں اور دو تین مسہل دیں- گل بنفشہ 7 ماشہ اسطوخودوس 5 ماشہ منڈی 7 ماشہ چرائتہ 7 ماشہ شاہترہ 7 ماشہ سب دواؤں کو رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ شامل کر کے پلا دیں- قبض ہو تو اطریفل زمانی 7 ماشہ یا ملین 5 قرص رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں اور آب جو مقشم نیم گرم سے تکمید کریں اور گل ارمنی 1 ماشہ گیرو ایک ماشہ زعفران 4 رتی سیندور ایک ماشہ مرکی 1 ماشہ حفض ہندی 1 ماشہ آب کاسنی سبز ایک تولہ یا عرق گلاب ایک تولہ میں پیس کر ضماد کریں- مسہل کے بعد اطریفل شاہترہ 5 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عناب 5 دانہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ بادیان 5 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے چند روز پلاتے رہیں- ابتداء میں آب کشنیز سبز لعاب دہن بار بار لگانا بھی مفید ہوتا ہے اور خون کبوتر گرم گرم

لگانا بھی مفید ہوتا ہے۔ جب پکنے کے آثار نمودار ہو جائیں تو قرنفل ایک ماشہ زودچوب ایک ماشہ پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

گندھک مصفی ایک ماشہ باریک پیس کر شربت بنفشہ ایک تولہ میں ملا کر موسم گرما میں اور شہد ایک تولہ میں ملا کر موسم سرما میں چند روز کھلانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ یا کبریت سیال 5-5 بوند صبح وشام کھانا کھانے کے بعد پانی میں ملا کر پلانا یا حب کبریت 2 عدد تازہ پانی سے روزانہ کھلانی چاہئے۔ اگر قبض ہو تو اطریفل ملین 5 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ میں سے کوئی ایک اطریفل یا قرص ملین 5 عدد رات کو سوتے وقت ہفتہ میں دو دفعہ کھلا دیا کریں اور زعفران 1 ماشہ پانی میں گھس کر گوہانجنی پر طلاء کرنا بھی مفید ہے۔ مسہل کی ضرورت ہو تو ہلکا سا مسہل مثلاً روغن بید انجیر 4 تولہ دودھ نیم گرم پاؤ سیر میں ملا کر مصری 2 تولہ شامل کر کے پلا دیں۔ تاکہ مواد کا اخراج ہو جائے۔

پرہیز : کھانا بھوک سے کم کھائیں اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزیں لہسن، پیاز اور جو چیزیں معدہ اور ہضم کو خراب کرتی ہیں مثلاً ماش کی دال، اروی کچالو وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا : بکری کا قلیہ روٹی خشکہ کھچڑی مونگ ارہر کی دال سبز ترکاریاں خرفہ پالک، کدو ترئی، شلجم، بسکٹ، نان پاؤ سوڈا واٹر انگور سیب وغیرہ دیں۔

جرب الاجفان (یعنی) روہے

گرانیولرا فتھلمیا
Granular Opthalmia

اس مرض میں پلکوں کے اندر کے کنارے پر چھوٹے چھوٹے بیضوی شکل کے سرخ دانے نکل آتے ہیں۔ جن سے بے حد تکلیف اور خارش ہوتی ہے۔ کبھی پلکیں بھی سرخ ہو جاتی ہیں۔

اسباب : گرد وغبار میں چلنا پھرنا کثیف ہوا یا خراشدار دواؤں کا استعمال میلا کچیلا رہنا۔ خراب غذاؤں کا کھانا پینا۔ پہلے آشوب چشم کا ہونا اور بچوں کو صبح کو اٹھ کر ہاتھ منہ نہ دھونے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات : اکثر بالائی پپوٹے کی اور کبھی دونوں پپوٹوں کی اندرونی سطح پر چھوٹے چھوٹے گلابی رنگ کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں اور گرد ورم ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور اس سے ہر وقت پانی بہتا رہتا ہے اور پپوٹوں کے اندرونی سطح پر خراش معلوم ہوتی

ہے۔ روشنی بری معلوم ہوتی ہے۔ رات کو سوتے وقت آنکھوں سے رطوبت نکل کر چپک جاتی ہیں۔ بعض وقت سوزش اور کھجلی ہوتی ہے۔

علاج : صعتر فارسی سوختہ 3 ماشہ نوشادر 3 ماشہ صمغ عربی 3 ماشہ تینوں کو کوٹ چھان کر سرکہ میں پیس کر سایہ میں خشک کریں اور سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں۔ یا مصری کی ڈلی لے کر پلکوں کو لوٹ کر اس سے دانوں کو رگڑ دیا کریں۔ یا سماق ایک ماشہ سفیدہ جست ایک ماشہ کتیرا ایک ماشہ کافور 4 رتی پانی میں پیس کر آنکھوں پر لیپ کریں اور اطریفل شاہترہ 7 ماشہ رات کو سوتے وقت عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ شربت عناب 4 تولہ کے ہمراہ پلا دیا کریں اور برود کافوری یا کحل کافور یا باسلیقون کبیریا سرمہ نورالعین سرمہ کی طرح سلائی سے آنکھوں میں لگائیں اور برگ نیم 6 ماشہ پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ ہلیلہ 6 ماشہ آملہ خشک 6 ماشہ نیم کوفتہ کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اس کا زلال لے کر اس سے دن میں دو تین مرتبہ آنکھیں دھو لیا کریں۔ اگر عرصہ تک ادویہ کے استعمال سے فائدہ نہ ہو تو نشتر سے چھلوا کر کاسٹک استعمال کریں۔

پرہیز : آنکھوں کو گرد و غبار سے دھوئیں اور تیز روشنی سے محفوظ رکھیں اگر آندھی کا موسم یا ریتلا ملک ہو تو سبز یا غباری رنگ کی عینک لگائیں۔ زیادہ گرم اور مصالحہ دار چیزیں اور نفاخ اور بادی چیزیں کھانے پینے سے پرہیز کریں۔ دہی چھاچھ دودھ وغیرہ بھی اس مرض میں مضر ہیں۔

غذا : گیہوں کی روٹی چوزہ مرغ گوشت حلوان انڈا کدو تری پالک خرفہ۔ ارہر کی اور مونگ کی دال وغیرہ دیں۔ میوہ جات میں سے انگور اور انار شیریں دے سکتے ہیں۔

نوٹ : نزول الماء اور غرب ضربہ چشم و قرحہ چشم یعنی آنکھ میں پانی اتر آنا جس کو موتیا بند کہتے ہیں اور آنکھ کا ناسور اور آنکھ کی چوٹ اور زخم وغیرہ بعض امراض کا بہترین علاج آج کل ڈاکٹری طریقہ پر نہایت آسان اور مفید ہے اور یونانی طریقہ پر ان امراض کے علاج میں زیادہ طوالت ہے۔ اس لئے ان کے بیان کو ترک کر دیا گیا۔ ان چند بیماریوں کا علاج کسی ہوشیار ڈاکٹر کے مشورہ سے کرانا چاہیے۔

امراض الاذن (یعنی) کان کی بیماریاں

ڈیزیز آف دی ایر Diseases of the Ear

کانوں کی مختصر تشریح ومنافع : انسان کی زندگی کے لئے حواس خمسہ ظاہری میں سے ایک وہ قوت بھی ہے۔ جس کے متعلق سننے کا کام ہے اور یہ قوت اللہ پاک نے انسانی اعضاء میں سے کان کو عطا فرمائی ہے۔

کان تعداد میں دو ہوتے ہیں اور یہ نرم لچک دار کری یعنی غضروف اور عضلات اور عصب مفروش حساس سے مرکب ہیں۔

کان کا بیرونی حصہ جو لچکدار نرم اور غضروفی ہے اس پر چند چھوٹے چھوٹے عضلات لگے رہتے ہیں۔ اکثر حیوانات میں یہ عضلات بڑے ہوتے ہیں اور کانوں کو متحرک کرسکتے ہیں۔ بعض بعض انسان بھی اپنے کانوں کو قدرے ہلا سکتے ہیں۔

کان کے بیرونی حصے : کی شکل قیف نما ہوتی ہے۔ جس پر چند ایک نشیب وفراز پائے جاتے ہیں یہ ہوا کی لہروں کو جمع کرکے کان کے درمیانی حصہ تک پہنچاتا ہے۔ کان کی نالی جو کان کے بیرونی سوراخ سے شروع ہوکر درمیانی حصہ دمامہ یعنی ڈھول تک پہنچتی ہے۔ ساڑھے چار انچ لمبی شکل میں بیضوی دونوں سروں پر کشادہ اور درمیان میں تنگ ہوتی ہے۔ اس کی رفتار ترچھی طور پر سامنے اور اندر کی طرف ہوتی ہے۔ اس نالی میں بہت سی چھوٹی چھوٹی گلیاں ہوتی ہیں جن سے ایک لیسدار رطوبت رہتی ہے جسے کان کا میل کہتے ہیں اور اس نالی میں چھوٹے چھوٹے بال ہوتے ہیں۔ میل اور یہ بال گردوغبار اور کیڑے وغیرہ کو کان میں نہیں جانے دیتے۔

کان کا درمیانی حصہ : ایک بے ڈول جوف ہے جو کنپٹی کی ہڈی کے سخت حصہ میں ہوتا ہے۔ جسے دمامہ یا کان کا ڈھول بھی کہتے ہیں۔ اس جوف میں کان کی مذکورہ بالا نالی کے اندرونی کنارے پر ایک باریک اور شفاف جھلی غشاء لگی رہتی ہے جسے کان کا پردہ کہتے ہیں۔ اس جوف میں تین چھوٹی چھوٹی ہڈیاں ہوتی ہیں۔ جن میں سے دو کے لمبے سرے اور ایک چھوٹی ہڈی اس پردہ پر لگی رہتی ہے۔ ہوا کی لہریں جب بیرونی حصہ کے اندر جا کر کان کے پردہ پر لگتی ہیں تو ان چھوٹی چھوٹی ہڈیوں میں حرکت ہوکر انہی کے توسط سے ہوا کی لہریں اندرونی حصہ میں جاتی ہیں۔

کان کا اندرونی حصہ : سماعت کا عصب اسی حصہ میں مفروش ہے۔ یہ حصہ پیچدار ہوتا ہے۔ جس کے سر پر ہلالی شکل کی استخوانی نالیاں اور درمیان میں گھونگھے کی شکل کا پیچدار حصہ ہے۔ جس کے اندر ایک باریک تھیلی نما جھلی (غشا) لگی رہتی ہے۔ جس میں ایک رطوبت بھری رہتی ہے۔

کان اور اس کے ملحقات کے منافع : کان قوت سماعت کا ایک آلہ ہے جس کے ذریعہ ہوا کے توسط سے ہم سب قسم کی آوازیں سنتے ہیں۔ ہوا کی لہریں کان میں جمع ہو کر اس کے سوراخ میں سے گزر کر کان کے پردہ پر جا کر لگتی ہیں اور عصب سماعت کے ذریعہ دماغ انہیں محسوس کرلیتا ہے۔ کان کا سوراخ ٹیڑھا اس لئے پیدا کیا گیا ہے کہ ہوا کی تیز موجیں براہ راست کان کی نازک جھلی پر جا کر نہ لگیں کیونکہ یہ جھلی بہت نازک اور باریک ہوتی ہے۔ سوراخ کے ٹیڑھا ہونے کی وجہ سے بیرونی تیز ہوا کان میں پیچ کھاتی ہوئی ضعیف ہو کر کان کی جھلی تک پہنچتی ہے۔

نوٹ : کانوں کا میل آٹھویں دسویں روز صاف کراتے رہنا چاہئے لیکن میل نکلوانے میں یہ احتیاط چاہئے کہ نوکدار اور تیز آلہ نہ ہو کیونکہ بعض دفعہ کانوں کا میل جلدی جلدی نکلوانے سے یا کسی بے احتیاطی سے نوکدار آلہ کان میں چبھ جاتا ہے۔ جس سے خراش پیدا ہو کر درد ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ کانوں کا پردہ پھٹ جاتا ہے۔ کانوں کو سرد ہوا کے جھونکوں سے بھی بچانا چاہئے اور غسل کرتے وقت احتیاط رکھنی چاہئے کہ پانی کانوں کے اندر باقی نہ رہ جائے۔ غسل کے بعد کانوں کو احتیاطاً روئی کے پھویہ سے صاف کرلینا چاہئے۔ تاکہ اگر کوئی پانی کا قطرہ غسل کرتے وقت کان میں رہ گیا ہو تو نکل آئے ورنہ کان میں درد پیدا ہو جاتا ہے جو ایک نہایت تکلیف دہ بیماری ہے۔

وسخ الاذن، کان میں میل جمع ہو جانا

ویکس ان دی ایر — Wex in the Ear

معمولی طور پر تو ہر شخص کے کان میں تھوڑا بہت میل ہوتا ہی ہے لیکن بعض اوقات میل کے زیادہ اکٹھا ہو جانے سے کان کا سوراخ بند ہو کر تکلیف کا باعث ہو جاتا ہے۔

اسباب : کبھی گرد و غبار پڑنے مٹی اور کوڑے وغیرہ میں کام کرنے اور کان کی صفائی کا خیال نہ رکھنے سے اور نہاتے ہوئے کان کو صاف نہ کرنے یا خراب غذاؤں کے کھانے

سے یا نزلہ اور زکام اور ضعف دماغ کی وجہ سے کان میں میل اکٹھا ہو جاتا ہے۔

علامات : مریض کو مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ کان میں بار بار خارش ہوتی ہے اور اونچا سنائی دینے لگتا ہے۔ دھوپ کے رخ پر کان کو دیکھیں تو میل بخوبی دکھائی دیتا ہے۔

علاج : اگر صفائی کی بے احتیاطی سے ہو تو کان کو صاف کرائیں۔ میل نکلوائیں اور گرم پانی سے کان میں پچکاری کرائیں یا گرم پانی کی بھاپ دیں۔ اگر نزلہ زکام کی وجہ سے ہو تو اس کا باقاعدہ علاج کرائیں۔ اگر درد ہو تو روغن ترب اگر اونچا سنائی دے تو روغن سماعت کشا کے چند قطرہ گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔ روغن بنفشہ 7 بوند اور روغن بادام تلخ 5 بوند اور روغن بابونہ 5 بوند ڈالنا بھی مفید ہے اور اطریفل شاہترہ 7 ماشہ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔

پرہیز : گردوغبار سے بچیں۔ دھوپ میں زیادہ نہ پھریں۔ نزلہ زکام پیدا کرنے والی چیزیں اور ترشی وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا : بکری کا گوشت انڈا مکھن بالائی وغیرہ دیں۔ ترکاریوں میں کدو تری کریلا پالک خرفہ کھچڑی بسکٹ نان پاؤ انگور وغیرہ دیں۔

قذی الاذن، کان میں کسی غیر جنس کا پڑ جانا

فارن باڈی ان دی ایر — Foreign Body in the Far

بعض اوقات چھوٹے چھوٹے حیوانات مثلاً چیونٹی مچھر کان میں داخل ہو حرکت کرتے ہیں۔ یا بعض نا سمجھ بچوں کے کھیل کود کی حالت میں کوئی کنکر یا مٹر کا دانہ یا کوڑی یا رتی یا پنسل کا ٹکڑا کان میں پڑ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سخت تکلیف اور بیقراری پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ کان میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔

علامات : کان میں درد ہوتا ہے کان کے اندر کوئی چیز محسوس ہوتی ہے۔ کیڑے یا کسی جانور کے پڑ جانے کے سبب سے ہو تو کان کے اندر سے تعفن اور بدبو آتی ہے۔ بعض اوقات خود بخود یا پچکاری کرنے سے کیڑے نکلتے ہیں۔ کبھی کان سے پیپ اور خون ملا ہوا نکلتا ہے۔

علاج : پہلے کان کو خوب غور سے دیکھیں اگر داخل شدہ چیز کان کے سوراخ کے قریب دکھائی دے تو کسی موچنے یا سلائی سے آہستگی سے نکال لیں۔ ورنہ نیم گرم پانی سے پچکاری کریں۔ تاکہ داخل شدہ چیز خارج ہو جائے۔ بعض دفعہ خالی پچکاری کو کان کے سوراخ میں رکھ کر کھینچنے سے داخل شدہ چیز نکل آتی ہے اگر کوئی جانور پڑ گیا ہے تو کریلے کا پانی نچوڑ کر کان کے اندر ٹپکائیں یا آڑو کے پتے کچل کر اس کا پانی کان میں ٹپکائیں اور پھر نیم گرم پانی سے پچکاری کریں اس طرح جانور یا کیڑے مردہ ہو کر پچکاری کے ساتھ خارج ہو جاتے ہیں یا افتیمون پودینہ خشک ہموزن لے کر پانی میں جوش کر کے نیم گرم پچکاری کریں اور شراب 7 ماشہ شہد خالص 9 ماشہ روغن گل 3 ماشہ میں ملا کر چند قطرہ کان میں ٹپکائیں اور روغن گل 3 قطرہ یا روغن کمیلہ 3 قطرہ وغیرہ بھی حسب ضرورت کان میں ٹپکائیں ایسی حالت میں مفید ہے۔ قبض کی حالت میں اس مرض میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ احتیاطاً رفع قبض کے لئے ملین 5 قرص رات کو سوتے وقت کبھی کبھی کھلا دیا کریں اگر کان میں زخم ہو تو مرہم کافوری یا روغن کمیلہ بتی سے کان میں لگا دیا کریں اور مرہم کمیلہ یا مرہم سفیدہ کاشغری میں بتی لت کر کے لگانا بھی مفید ہے ایسی حالت میں پلانے کے واسطے یہ نسخہ مفید ہے۔ اطریفل شاہترہ 7 ماشہ کھلا کر عرق منڈی 6 تولہ عرق گاؤزبان 6 تولہ شربت عناب 4 تولہ شامل کر کے صبح و شام نیم گرم پلائیں۔

پرہیز : ترشی نہ کھلائیں اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں مثلاً لسن پیاز مولی مچھلی گڑ تیل وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

غذا : بکری کا شوربہ چپاتی، چوزہ، مرغ اگر نزلہ نہ ہو تو دودھ بھی دے سکتے ہیں۔ انڈا ترئی ککڑی مونگ یا ارہر کی دال بسکٹ ڈبل روٹی خشکہ کھچڑی وغیرہ دیں۔

نوٹ : جب کان کے اندر کوئی چیز پڑ جائے تو کریدنا اور بار بار کھجانا سخت مضر ہے۔ اس لئے کہ پردہ سماعت نہایت نازک ہوتا ہے۔ اگر پڑی ہوئی چیز کو زیادہ عرصہ ہو جائے تو عموماً کان میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ درد شدت سے ہونے لگتا ہے۔ خفیف حرارت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں فوراً کسی ہوشیار طبیب یا ڈاکٹر سے مشورہ لے کر علاج کرنا چاہئے۔

حکتہ الاذن و شبور الاذن، کان میں کھجلی یا پھنسیاں

اگزیما آف دی ایر
Eczema of the Ear

اس مرض میں کان کے اندر یا باہر اس قدر خارش ہوتی ہے کہ مریض کا ہاتھ ہر وقت

کان ہی کی طرف رہتا ہے اور جس قدر زیادہ کھجائے تکلیف بڑھتی جاتی ہے۔ بعض دفعہ کان کے اندر یا باہر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو کر خارش جلن اور درد پیدا کرتی ہے۔

اسباب : کان میں میل کا اکٹھا ہونا۔ گرد و غبار سے احتیاط نہ کرنا یا کسی خراشدار زہریلی اور تیز چیز کا لگنا۔ یا مکڑی وغیرہ کا سوتے وقت کان پر پھر جانا یا کسی تیز مادہ کا کان کی طرف رجوع کرنا۔

علامات : کان میں اس قدر کھجلی ہوتی ہے کہ بار بار کان کی طرف ہاتھ پہنچتا ہے اور کھجانے سے تسکین نہیں ہوتی۔ کان سرخ ہو جاتا ہے۔ اگر کسی تیز مادہ کے جمع ہونے یا کسی زہریلے جانور کے کان کے اندر چلے جانے یا کسی زہریلی چیز کے لگ جانے سے ہو تو درد بے چینی اور تکلیف زیادہ ہو گی۔ اگر کان میں پھنسیاں ہونے کی وجہ سے ہو تو باہر کے رخ پھنسیاں ظاہر معلوم ہوں گی۔ اگر کان کے اندر پھنسیاں ہوں تو آفتاب کی طرف رخ کر کے دیکھنے سے کان کے اندر کی پھنسیاں دکھائی دیں گی۔

علاج : پہلے کان کو میل کچیل سے صاف کروائیں۔ اگر صرف خارش ہو تو افسنتین 3 ماشہ سرکہ 2 تولہ میں جوش دے کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ اگر پھنسیاں ہوں تو نیم کے پتے پانی میں جوش دے کر نیم گرم سے پچکاری کریں اور کان میں روغن کمیلہ یا مرہم کافور میں بتی لت کر کے رکھیں اور پینے کو یہ نسخہ دیں۔ عناب 5 دانہ گل نیلوفر 5 ماشہ گل گاؤزبان 5 ماشہ گل بنفشہ 7 ماشہ اسطو خودوس 5 ماشہ شاہترہ 7 ماشہ عرق شاہترہ 15 تولہ میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ یا شربت نیلوفر 4 تولہ شامل کر کے نیم گرم پلایا کریں۔ قبض کی شکایت ہو تو معجون عشبہ ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں اور اطریفل شاہترہ 7 ماشہ عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ شربت عناب 4 تولہ کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے۔ اگر کان پر مکڑی لگی ہو اور اس کی وجہ سے خارش یا پھنسیاں یا آبلہ ہو گئے ہوں تو امچور (آم کی کھٹائی) پانی میں پیس کر کان پر لیپ کرنا مفید ہوتا ہے۔

پرہیز : گرد و غبار سے بچیں۔ گرم چیزوں گڑ، تیل، بینگن وغیرہ سے پرہیز کریں۔ لال مرچ کم کھائیں۔ مچھلی اور ترشی کا استعمال بھی نہ کریں۔

غذا : مونگ ارہر کی دال چپاتی۔ بکری کا شوربہ، کدو، پالک، ترئی، خرفہ کھچڑی وغیرہ دیں۔

نوٹ : جب یہ معلوم ہو جائے کہ خارش کسی مادہ کے آ جانے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے یا کان میں پھنسیاں دکھائی دیں تو ایسی حالت میں کھجانا سخت مضر ہے۔

سیلان الاذن، کان بہنا

اوٹوریا Otorrhea

یہ مرض اکثر بچوں اور مرطوب مزاجوں کو ہوا کرتا ہے۔ بچوں کو تو بارہ تیرہ سال کی عمر کے بعد خود بخود جاتا رہتا ہے لیکن متواتر کان بہنے سے دماغ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اس لئے ابتدا ہی میں کافی طور پر علاج کر لینا چاہیے۔ تاکہ آئندہ ہولناک اور موذی نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ نہ رہے۔

اسباب : سردی لگنے سے اور سر کو کھلا رکھنے رات کو کھلی جگہ میں سر کھول کر سونے سے اور بد ہضمی سے یا کسی خارجی چیز کے کان میں گر جانے سے اور بچوں میں اکثر دانت نکلنے کی وجہ سے کان میں زخم ہو کر کان بہنے لگتا ہے۔

علامات : کان کا سوراخ متورم اور سرخ ہو جاتا ہے۔ کان کے سوراخ کی بیرونی جھلی میں سوزش ہو کر کان بہنے لگتا ہے۔ ابتدا میں خفیف بخار ہوتا ہے۔ کان میں درد اور بے چینی ہوتی ہے اور درد کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔

علاج : پہلے نیم کے پتے 2 تولہ اور شہد ایک تولہ پانی میں جوش کر کے کان کو بھپارہ دیں۔ پھر نیم کے پتے ایک تولہ بادیان ایک تولہ شہد خالص 2 تولہ پانی 10 تولہ جوش دے کر صاف کر کے اس سے نیم گرم پچکاری کریں اور کان دھونے کے بعد انزروت 3 ماشہ شہد خالص 2 تولہ ملا کر بتی اس میں لت کر کے کان میں رکھیں۔ جب 3-4 دن میں ان تدابیر سے کان بخوبی صاف ہو جائے تو رطوبت خشک کرنے کے لئے کپڑے کی باریک بتی بنا کر شہد 6 ماشہ سے آلودہ کر کے اور پھٹکری ایک ماشہ یا سہاگہ باریک پیس کر بتی پر چھڑک کر کان میں رکھیں اور صبح وشام بدلتے رہیں۔ یا زرد کوڑی ایک عدد جلا کر اس کی راکھ باریک پیس کر نلکی کے ذریعہ کان میں پھونکیں۔ صبح وشام اطریفل اسطوخودوس 5 ماشہ یا اطریفل زمانی 5 ماشہ یا قرص زمانی 7 عدد کھلا کر عرق بادیان 12 تولہ شربت بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور مازو 3 ماشہ پیس کر شراب کہنہ 3 تولہ میں ملا کر چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ آرام ہونے کے بعد روغن بابونہ 5 بوند نیم گرم کان میں ٹپکائیں اور کشتہ مرجان جواہر والا ایک قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر پندرہ بیس روز تک صبح کو کھلائیں۔ قبض ہو تو ملین 5 قرص رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے ہفتہ میں دو بار دیں۔

پرہیز : ترش چیزوں کے کھانے سے سرد ہوا میں چلنے پھرنے اور سرد جگہ میں ننگے سر سو... سے ٹھنڈے پانی سے نہانے اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں کے کھانے اور باد... و ثقیل اشیاء کے کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا : معمولی ارہر کی دال چپاتی بکری کا شوربہ بھنا ہوا گوشت اور پلاؤ کھچڑی تری کریلا ٹنڈ... وغیرہ دیں۔

نوٹ : اگر غسل کریں تو گرم پانی سے احتیاط کے ساتھ اس طرح کہ کان میں پانی کی بوند ن... چلی جائے۔ قبض ہو تو رفع کریں۔

وجع الاذن، کان کا درد

اوٹالجیا

Otalgia

وہ اعضا جو خود رئیس ہیں یا اعضاء رئیسہ مثل قلب ودماغ وغیرہ کے قریب واقع ہیں ان کا درد علاوہ ان تکلیفوں کے جن کا اثر مریض اور اس کے افعال پر پڑتا ہے اگر چندے ٹھہر جائے تو نہایت ہولناک نتائج پیدا کرتا ہے۔ چنانچہ کان کا درد بھی دماغ کے قریب ہونے کی وجہ سے نہایت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ جس میں انسان زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے۔

اسباب : کان میں میل کچیل کا زیادہ جمع ہو جانا کسی تیز دھار والی یا نوکدار چیز سے کان کریدنے کی وجہ سے خراش پیدا ہو جانا کسی دانت کا بوسیدہ ہو جانا۔ بعض دفعہ سرد ہوا کے لگنے یا نہاتے وقت کان میں پانی رہ جانے سے یا زکام وغیرہ کے ہونے سے یا مرطوب غذاؤں کے کھانے سے بلغم پیدا ہو کر بھی درد ہو جاتا ہے۔ کبھی کان میں کسی پھنسی یا زخم ہو جانے کی وجہ سے یا دھوپ اور تیز آنچ کے سامنے عرصہ تک کام کرنے سے صفرا پیدا ہو کر درد ہو جاتا ہے اور کبھی کان میں کیڑے پیدا ہو جانے کی وجہ سے بھی یہ درد ہوتا ہے۔

علامات : کان میں سخت اور ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں اور چمکیں پیشانی اور چہرہ تک پہنچتی ہیں مگر سردی کی وجہ سے ہو تو کان کو سینکنے اور بھپارہ دینے سے تسکین معلوم ہوگی۔ اگر کان کی کسی پھنسی یا زخم کی وجہ سے ہو تو اگر زخم یا پھنسی کان کے سوراخ کے قریب ہے تو دکھائی دے گی۔ ورنہ کان کے درد کے ساتھ سرخی بھی ہوگی اور کان سے پیپ یا مواد وغیرہ کسی وقت نکلے گی اور خارش کے وقت تکلیف معلوم ہوگی۔ اگر کان میں پانی پڑ جانے کی وجہ سے ہو تو مریض کا درد سے پہلے نہانا یا دریا وغیرہ میں غوطہ لگانا اور اس کے

بعد خفیف درد کا پیدا ہونا تشخیصی علامت ہے- گرمی کی وجہ سے ہو تو درد کے ساتھ سوزش اور جلن اور کان میں سرخی ہو گی-

علاج : پہلے تسکین درد کے لئے آب برگ سکھ درشن 5-6 بوند آب پیاز سفید یا روغن ترب 5 بوند یا روغن بابونہ یا روغن بادام تلخ میں سے کوئی ایک چیز 5 بوند نیم گرم کان میں ٹپکائیں اور افیون ایک ماشہ زعفران ایک ماشہ گیرو 6 ماشہ ایلوا 6 ماشہ آب مکوہ سبز قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں- درد میں قدرے تسکین ہونے کے بعد اصل سبب کو دریافت کریں- اگر درد کان میں میل جمع ہونے کی وجہ سے ہو تو کان کو نیم گرم پچکاری سے صاف کرائیں اور کسی بوسیدہ دانت کی وجہ سے ہو تو اس دانت کو نکلوا دیں- نہاتے وقت پانی چلا جانے کی وجہ سے ہو تو ابر مردہ کا فتیلہ یا روئی کی بتی بنا کر کان کے اندر اچھی طرح گھمائیں اس سے کان کے اندر کا کل پانی جذب ہو جائے گا اور تمباکو والے پان کی پیک کان کے اندر ڈلوائیں- کان کا پانی خشک ہونے کے بعد اگر درد باقی رہے تو مذکورہ بالا روغنوں میں سے کسی روغن کے نیم گرم 5 قطرہ چند یوم کان میں ڈلوائیں- یہ درد اگر کان کے زخم یا پھنسی کی وجہ سے ہو تو کان کو نیم گرم پچکاری سے اچھی طرح صاف کرا کے روغن کمیلہ یا مرہم کمیلہ روئی کا فتیلہ بنا کر اس میں لت کر کے کان میں رکھیں-

اگر سردی کی وجہ سے ہو اور نزلہ بھی ہو تو اسطوخودوس 5 ماشہ بادیان 7 ماشہ گل بنفشہ 7 ماشہ افتیمون 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شہد خالص 2 تولہ شامل کر کے چند یوم پلائیں اور اکلیل الملک 6 ماشہ مرزنجوش 6 ماشہ پوست خشخاش 6 ماشہ برگ نیب 6 ماشہ تخم خطمی 6 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ پودینہ خشک 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر بھپارہ دیں اور گل بنفشہ 2 تولہ گل خطمی 2 تولہ مکوہ خشک 2 تولہ پوست خشخاش 6 ماشہ سب کو آدھ سیر گائے کے دودھ میں جوش دے کر بھپارہ دینا بھی مفید ہے اور لہسن 6 ماشہ کو روغن گاؤ 2 تولہ میں بریاں کر کے ٹپکانا بھی درد کو تسکین دیتا ہے- اگر مادہ بلغمی سے ہو اور تنقیہ کی ضرورت پڑے تو بلغم کا منضج جو صداع بلغمی میں تحریر ہو چکا ہے- چند روز پلا کر باقاعدہ مسہل دیں اور حب ایارج وغیرہ سے بھی دماغ کا تنقیہ کریں- تنقیہ کے بعد اطریفل اسطوخودوس 5 ماشہ ہمراہ عرق بادیان 6 تولہ عرق گاؤزبان 6 تولہ خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیں اور روغن بادام تلخ روغن بابونہ، روغن ترب، روغن بلسان، روغن سداب وغیرہ گرم روغنوں میں کوئی روغن 5 بوند نیم گرم کان میں ٹپکاتے رہیں اور تقویت دماغ کے لئے قرص مرجان جواہر والا قرص خبث الحدید خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر کھلاتے رہیں اور کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس 7 ماشہ کھلائیں-

اگر گرمی کی وجہ سے ہو تو بہدانہ 3 ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب 5 دانہ مغز کدوئے شیریں 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر لعاب ملا کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے صبح کو پلائیں اور روغن گل اور سرکہ قدر حاجت ملا کر آگ پر گرم کر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو سفوف سر بنفشہ 9 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ شدت درد کی حالت میں افیون 4 رتی زعفران 4 رتی لڑکی کی ماں کے دودھ 3-4 قطرہ میں گھس کر کان میں ٹپکائیں۔ اگر کان میں کیڑے پڑ جانے کی وجہ سے ہو تو کافور اسپرٹ میں پیس کر 2-3 بوندیں کان میں ٹپکائیں۔ ایک رات کے بعد جب کیڑے مر جائیں تو کان کے زخم کا علاج کریں۔ جو کان کی پھنسیوں کے بیان میں لکھا جا چکا ہے۔

اگر کان کی سرخی اور سوزش اور درد کی شدت وغیرہ سے حرارت کے آثار پائے جائیں تو یہ ضماد لگائیں صندل سفید 3 ماشہ صندل سرخ 3 ماشہ تخم کاہو 3 ماشہ کو گلاب اور آب کشنیز قدر حاجت سبز میں پیس کر کان کے گرد لیپ کریں اور زعفران ایک رتی خاکستر افیون ایک رتی جند بیدستر 4 چاول بکری کے دودھ میں حل کر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں اور ورم کے لئے یہ ضماد کا نسخہ بھی بہت مفید ہے۔ صندل سفید، صندل سرخ رسوت گل ارمنی مکوہ خشک جدوار خطائی ہر ایک 3 ماشہ آب کشنیز سبز بقدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں اور آب برگ نیم سبز 6 ماشہ 3 ماشہ شہد کے ہمراہ نیم گرم کان میں ٹپکانا اور پرانی روئی شہد ایک تولہ میں لتھیڑ کر کندر ایک ماشہ انزروت ایک ماشہ چھڑک کر کان میں رکھنا زخم کان کو صاف کرتا اور بھرتا ہے۔

پوست خشخاش 3 تولہ۔ گل بابونہ ایک تولہ پانی میں جوش دے کر بھپارہ دینا اور اسی پانی میں فلالین بھگو کر نیم گرم کو نچوڑ کر سینک کرنا بھی درد کے لئے مفید ہے اور برگ نیب اور پشک گوسفید (یعنی بکری کی مینگنیاں) 3-3 تولہ پانی میں جوش دے کر بھپارہ دینا بھی درد گوش کے لئے اور ورم کو مفید ہے۔

<u>پرہیز</u> : کان میں میل کچیل نہ ہونے دیں۔ نہانے کے بعد فوراً روئی کی بتی کان میں پھیر کر صاف کر لیا کریں۔ سرد ہوا میں چلنے پھرنے سے ٹھنڈی بادی اور ثقیل چیزوں مثلاً گوبھی، اروی، ماش کی دال، کچالو وغیرہ کے کھانے سے اور باقلا مٹر، پیاز، لہسن وغیرہ تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں کی کثرت استعمال سے اور تیز دھوپ میں چلنے پھرنے اور آگ کے سامنے زیادہ رہنے سے بھی پرہیز کریں۔

غذا : معمولی ہلکی زود ہضم مثلاً بکری کا شوربہ، چپاتی مونگ یا ارہر کی دال کدو خرفہ ترئی کریلا وغیرہ کی ترکاری دیں۔

نوٹ : کان کے درد کی حالت میں افیون اس وقت استعمال کریں جب مریض سخت بے چین ہو اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہو۔ اکثر کان میں پانی بھر جانے کی حالت میں ایک ہاتھ کان پر رکھ کر سر کو جھکا کر کنپٹی پر زور سے دھکا لگانے سے پانی نکل کر اکثر درد رفع ہو جاتا ہے۔

دوی وطنین، کان میں گنگناہٹ ہونا

ٹنائیٹس اوریم *Tinnitis Orium*

اس مرض میں دماغ کے اندر ریاح اور بخارات کا غلبہ ہونے کی وجہ سے ریاح اور بخارات دماغ میں گھومتے ہیں اور مختلف قسم کی آوازیں کانوں میں سنائی دیتی ہیں۔ کبھی کان میں پیپ یا کیڑے پڑ جانے سے یا ضعف دماغ کی وجہ سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

اسباب : بدہضمی کمزوری جسم میں خون کی کمی نفاخ اور ثقیل چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا کسی تیز مادہ کا اکٹھا ہو جانا اور اس سے بخارات کا اٹھ کر دماغ میں گردش کرنا۔ کان میں پیپ یا کیڑے پڑ جانے۔

علامات : مرض پیدا ہونے کے پہلے دماغ کے اندر کسی چیز کا حرکت کرتے معلوم ہونا اور آنکھوں کے پپوٹے میں کھچاوٹ معلوم ہونا اور حالت مرض میں پانی ٹپکنے کی آواز یا ٹک ٹک ٹیں ٹیں اور مختلف قسم کی آوازیں سنائی دینا اور قوت سماعت میں کچھ کمی پیدا ہو جانا۔

علاج : اگر کمزوری کا باعث ہو تو مقویات مثلاً خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ صبح کو یا دواء المسک معتدل 5 ماشہ شام کو کھلا دیا کریں۔ اطریفل کشنیزی ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھلائیں اور عام جسمانی تقویت اور افزائش خون کے لئے ماء اللحم خاص الخالص 5 تولہ ملا کر صبح کو پلا دیا کریں۔ خشکی کی وجہ سے ہو تو روغن کدو 5 بوند یا عورت کا دودھ 5 بوند کان میں ٹپکائیں اور یہ حریرہ کا نسخہ پلائیں۔ مغز بادام شیریں 5 دانہ مغز کدو 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ نشاستہ 3 ماشہ تخم خشخاش 3 ماشہ صمغ عربی 3 ماشہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ مصری 2 تولہ پانی میں پیس کر چھان کر روغن گاؤ 2 تولہ سے بھگار کر صبح کو پلا دیا کریں۔ بدہضمی کی وجہ سے ہو تو خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ یا جوارش کمونی 7 ماشہ میں ملا کر صبح وشام کھلائیں۔

کھانا کھانے کے بعد حب پپیتا 3 عدد کھلائیں۔ اگر سر میں گرانی اور بوجھ اور مادہ کے اکٹھا ہونے کی علامات پائی جائیں۔ تو تنقیہ دماغ کے واسطے گل بنفشہ 7 ماشہ پرسیاؤشان 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ بیخ بادیان 7 ماشہ اسطوخودوس 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ گاؤزبان 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے آٹھ دس روز تک یہ نسخہ پلائیں۔ نویں یا گیارھویں روز برگ سناء مکی 7 ماشہ اسی نسخہ میں اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر مغز فلوس 5 تولہ شکر سرخ 4 تولہ گلقند 4 تولہ شیرخشت 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ اور شیرہ مغز بادام 5 دانہ شامل کر کے پلائیں۔ اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے عناب 5 دانہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے تخم ریحان مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ تیسرے روز منضج مع سناء مکی 7 ماشہ کے بھگو دیں۔ صبح کو مسہل کی دوائیں بغیر املتاس اور مغز بادام کے شامل کر دیں۔ پہلے حب ایارج 9 ماشہ روغن گاؤ میں چرب کر کے 4 گھڑی رات باقی رہے اٹھا کر مریض کو عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلا دیں صبح کو نسخہ مغز املتاس کا دیں اور اکلیل الملک 6 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ برگ شبت 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر بھپارہ دیں اور جند بیدستر ایک ماشہ کلونجی 3 ماشہ پیس کر ہلاس کی طرح سونگھائیں۔ تین مسہل دینے کے بعد دو تین نسخے تبرید کے متواتر پلائیں۔ پھر خبث الحدید ایک قرص مرجان ایک عدد جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح وشام کھلائیں اور جدوار ایک ماشہ عود صلیب ایک ماشہ پیس کر 7 ماشہ خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ کیڑوں اور پیٹ کا علاج اور علامات پہلے لکھی جا چکی ہیں اور اعادہ کی ضرورت نہیں۔ قبض کی حالت میں حب تنکار 4 عدد رات کو سوتے وقت پانی سے کھلا دیا کریں۔

<u>پرہیز</u> : زیادہ گرم اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزیں لہسن، پیاز، گوبھی کرم کلہ وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ دھوپ میں نہ پھریں شراب نہ پئیں۔

<u>غذا</u> : مسہل کے دن تو سہ پہر کو مونگ کی نرم کھچڑی دیں۔ دیگر ایام میں بکری کا گوشت مونگ ارہر کی دال چپاتی خشکہ بکری کے گوشت کے کباب پودینہ کی چٹنی وغیرہ دیں۔

طرش و وقر، ثقل سماعت یعنی بہراپن

یف نیس Deafness

یہ عارضہ بڑھاپے میں تو خود بخود بغیر کسی خارجی سبب کے قوت کی کمزوری اور اعصاب خشکی کے غلبہ کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب : بعض دفعہ کان میں میل بھر جانے سے یا کسی تیز اور بلند آواز سے کان کے پردے پر صدمہ پہنچے مثلاً توپ کی آواز یا بجلی کی کڑک سے اور سخت سردی کے لگنے یا اغ کے ضعیف ہونے یا کسی خلط غلیظ کے کان میں اکٹھا ہونے کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو اتی ہے۔ کبھی صفراوی اور تیز بخاروں میں بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : کبھی کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنئی دیتی ہیں۔ کبھی قوت سماعت ناقص اور کبھی بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

علاج : اگر کان میں میل وغیرہ جمع ہو تو شب کو روغن بادام 5 بوند یا روغن گل 5 بوند نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں اور صبح کو گرم پانی کا بھپارہ دے کر سلائی وغیرہ کے ذریعہ یل نکالیں۔ اگر کسی مادہ کے اجتماع کی وجہ سے ہو تو جس طرح کہ ودی وطنین میں ذکر ہوا منضج ر مسہل دیں اور عصارہ افسنتین 2 ماشہ روغن بادام 6 ماشہ میں ملا کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں روغن سماعت کشادہ بوند نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ دیگر افسنتین رومی 6 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ م ترب 3 ماشہ قسط تلخ 3 ماشہ وج خراسانی 3 ماشہ سب کو کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو دیں۔ ح اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے لیدہ مل کر صاف کر کے روغن بادام تلخ یا روغن رسوں 2 تولہ ملا کر دوبارہ جوش دیں جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہے تو اتار کر سرد ہونے کے بعد جند بید ستر ایک ماشہ مرکی ایک ماشہ پیس کر شامل کر کے رکھ لیں۔ شب کو سوتے 3 قطرہ کان میں نیم گرم ٹپکائیں۔

دیگر۔ مرزنجوش، خردل، سداب تخم حنظل ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر گائے کے تے میں شیاف بنائیں وقت حاجت روغن بادام تلخ میں پیس کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں اور درتی 5 بوند یا محلل 5 بوند یا نصرتی 5 بوند نیم گرم کان میں ٹپکانا اور زمانی 7 قرص یا مویزی 5 ص رات کو کھلانا بھی مفید ہے اور شورہ قلمی ایک رتی پانی 3 ماشہ میں حل کر کے شہد خالص 3 ہ ملا کر نیم گرم کان میں ٹپکانا بھی مفید ہے اور حاشا ایک تولہ پودینہ ایک تولہ کو کوٹ کر پانی

میں ملا کر جوش دیں اور اس سے غرغرہ کریں اور خردل ایک ماشہ انجیر زرد 3 ماشہ کوٹ کر شہد میں ملا کر فتیلہ بنا کر یعنی بتی اس میں آلودہ کر کے کان میں رکھیں یا سماعتی 5-5 قطرہ نیم گرم صبح وشام کان میں ڈالیں۔

پرہیز : بادی و ثقیل چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ ماش کی دال، آلو، اروی، کیلا، کچالو، گوبھی، شکرقند وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا : بھوک سے قدرے کم کھائیں اور لطیف اور زود ہضم چیزیں مونگ کی دال چپاتی بکری کا شوربہ ترکاریوں میں پالک، کدو، خرفہ، ککڑی، تری، ٹنڈا وغیرہ اور کریلا دیں۔

(امراض الانف) ناک کی بیماریاں

ڈیزیز اوف دی نوز — Diseases Of the Nose

ناک کی مختصر تشریح ومنافع : ناک ایک چھوٹا سا عضو ہے جو چہرہ کے اوپر واقع ہے۔ یہ قوت شامہ یعنی سونگھنے کی قوت کا آلہ ہے اس کا نصف بالائی حصہ استخوانی مگر نازک ہڈیوں کا بنا ہوا ہے اور نیچے کا نصف حصہ غفروفی یعنی نرم ہڈیوں یا کریوں کا بنا ہوا ہے۔ ناک کی بناوٹ میں عضلے اور 3 ہڈیاں ہوتی ہیں۔ ہڈیاں اوپر کی جانب دو دونوں پہلوؤں پر ایک درمیان میں اور پانچ کریاں یعنی غفروف یا نرم ہڈیاں نیچے کے حصہ میں شامل ہیں جو اس طرح واقع ہیں کہ دونوں نتھنوں کے سوراخوں یعنی منخرین پر دونوں پہلوؤں پر اور ایک دونوں نتھنوں کے درمیان ہوتی ہے۔

نتھنوں کے اندر غشاء لعابی ہوتی ہے جس سے ایک قسم کی رطوبت رس کر دونوں نتھنوں یعنی منخرین کو تر رکھتی ہے، نزلہ، زکام کی حالت میں اسی جھلی میں ورم ہوتا ہے۔ دونوں نتھنوں کے اندر چھوٹے چھوٹے بال ہوتے ہیں جو سانس لیتے وقت گردوغبار کو اندر نہیں جانے دیتے۔ ناک کے دونوں نتھنوں کے سوراخ عظم مصفات یا عظم مشاشی تک پہنچتے ہیں۔ عظم مصفات ایک جھلی کی طرح سوراخدار ہڈی ہے اس پر دوبے ڈول جوف یا گڑھے ہوتے ہیں جو تالو کے اوپر واقع ہیں۔ ان جوفوں کے سامنے کے سوراخ باہر کی طرف ناک کے نتھنوں سے ملے رہتے ہیں اور پچھلے سوراخ اندر کی طرف حلقوم میں کھلتے ہیں۔

ناک کے منافع : قدرت نے علاوہ خوبصورتی اور چہرہ کی زیبائش کے ایک بہت بڑی منفعت کے لئے اس عضو کو بنایا ہے۔ یعنی جس طرح کہ ہم ہوا کے

ذریعہ کانوں سے سنتے ہیں اسی طرح ہوا کے ذریعہ ناک سے سونگھتے ہیں اور خوشبو بدبو میں تمیز کرتے ہیں۔ جب ہم ناک کے راستہ سانس لیتے ہیں تو ہوا آہستہ آہستہ ناک کے اندر جاتی ہے اور خوشبو بدبو کے ذرات جو ہوا میں ملے ہوئے ہوتے ہیں وہ قوت شامہ کے عصب کے ان دونوں ابھاروں تک پہنچتے ہیں جو مثل حلتمہ الثدی یعنی سرپستان کے مشابہ ہیں اور دماغ کے اگلے حصہ سے اگے ہیں اور پھر دماغ کو یہ کیفیت محسوس ہوتی ہے کیونکہ جب ہم کسی چیز کو سونگھتے ہیں تو اس طرح کہ اپنا منہ بند کر کے ناک کے راستے زور سے سانس کھینچتے ہیں۔ تاکہ ہوا قوت شامہ کے عصب کو اچھی طرح سے مس کرے اور بو بخوبی سونگھی جائے۔ ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ دماغ کے عضلات ناک کے اسی راستہ سے باہر خارج ہوتے ہیں۔

ناک کی بیماریوں میں سے یہاں صرف وہی چند بیماریاں بیان کی جائیں گی جو کثیر الوقوع ہیں اور جن کا آسانی سے علاج بھی ممکن ہے۔

رعاف یعنی نکسیر پھوٹنا

اپس ٹیکسز

Epistaxis

گرمی کے موسم میں جوان یا دموی مزاج اشخاص کو یہ شکایت بدن میں خون کی زیادتی کی زیادتی کی وجہ سے اکثر ہو جاتی ہے۔ اس مرض میں ناک کی رگیں خون سے پر ہو کر پھٹ جاتی ہیں اور ناک سے خون بہنے لگتا ہے۔

اسباب : بعض دفعہ حرارت جگر اور وبائی بخار اور بچوں میں پیٹ کے کیڑے بھی اس کے اسباب ہوتے ہیں اور نوجوان لڑکیوں میں ماہواری ایام شروع ہونے سے پیشتر کبھی کبھی نکسیر پھوٹتی ہے۔

علامات : سر میں گرمی اور خشکی معلوم ہوتی ہے۔ کمزور بچوں میں جبکہ پیٹ میں کیڑے پڑ جانے کی وجہ سے ہو تو بچہ بار بار ناک نوچتا ہے۔ دھوپ میں چلنے حقہ پینے یا پان چبانے اور ناک کو کھجانے اور یا چھینک لینے یا زور سے کھنکارنے سے فورا نکسیر پھوٹ جاتی ہے۔ بعض دفعہ بغیر کسی حرکت کے سوزش ہو کر نکسیر پھوٹ جاتی ہے اور ناک سے خون بہنے لگتا ہے اور خون کبھی ایک یا دونوں نتھنوں سے قطرہ قطرہ یا دھار بندھ کر بہتا ہے۔

علاج : اگر خون کی کثرت سے یا بخار کے بعد بحران کے طریقہ پر نکسیر پھوٹے تو فورا بند نہ کریں۔ اگر ضعف کے آثار نمودار ہوں تو بند کرنا چاہئے۔ چنانچہ جب بار بار نکسیر

پھوڑے اور محض موسم کی گرمی یا خون کی حدت اور رقت کا باعث ہو تو سر اور پیشانی پر ٹھنڈا پانی بہائیں اور کافور ایک رتی آب کشنیز سبز قدر حاجت میں حل کر کے یا لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے دو تین قطرہ ناک میں ٹپکائیں یا کافور ایک ماشہ صندل سفید 6 ماشہ پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں اور گل ملتانی ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے چند یوم پلائیں۔ یا یہ ضماد کا نسخہ استعمال میں لائیں۔ گل ارمنی نشاستہ صندل سرخ ایک ایک تولہ سرکہ 3 تولہ اور گلاب 3 تولہ میں پیس کر سر پر لیپ کریں اور گل خیرو تازہ پانی میں پیس کر مصری 2 تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو یہ تبرید کا نسخہ دیں۔ بہدانہ 3 ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب 5 دانہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ تخم خرفہ 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر چھان کر لعاب ملا کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے صبح وشام پلائیں۔ تسکین حرارت کے لئے شربت کیوڑہ یا شربت انجبار یا شربت نیلوفر میں سے کوئی ایک شربت 4 تولہ عرق کاسنی 12 تولہ یا عرق بید سادہ 12 تولہ میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے اور آملہ خشک ایک تولہ گل ملتانی ایک تولہ پانی میں پیس کر سر اور پیشانی پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔ اگر خشکی کی وجہ سے ہو تو روغن کدو اور روغن بادام میں سے کسی روغن کا سر پر ملنا اور ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہے۔

نسخہ سعوط: مغز بادام 5 دانہ کافور 4 سرخ پانی میں پیس کر روغن کدو یا روغن گاؤ ایک تولہ ملا کر ناک میں سعوط کرنا مفید ہے۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو گیرو ایک ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ دم الاخوین ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ شیرہ مغز کدو 3 ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 3 تولہ یا شربت انجبار 2 تولہ ملا کر پلائیں اور کافور ایک ماشہ افیون ایک ماشہ گدھے کی لید کے پانی میں حل کر کے چند قطرہ ناک میں ٹپکائیں اور گل ارمنی ایک ماشہ دم الاخوین ایک ماشہ گیرو ایک ماشہ باریک پیس کر ہلاس کی طرح سونگھیں اور ملتانی مٹی کا ناک پر لیپ کریں اور ملتانی مٹی کو آملہ سبز کے پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرنا بھی مفید ہے۔ تقویت کے لئے مربہ آملہ ایک عدد چاندی کے ایک ورق میں لپیٹ کر نسخہ مذکورہ بالا کے ہمراہ دیں اور خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ عرق کاسنی 12 تولہ شربت نیلوفر 2 تولہ کے ہمراہ دینا بھی فائدہ مند ہے اگر ماہواری ایام کی خرابی سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ بچوں میں پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے ہو تو دیدان شکم کے بیان میں جو نسخے تحریر

کیے جا چکے وہ استعمال کرائیں اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

کاغذ سوختہ ایک ماشہ۔ پارچہ ریشم سوختہ ایک ماشہ۔ چرمِ سوختہ ایک ماشہ مازو ایک ماشہ کندر ایک ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ۔ دم الاخوین ایک ماشہ گل ارمنی ایک ماشہ اقاقیا ایک ماشہ۔ غبار آسا ایک ماشہ سب کو باریک کر کے بکری کے دودھ 2 تولہ میں حل کر کے چند قطرہ ناک میں ٹپکائیں اور مکڑی کا جالہ سیاہی لیتھڑ کر غبار آسیا یعنی چکی کی اڑن اس پر چھڑک کر ناک پر چپکانا بھی مفید ہے۔

جب ان تدابیر سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو اور خون کی زیادتی کے آثار پائے جائیں اور مریض قوی اور جوان بھی ہو تو فصد سرارو کھلوائیں اور شانہ پنڈلی اور گدی پر خالی سینگیاں کھچوائیں۔

اگر سیدھی جانب کے نتھنے سے خون جاری ہو تو جگر پر اور اگر بائیں جانب کے نتھنے سے خون جاری ہو تو تلی پر بھی سینگیاں کھچوائیں اور خون کی غلیظ کرنے والی دوائیں استعمال کریں۔

اور سریش ایک تولہ کو آگ پر رکھ کر گلائیں جب نرم ہو جائے تو اس میں گل ارمنی یا گل ملتانی 6 ماشہ سفوف کر کے ملا کر دو لانبے کپڑوں پر لتھیڑ کر ایک کو ناک کے سرے سے لے کر تالو تک چپکا دیں اور دوسرے کو ایک کان سے لے کر دوسرے کان کی لو تک چپکا دیں۔ جب خون بند ہو جائے تو دو تین قطرہ گھی کے ناک میں ٹپکائیں اور پوست گولر 2 تولہ پانی میں پیس کر تالو پر لیپ کریں۔

پرہیز : دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے اور آگ کے پاس بیٹھنے اور لکھنے پڑھنے کے کام سے پرہیز کریں۔ گوشت، انڈا، لہسن، پیاز، گڑ اور تیل کی پکی ہوئی چیزیں زیادہ مصالحہ دار چیزیں کھانے پینے سے احتیاط رکھیں۔

غذا : ٹھنڈی ترکاریوں مثلاً کدو ترئی خرفہ پالک ٹنڈا وغیرہ کو تنہا بکری کے گوشت میں پکا کر دیں۔ خشکہ کھچڑی چپاتی انار سیب ناشپاتی رنگترہ انگور تربوز وغیرہ دیں۔ ساگودانہ دودھ میں پکا کر یا آش جو ضعف کی حالت میں بطور غذا دیں۔

نوٹ : جو نکسیر تیز بخاروں اور دماغی بیماریوں میں بطور بحران واقع ہو اس کو ہرگز بند نہ کریں کیونکہ اکثر ایسی نکسیر پیامِ صحت ہوتی ہے۔ شدت ضعف اور خون کے کثرت سے نکل جانے کی حالت میں بند کرنے کی تدابیر عمل میں لائیں بڑھاپے میں اور سر کے ضرب و زخم

کی حالت میں نکسیر کا آنا خطرناک علامت ہے۔ (اس مرض میں سر کے بال کتروا کر سر پر بکری کا دودھ دوہنا بھی مفید ہے)۔

خشم یعنی سونگھنے کی قوت جاتے رہنا

آنوزمیا Anosmia

اس مرض میں کوئی خوشبودار یا بدبودار چیز سونگھ کر مریض اس میں کچھ فرق اور تمیز نہیں کر سکتا۔

اسباب : بعض دفعہ یہ مرض پیدائشی ہوتا ہے۔ جس میں علاج معالجہ سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوتا لیکن کبھی نزلہ اور زکام اور دیگر امراض دماغی میں عرصہ تک مبتلا رہنے سے بلغم غلیظ ناک کی انتہائی گہرائی یعنی قوت شامہ کے عصب کے قریب جمع ہو کر قوت شامہ کو زائل کر دیتا ہے۔

علامات : پہلے نزلہ زکام کا ہونا سر کی گرانی اور بوجھ معلوم ہونا بولنے میں گنگناہٹ کی آواز معلوم ہونی۔ کبھی کبھی ناک سے غلیظ رطوبت کا خارج ہونا آنکھوں کے پپوٹوں پر بھربھراہٹ معلوم ہونا اور مریض کا کسی چیز کو سونگھ کر اس کی خوشبو اور بدبو معلوم نہ کر سکتا۔

علاج : کلونجی 3 ماشہ خردل 3 ماشہ تخم حنظل 3 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ مرزنجوش 3 ماشہ تخم کرفس 3 ماشہ زیرہ سیاہ 3 ڈیڑھ تولہ سرکہ میں جوش دے کر اس کی بھاپ سونگھیں۔ یا اینٹ گرم کر کے اس پر سرکہ ڈالیں اور اس کے انجرات کو سونگھیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو ذیل کا منضج چند روز پلا کر مسہل کے ذریعہ دماغ کا تنقیہ کریں۔ بادیان 7 ماشہ بیخ بادیان 5 ماشہ گل بنفشہ 7 ماشہ اصل السوس 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ گاؤزبان 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے آٹھ دس روز تک پلائیں۔ پھر نویں یا گیارھویں دن اسی نسخہ میں گلقند 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ سناء مکی 7 ماشہ بڑھا کر حسب طریقہ مذکورہ ایک مسہل سادہ اور دو مسہل مع حب ایارج کے دیں۔ مسہل سے فارغ ہونے کے بعد چند یوم تک خبث الحدید ایک قرص مرجان ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر کھلا دیا کریں اور بجلی 7 عدد شام کو تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ قبض کی حالت میں ملین 5 قرص ہفتہ میں دو دفعہ رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے کھلا دیا کریں اور فلفل سیاہ شونیز کندش 2-2 ماشہ مشک خالص 4 رتی باریک پیس کر بطور ہلاس سونگھانا اور قرص

مرجان جواہر والا ایک عدد قرص خبث الحدید ایک عدد خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلانا اور شام کو افضل 5 قرص یا مسعودی 7 قرص یا اطریفل اسطوخودوس 5 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ یا قرص زمانی 7 عدد کھلانے بھی مفید ہیں۔

پرہیز : غلیظ اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ اڑد کی دال، اروی، کیلا، کچالو وغیرہ نہ کھائیں۔ دودھ، دہی کے استعمال سے سرد ہوا اور سرد پانی کے پینے سے اور غسل سے احتیاط رکھیں۔

غذا : بکری کا بھنا ہوا گوشت قیمہ گرم مصالحہ ڈال کر روٹی کے ساتھ دیں۔ مونگ یا ارہر کی دال میتھی کا ساگ کھچڑی اور ادرک کی چٹنی وغیرہ دیں۔

بخرالانف، ناک سے بو آنا

اوزینا Ozeana

اکثر یہ بیماری نزلہ اور زکام کے علاج کی بے ترتیبی اور اس کے بگڑنے اور بند ہو جانے کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ عورتیں اور بچے اور سرد مزاج والے اشخاص بہ نسبت گرم مزاجوں کے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب : پرانے نزلہ یا زکام کی وجہ سے رطوبت غلیظ ناک کے اندر اکٹھے ہو کر سڑ جاتی ہیں اور جو چیز سونگھی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ یہ بدبو مل کر خراب ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ ناک پر چوٹ لگنے یا زخم ہو جانے یا ناک میں کسی غیر جنس کے داخل ہو جانے سے اور بعض دفعہ چیچک آتشک اور خسرہ کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ مرض پرانا ہو جائے تو بعض دفعہ ناک میں کیڑے بھی پڑ جاتے ہیں۔

علامات : کبھی ناک سے چھیچھڑے نکلتے ہیں اور کبھی خون آمیز بدبودار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ مرض سے پہلے زکام اور نزلہ کا ہونا اور اس کے علاج کی بے ترتیبی مریض کی ناک کا اکثر بند رہنا اور منہ سے سانس لینا تنفس سے بدبو کا آنا، قوت شامہ کا ناقص یا زائل ہو جانا اس مرض کی علامات ہیں۔ جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے یا آتشک کی وجہ سے ہوتا ہے تو کبھی ناک کی ہڈی گل کر ناک بیٹھ جاتی ہے اور کبھی کیڑے بھی پڑ جاتے ہیں۔

علاج : ناک کو صاف رکھیں۔ گرم پانی میں تھوڑا نمک ملا کر اس سے ناک کو دن میں کئی بار دھو لیا کریں اور روغن کدو یا روغن گل یا روغن چنبیلی کے چند قطرے ناک میں ٹپکا

دیا کریں اور زیرہ سفید، زنجبیل، فلفل سیاہ ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر قند سیاہ 4 تولہ میں ملا کر گولیاں بنائیں اور صبح وشام 2-2 ماشہ کھلائیں اور آب کدوئے تلخ تازہ اگر دستیاب ہو سکے تو بہتر ورنہ کدوئے خشک کو پانی میں جوش دے کر اس کے چند قطرے ناک میں ٹپکائیں یا آب برگ تلسی سبز میں نمک ملا کر چند قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو ذیل کا منضج کا نسخہ چند روز پلا کر مسہل دیں اور حب ایارج سے بھی دماغ کا تنقیہ کریں۔ نسخہ گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ بیخ بادیان 7 ماشہ پرسیاوشاں 5 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ اصل السوس مقشر 7 ماشہ اسطوخودوس 5 ماشہ تخم خبازی 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے آٹھ دس روز پلائیں۔ نویں یا گیارھویں روز مسہل کی دوائیں یعنی برگ سناء مکی 7 ماشہ تربد سفید 7 ماشہ گلقند 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ بڑھا کر ایک مسہل سادہ اور دو مسہل حب ایارج کے ساتھ دیں۔ ہر مسہل کے درمیان والے روز تبرید مذکورہ کا نسخہ دیں اور برگ نیب 3 ماشہ کائپھل 3 ماشہ جند بیدستر 5 ماشہ قرنفل 3 ماشہ باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر ہلاس کی طرح سونگھائیں۔ اگر قبض ہو تو لعوق سپستان خیارشنبری ایک تولہ عرق بادیان 12 تولہ کے ہمراہ نیم گرم رات کو سوتے وقت پلائیں۔ یا ملین 5 قرص تازہ پانی سے کھلا دیں مسہل کے بعد فولاد ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ یا دواء المسک معتدل 5 ماشہ کے ہمراہ چند یوم تک کھلائیں اور سعد کوفی 3 ماشہ صعتر 3 ماشہ سنبل الطیب 3 ماشہ گل سرخ 3 ماشہ قرنفل 3 ماشہ آب پودینہ سبز قدر حاجت میں پیس کر فتیلہ یعنی بتی بنا کر اس دوا میں لت کر کے صبح وشام ناک میں رکھوائیں۔ جب یہ مرض پرانا ہو جائے تو برگ نیب ایک تولہ برگ شفتالو ایک تولہ۔ باؤبڑنگ ایک تولہ پانی میں جوش دے کر مریض کو غرغرہ صبح وشام کرائیں۔ تاکہ کوئی کرم وغیرہ پڑ گیا ہو تو نکل جائے۔ اگر ناک سے کیڑے نکلیں تو روغن تارپین ایک تولہ پاؤ سیر نیم گرم پانی میں ملا کر اس سے بذریعہ پچکاری ناک کو دھوئیں۔ اگر آتشک کی وجہ سے ہو تو مسہل کے بعد ادویات مذکورہ بالا کے ہمراہ جوہری ایک عدد صبح کو تازہ پانی کے ساتھ بغیر چبائے نگلوا دیا کریں۔ مسہلوں سے فراغت پانے کے بعد شکایت باقی رہے تو برگ بن تلسی 3 ماشہ کافور ایک ماشہ نوشادر ایک ماشہ آب مرزنجوش قدر حاجت میں پیس کر ناک میں ٹپکائیں اور سنبل الطیب 6 ماشہ قرنفل 6 ماشہ گلسرخ 6 ماشہ سعد کوفی 6 ماشہ عودغرقی 6 ماشہ شراب یا سرکہ (بقدر حاجت) خالص میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

پرہیز : تبخیر پیدا کرنے والی چیزیں پیاز، لہسن، گوبھی، مٹر، مولی وغیرہ نہ کھائیں- سرد ہوا اور ٹھنڈی چیزوں کے کھانے پینے سے احتیاط رکھیں-

غذا : ہلکی اور زود ہضم چیزیں- انڈا بسکٹ ڈبل روٹی ساگودانہ بکری کا گوشت ارہر مونگ کی بھونی ہوئی دال گرم مصالحہ ڈال کر دیں- اچار روٹی کھچڑی انگور وغیرہ حسب عادت کھلائیں-

نوٹ : کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی سو جانا اور چت لیٹ جانا- بال کترواکر ٹھنڈے تیلوں کی مالش سر پر کرنا اس بیماری میں مضر ہے-

عطاس، چھینکیں، آنا، منیرنگ Sneezing

معمولی طور پر کبھی کبھی چھینک کا آنا صحت کی علامت سمجھی جاتی ہے مگر جب یہ شکایت حد سے گزر جاتی ہے تو انسان کو بجائے فائدہ کے طرح طرح کے آلام و مصائب میں گرفتار کر دیتی ہے-

اسباب : بعض دفعہ دھوپ میں چلنے یا گرد و غبار یا کسی تیز چیز تمباکو یا مرچ وغیرہ کی دھانس ناک میں چلے جانے سے بار بار چھینکیں آتی ہیں اور بعض دفعہ نزلہ حار کی وجہ سے دماغ میں گرمی اور خشکی کا غلبہ ہو کر دماغ میں تیز رطوبت اکٹھی ہو جاتی ہے اور خراش پیدا کرتی ہے- جس کی وجہ سے بے اختیار چھینکیں آنی شروع ہو جاتی ہیں-

علامات : اگر کسی تیز چیز کی دھانس وغیرہ سے چھینکیں آتی ہوں تو اس چیز کو ہٹا دینے سے چھینکیں تھوڑی دیر میں خود بخود بند ہو جائیں گی- تیز دھوپ میں چلنے کی وجہ سے ہو تو آنکھوں کی سرخی- ناک کی جلن اور ناک کے نتھنوں میں سرخی ہو گی- پیاس زیادہ ہو گی- نزلہ کی وجہ سے ہو تو ناک سے زردی مائل رقیق رطوبت گرم گرم نکلے گی-

علاج : جب چھینکیں بار بار آئیں اور ناک میں سوزش اور تکلیف معلوم ہو تو ناک کو اچھی طرح صاف کر کے روغن گل یا روغن کدو کے چند قطرے ناک میں ٹپکائیں اور دھوپ میں چلنے کی وجہ سے ہو تو آب سرد سے غسل کریں نزلہ حار کی وجہ سے ہو تو بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ اضافہ کر کے صبح و شام پلائیں اور روغن کدو 5 بوند ناک میں ٹپکائیں اور سر پر مالش کریں- اگر نیند لانے کی ضرورت ہو تو روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں اور نمک طعام 2 تولہ بورہ ارمنی ایک تولہ گرم پانی میں ملا کر دن میں تین چار مرتبہ اس سے ناک کو

دھلوا دیا کریں اور روغن گل روغن بادام ناک میں ٹپکانا اور سر پر نیم گرم پانی کا نطول کرنا۔ سیب یا افیون سونگھانا اور روغن مذکور میں سے کوئی روغن نیم گرم کر کے 5 بوند کان میں ٹپکانا بھی مفید ہے۔ جب یہ شکایت چھوٹے بچوں کو لاحق ہو تو بکری کا گردہ آگ پر رکھ کر بھونیں اور اس کا چکیدہ پانی نیم گرم ناک میں ٹپکائیں تو بہت مفید ہوتا ہے۔

پرہیز : گردوغبار اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور تیز چیزوں مثلاً مرچ، تمباکو وغیرہ کی دھانس سے بچیں۔ نزلہ ہو تو سرد پانی سے غسل نہ کریں۔ مرچ، لہسن، پیاز، گرم مصالحہ اور تیز وگرم چیزوں سے اور گڑ تیل وغیرہ کے استعمال سے احتیاط رکھیں۔ آلو، اروی، کچالو وغیرہ ثقیل چیزیں نہ کھائیں۔

غذا : بکری کا شوربہ چپاتی، کدو، پالک، خرفہ، شلغم، ٹنڈا تری وغیرہ کی ترکاری دیں۔

نوٹ : اگر چھینکیں آنے کی حالت میں ناک سے خون جاری ہو جائے تو یہ نہایت خوفناک علامت ہے ایسی حالت میں فوراً کسی مقامی لائق طبیب یا ڈاکٹر کی طرف رجوع کریں۔

جفاف الانف وحکتہ الانف، ناک کی خشکی اور کھجلی

اگیزیما آفدی نوز Eczema Of the Nose

صفراوی بخاروں کے آنے سے اور کسی تیز مرض میں عرصہ تک مبتلا رہنے سے کبھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ چونکہ یہ دونوں بیماریاں اکثر ساتھ ہی واقع ہوتی ہیں اور اسباب بھی تقریباً یکساں ہی ہوتے ہیں اس لئے ایک یہ جگہ بیان کی جاتی ہیں۔

اسباب : دماغ کی گرمی اور خشکی سے گرم بیماریوں اور صفراوی بخاروں کی حالت میں دماغ کی رطوبت تحلیل ہو جانے کے باعث ناک بھی خشک ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹری میں اس مرض کا کوئی خاص نام مقرر نہیں۔

علامات : گرمی اور خشکی کی علامت پائی جائے گی۔ سر ہلکا ہو گا پیاس زیادہ ہو گی۔ دھوپ میں چلنے یا گرمی میں کام کرنے سے تکلیف زیادہ ہو گی۔ ناک کے اندر سوزش اور خارش معلوم ہو گی۔ ٹھنڈے پانی کو چلو میں لے کر ناک میں استنشاق کرنے سے آرام معلوم ہو گا۔

علاج : ترطیب کے لئے بیدانہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان 6 تولہ میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب 5 دانہ مغز کدو مغز تربوز تخم کاہو مقشر تین تین ماشہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان 6 تولہ میں پیس کر چھان کر لعاب ملا کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے صبح وشام پلائیں اور کافور 2 رتی عورت کے دودھ میں گھس کر دو چار بوندیں ناک میں ٹپکا دیا کریں یا مغز کدو 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر لعاب ملا کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے صبح وشام پلائیں۔ تقویت کے لئے مربہ آملہ ایک عدد ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر صبح کے نسخہ کے ہمراہ دیں اور مفرح بارد 5 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ شربت عناب 4 تولہ کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے۔

پرہیز : بھنے ہوئے چنے، لال مرچ گرم مصالحہ اور گرم وخشک چیزیں نہ کھائیں۔ مچھلی، بینگن، لہسن پیاز، اڑد مسور کی دال وغیرہ اس مرض میں مضر ہیں دماغی محنت کم کریں اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے احتیاط رکھیں۔

غذا : بکری کا شوربہ چپاتی مونگ ارہر کی دال کدو تری پالک خرفہ شلغم چقندر ٹنڈہ ککڑی وغیرہ کی ترکاری دیں اور انگور سیب اور رنگترہ وغیرہ حسب عادت دیں۔

بواسیر الانف، ناک کی بواسیر، پالی پس نیزی Polypusnasi

اس مرض میں کبھی ناک کے ایک نتھنے میں اور کبھی دونوں نتھنوں میں مسے پیدا ہو کر تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔

اسباب : نزلہ اور زکام کا دائمی رہنا بخرالانف کی شکایت کا ہونا ناک کا صاف نہ کرنا اور غلیظ رکھنا۔

علامات : بواسیر کی طرح ناک کے اندر کسی نتھنے میں سرخ رنگ کا سخت مسہ یا زردی مائل نرم مسہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سانس لینے میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ کبھی ناک سے خون بہتا ہے اور مریض کو اکثر زکام کی شکایت رہتی ہے۔ بعض دفعہ مسہ بڑھ جانے کے باعث ناک کا نتھنا ابھر کر چہرہ بیڈول ہو جاتا ہے اور مریض گھگیا کر بولتا ہے۔

علاج : اگر مریض قوی ہو تو گدی پر جونکیں لگوائیں یا سرارو کی فصد کرائیں اور یہ نسخہ منضج کا پلائیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ برگ شاہترہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ گاؤزبان 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ تخم کاسنی 5 ماشہ بادیان 7 ماشہ مکوہ خشک 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔ نویں روز اسی نسخہ میں برگ سناء مکی 7 ماشہ گل سرخ 7 ماشہ شامل کر کے بدستور رات کو بھگو کر رکھیں۔ صبح کو مغز فلوس 5 تولہ شکر سرخ

4 تولہ ترنجبین 4 تولہ اضافہ کر کے شیرہ مغز بادام 5 دانہ ملا کر پلا دیں- اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں- تیسرے روز مسہل کے نسخہ میں ہلیلہ زرد 7 ماشہ ہلیلہ کابلی 7 ماشہ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ اضافہ کر کے اور مسہل سے پہلے رات کو چار گھڑی رات باقی رہے اٹھا کر حب ایارج 9 ماشہ روغن بادام میں چرب کر کے ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ مریض کو پھنکا کر سلا دیں- صبح کو مسہل کا نسخہ بغیر املتاس اور مغز بادام کے پلائیں- اسی طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دیں-

تنقیہ کے بعد اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ مرجان ایک قرص میں ملا کر صبح کو کھلا دیا کریں اور شام کو خبث الحدید ایک قرص مرجان ایک قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر کھلا دیا کریں اور پوست انار کا باریک سفوف کر کے نرم بتی بنا کر شہد میں لت کر کے اور سفوف اس پر چھڑک کر ناک میں رکھیں، یا کپڑے کی بتی سرکہ میں تر کر کے پودینہ خشک کا باریک سفوف چھڑک کر ناک میں رکھیں- مرض شدید ہو تو پھٹکری بریاں 3 ماشہ سہاگہ بریاں 2 ماشہ نوشادر ایک ماشہ انزروت 2 ماشہ مرکی 2 ماشہ زنگار 2 ماشہ نیلا تھوتھا بریاں ایک ماشہ باریک پیس کر اس میں سے تھوڑی سی دوا پودینہ کے پانی میں پیس کر بتی لت کر کے ناک میں رکھیں یا چند قطرہ ناک میں ٹپکا دیا کریں- حب مسہ نرم اور پلپلا ہو تو موچنے سے پکڑ کر نوچ ڈالیں- اگر مسہ سخت اور سرخ ہو تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے آپریشن (دستکاری) کرائیں اور زنگار باریک پیس کر شہد میں ملا کر کپڑے کی بتی بنا کر اس میں لت کر کے ناک میں رکھنا بھی مفید ہے- اس کے لگانے سے سوزش معلوم ہو تو گھی ناک میں تھوڑا سا لگا لیا جائے- کبھی اس دوا میں پھٹکری بھی زنگار کے ہموزن اضافہ کرتے ہیں-

<u>پرہیز</u> : بادی ثقیل اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں اور گڑ اور تیل کے استعمال سے احتیاط رکھیں-

<u>غذا</u> : بکری کا شوربہ چپاتی مونگ ارہر کی دال کھچڑی کدو تری خرفہ ٹنڈا پالک وغیرہ کی ترکاری دیں-

امراض الفم واللسان یعنی منہ اور زبان کی بیماریاں

ڈیزیز آف دی ماؤتھ اینڈ ٹنگ Diseases Of the Mouth and Tongue

منہ اور زبان کی مختصر تشریح اور ملحقات کا بیان : آلات غذا میں سب سے پہلا آلہ ہضم غذا کے لئے منہ ہے جب ہم غذا کو چباتے ہیں تو لعاب دہن کے ملنے سے ہی غذا کا پہلا ہضم شروع ہو جاتا ہے۔ فم یعنی منہ کے جوف میں غذا چبانے کے آلات یعنی دندان وجبڑے اور مسوڑھے اور آلہ نطق ذائقہ یعنی زبان واقع ہیں۔

منہ کے جوف کے حدود اربعہ اس طرح ہیں کہ اوپر تالو کا سخت حصہ اور بالائی جبڑوں کے 16 دانت اور مسوڑھے اور نیچے زبان اور زیریں جبڑے کے 16 دانت اور مسوڑھے اور سامنے ہونٹ اور پیچھے تالو کا نرم حصہ اور حلق کا راستہ اور پہلوؤں پر گال یعنی رخساروں کی اندرونی سطح واقع ہیں۔

تالو کے سخت حصہ کی بناوٹ میں بالائی جبڑے اور تالو کی ہڈیوں کی نوکیں یا سرے اور غشاء لعابی یعنی لعابعدار جھلی اور اعصاب اور گلٹیاں اور اوردہ شامل ہیں۔

تالو کا نرم حصہ درحقیقت غشاء لعابی کی ایک بڑی چنٹ ہے۔ جو اپنے اگلے یا بالائی کنارے پر سخت تالو سے چسپاں ہے اور پچھلے یا زیریں کنارے سے آزاد ہے۔ اس کے زیریں کنارے کے مرکز پر ایک بڑھاؤ ہے جسکو لہات یا کوا کہتے ہیں اور ہر دو پہلوؤں پر دو خمیدہ چنٹیں ہوتی ہیں جو زبان کی جڑ اور حلق کے عضلات میں ختم ہوتی ہیں۔

لوزتین : بادامی شکل کے دو غدود ہیں۔ جو کئی لعابدار غدودوں کے باہم ملنے سے مرکب ہیں اور تالو کے نرم حصہ کے اگلے اور پچھلے ستون کے مابین واقع ہیں۔ یہ ہر ایک غدود تقریباً نصف انچ لمبا ہوتا ہے اور کئی سوراخوں کے ذریعہ لعاب کا اخراج کرتا رہتا ہے۔

زبان : ایک عضو مرکب ہے۔ گوشت اور شرائین اور اوردہ اور اعصاب سے زبان کی رنگت سرخ خون کی پر رگوں اور وہ اور شرائین کی وجہ سے ہے اور زبان کے نیچے جڑ میں غدد الریقیہ یعنی وہ غدود ہیں۔ جن سے لعاب دہن اور تھوک پیدا ہوتا ہے جو زبان اور منہ کو تر رکھتا ہے اور جو چیز کھائی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ چبانے اور ہضم میں مدد دیتا ہے۔

زبان کی بالائی سطح پر ایک کھردری اور موٹی جھلی ہوتی ہے۔ جس کے درمیان بہت سی

چھوٹی چھوٹی بلندیاں ہوتی ہیں اور ان بلندیوں کے درمیان عروق اور اعصاب ہوتے ہیں اور زبان کی جڑ کے نیچے اور پیچھے تک ایک ہڈی ہوتی ہے اور زبان سے علاقہ رکھنے والے عضلات تعداد میں 5 ہوتے ہیں۔

زبان کے منافع : زبان گویائی کی قوت اور چکھنے کا آلہ ہے جو منہ کے اندر واقع ہے اس عضو کے ذریعہ ہم میٹھی، کڑوی، نمکین ترش چٹنی لذیذ اور بے مزہ چیزوں کا احساس کرتے ہیں اور گفتگو کر کے مطلب کا اظہار کرتے ہیں۔ زبان کی سطح میں جو بلندیاں ہیں اس میں حسی اعصاب کی شاخیں ہیں جب کوئی چیز چکھی یا کھائی یا پی جاتی ہے تو اس کے ذرات ان عصبی شاخوں پر لگتے ہیں اور وہاں سے دماغ کو ذائقہ کا احساس ہوتا ہے۔ زبان کے مختلف مقامات پر مختلف قسم کی قوت ذائقہ ہوتی ہے۔ چنانچہ شیریں اور نمکین ذائقے بہ نسبت پچھلے حصہ زبان کے نوک پر زیادہ محسوس ہوتے ہیں۔ کوڑا ذائقہ زبان کی جڑ پر اور ترش ذائقہ زبان کے کناروں پر اچھی طرح محسوس ہوتا ہے۔ منہ کے مختلف اطراف اور جہات میں زبان کے حرکت کرنے سے حرف بنتے ہیں اور انسان گفتگو کر سکتا ہے۔

قلاع الفم و آکلہ الفم یعنی منہ آنا اور منہ میں زخم ہو جانا

استوماٹائیٹس یا کینکرم
Stomatitis or Canorum

قلاع میں منہ کے اندر کی جھلی سرخ یا سفید ہو کر متورم ہو جاتی ہے اور منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے یا چھالے نکل آتے ہیں جس کی وجہ سے کھانے پینے اور بات چیت کرنے میں مریض کو سخت تکلیف محسوس ہوتی ہے جب قلاع الفم ترقی کر کے پرانا ہو جائے اور منہ میں بدبو اور زخم پیدا ہو جائیں تو اس کو آکلتہ الفم کہتے ہیں۔

اسباب : تمباکو نوشی کی کثرت، سگریٹ کا زیادہ پینا گرم اور مصالحہ دار غذا کا اکثر کھانا قبض اور بدہضمی کا ہونا اور بچوں میں دانت نکلنا یا کسی بوسیدہ دانت کا منہ میں خراش پیدا کرنا ناک یا حلق کی سوزش کا منہ کی طرف بڑھ جانا کبھی خون کی خرابی اور خون یا بلغم شوریا سودا کے بڑھ جانے سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ کبھی سوزاک یا آتشک کی بیماری میں پارہ کے مرکبات کے استعمال سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات : زبان کسی قدر سوج جاتی ہے۔ منہ سے تھوک آتا ہے، رال بہتی ہے چبانا اور نگلنا دشوار معلوم ہوتا ہے۔ منہ میں چھوٹے چھوٹے دانے یا زخم ہو جاتے ہیں۔ منہ

اندرونی جھلی یعنی مسوڑھوں لبوں اور رخساروں کی لعابدار جھلی متورم اور سرخ ہو جاتی ہے۔ اگر خون کی خرابی سے ہو تو دانے سرخ ہوتے ہیں۔ بلغم شور کی وجہ سے ہو تو دانوں کی رنگت سفید ہوتی ہے۔

علاج : اصل سبب کو رفع کریں۔ تمباکونوشی کی کثرت یا سگریٹ پینے اور گرم یا مصالحہ دار غذا وغیرہ کے کثرت استعمال سے ہو تو ان کا استعمال ترک کر دیں۔ بدہضمی ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ قبض ہو تو ملین 4 قرص رات کو سوتے وقت شیر گاؤ پاؤ سیر نیم گرم کے ہمراہ ہفتہ میں دو دفعہ کھلائیں۔

کسی بوسیدہ دانت کی وجہ سے ہو تو دانت نکلوا دیں۔ بچوں کے دانت نکلنے کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں۔ اگر خون کی زیادتی سے ہو تو کسی لائق مقامی طبیب کے مشورہ سے فصد کرائیں۔ منہ کی سرخی اور گرمی اور سوزش وغیرہ کی زیادتی سے غلبہ خون معلوم ہو تو یہ اور یہ تبرید کا نسخہ پلائیں۔ بیدانہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان مین بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب 5 دانہ مغز کدو 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان میں پیس کر چھان کر لعاب ملا کر شربت عناب 4 تولہ شامل کر کے صبح وشام پلائیں اور مہندی 2 تولہ کے پتے پانی میں جوش دے کر اس میں کافور ایک ماشہ حل کر کے کلیاں کرائیں اور زہرمہرہ کباب چینی ایک ایک ماشہ بنسلوچن کتھ سفید زیرہ گلاب دانہ الائچی خورد ایک ایک ماشہ باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں چھان کر دن میں دو تین دفعہ تھوڑا تھوڑا منہ میں چھڑکیں۔

اگر بلغم شور کی زیادتی سے ہو تو اصل السوس مقشر 5 ماشہ پرسیاؤشان 5 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ دانہ الائچی خورد 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلائیں اور تخم ترب ایک تولہ عاقر قرحا 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں اور گاؤزبان اور نیلا تھوتھہ جلا کر پیس کر منہ میں چھڑکیں۔ اگر سوداویت کے غلبہ سے ہو تو اول چند یوم ٹھنڈائی کا نسخہ جو اوپر خون کی زیادتی کے علاج میں تحریر ہو چکا ہے استعمال کرائیں۔ اس سے کچھ افاقہ معلوم نہ ہو تو یہ نقوع کا نسخہ دیں۔

شاہترہ چرائتہ سرپھوکہ منڈی ہرایک 7 ماشہ عناب 5 دانہ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ عشبہ مغربی 7 ماشہ مکوہ خشک 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ ڈال کر دس گیارہ روز تک پلائیں۔ اس کے بعد اسی نسخہ میں افتیمون 5 ماشہ پوٹلی میں باندھ کر بسفائج فستقی ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی ہرایک 5 ماشہ سناء مکی 7 ماشہ بڑھا کر شام کو بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر مغز فلوس 5 تولہ گلقند 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کر

کے دیں- اگر دس گیارہ بجے تک دست نہ آئیں تو شربت دینار 4 تولہ روح بادیان 4 تولہ میں ملا کر نیم گرم تھوڑا تھوڑا استعمال کرائیں- مسہل سے فارغ ہونے کے بعد صبح کو اطریفل شاہترہ 7 ماشہ ہمراہ عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ شربت عناب 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور رات کو سوتے وقت معجون عشبہ ایک تولہ کھلا دیا کریں اور گوندنی کی چھال 2 تولہ پانی میں جوش دے کر اس سے کلیاں کرائیں اور ایک ماشہ سہاگہ بریاں شہد خالص 4 ماشہ میں ملا کر روئی کی پھریری سے منہ میں چند یوم تک لگائیں یا قلاعی منہ میں چھڑکیں- اگر سوزاک یا آتشک میں کوئی پارہ کا مرکب استعمال کرنے سے کوئی شکایت پیدا ہوئی ہو تو برگ چنبیلی 2 تولہ پوست سہانجنہ ایک تولہ پوست کیکر ایک تولہ پانی میں جوش دے کر دن میں تین چار مرتبہ کلیاں کرائیں اور قلاعی دن میں تین چار مرتبہ منہ میں چھڑک دیا کریں اور صبح کو مویزی 7 قرص اور شام کو مغزلی 5 قرص کھلا دیا کریں- باقی علاج قلاع سوداوی کا سا کرتے رہیں اور منہ میں چھڑکنے کے لئے یہ نسخہ بھی قلاع کی ہر قسم میں مفید ہے-

بھوڈل کشتہ 3 ماشہ دانہ الائچی خورد 3 ماشہ کشنیز خشک سوختہ 3 ماشہ پھٹکری بریاں 3 ماشہ سب کو خشک باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں چھان کر منہ میں چھڑکوائیں- یا مازو سبز ایک ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ گل ارمنی ایک ماشہ دم الاخوین ایک ماشہ زرورد ایک ماشہ طباشیر ایک ماشہ کتھ سفید ایک ماشہ پھٹکری بریاں ایک ماشہ گردسماق ایک ماشہ کشنیز خشک ایک ماشہ باریک پیس کر چھڑکیں یا دہی کی بالائی میں ملا کر طلاء کریں اور یہ نسخہ بھی مفید ہے-

طباشیر 3 ماشہ زرد رد 3 ماشہ تخم خرفہ 3 ماشہ مغز کنول گٹہ 3 ماشہ کتھ سفید دانہ 3 ماشہ ہیل خورد 3 ماشہ کافور 3 ماشہ باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں چھان کر منہ میں چھڑکیں اور یہ غرغرہ بھی ہر قسم کے قلاع کے لئے مفید ہے- پوست گوندنی پوست مولسری برگ چنبیلی ایک ایک تولہ پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں-

جب قلاع میں سوزش شدید ہو تو یہ نسخہ بھی مفید ہوتا ہے- مغز فلوس خیار شنبر 3 تولہ گلاب 12 تولہ میں بھگو کر مل کر صاف کر کے آب برگ کشنیز سبز 3 تولہ اضافہ کر کے کلیاں کرائیں- کبھی حسب ضرورت اس میں رسوت 3 ماشہ اور کتھ سفید 3 ماشہ کا اضافہ کرتے ہیں-

<u>پرہیز</u>: تمباکو نوشی اور سگریٹ کے کثرت استعمال سے پرہیز کریں- دھوپ میں چلنے پھرنے اور گرم مصالحہ وغیرہ کے کھانے سے زیادہ نمک ترشی گڑ تیل وغیرہ کی چیزوں سے مچھلی کے گوشت آلو بینگن میتھی کے ساگ مسور کی دال وغیرہ کے استعمال سے احتیاط رکھنی

ہے۔

غذا: مسہل کے دن سہ پہر کو مونگ کی کھچڑی (نرم) کھلائیں۔ اس کے علاوہ بکری کا شوربہ چپاتی اور ٹھنڈی ترکاریاں کدو ترئی ٹنڈا پالک وغیرہ بغیر مرچ کی ترکاری پکا کر دیں اور کودانہ کی کھیر مکھن خشکہ کھچڑی وغیرہ حسب ضرورت دے سکتے ہیں۔

نوٹ: سوزاک یا آتشک میں اگر پارہ کا مرکب استعمال کرنے کی وجہ سے منہ آجائے تو اس دوا کا استعمال فوراً ترک کر کے اول منہ کا علاج کریں ورنہ مسوڑھے خراب ہو کر تمام دانت گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

سیلان اللعاب، رال بہنا

ٹیالزم Ptyalism

یہ بیماری بچوں میں عموماً رطوبات کی زیادتی سے ہوتی ہے مگر بعض اوقات بڑے آدمیوں میں بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب: معدہ اور آنتوں میں خراب رطوبت کا جمع ہو جانا۔ پیٹ میں کیچوے پیدا ہو جانا یا ہضم کا خراب ہو جانا یا معدہ میں حرارت کا بڑھ جانا۔ قلاع الفم یا آکلتہ الفم کی شکایت میں بھی منہ سے رال بکثرت بہتی ہے۔ کبھی معدنی یا نباتاتی دواؤں کے کثرت استعمال سے اور پارہ کے مرکبات کے استعمال سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات: معدہ میں رطوبات فاسدہ کے جمع ہو جانے کے سبب سے ہو تو کھانا کھانے کے بعد رال زیادہ بہے گی۔ ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہو تو مریض کو کھٹی ڈکاریں بھی آئیں گی۔ شکم میں ریاح کا غلبہ ہو گا اور گڑگڑاہٹ معلوم ہو گی اور شکم میں بعض دفعہ میٹھا میٹھا درد بھی ہو جاتا ہے۔ اگر کیچوے یا کدو دانے پیدا ہونے کی وجہ سے ہو تو رات کو سوتے وقت منہ سے زیادہ رطوبت نکلے گی۔ حرارت معدہ کی وجہ سے ہو تو خالی پیٹ اور بھوک کے وقت رطوبت بہے گی اور پیاس زیادہ لگے گی۔ قلاع اور آکلتہ الفم کی وجہ سے ہو تو منہ میں دانے یا زخم اور سوزش ہو گی کسی گرم اور تیز دوا یا پارہ کے مرکبات کے استعمال سے ہو تو بھی منہ اور زبان اور مسوڑھوں میں تکلیف ہو گی۔

علاج: اگر ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہو تو مریض کو جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند 4 تولہ یا

شربت دینار 4 تولہ ملا کر صبح وشام چند یوم تک پلائیں- کھانا کھانے کے بعد حب پپیتا 2 صبح 2 شام کھلائیں- یا جوارش جالینوس 7 ماشہ کھلا کر عرق بادیان 12 تولہ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں- اگر کھٹی ڈکاریں آتی ہوں اور معدہ میں میٹھا میٹھا درد ہو تو کھانا کھانے کے بعد سفوف نمک سلیمانی ڈیڑھ ماشہ کھلا دیا کریں اور صبح وشام یہی نسخہ پلاتے رہیں- قبض ہو تو ملین 4 قرص رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ہمراہ ہفتہ میں دو مرتبہ کھلا دیا کریں- اگر حرارت معدہ کی وجہ سے ہو تو زرشک 3 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ بادیان 5 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت نیلوفر 2 تولہ یا شربت انار شیریں 2 تولہ یا سکنجبین سادہ 2 تولہ شامل کر کے صبح وشام پلائیں اور جوارش انارین یا جوارش تمرہندی یا جوارش عود شیریں 7 ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھلائیں اور حب ترش مشتی 2 عدد کھانا کھانے کے بعد دینا یا سفوف نمک ایک ماشہ کھانا کھانے کے بعد چٹانا اور مقوی معدہ اور افضل یا ترنجی یا اترجی یا لقمانی میں سے کوئی ایک دوا 5 قرص دینا بھی مفید ہے- پیاس کے وقت رب انار شیریں 2 تولہ پانی میں گھول کر پینا یا شربت غورہ چاٹنا بھی مفید ہے- اگر قلاع (منہ آنا) یا منہ میں چھالے یا زخم وغیرہ کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج جو تحریر ہو چکا کریں- پارہ کے کسی مرکب کے استعمال سے ہو تو اس کا استعمال ترک کرائیں اور مشکل آکلتہ الفم کے علاج کریں-

اگر ایام حمل میں یہ شکایت پیدا ہو تو یہی دوائیں جو حرارت معدہ کی وجہ کے لئے اوپر لکھی گئی ہیں- چند یوم دینے سے شکایت رفع ہو جاتی ہے-

<u>پرہیز</u> : ٹھنڈی اور رطوبت پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں- سرد پانی نہ پئیں دودھ، دہی کی کثرت استعمال چاول وغیرہ کا کھانا اور بادی چیزیں گوبھی کچالو اروی ماش کی دال وغیرہ مضر ہیں-

<u>غذا</u> : شوربہ چپاتی مونگ کی دال ارہر کی دال بسکٹ انڈا چائے کوفتے کباب وغیرہ دینا مفید ہیں- سوڈا لیمونیڈ پینا بھی فائدہ مند ہے-

<u>نوٹ</u> : اس بیماری میں نمک اور پانی ملا کر جوش دے کر سکنجبین سادہ ڈال کر پلانا قے کرانا بھی بے انتہا مفید ہے غذا بھوک سے کم کھائیں اور غذا کھانے کے کم از کم تین گھنٹے بعد سوئیں-

بخرالفم، منہ سے بدبو آنا

ارل سیپ سس Oral#Sepsis

منہ کی بدبو بھی ایک ایسی بیماری ہے جس سے ہر شخص متنفر ہوتا ہے اور خود وہ شخص بھی جس کو یہ بیماری ہوتی ہے نہایت تنگ اور زندگی سے بیزار ہوتا ہے جو لوگ صبح کو مسواک کرنے کا خیال نہیں کرتے یا کھانا کھانے کے بعد اچھی طرح منہ صاف نہیں کرتے یا جن کا معدہ خراب ہوتا ہے اکثر اس بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اسباب : بعض دفعہ معدہ کی خرابی اور اس کی حرارت کی زیادتی کی وجہ سے معدہ سے بخارات اٹھ کر منہ کی طرف آتے ہیں اور بدبو پیدا کرتے بعض دفعہ معدہ میں بلغم کثرت سے جمع ہو کر متعفن ہو جاتا ہے۔ جس کے بخارات منہ کی طرف چڑھتے ہیں اور منہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔ کبھی دانتوں کی عدم صفائی پان اور تمباکو کے کثرت استعمال سے مسوڑھے خراب ہو کر ان میں پیپ پڑ جاتی ہے اور گندہ دہنی کا باعث ہوتی ہے۔

علامات : حرارت معدہ کی وجہ سے ہو تو خلوئے معدہ کی حالت میں بدبو زیادہ آئے گی۔ ٹھنڈی چیزوں کے کھانے کے بعد تخفیف معلوم ہو گی۔ بعض اوقات جی متلائے گا اور صبح کو نہار منہ میں بدبو زیادہ آئے گی۔ اگر معدہ میں بلغم کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو متلی زیادہ ہو گی۔ ٹھنڈی چیزوں سے نقصان ہو گا۔ پیٹ میں نفخ و قراقر کی آواز ہو گی۔ معدہ میں ثقالت اور بوجھ معلوم ہو گا۔ مسوڑھوں میں پیپ کی وجہ سے ہو تو مسوڑا دبانے سے پیپ ظاہر ہو گی۔

علاج : حرارت کی وجہ سے ہو تو املی 7 ماشہ پانی میں بھگو کر اس کا زلال نتھار لیں اور زرشک 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر دونوں کو ملا کر شربت انار 2 تولہ یا سکنجبین 2 تولہ ڈال کر پلائیں اور جو کے ستو گھول کر برف سے ٹھنڈے کر کے پلانا بھی مفید ہے یا زہر مہرہ ایک ماشہ طباشیر ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش انارین 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے شربت کیوڑہ 2 تولہ پانی میں ملا کر پلائیں اور خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ پہلے کھلا کر عرق کیوڑہ 3 تولہ عرق بید مشک 3 تولہ شربت بجیب 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ یا جوارش طباشیر 7 ماشہ یا خمیرہ صندل ترش 7 ماشہ عرقیات مذکورہ کے ہمراہ دیں اور بلغم کی کثرت کی وجہ سے ہو تو ایسی حالت میں موتی کے بیج 2 تولہ پانی میں جوش دے کر اس میں سکنجبین 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ تاکہ قے ہو اس کے بعد جیسا کہ سیلان اللعاب دہن میں بیان کیا گیا عمل میں لائیں۔ اول منضج پلائیں بعدہ

مسہل دیں تنقیہ عام کے بعد حب ایارج سے تنقیہ خاص کریں اور گل سرخ مازو سبز صندل سرخ چھالیہ پودینہ خشک بسباسہ سنبل الطیب 5-5 ماشہ پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں اور کھانا کھانے کے بعد خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر یا فولاد ایک قرص دواء لمسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر کھلا دیا کریں۔ گرانی اور درد شکم کی حالت میں نمک سلیمانی خاص ایک ماشہ یا جوارش کمونی 7 ماشہ صبح وشام کھلائیں۔ قبض ہو تو اطریفل زمانی 7 ماشہ یا ملین 5 قرص رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر مسوڑھوں میں پیپ پڑ جائے تو پھٹکری بریاں 3 ماشہ نیلا تھوتھا بریاں 3 ماشہ پیس کر گرم پانی میں حل کر کے 2 تولہ سرکہ ملا کر دن میں تین چار مرتبہ اس سے کلیاں کریں اور سنون پوست مغیلاں دانتوں پر مل لیا کریں اور سنون مجرب نمبر1 سے کلیاں کرنا اور نمبر2 مسوڑھوں پر ملنا بھی مفید ہے اور یہ غرغرہ کا نسخہ بھی فائدہ دیتا ہے مازو سبز حب الآس زرورد گلنار ہر ایک 6 ماشہ سرکہ خالص پاؤ سیر میں جوش دے کر کلیاں کرائیں اور یہ گولیاں پان میں رکھ کر کھلانے سے بھی منہ خوشبودار ہوتا ہے۔ طباشیر ایک ماشہ کتھہ سفید ایک ماشہ دانہ الائچی خورد ایک ماشہ اصل السوس مقشر ایک ماشہ مغز بادام شیریں ایک دانہ کافور 4 سرخ مشک خالص 4 شرخ عنبرا شہب 4 سرخ پودینہ خشک 2 سرخ سب کو گلاب و بید مشک کے عرق قدر حاجت میں خوب حل کر کے مونگ برابر گولیاں بنائیں ایک گولی پان میں رکھ کر کھلائیں۔

<u>دیگر نسخہ حبوب</u> : مشک خالص 4 سرخ کافور 4 سرخ طباشیر 2 ماشہ گل سرخ 2 ماشہ فوفل 3 ماشہ کباب چینی 3 ماشہ صندل سفید 6 ماشہ پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ قرنفل 3 ماشہ عاقر قرحا 3 ماشہ کوٹ چھان کر گلاب قدر حاجت میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور ایک گولی منہ میں رکھ کر ہر وقت لعاب چوستے رہیں۔

<u>پرہیز</u> : انڈا، مچھلی، لہسن، پیاز، مسور کی دال چقندر، کلا، آلو اروی ماش کی دال مولی چنے کی دال وغیرہ سے پرہیز کریں۔

<u>غذا</u> : بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی بکری کے کباب قلیہ مونگ کی دال بٹیر کا گوشت میتھی کا ساگ شلجم ترئی وغیرہ دیں۔

<u>نوٹ</u> : سل کے مریضوں کو بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں سل کا علاج کرنا چاہئے کیونکہ سل میں بدبو پھیپھڑوں کے زخم کی وجہ سے ہوتی ہے۔

بطلانِ ذوق، مزہ معلوم نہ کر سکنا

اگوسیا Ageusia

اس بیماری میں زبان کی حس جاتی رہتی ہے اور مریض کو کسی چیز کا مزہ اور ذائقہ معلوم نہیں ہوتا۔ ڈاکٹری میں یہ بجائے خود مرض نہیں شمار ہوتا بلکہ بعض امراض میں سے کسی مرض کی علامت شمار کرتے ہیں۔

اسباب : کسی تیز مخدر اور سن کر دینے والی چیز کا کثرت سے استعمال کرنا۔ افیون کوکین وغیرہ کے کثرت سے استعمال کرنے سے اور بعض دفعہ نزلہ کی وجہ سے کبھی معدہ اور ہضم کی خرابی سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ کسی مخدر دوا مثل عاقر قرحا، دار چینی، قرنفل، یا گڑ مار بوٹی وغیرہ کے زبان پر ملنے سے بھی تھوڑی دیر کے لئے یہ حالت پیدا ہو کر خودبخود رفع ہو جاتی ہے۔

علامات : نزلہ کی وجہ سے ہو تو نزلہ موجود ہو گا یا پہلے ہو چکا ہو گا۔ اسی طرح معدہ کی خرابی سے ہو تو بھوک کا نہ لگنا۔ قبض ہونا اور کھٹی ڈکاروں کا آنا اور پیٹ میں میٹھا میٹھا درد ہونا اس کی علامت ہے۔ منہ سے رطوبت بار بار نکلے گی۔ انگڑائیاں آئیں گی۔ مخدرات کے استعمال سے ہو تو پہلے مخدر اور سن کرنے والی چیزوں کی کثرت استعمال اس کی شاہد ہو گی۔

علاج : تیز اور مخدر چیزوں کے استعمال کو ترک کر دیں۔ افیون اور کوکین خوری کی وجہ سے ہو تو اس عادت کو ترک کرائیں۔ نزلہ کی وجہ سے ہو تو یہ نقوع نزلہ دیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ گاؤزبان 5 ماشہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ تخم خبازی 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے چند یوم پلائیں۔ اگر معدہ کی خرابی کی وجہ سے ہو تو اسی نسخہ میں برگ سناء مکی 7 ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس 5 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ گلقند 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ شامل کر کے دیں۔ اگلے روز تبرید کا نسخہ پلائیں۔ اسی طرح حسب ضرورت اگر مناسب سمجھیں تو تین مسہل دیں اور عاقر قرحا 3 ماشہ گل سرخ 3 ماشہ شہد خالص 2 تولہ پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں اور عاقر قرحا زنجبیل، بورہ ارمنی صعتر فارسی ہموزن باریک پیس کر زبان پر ملیں اور خردل 6 ماشہ نانخواہ 6 ماشہ نمک طعام 6 ماشہ سرکہ قدر حاجت میں پیس کر زبان پر ملنا بھی مفید ہے یا گلسرخ ایک ماشہ سماق ایک ماشہ سکنجبین 2 تولہ پانی میں جوش دے کر

اس سے کلیاں کرانا بھی مفید ہے۔

مسہل کے بعد جوارش جالینوس 7 ماشہ میں خبث الحدید ایک قرص ملا کر چند یوم تک صبح وشام کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔ یا قرص فولاد ایک عدد دواء المسک معتدل جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر صبح وشام کھلائیں۔

پرہیز : غلیظ اور دیر ہضم چیزیں مثلاً گوبھی، مٹر کی دال ومٹراروی کچالو، ماش کی دال وغیرہ نہ دیں۔ مچھلی، دودھ، دھی وغیرہ سے بھی پرہیز کرائیں۔

غذا : گوشت حلوان گرم مصالحہ شامل کر کے چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔ مونگ ارہر کی دال پودینہ ادرک کی چٹنی وغیرہ مفید ہیں۔

تمتمہ، ثقل اللسان، نقصان تکلم

لکنت زبان ہکلا کر بولنا ہکلا پن

استٹ لرنگ Stutlering

اس بیماری میں مریض اٹک اٹک کر بولتا ہے اور کلام کو صحت کے ساتھ اور پورا جلدی سے ادا نہیں کر سکتا۔

اسباب : بعض لوگوں کو تو یہ مرض پیدائشی ہوتا ہے جو لاعلاج ہے لیکن کبھی فالج یا تشنج یا سرسام کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ رطوبت بلغمی سرد اور تر چیزوں کے کثرت استعمال سے پیدا ہو کر زبان کے پٹھوں میں نفوذ کر جاتے ہیں۔ جس سے زبان کے پٹھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور زبان کو کماحقہ حرکت سے روکتے ہیں اور مریض اٹک اٹک کر گفتگو کرتا ہے۔

علامات : اگر فالج یا تشنج یا سرسام کی وجہ سے ہو تو یہ امراض موجود ہوں گے۔ رطوبات بلغمیہ کی وجہ سے ہو تو زبان بوجھل ہو گی منہ سے بار بار رطوبت بہے گی مریض کے مزاج کا بلغمی ہونا اور بلغم کی دیگر علامات پائی جائیں گی۔

علاج : فالج یا تشنج یا سرسام کی وجہ سے ہکلا پن ہو تو اس کا باقاعدہ علاج کریں۔ جو ہر ایک مرض کی بحث میں تحریر ہے۔ رطوبات بلغمی کی وجہ سے ہو تو جو طریقہ مسہل کا بطلان ذوق میں تحریر ہو چکا ہے۔ اس میں بھی استعمال کریں اور سکنجبین عسلی 2 تولہ 15 تولہ پانی

میں ملا کر گرم کر کے اس کی کلیاں کرائیں اور فلفل سیاہ 6 ماشہ خردل 6 ماشہ نوشادر 6 ماشہ عاقرقرحا 6 ماشہ لونگ 6 ماشہ زنجبیل 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر غرغرہ اور کلیاں کرائیں اور مغز بادام 5 دانہ شہد خالص 2 تولہ میں گھوٹ کر صبح کو چٹنی کی طرح چٹا دیا کریں۔ کھانے کے بعد خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور شام کو مرجان جواہر والا ایک قرص خبث الحدید ایک قرص اطریفل اسطوخودوس 5 ماشہ میں ملا کر کھلا دیا کریں اور تریاق فاروق ایک ماشہ زبان پر صبح وشام ملنا اور اسی قدر خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولہ یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

اور مفاصلی 3 قرص صبح کو تازہ پانی سے کھلانا اور کشتہ گودنتی ایک قرص تازہ پانی یا شہد ایک تولہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے اور سہاگہ بریاں ایک ماشہ شہد ایک تولہ میں ملا کر زبان پر صبح وشام ملیں تو یہ بھی مفید ہے۔

پرہیز : بادی اور ثقیل اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ گوبھی، ماش کی دال، اروی، شلغم مسور کی دال اور دودھ، دھی اور مچھلی وغیرہ نہ دیں۔

غذا : بکری کا گوشت چپاتی گرم مصالحہ شامل کر کے دیں مونگ اور ارہر کی دال لہسن ڈال کر اور کریلے کی ترکاری وغیرہ دیں۔ انڈا، بسکٹ، انگور، سیب، انار وغیرہ حسب عادت دیں۔

ورم اللسان وحرقت اللسان (یعنی) زبان کی سوجن اور سوزش

گلوسائٹس
Glossitis

کبھی زبان کا تھوڑا سا حصہ اور بعض دفعہ ساری زبان متورم ہو کر سخت تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔

اسباب : تمباکونوشی کی کثرت غذا کے فساد معدے وآنتوں کے ہضم کی خرابی کبھی شدید بخاروں کا ہونا۔ دانتوں کی کوئی بیماری۔ مرض آتشک کا ہونا یا پارہ کے کسی مرکب کا استعمال کرنا زیادہ گرم دودھ پینا یا تیز مصالحہ دار غذا کھانا اس کے اسباب ہیں۔

علامات : زبان کے متورم ہو جانے کی وجہ سے زبان میں سوزش اور درد کی شکایت ہوتی ہے سانس تنگی سے آتا ہے مریض کو بولنے اور بات کرنے میں زحمت ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے زبان سے رال بہتی ہے۔ گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں بے چینی کی وجہ

سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔ کھانا نہیں کھایا جاتا۔ جس کی وجہ سے مریض بے حد کمزور ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ شدید سوزش ہو تو زبان میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے۔

علاج : پہلے سبب کو معلوم کر کے رفع کریں اس کے بعد روغن بیدانجیر 5 تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر مریض کو پلائیں۔ تاکہ معدہ اور آنتیں صاف ہو جائیں۔ اگر مریض دوا نہ پی سکے تو روغن بیدانجیر 5 تولہ آب گرم ڈیڑھ سیر میں ملا کر نمک طعام 3 ماشہ صابن دیسی ایک تولہ شامل کر کے اس سے حقنہ کریں اور گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ گل سرخ 5 ماشہ گل نیلوفر 5 ماشہ تخم کاسنی 7 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ مکوہ خشک 5 ماشہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ اگر نفع نہ ہو اور مسہل کی ضرورت پڑے تو اسی نسخہ میں نویں روز سناء مکی 7 ماشہ شامل کر کے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر تمرہندی 5 تولہ شیرخشت 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ اضافہ کر کے اور مغز فلوس خیار شبر 5 تولہ شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ شامل کر کے مسہل دیں۔ اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں اسی طرح ایک ایک روز کا وقفہ دے کر تین مسہل دیں اور مغز فلوس ایک تولہ مکوہ خشک 5 ماشہ کشنیز خشک 5 ماشہ دودھ پاؤ سیر میں جوش کر کے غرغرہ کرائیں۔

یا گلنار 4 ماشہ کوکنار 4 عدد کزبارخ 6 ماشہ کشنیز خشک 6 ماشہ عدس مسلم 6 ماشہ عنب الثعلب 6 ماشہ برگ توت 6 ماشہ پانی میں جوش کرا کے اس کی کلیاں کرائیں۔ تسکین درد اور تحلیل ورم کے لئے باہر گلے پر سینک کریں۔ ورم کی شدت میں فصد سرارو کرائیں یا زبان پر جونکیں لگوائیں اور یہ تبرید کا نسخہ دیں۔

ہلیلہ مربیٰ ایک عدد پانی سے دھو کر چاندی کے ایک عدد ورق میں لپیٹ کر کھلا کر اوپر سے لعاب بیدانہ 3 ماشہ شیرہ تخم خرفہ 3 شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اور آب برگ کاہو سبز۔ آب برگ کاسنی سبز آب برگ مکوہ سبز آب کشنیز سبز آب برگ خرفہ سبز ہر ایک 3 تولہ باہم ملا کر کلیاں کرائیں۔

اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ گل خطمی 2 تولہ آب مکوہ سبز میں بھگو کر لعاب نکال کر اس میں گل ملتانی 9 ماشہ اور کھریا مٹی 9 ماشہ حل کر کے کلیاں کرائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو یہ نسخہ دیں۔ گل بنفشہ 6 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ تخم شبت 6 ماشہ مرزنجوش 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مغز فلوس خیارشنبر 2 تولہ حل کر کے کلیاں

کرائیں۔

جب مادہ جمع ہو جائے اور پیپ پڑ جائے تو انفجار ورم کے لئے ذیل کا نسخہ دیں۔ تخم کتاں تخم حلبہ تخم کنوچہ تخم خطمی ہر ایک 7 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے بار بار کلیاں کرائیں۔

بعد انفجار ورم کے روئی روغن گل میں تر کر کے زخموں پر بار بار لگائیں اور زخم صاف کرنے کے لئے اس نسخہ کی کلیاں کرائیں۔ تخم کتاں تخم خطمی ایک ایک تولہ پانی میں جوش دے کر مغز فلوس عسل خالص 2-2 تولہ شیر گاؤ۔ نثار حل کر کے کلیاں کرائیں۔

پرہیز : گرم چیزوں اور مصالحہ دار غذا سے پرہیز کرائیں۔

غذا : نرم اور رقیق غذا دیں۔ مثلاً آش جو دودھ یا بکری کے گوشت کا شوربہ بغیر مرچ کا یا مونگ کی نرم کھچڑی یا مونگ کی دال کا پانی بغیر مرچ کا یا گیہوں کا دلیہ یا سُوجی کا حریرہ وغیرہ دیں۔

شقاق اللسان، زبان کا پھٹنا

فشر آف دی ٹنگ
Fissures Of the Tongue

بعض دفعہ گرمی اور خشکی کی زیادتی سے زبان کی رطوبت خشک ہو کر زبان پھٹ جاتی ہے۔

اسباب : کبھی پان میں زیادہ چونہ کھانے یا اچار چٹنی یا کسی تیز اور ترش چیز کے کھانے سے یا مصالحہ دار غذاؤں کے کثرت سے کھانے پینے سے یا معدہ کی خرابی سے اور بدہضمی سے یا بعض اوقات زیادہ جاگنے سے گرم چائے یا دودھ کے پینے یا کچری انجیر کمرک وغیرہ کے کھانے سے بھی زبان پھٹ جاتی ہے۔

علامات : زبان میں سوزش ہوتی ہے اور دیکھنے سے پھٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔ مریض کو پیاس زیادہ لگتی ہے۔ بات کرنے اور کھانے پینے میں تکلیف ہوتی ہے۔

علاج : قبض نہ ہونے دیں۔ ملین 4 قرص رات کو سوتے وقت شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ ہفتہ میں دو بار کھلائیں اور لعاب بیدانہ 3 ماشہ میں سہاگہ بریاں ایک ماشہ ملا کر زبان پر

ملیں اور بیدانہ تین ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں۔ عناب 5 دانہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب میں ملا کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں اگر سوزش ہو تو اسپغول مسلم 5 ماشہ کوکنار 3 عدد تخم خشخاش 3 ماشہ گلاب 10 تولہ میں جوش دے کر کلیاں کرائیں اور بیدانہ ایک ماشہ منہ میں رکھوائیں اور تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ پہلے کھلا کر اوپر کا نسخہ پلا دیا کریں۔ اگر صرف چونہ پان میں زیادہ کھانے کی وجہ سے ہو تو ناریل کا ٹکڑا چبانے سے یا کسیرو چبانے سے یا زبان پر مکھن ملنے سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے اور گوندنی کی نرم شاخوں کی چھال لے کر کتھ لگا کر چبانے سے بھی بہت جلد آرام ہو جاتا ہے اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

کاکڑا سنگی 3 ماشہ دانہ الائچی خورد 3 ماشہ لودھ پٹھانی 3 ماشہ کتھ سفید 3 ماشہ سب دواؤں کو باریک پیس کر زبان پر ملیں۔

پرہیز : ترش اور مصالحہ دار چیزیں گوشت لہسن پیاز بینگن وغیرہ کے کھانے چائے پینے سے اور گڑ تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا : دودھ، ساگودانہ، فیرنی، گیہوں کا دلیہ، مونگ کی کھچڑی، ٹھنڈی ترکاریاں، کدو ٹنڈا ترئی پالک وغیرہ بغیر مرچ کے دیں۔

امراض الشفت (یعنی) ہونٹوں کی بیماریاں

ڈیزیز آف دی لپس — Diseases Of the Lips

لب یعنی ہونٹ تعداد میں دو ہیں جو منہ کے باہر چہرہ پر واقع ہیں۔ ہونٹ مرکب ہیں اعصاب اور گوشت یعنی عضلات سے اور شرائین اور اوردہ سے ان کے اندرونی جانب جو غشاء مستبطن یعنی استر کرنے والی لعابدار جھلی ہے وہ مری اور معدہ سے گزر کر آنتوں تک گئی ہے۔ جب کوئی مرض مری یا معدہ اور آنتوں میں ہوتا ہے تو ہونٹوں پر بھی اس کے بعض آثار ضرور نمایاں ہوتے ہیں۔ جیساکہ ہونٹ کے بار بار پھڑکنے سے اکثر تے آتی ہے۔ ہونٹوں کے باہر کی جانب جلد ہے اور غشاء اندرونی اور جلد کے درمیان عضلات اعصاب اور دہ چربی اور بعض غدود ہیں۔ دونوں ہونٹ اندرونی جانب غشاء لعابی کے ذریعہ اپنے بالائی اور زیریں جبڑوں کے مسوڑھوں سے ملے رہتے ہیں۔

منافع : خالق کائنات نے ہونٹ بھی کئی فائدوں کی غرض سے بنائے ہیں۔ اگر ہونٹ منہ اور دانتوں کو نہ ڈھانکتے تو چہرہ کی خوبصورتی اور زیبائش میں کمی رہتی جیساکہ بعض ہونٹ کٹے انسانوں کو دیکھئے کہ منہ کا اندرونی حصہ اور دانت دکھائی دینے سے شکل بدزیب اور قبیح معلوم دیتی ہے۔ علاوہ ازیں منہ کے اندر غدہ ریقیہ یعنی تھوک پیدا کرنے والے غدود ہیں جن سے ہروقت رطوبت رستی رہتی ہے۔ جو منہ اور زبان کو تر رکھتی ہے۔ اگر ہونٹ منہ کو نہ ڈھانکتے تو بے ضرورت اور بے اختیار ہروقت منہ سے رطوبت ٹپکتی رہتی نیز بیرونی گرمی وسردی کی تیزی سے دانتوں کو اور منہ کو ہونٹ ہی محفوظ رکھتے ہیں اور غیر جنس مثلاً گردوغبار مکھی ومچھروغیرہ کو منہ میں چلے جانے سے ہونٹ ہی روکتے ہیں اور تکلم کے وقت بعض حروف بھی ہونٹوں کی مدد سے نکلتے ہیں مثلاً میم اور پ کے حروف دونوں لب ملانے سے صحیح ادا ہوتے ہیں اور حرف نون ہونٹوں کے کھولنے سے ادا ہوتا ہے۔

ورم الشفت وثبور الشفت

ہونٹ کا ورم اور ہونٹ کی پھنسیاں

ہرپیز لیبی ایلس Herpes#Labialis

کبھی دونوں لبوں پر بعض دفعہ صرف ایک ہی لب پر دانے یا پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ بعض دفعہ صرف ہونٹ میں ورم ہو جاتا ہے اور اس میں سوزش اور خارش ہوتی ہے۔

اسباب : سردی کا لگنا ہضم کی خرابی جگر میں گرمی کا بڑھ جانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات : ماؤف ہونٹ میں دانے یا پھنسیاں نکل آتے ہیں جن کی رنگت زرد ہوتی ہے اور چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں مگر آپس میں مل کر گچھا سا بن جاتا ہے اور ان سے زرد رنگ کی رطوبت بہتی ہے۔ جو بعض دفعہ گوند کی طرح جم جاتی ہے اور کھرنڈ سا ہو جاتا ہے۔

بعض دفعہ صرف ہونٹ پر سوجن اور ورم ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں ہونٹ میں درد اور ٹیسیں ہوتی ہیں اور ایک قسم کی جلن اور سوزش معلوم ہوتی ہے۔

علاج : اگر کسی خلط کے غلبہ سے ہو تو موافق خلط کے مادہ کا تنقیہ فصد اور مسہل کے ذریعہ کریں اور دیگر اسباب سے ہو تو اصل سبب کو معلوم کرکے رفع کرنے کی کوشش

کریں ہضم کی خرابی ہو تو اس کی اصلاح کریں۔ جگر میں حرارت بڑھ گئی ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں اور قبض نہ ہونے دیں۔ چنانچہ رفع قبض کے لئے اطریفل ملین 5 ماشہ یا قرص ملین 5 عدد رات کو سوتے وقت پاؤ سیر دودھ کے ساتھ کھلا دیا کریں اور افتیمون ولایتی ایک تولہ رات کو گرم پانی میں پوٹلی باندھ کر بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر صاف کر کے مصری 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور یہ ضماد ہونٹ کے ورم کے لئے بہت مفید ہے۔

صندل سرخ 6 ماشہ گل ارمنی 6 ماشہ زہر مہرہ 6 ماشہ خطائی جدوار 6 ماشہ آب مکوہ سبز قدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں۔ یا رسوت 6 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ آردجو مقشر 6 ماشہ گلاب قدر حاجت اور آب برگ مکوہ قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ یا فلفل سیاہ 5 دانہ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ گولی سیسہ بندوق ایک عدد آب برگ مکوہ سبز میں گھس کر ورم کے مقام پر لگانا یا پھنسیوں پر رسوت 6 ماشہ صندل سرخ 6 ماشہ جدوار 2 ماشہ گیرو 6 ماشہ آب کشنیز سبز اور آب مکوہ سبز قدر حاجت میں پیس کر لگانا بھی مفید ہے اور پھنسیوں پر یہ مرہم بھی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سفیدہ کاشغری 3 ماشہ کافور ایک ماشہ گل ارمنی 3 ماشہ باریک پیس کر لعاب اسپغول قدر حاجت یا مکھن ایک تولہ میں ملا کر ہونٹ کی پھنسیوں پر لگائیں اور مرہم کافور لگانا بھی ایسی پھنسیوں کو آرام کرتا ہے۔

پرہیز : بادی اور ثقیل چیزیں اور زیادہ گرم اور تیز و نمکین چیزیں نہ دیں۔ گڑ تیل کی پکی ہوئی چیزوں اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں۔

غذا : مونگ کی دال چپاتی، مونگ کی نرم کھچڑی خشکہ نان پاؤ دودھ یا بکری کے شوربہ کے ساتھ دیں۔ ترکاریوں میں سے کدو پالک ترئی وغیرہ دیں۔

انشقاق الشفت و جفاف الشفت

(یعنی) ہونٹ پھٹنا اور ہونٹ کی خشکی

اراکٹ لیپس

Eracket#Lips

کبھی تو ہونٹ پھٹ جاتے ہیں اور دراڑیں پڑ کر بعض دفعہ ہونٹ سے خون بھی جاری ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ ہونٹوں پر خشکی آجاتی ہے۔

اسباب : سردی کا لگنا یا ہضم کی خرابی اور جگر میں حرارت کا بڑھ جانا۔

علامات : جب ہونٹوں پر خشکی کا غلبہ ہوتا ہے تو بار بار مریض ہونٹوں کی جلد کو دانتوں سے کاٹتا ہے اور ہونٹوں کی باریک جھلی نوچتا ہے۔ پیاس کثرت سے لگتی ہے بعض دفعہ خشکی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ہونٹ پھٹ جاتے اور ہونٹ میں دراریں پڑ کر جگہ جگہ سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

علاج : اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کریں۔ ہضم کی خرابی ہو تو اس کی اصلاح کریں۔ جگر میں حرارت بڑھ گئی ہو تو مناسب تدارک کریں۔ پھٹے ہوئے ہونٹ کے مقام پر لعاب اسپغول لعاب بہدانہ یا لعاب ریشہ خطمی میں کپڑا تر کر کے بار بار رکھیں یا اسپغول مسلم کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر پانی میں بھگو کر بار بار ہونٹ پر پھیریں اور پینے کو یہ دوا دیں۔

لعاب بہدانہ 3 ماشہ مغز کدوئے شیریں 3 ماشہ شیرہ بادیان 5 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ یا شربت عناب 4 تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں۔ قبض ہو تو ملین 5 قرص رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھلا دیں۔ ناف اور مقعد پر روغن بنفشہ یا روغن کنجد ملیں اور ہونٹوں پر مرہم سفیدہ لگا کر پوست اندرون بیضہ مرغ چپکا دیں۔

اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ موم سفید 3 ماشہ مغز ساق گاؤ 3 ماشہ چربی مرغ 6 ماشہ روغن گل 6 ماشہ سب کو آگ پر رکھ کر پگھلا کر مازو سبز ایک ماشہ نشاستہ 1 ماشہ کتیرا ایک ماشہ، سفیدہ کاشغری ایک ماشہ پیس کر ملا کر ضماد کریں اور لعاب اسپغول ایک تولہ میں مغز کدو شیریں 7 ماشہ مغز تربوز 7 ماشہ پیس کر روغن بادام 2 تولہ ملا کر کتھ سفید 7 ماشہ پیس کر اضافہ کر کے ملیں۔ شدت حرارت میں کافور ایک ماشہ آب کشنیز سبز ایک تولہ اور اسپغول بیدانہ کتیرا وغیرہ میں سے کوئی ایک چیز منہ میں رکھ کر لعاب چوسنا اور مرطبات کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے اور مطبوخ ہلیلہ یا مطبوخ افتیمون سے تنقیہ حسب ضرورت کرنا بھی مفید ہے۔

پرہیز : بادی ثقیل چیزیں زیادہ گرم اور تیز اور نمکین چیزیں نہ دیں گڑ تیل کی پکی ہوئی چیزوں سے اور ترش غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

غذا : مونگ کی دال چپاتی مونگ کی نرم کھچڑی خشکہ نان پاؤ۔ دودھ یا بکری کے شوربے کے ساتھ دیں۔ کدو، ترئی پالک وغیرہ ترکاری میں سے دیں۔

امراض دندان ولثہ، دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں

ڈیزیز آف دی ٹیتھ
Diseases Of the Teath

دانتوں اور مسوڑھوں کی مختصر تشریح ومنافع : اسنان یعنی دانت بلحاظ سن اور عمر کے دوبارہ نکلتے ہیں۔ اول غیر استمراری کچے یا عارضی دانت نکلتے ہیں جو تعداد میں بیس ہوتے ہیں ان کو دودھ کے دانت بھی کہتے ہیں ان کے نکلنے کا وقت بہت ہی بے قاعدہ ہے اور ہر ایک بچہ میں مختلف طرح پر ظہور میں آتا ہے لیکن زیریں جبڑے کے دانت بالائی جبڑے کے مقابل دانتوں کی نسبت قدرے پہلے نکلتے ہیں اور یہ دودھ کے دانت بچوں میں تقریباً چھٹے مہینے کی عمر سے نکلنے شروع ہو کر دو برس کی عمر تک نکل آتے ہیں۔

دوم استمراری یا پکے دانت جو چھٹے یا ساتویں برس کی عمر سے شروع ہو کر بیسویں یا بائیسویں برس کی عمر تک پورے ہو جاتے ہیں اور یہ شمار میں بتیس ہوتے ہیں۔

بالائی اور زیریں ہر ایک جبڑے میں 16-16 دانت لگے رہتے ہیں۔ جن میں سے کاٹنے یا کترنے والے دانت ہر ایک جبڑے میں 4 ہوتے ہیں جو جبڑے کے درمیان میں لگے رہتے ہیں اور ان کے پہلوؤں پر ایک ایک دانت دونوں طرف دائیں اور بائیں جانب نوکیلا لگا رہتا ہے۔ ان کے برابر ہر دو جانب یعنی 2 دائیں طرف اور 2 بائیں طرف دونوک والے دانت لگے رہتے ہیں اور ان کے برابر ہر دو پہلو پر ہر ایک جبڑے میں 3-2 داڑ ہیں یا پیسنے والے دانت رہتے ہیں۔ پیسنے والے دانتوں یعنی داڑھوں میں سے تیسری کو عقل داڑھ کہتے ہیں۔ دانت اگرچہ جوہر استخوانی ہیں لیکن ان کے جڑوں میں سخت پٹھوں کی شاخیں آتی ہیں۔ جس کی وجہ سے ترشی یا برف یا سرد پانی وغیرہ کو محسوس کر سکتے ہیں۔

لثاۃ یعنی مسوڑھے ایک طرح کی سخت اور مضبوط لعاب دار جھلی ہے جو دانتوں کے جڑوں سے چسپاں ہے۔

منافع دنداں : درحقیقت دانت انسان کے لئے ایک ایسی ضروری نعمت ہیں جس کے بغیر انسان اکثر لطیف اور دل پسند چیزوں کے کھانے اور چبانے کے لطف سے محروم ہو جاتا ہے۔ غذا ابھی منہ کے اندر ہی ہوتی ہے اور دانت غذا کو چبا رہے ہوتے ہیں لیکن ہضم کا فعل منہ سے ہی شروع ہو جاتا ہے اور غذا یہیں سے ہضم ہونی شروع ہو جاتی ہے۔

چنانچہ بڈھوں یا جن لوگوں کے دانت نہیں ہوتے ان کا معدہ ثقیل اور سخت چیزوں کو ہضم نہیں کر سکتا دانت سخت چیزوں کو بھی چبا کر اور پیس کر معدہ میں بھیجتے ہیں تو معدہ اکثر ان کو ہضم کر لیتا ہے۔ جن لوگوں کے دانت گر جاتے ہیں ان کے فعل ہضم میں ضرور فرق پڑ جاتا ہے اور صحت پر مضر اثر پڑتا ہے۔ دانتوں کی مضبوطی تندرستی اور حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ کھانا کھانے کے بعد چاندی کی خلال یا نیم کے تنکے سے دانتوں کی درمیانی جھریوں کو اچھی طرح صاف کر لیا کریں اور کھانا کھانے کے بعد خوب کلی وغیرہ کر لیا کریں۔ تاکہ کھانے کے ذرات دانتوں کی درمیانی جھریوں میں باقی رہ کر متعفن نہ ہو جائیں اور کوئی شکایت پیدا نہ کر دیں۔ بہتر ہے کہ کھانے کے بعد برش کر لیا جائے۔ صبح و شام پیلو کی جڑ کی یا نیم کی شاخ کی مسواک سے دانتوں کو صاف کرنا اور دانتوں کو قوی اور مضبوط کرتا ہے اور منہ کی بدبو کے لئے نافع ہے ہر ایک لکڑی جو وقت پر مل جائے اس سے مسواک نہیں کرنا چاہئے اس لئے کہ بعض لکڑیاں بالخاصہ دانتوں کے لئے مضر بھی ہوتی ہیں۔

وجع الاسنان (یعنی) دانتوں کا درد

ٹوتھ ایک Tooth ache

اس موذی درد کی تکلیف کے باعث مریض زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے۔

اسباب : دانتوں پر میل کا جمنا دانتوں کو صاف نہ رکھنا۔ شیریں یا ترش اشیاء کا کثرت سے استعمال میں لانا۔ بدہضمی یا گٹھیا کا ہونا۔ کسی پارہ کے مرکب کا استعمال کرنا یا دانتوں کی جڑوں میں کیڑا پیدا ہو جانا کبھی صفرا یا بلغم کی زیادتی سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض عورتوں کو ایام حمل میں یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ دماغی امراض میں عموماً اس کے قریب والے اعضا بھی مبتلا ہوتے ہیں۔ چنانچہ جن اصحاب کو اکثر نزلہ زکام کی شکایت رہتی ہے وہ اس مرض میں ہی زیادہ مبتلا رہتے ہیں لہٰذا علاج میں دماغی حالت کا خاص طور پر لحاظ رکھنا چاہئے۔

علامات : ماؤف دانت میں شدت کا درد ہوتا ہے منہ چلانے سے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ دانت کے نزدیک مسوڑھے متورم ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ رخسارے اور چہرہ پر بھی ورم ہو جاتا ہے۔

علاج : اگر دانت درد کے ساتھ ہلتے بھی ہوں تو دیکھیں کہ دانتوں نے اپنی جگہ تو نہیں چھوڑ دی اور کھوکھلے تو نہیں ہوئے ہیں۔ پھر دانتوں کو مضبوط کرنے والے منجن اور دوائیں استعمال کریں۔ سنون پوست مغیلاں اور سنون کلاں اس فائدہ کے لئے مخصوص ہیں لیکن اگر دانت جگہ چھوڑ چکے ہوں تو بغیر اکھڑوائے درد کو آرام نہیں ہوتا لیکن جب تک برداشت ہو سکے اکھڑوانے سے پرہیز کریں۔ تسکین درد کے لئے فلفل سیاہ 3 ماشہ عاقر قرحا 3 ماشہ قرنفل 3 ماشہ خردل 3 ماشہ نمک طعام 3 ماشہ کوٹ چھان کر سنون بنائیں اور دانتوں پر بار بار ملیں یا سنون تمباکو دانتوں پر ملیں۔

دانتوں پر میل جما ہوا تو سنون مجلی مل کر دانتوں کو صاف کریں۔ بدہضمی یا گٹھیا کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں اور ایک بار ٹھنڈے پانی سے اور دوسری مرتبہ گرم پانی سے کلی کر کے دیکھیں کہ کس پانی سے درد ساکن ہوتا ہے۔ اگر گرمی کے سبب سے ہو گا تو ٹھنڈے پانی سے تسکین ہو جائے گی۔ اگر سردی کی وجہ سے ہو گا تو گرم پانی سے فائدہ معلوم ہو گا۔ پھر اصل سبب کو معلوم کر کے مناسب علاج کریں۔

اگر سردی زیادتی بلغم سے ہو تو اصل السوس مقشر 5 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ پرسیاؤشان 5 ماشہ اسطوخودوس 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں اور زنجبیل 2 ماشہ گیرو 3 ماشہ پانی میں پیس کر منہ کے باہر دانت کے درد کی جگہ گال یا جبڑے پر نیم گرم ضماد کریں۔ یا افیون ایک ماشہ اور زعفران 4 رتی آب کوکنار قدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں۔ گرمی یا صفرا کی زیادتی سے اگر ہو تو عناب 5 دانہ تخم کاہو 3 ماشہ تخم خرفہ 3 ماشہ مغز کدو 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر گاؤزبان 3 ماشہ عرق مذکور میں بھگو کر لعاب نکالیں اور شیرہ جات میں ملا کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے صبح وشام پلائیں اور سنون زرد لگائیں اور گلنار 4 ماشہ کوکنار 4 عدد کشنیز خشک 6 ماشہ عدس مسلم 6 ماشہ کزمازج 6 ماشہ عنب الثعلب خشک 6 ماشہ پانی میں جوش کر کے اس نیم گرم پانی سے کلیاں کرائیں۔ یا برگ درخت چنبیلی ایک تولہ پوست سرس ایک تولہ باؤبڑنگ ایک تولہ پوست کچنال ایک تولہ پانی میں جوش کر کے اس سے غرغرہ کرائیں۔ اگر مسوڑھوں میں پیپ پڑ گئی ہو تو پھٹکری 3 ماشہ نیلا تھوتھا 3 ماشہ کتھ سفید 6 ماشہ پانی میں جوش کرا کے اس سے کلیاں کرائیں یا نیلا تھوتھا ایک ماشہ کافور ایک ماشہ نوشادر 4 رتی پانی قدر حاجت میں حل کر کے اس کی پھریری ماؤف دانت پر لگائیں تو فوراً درد میں تسکین ہو جائے گی۔ یا اسپند سوختنی ایک تولہ پانی میں جوش کر کے کلیاں کرائیں۔ تسکین درد کے لئے عاقر قرحا ایک ماشہ اور کافور پیس کر ملنا بھی مفید ہے اور یہ سنون کا نسخہ بھی

مفید ہے- سہاگہ بریاں 6 ماشہ تمباکو خشک 6 ماشہ پھٹکری بریاں 6 ماشہ عاقر قرحا 3 ماشہ کباب چینی 3 ماشہ وج ترکی 3 ماشہ نیلا تھوتھا بریاں 3 ماشہ باریک پیس کر منجن بنائیں اور حسب ضرورت لگائیں- یا گل تمباکو ڈیڑھ تولہ پھٹکری بریاں 6 ماشہ سہاگہ بریاں 6 ماشہ مصطگی رومی 6 ماشہ وج ترکی 6 ماشہ نمک طعام 6 ماشہ عاقر قرحا 3 ماشہ فلفل سیاہ 3 ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور حسب ضرورت دانتوں پر ملیں-

اگر کیڑا پیدا ہو جانے کی وجہ سے ہو تو کمیلہ 6 ماشہ باؤبڑنگ 6 ماشہ پاؤ سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اس نیم گرم پانی سے کلیاں کرائیں اور روغن کمیلہ یا عرق عجیب کی پھریری ماؤف دانت پر لگائیں-

یا تخم گندنا 6 ماشہ تخم ترب 6 ماشہ اور لہسن 6 ماشہ کو پیس کر بکری کی چربی ایک تولہ میں ملا کر دھونی دیں یا عاقر قرحا ایک ماشہ نوشادر ایک ماشہ افیون 4 رتی پیس کر دانت کے سوراخ میں بھر دیں اور اوپر تھوڑا سا مزم لگا دیں- آرام ہونے کے بعد تقویت کے لئے قرص فولاد ایک عدد دواء لمسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر صبح و شام دیں- ہضم کی درستی کے لئے خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد کھلا دیا کریں- قبض کی حالت میں اطریفل زمانی 7 ماشہ یا ملین 4 قرص رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ہمراہ دینا مفید ہے- رخسارہ پر ورم ہو تو مکوہ خشک ایک تولہ مغز فلوس ایک تولہ مکوہ سبز قدر حاجت کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کرائیں-

پرہیز : مٹر، ماش کی دال، گوبھی، بینگن، پیاز، لہسن اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں سے اور اروی کچالو وغیرہ ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں گڑ اور تیل کی پکی ہوئی چیزیں بھی نہ کھائیں-

غذا : بکری کا شوربہ چپاتی مونگ ارہر کی دال کھچڑی اور ترکاریوں میں میتھی کا ساگ بتھوا چقندر وغیرہ دیں-

نوٹ : اس مرض میں اگر کسی دوا سے فائدہ نہ ہو تو دانت نکلوا دینے سے تکلیف رفع ہو جاتی ہے- آج کل ہندوستان میں پان اور تمباکو کا کثرت سے استعمال کرنا دانتوں کے لئے جس قدر مضرت کا باعث ہے شاید اس سے زیادہ کسی چیز سے نقصان نہیں پہنچتا- خصوصاً تمباکو کا استعمال تو بہت جلد اپنا مضر اثر پیدا کر دیتا ہے- اس لئے جہاں تک جلد ممکن ہو، اس بری عادت کو ترک کرنے کی کوشش کی جائے- اگرچہ پان کا استعمال اعتدال کے ساتھ جمع

امراض دندان کے لئے مفید ہے لیکن اس کی کثرت منافع سے زیادہ مضر ہے۔

تحرک الاسنان، دانتوں کا ہلنا

لوس ٹیتھ Loose Teeth

اگر 5-6 برس کے بچوں یا بوڑھوں کو یہ مرض لاحق ہو تو اس کے علاج کی ضرورت نہیں کیونکہ اس عمر کے بچوں کے دودھ کے کچے دانت ٹوٹتے ہیں اور بوڑھوں کو علاج سے کچھ نفع نہیں ہوتا کیونکہ بڑھاپے میں قدرتاً دانت گرنے کا زمانہ ہوتا ہے۔ البتہ اگر جوانوں کو یہ شکایت پیدا ہو جائے تو علاج کی طرف جلد توجہ کرنی چاہئے۔

اسباب وعلامات : کبھی رطوبات بلغمی رقیق دانتوں کی جڑوں میں جمع ہو کر دانتوں کو ہلانے کا باعث ہوتی ہیں۔ نزلہ اور زکام کے بعد بھی اکثر یہ مرض ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں منہ سے رطوبت بار بار اور کثرت سے نکلتی ہے۔ مسوڑھے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں کسی چیز کو کترنے یا چبانے کے وقت درد معلوم ہوتا ہے۔

علاج : عاقر قرحا 3 ماشہ بیخ کبر 3 ماشہ گلنار 3 ماشہ سعد کوفی 3 ماشہ پھٹکری بریاں 3 ماشہ گل سرخ 3 ماشہ سنبل الطیب 3 ماشہ سب کو پیس کر منجن بنائیں اور صبح وشام دونوں وقت دانتوں پر ملیں یا سنون پوست مغیلاں سنون چوب چینی سنون کلاں سے میں سے کوئی ایک منجن دانتوں پر صبح وشام دونوں وقت مل لیا کریں یا سماق 3 ماشہ چوب زرد 3 ماشہ گلنار 3 ماشہ پوست انار 3 ماشہ مازو سبز 3 ماشہ پھٹکری 3 ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور چند روز دانتوں پر ملیں۔ اگر چند روز تک ان ادویات کے استعمال سے فائدہ نہ ہو تو منضج جو فصل بطلاق زدق میں بیان کیا گیا۔ آٹھ دس روز پلا کر اسی طرح مسہل دیں۔ مسہل کے بعد تقویت کے لئے قرص فولاد ایک عدد دواء المسک معتدل جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر صبح وشام کھلا دیا کریں۔ یا خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح وشام کھانا کھانے کے بعد کھلائیں اور یہ سنون کا نسخہ بھی مفید ہے۔

چھالیہ سوختہ ایک تولہ پوست بادام سوختہ ایک تولہ ثمر ببول سوختہ ایک تولہ دندان فیل سوختہ ایک تولہ سعد کوفی 6 ماشہ زرورد 6 ماشہ دم الاخوین 6 ماشہ مائین خورد 6 ماشہ برادہ آہن ایک تولہ سنگ مقناطیس ایک تولہ شاخ گوزن سوختہ ایک تولہ کچلہ سوختہ ایک تولہ کرنجوہ سوختہ ایک تولہ مصطگی رومی 6 ماشہ مازو سبز 6 ماشہ کندر 6 ماشہ عاقر قرحا 6 ماشہ کتھ سفید 6 ماشہ

گجراتی بریاں 6 ماشہ پھٹکری 6 ماشہ سوہن مکھی 6 ماشہ پوست انار 6 ماشہ سنگجراحت 6 ماشہ کسیس سبز 6 ماشہ نیلا تھوتھا بریاں 6 ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور حسب ضرورت دانتوں پر صبح وشام ملیں۔

سنون دیگر نیلا تھوتھا بریاں 1 ماشہ قسط شیریں 1 ماشہ نمک لاہوری 1 ماشہ کتھ سفید 1 ماشہ زیرہ سفید بریاں 1 ماشہ کشنیز خشک بریاں ایک تولہ زنجبیل 6 ماشہ فلفل سیاہ 6 ماشہ مصطگی رومی 6 ماشہ کپور کچری 6 ماشہ کباب چینی 6 ماشہ بجرونتی 6 ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور صبح وشام دانتوں پر ملیں۔ ملنے کے بعد 2 گھنٹہ تک کلی نہ کریں اور پانی نہ پئیں۔

پرہیز : برف اور ٹھنڈا پانی پینے سے قطعی پرہیز کریں۔ تربوز خربوزہ بھنڈی نارنگی سنترہ کمرک وغیرہ کے کھانے اور چاول وغیرہ کھانے سے بھی پرہیز کریں۔

غذا : مونگ ارہر مسور کی دال بکری کا شوربہ چپاتی اور ترکاری میں میتھی کا ساگ چقندر وغیرہ دیں۔ چائے، انڈا، بسکٹ وغیرہ حسب عادت دیں۔

نوٹ : ببول کی لکڑی کی مسواک کرنا دانتوں کو مضبوط کرتا ہے منجن کے استعمال کے لئے صبح کے علاوہ بہترین وقت رات کو سوتے وقت کا ہے یعنی رات کو سوتے وقت دانتوں پر مل کر کلی کئے بغیر سو رہا کریں۔

تغیر لون الاسنان، دانتوں کا رنگ خراب ہو جانا

ٹارٹار Tartar

بعض اوقات دانتوں پر میل جم کر رنگت خراب ہو جاتی ہے۔

اسباب : دانتوں کو صاف نہ کرنا۔ میل کا جم جانا۔ خراب غذاؤں کا کھانا۔ مسواک کی مداومت نہ کرنا۔ بعض اوقات کسی خلط کا دانتوں کی طرف رجوع ہونا۔

علامات : دانتوں پر بھورے رنگ کی میل جم جاتی ہے۔ بعض دفعہ دانتوں کی رنگت سبز یا زرد یا سیاہ ہو جاتی ہے اور بدنما ہونے کے علاوہ آہستہ آہستہ دانت گرنے لگتے ہیں اور زیادتی میل کے باعث بعض اوقات دانتوں میں درد ہو جاتا ہے۔ منہ میں بدبو آنے لگتی ہے اور دانت ہلنے لگتے ہیں۔

علاج : پہلے مسواک یا برش یا منجن سے دانتوں کو صاف کریں۔ کھانا کھانے کے بعد چاندی

کی خلال یا نیم یا زرشک کے تنکے سے دانت کرید لیا کریں۔ تاکہ غذا کے ذرات دانتوں کی جھریوں میں رہ کر متعفن نہ ہو جائیں اور سنون مجلی دانتوں پر ملنے سے دانت صاف رہتے ہیں اور بیخ کبر افسنتین مصطگی عاقرقرحا ہر ایک 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں اور انہی دواؤں کو خشک باریک پیس کر بطور منجن دانتوں پر ملیں۔ اگر کسی خلط کے غلبہ سے ہو تو اس کے موافق منضج پلا کر مسہل دیں اور جوارش جالینوس 7 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ صبح وشام کھانا کھانے کے بعد کھلانا ہضم کو درست کرتا ہے اور منہ کو خوشبودار رکھنے کے علاوہ دانتوں کی حفاظت کے لئے بھی مفید ہے۔

پرہیز : سردپانی، برف، ترش اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

غذاء : بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی مونگ کی دال کدو خرفہ پالک چقندر ترئی ٹنڈا وغیرہ ترکاریاں حسب عادت دیں۔

صریر الاسنان فی النوم وضرس (یعنی)

دانتوں کا سوتے میں چبانا اور ترش ہو جانا

اری ٹیشن ان ٹیتھ — *Irritation In Teath*

بعض اشخاص کو یہ عارضہ لاحق ہوتا ہے کہ سوتے میں اس طرح منہ چلاتے ہیں جیسے کوئی شخص کچھ کھاتا ہو اور دانتوں کی رگڑ یعنی کڑکڑ کی آواز آتی ہے۔ بعض دفعہ دانت ایسے ترش ہو جاتے ہیں۔ جیسے املی کمرک یا نارنگی کھانے کے بعد اکثر ہو جایا کرتے ہیں اور ایسی حالت میں دانت کے نیچے کوئی چیز آ جائے تو چبانے میں تکلیف معلوم ہوتی ہے۔

اسباب : چونکہ یہ عارضہ اکثر رطوبت کی زیادتی سے ہوتا ہے۔ اس لئے اکثر بچے اور بوڑھے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوا کرتے ہیں۔ بعض دفعہ ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے اور کھانے پینے میں احتیاط نہ رکھنے سے جوان آدمی بھی اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کبھی آنتوں کے کیڑوں کی وجہ سے بھی انسان دانت چباتا ہے۔ بعض دفعہ دانت کا چبانا صرع ہو جانے کا مقدمہ ہوتا ہے۔ بعض دفعہ کسی ترش چیز کے کھانے سے بھی دانت کھٹے ہو جاتے ہیں۔

علامات : مریض کے منہ سے پانی بہنا معدے کی حالت اور ہضم کا درست نہ ہونا جمائیاں اور انگڑائیاں کثرت سے آنا سوتے میں دانت کڑکڑ چبانا اور منہ چلانا جیسے کوئی چیز

کھاتے وقت منہ چلایا جاتا ہے۔ ضرس کی شکایت میں دانت کے نیچے کوئی چیز چبانے کو دبانے سے اس قدر تکلیف ہوتی ہے کہ جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

علاج : اصل سبب کو معلوم کریں اور رفع کرنے کی کوشش کریں۔ اگر کوئی ترش چیز کھانے سے دانت ترش ہو گئے ہوں تو ایسی چیز کا استعمال ترک کر دیں۔ اگر معدہ کی ترشی سے ہوں تو قرص ملین 5 ماشہ یا اطریفل ملین 5 ماشہ یا حب تنکار 4 میں سے کوئی چیز کھلائیں۔ تاکہ دو تین اجابتیں صاف ہو کر شکایت رفع ہو جائے اور نمک کو گرم کر کے چبانا۔ یا خرفہ کا ساگ یا پنیر چبانا یا گرم گرم کباب دانتوں کی ترشی کو فوراً رفع کر دیتا ہے اور دانتوں کی ترشی دور کرنے کے لئے چاندی کا چھلہ منہ میں کچھ عرصہ تک رکھنا یا گرم روٹی کا نوالہ دانتوں کے تلے دبانا بھی مفید ہوتا ہے۔ ان تراکیب سے دانتوں کی ترشی جاتی رہتی ہے۔

اگر رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے دانتوں کا چبانا اور ترش ہونا ہو تو بطلان ذوق میں جس طرح تحریر کیا گیا ہے۔ منضج پلا کر مسہل دیں۔ شام کو منضج کے اثناء میں بادیان 5 ماشہ باریک پیس کر گلقند عسلی 2 تولہ میں ملا کر کھلا دیا کریں اور جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں 5 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ کے ہمراہ صبح وشام کھانا کھانے کے بعد دینا بھی مفید ہے۔ اگر دیدان کی وجہ سے ہو تو وہ علاج کریں جو دانتوں کے کیڑوں کے علاج میں بیان کیا گیا اور زنجبیل بریاں ایک تولہ نمک طعام 3 ماشہ ملا کر دانتوں پر ملنے بھی دانتوں کی ترشی رفع ہو جاتی ہے۔

پرہیز : ماش کی دال آلو اروی بھنڈی شلغم گوبھی اور دیگر ریاح پیدا کرنے والی اور غلیظ چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

غذا : بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی مونگ، ارہر کی دال کریلا ترئی میتھی کا ساگ نان پاؤ بسکٹ چائے وغیرہ حسب عادت دیں۔

ورم لثہ (یعنی) مسوڑھوں کی سوجن

جنجوائٹس Gingivitis

ولثہ دامیہ (یعنی مسوڑھوں سے خون جاری ہونا

بلیڈنگ گم Bleeding Gum

اسباب : کبھی بچوں کے دانت نکلنے کی حالت میں مسوڑھے سوج جاتے ہیں اور کبھی کسی خلط کے بڑھ جانے سے یا کسی تیز دوا مثلاً پارہ وغیرہ کے کسی مرکب کو بے احتیاطی کے ساتھ استعمال کرنے سے اور کبھی کسی دانت کی خرابی یا ہلنے سے مسوڑھے متورم ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ فساد خون کے باعث اور کبھی مسوڑھوں کی رگیں کمزور ہو جانے کے سبب سے مسوڑھوں سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

علامات : اگر خون یا صفرا کی زیادتی کے باعث ورم حار ہو تو ورم کے مقام پر درد اور ٹیسیں ہوں گی اور مقام ورم پر سرخی ہو گی۔ اگر ورم بارد بلغمی یا سوداوی ہو گا تو ورم کا مقام مائل بہ سفیدی یا گدلا ہو گا اور درد کم ہو گا اگر خون کا جاری رہنا فساد خون کے سبب سے ہو تو دیگر علامات زیادتی اور فساد خون کی پائی جائیں گی۔ اگر محض رگوں کی کمزوری کی وجہ سے ہو تو رگیں خون سے پر اور نیلی ہوں گی لیکن دیگر علامات زیادتی اور فساد خون کی اس کے ہمراہ نہیں ہوں گی۔ اگر کسی پارہ کے مرکب یا کسی تیز دوا کے استعمال سے ہو تو ایسی دوا کا پہلے استعمال کرنا اس کا شاہد ہو گا۔ کسی دانت وغیرہ کے ہلنے یا خرابی سے ہو تو اس کی تکلیف موجود ہو گی۔

علاج : اگر بچوں کو دانت نکلنے کی تکلیف سے ورم ہو گیا ہو تو شہد میں تھوڑا سا نمک پیس کر ملائیں اور مسوڑھوں پر روزانہ ملیں۔ تاکہ دانت جلد نکل آئیں۔ اگر اس طریقہ سے فائدہ نہ ہو تو چلیپا شکل کا مسوڑھے میں شگاف دلوا دیں اور بچہ کو قبض نہ ہونے دیں۔ رفع قبض کے لئے بادیان 3 ماشہ مویز منقیٰ 5 دانہ پانی میں پیس کر ترنجبین ایک تولہ ملا کر گرم کر کے پلائیں۔ اگر جوانوں کو دانت کی کسی خرابی سے ورم ہو تو اس کا علاج کریں۔ دانت اگر ہلتا ہو اور جڑ چھوڑ دی ہو تو دانت کو نکلوا دیں کسی تیز دوا یا پارہ کے استعمال سے ہو تو ایسی دوا کا استعمال ترک کرا دیں۔ اگر کسی خلط کی زیادتی سے ہو تو حسب ضرورت تنقیہ کرائیں۔ ورم حار

میں موافق قلاع دموی کے اور ورم بارد میں موافق قلاع بلغمی کے علاج کریں اور خون کا جاری رہنا اگر خون کی زیادتی اور فساد سے ہو تو فصد کرائیں اور مصفی خون دوائیں پلائیں۔

اگر محض مسوڑھوں کی رگوں کے کمزور ہو جانے سے ہو تو قابض دوائیں لگائیں اور مقویات کا استعمال کرائیں اور پھٹکری 6 ماشہ باریک پیس کر ایک بوتل پانی میں ملا کر اس سے کلیاں کرائیں۔ ورم دور کرنے اور خون روکنے کے لئے بے حد مفید ہے اور گل بابونہ 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ تخم کتاں 6 ماشہ تخم حلبہ 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر اس سے کلیاں کرانا بھی مفید ہے اور پوست خشخاش 2 تولہ کو پانی میں جوش دے کر تکمید کرنا بھی مفید ہے اور یہ منجن مسوڑھوں پر ملیں۔ مصطگی رومی 3 ماشہ مازو سبز 3 ماشہ کتھ سفید 3 ماشہ پھٹکری بریاں 3 ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور حسب ضرورت صبح وشام مسوڑھوں پر ملیں۔ یا سہاگہ بریاں مازو سبز کباب چینی ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور مسوڑھوں پر ملیں اور اس نسخہ کی کلیاں کرائیں۔ پوست درخت سرس 2 تولہ پوست درخت جھڑبیری 2 تولہ پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں اور مکوہ خشک 7 ماشہ فوفل 7 ماشہ باؤبڑنگ 7 ماشہ پوست ہلیلہ زرد 7 ماشہ عدس مسلم ایک تولہ برگ چنبیلی ایک تولہ پانی میں جوش دے کر کلیاں کرانا بھی مفید ہے اور برگ چنبیلی، برگ کھجور ایک ایک تولہ پھٹکری 3 ماشہ عاقر قرحا 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر اس سے کلیاں کرانا بھی مفید ہے اور سنون پوست مغیلاں یا سنون کلاں یا سنون زرد میں سے کوئی ایک سنون حسب ضرورت دانتوں اور مسوڑھوں پر ملنا بھی مفید ہوتا ہے اور یہ سنون بھی دانتوں سے خون آنے کو روکتا ہے۔

کتھ سفید مازو سبز پھٹکری بریاں، زرورد گلنار فارسی کندر اقاقیا سنگجراحت ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور یا کزمازج گلنار فارسی طباشیر پوست انار ترش گلسرخ شاخ گوزن سوختہ دم الاخوین سب ہموزن کوٹ چھان کر سنون بنائیں اور مسوڑھوں پر ملیں اور اس دوا کی کلیاں کرانا بھی خون آنے کو روکتا ہے۔

پوست ببول ایک تولہ پوست انار ایک تولہ ریش برگد ایک تولہ مازو سبز ایک تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے کلیاں کرائیں اور سنون چوب چینی یا سنون مسی مسوڑھوں اور دانتوں پر ملنے سے بھی دانت مضبوط ہو جاتے ہیں اور خون آنا بھی بند ہو جاتا ہے۔

<u>پرہیز</u>: ماش کی دال، اروی، آلو بھنڈی، مٹر اور بادی چیزوں اور غلیظ چیزوں کے استعمال سے اور ٹھنڈے پانی کے استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا : بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی مونگ کی دال ارہر کی دال کریلا میتھی کا ساگ بسکٹ نانپا وغیرہ حسب عادت استعمال میں رکھیں۔

امراض الحلق (یعنی) حلق کی بیماریاں

ڈیزیز آفدی تھروٹ

Disease Of the Threat

امراض حلق میں وہ چند خاص خاص بیماریاں بیان کی جائیں گی جو حلق میں اور لہات یعنی کوے اور حنجرہ یعنی نرخرہ میں اور قصبتہ الریہ یعنی ہوا کی نالی میں اور مری یعنی غذا کی نالی میں اور بعض مشہور غدود مثل لوزتین وغیرہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

حلق کی مختصر تشریح ومنافع معہ متعلقات

اگر حلق اور اس کے متعلقات کی مفصل تشریح لکھی جائے تو مضمون بہت طویل ہو جائے گا۔ اس لئے یہاں صرف ضروری اور مختصر تشریح لکھی جاتی ہے۔ جس کو ناظرین آسانی سے سمجھ سکیں۔

حلق : اس فضا اور کشادہ مقام کا نام ہے جہاں سے مری (غذا کی نالی) شروع ہوتی ہے اور ہوا بھی پہلے منہ میں باقاعدہ پہنچ کر اسی مقام سے اپنا راستہ لیتی ہے۔

حنجرہ : یعنی آلہ آواز زبان کی جڑ کے نیچے اور بلعوم یعنی غذا کی نالی کے سامنے کے حصہ کا نام ہے۔ اس کا اوپر کا حصہ چوڑا اور مثلث اور نیچے کا حصہ گول اور تنگ ہوتا ہے۔ اس کے سامنے کے درمیان ایک ابھار ہوتا ہے جسے کنٹھہ کہتے ہیں اور جو جوانی میں خوب نمایاں ہو جاتا ہے۔ حنجرہ کی ساخت غضروفی ہے اور یہ غضروف تعداد میں 5 ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں غشاء مخاطی عضلات عروق اعصاب اور رباطات بھی اس کی ساخت میں شامل ہیں۔

حنجرہ کے بالائی سوراخ پر پان کی شکل کی ایک غضروف یا کری لگی رہتی ہے جسے لسان المزمار کہتے ہیں۔ حرکات تنفس کے وقت یہ کری عمودی طور پر کھڑی رہتی ہے اور نوالہ نگلتے وقت یہ نیچے اور پیچھے کی طرف جھک کر حنجر کے سوراخ کو بند کر دیتی ہے۔

تاکہ کھانے پینے کی شئے حنجرہ میں نہ چلی جائے۔ اگر اتفاقیہ کوئی چیز اس سوراخ کے قریب چلی جاتی ہے تو سخت کھانسی اٹھتی ہے جس کو عام طور پر اچھو آنا کہتے ہیں۔

حنجرہ کے اندر کی طرف آواز کی تاریں ہوتی ہیں جنہیں وتران الصوتیاں کہتے ہیں۔ یہ

تاریں رباطات اور غشاء لعابی سے بنتی ہیں اور آواز انہی تاروں کی حرکت سے پیدا ہوتی ہے۔

قصبہ الریہ یعنی ہوا کی نالی گردن کے پانچویں مہرے کے مقابل حنجرہ سے شروع ہو کر سیدھے طور پر گردن میں نیچے کو جاتی ہے اس کا طول ساڑھے چار انچ اور خول پون انچ ہوتا ہے۔ اس کے سامنے کی سطح گول اور محدب لیکن پچھلی سطح چوڑی اور چپٹی ہوتی ہے اور غذا کی نالی یعنی مری سے ملی رہتی ہے اس کی مذکورہ بالا دونوں شاخیں دونوں پھیپھڑوں میں جاکر شاخ در شاخ ہوجاتی ہیں۔

بلعموم یعنی غذا کا راستہ یہ قیف کی طرح جھلیوں اور عضلات کا بنا ہوا غذا کی نالی کا وہ حصہ ہے جو ناک منہ اور حنجرہ کے پیچھے واقع ہے اس کا بالائی سرا چوڑا کھوپڑی کے پیندے کے ساتھ اور زیریں سرا گردن کے پانچویں مہرے کے برابر مری سے ملا رہتا ہے۔ اس کی طوالت ساڑھے چار انچ ہوتی ہے۔ اس کے جوف میں سات سوراخ ہوتے ہیں۔ دو ناک کے نتھنوں کے پچھلے سوراخ۔ دو کان کی نالیوں کے سوراخ ایک منہ کا سوراخ ایک مری کا سوراخ ایک حنجرہ کا سوراخ۔

مری، یعنی غذا کا راستہ : حلق سے شروع ہو کر گردن میں ہوا کے راستہ کے پیچھے اور نیچے جاکر مہروں کے ستون کے سامنے حجاب حاجز کے سوراخ میں سے گزر کر پشت کے دسویں مہرے کے مقابل معدے کے بالائی سوراخ یعنی فم معدہ تک پہنچتا ہے۔ اس کی ساخت میں تین قسم کے پرت ہوتے ہیں۔ بیرونی پرت عضلاتی ریشوں کا درمیانی خانہ دار جھلیوں کا اور اندر غشاء لعابی کا اندرونی پرت میں بہت سے غدود ہوتے ہیں جو اپنی لیس دار رطوبات سے اس کو تر رکھتے ہیں۔

لوزتین یہ دو غدود حلق کے دونوں جانب تالو کے سامنے اور پچھلے ستونوں کے درمیانی فاصلے میں رہتے ہیں۔ ان کی شکل گول یا بیضوی ہوتی ہے۔ ان کی اندرونی سطح پر چند غدودوں کے سوراخ نظر آتے ہیں۔ جن کے اختتام پر چھوٹی چھوٹی بند تھیلیاں ہوتی ہیں جن میں ایک قسم کی گاڑھی رطوبت بھری رہتی ہے۔ اس غدود کے نیچے اور اندر کی طرف کان کی نالی کا سوراخ کھلتا ہے اگر یہ غدود بڑھ جائے تو مریض بہرہ ہو جاتا ہے۔

اگرچہ گردن اور منہ میں اور بعض زبان کے نیچے اور جبڑے کے نیچے اور غدود بھی ہیں لیکن طوالت کے خیال سے ان کے بیان کو ترک کیا جاتا ہے۔

لھات یعنی کو اغشاء لعابی کا ایک بڑھاؤ ہے جو دونوں پہلوؤں پر آزاد ہے اور ہر دو جانب ایسی غشاء کی چٹیں ہیں جو حلق کے سوراخ پر اوپر کی جانب واقع ہے۔ جس کا اوپر کا سرا

نرم تالو کی غشاء لعابی سے ملحق ہے۔

امراض حلق میں کلی طور پر بہترین علاج فصد ہے۔ اگر استفراغ کی ضرورت ہو تو بلا منضج استعمال کرائے فوراً ضرورت کے لئے مسہل بھی دے سکتے ہیں۔ نیز حلق کی بیماریوں میں شدت تکلیف کے وقت ہاتھ پاؤں کھینچ کر باندھنا بھی ایک مفید تدبیر ہے۔

درد گلو و خناق یعنی گلے کا درد اور سانس نہ لے سکنا یا کوئی چیز نگل نہ سکنا

لیرنجائٹس و فرنجائٹس Feryngitis Laryngitis

ایسافیجائٹس ویوولائٹس Twlitis Esophagitis

یہ دراصل ایک شدید موذی اور مہلک ورم ہوتا ہے۔ جو کبھی مری (غذا کی نالی) کے عضلات میں اور کبھی حنجرہ میں (ہوا کی نالی) میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر مریض کو سانس لینے میں تکلیف معلوم ہو تو ورم حنجرہ اور اگر کسی چیز کے نگلنے میں تکلیف معلوم ہو تو ورم مری سمجھنا چاہئے۔ بعض دفعہ لوزتین کے یا لہات کے متورم ہو جانے سے بھی یہ شکایت پیدا ہوتی ہے۔ مذکورہ بالا شکایات کو یونانی اطباء خناق کے نام سے موسوم کرتے ہیں لیکن طب جدید میں ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ بیان ہے اسی وجہ سے ہر ایک علیحدہ اور خاص نام سے موسوم ہے لیکن چونکہ علامات اور علاج تقریباً ان سب کے ایک ہی سے ہوتے ہیں اس لئے ایک ہی بیان میں ان سب کو لے لیا گیا ہے۔

اسباب: حلق کی سوزش یا کوا گرنا، گرد و غبار یا کسی خراشدار چیز کا حلق میں چلے جانا، سردی اور مرطوب ہوا میں رہنا جسم میں خون یا صفرا کا زیادہ ہو جانا، نزلہ اور زکام ہو جانا۔

علامات: خفیف لرزے سے بخار ہو جاتا ہے۔ حلق میں خشکی اور کھرکھراہٹ معلوم ہوتی ہے اور حلق میں گرانی اور درد کی شکایت ہو جاتی ہے خراش ہو کر بار بار کھانسی آتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گلے میں کوئی چیز اٹکی ہوئی ہے اس لئے مریض بار بار لب نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔ لب نگلنے میں تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ کھنکار کے ساتھ کبھی بلغم نکلتا ہے۔ منہ کا ذائقہ خون کی زیادتی میں میٹھا اور صفرا کی زیادتی میں کڑوا اور بلغم کی زیادتی میں پھیکا

ہوتا ہے- اگر ورم کان کی اندرونی نالی کی طرف بڑھ جائے تو مریض بہرہ ہو جاتا ہے آواز بھرائی ہوئی یا بیٹھ جاتی ہے- اگر مرض شدید ہو تو بیرونی جانب بھی سرخی اور ورم معلوم ہوتا ہے اور سانس رک کر آتا ہے-

علاج : اگر بخار شدید ہو پیاس کی شدت ہو حلق میں جلن اور سوزش معلوم ہوتی ہو اور کرب و بے چینی ہو تو سمجھنا چاہئے کہ صفرا اور خون کی زیادتی ہے- ایسی حالت میں مریض اگر جوان ہو تو فصد سرار و کھلوائیں اور بقدر طاقت مریض خون نکالیں یا دونوں کانوں کے پیچھے اور گردن کے درمیان جونکیں لگوائیں اور دوسرے روز بھی انہی تدابیر پر عمل کریں- زبان کے نیچے کی رگ کی فصد بھی لینا خناق کی حالت میں مفید تدبیر ہے لیکن ایسی رگوں کی فصد کسی لائق اور ہوشیار جراح سے کرائیں اور ابتداء میں پنڈلیوں اور دونوں شانوں کے درمیان یا ٹھوڑی کے نیچے سینگیاں لگوانا بھی بے حد مفید ہے فصد کے بعد خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلا کر اوپر سے بیدانہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب 5 دانہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب ملا کر شربت توت سیاہ 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور گلنار 4 ماشہ کوکنار 4 عدد کزمازج 6 ماشہ عدس مسلم ایک تولہ کشنیز خشک 6 ماشہ عنب الثعلب خشک 6 ماشہ پانی میں جوش کرا کے نیم گرم غرغرہ کرائیں اور مغز املتاس 5 تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر مصری 2 تولہ جوش کر کے پلائیں- تاکہ دو تین اجابتیں ہو کر معدہ اور آنتیں صاف ہو جائیں- معدہ اور آنتوں کی صفائی کے بعد بیدانہ 3 ماشہ عرق شاہترہ 6 تولہ عرق مرکب مصفی خون 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت توت 2 تولہ شامل کر کے چند یوم متواتر پلائیں-

نزلہ کی وجہ سے ہو تو بیدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ گاؤزبان 5 ماشہ پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت توت سیاہ 2 تولہ شامل کر کے پلائیں- اگر ضعف شدید ہو تو اسی دوا کے ساتھ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر پہلے کھلا دیں-

اگر سردی کی وجہ سے ہو تو گلے کو گلوبند سے ڈھانکیں تاکہ سرد ہوا سے حفاظت رہے اور گل بنفشہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 گاؤزبان 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ پانی میں جوش کر کے مل کر چھان کر شربت توت سیاہ 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور چونہ پانی میں حل کر کے یا شہد میں ملا کر گلے پر لیپ کریں اور عنب الثعلب ایک تولہ مغز فلوس ایک تولہ آب عنب الثعلب سبز قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں- شدید درد کی حالت میں مرکمی ایک ماشہ افیون ایک ماشہ زعفران 4 رتی ہری مکوہ کے پتوں کے پانی میں پیس کر گلے پر نیم گرم ضماد کریں

اور پوست جھڑبیری ایک تولہ پوست کچنال ایک تولہ برگ توت سیاہ ایک تولہ پانی میں جوش کرا کے نیم گرم غرغرہ کرائیں اور کچھوے کا شکم چاک کر کے گلے پر باندھنا بھی نہایت مفید ہوتا ہے آرام ہونے پر تقویت دماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ صبح کو کھلا دیا کریں۔ حتی الامکان قبض نہ ہونے دیں اور پوست خشخاش 2 تولہ پانی میں جوش کر کے فلالین کا ٹکڑا اس میں بھگو کر گلے میں ورم کے مقام پر نیم گرم ٹکور کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور چرچٹہ 6 ماشہ کوٹ کر چلم میں رکھ کر حقہ پلانا بھی اس شکایت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ ضماد محلل جو ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور خناق کی حالت میں بھی مفید ہے۔ مغز فلوس خیار شنبر 9 ماشہ صبر زرد 6 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ گیرو 6 ماشہ ہری مکوہ قدر حاجت کے عرق میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں اور اسی نسخہ میں زمانہ مرض اور عوارض کے لحاظ سے کمی بیشی کی جاتی ہے۔ چنانچہ کان کے پیچھے یا گلے میں درد اور ورم ہو تو جدوار خطائی 3 ماشہ آنبہ ہلدی 6 ماشہ اور کالی زیری 3 ماشہ اضافہ کر دیتے ہیں اگر درد شدید ہو تو اسی ضماد محلل میں روغن گل ایک تولہ ملا کر لگانا چاہئے اور گلنار کوکنار والا غرغرہ جو اوپر لکھا جا چکا ہے۔ برگ توت سبز 5 عدد اضافہ کر کے استعمال کرانا بھی مفید ہے۔ کبھی اسی غرغرہ میں عناب 5 دانہ تخم خطمی 7 ماشہ برگ امرود سبز 5 عدد بھی اضافہ کرتے ہیں اور انتہائے خناق میں مغز فلوس خیار شیر 2 تولہ بھی اضافہ کر دیتے ہیں۔ غرغرہ دیگر درد حلق اور خناق بلغمی کے لئے برگ توت سبز ایک تولہ فلفل سیاہ 7 دانہ سبوس گندم 9 ماشہ تخم خطمی ایک تولہ کباب چینی 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر غرغرہ کرائیں۔

پرہیز : گوشت، گڑ تیل اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

غذا : نرم ہلکی اور زود ہضم غذا آش جو یا مونگ کی دال کا پانی یا گیہوں کا پتلا دلیہ دیں۔ افاقہ کے بعد کدو، تری، پالک، خرفہ، مونگ کی دال وغیرہ چپاتی سے دیں۔

نوٹ : اگر سنگ پشت یعنی کچھوے کو پکڑ کر اس کا منہ مریض کے منہ کے اس قدر قریب رکھیں کہ کچھوے کے سانس کی ہوا مریض کے منہ میں جاتی رہے تو خناق کے لئے عجیب الاثر علاج ہے۔ مرض کی شدت کی حالت میں جلد سے جلد فصد یا جونکوں کا عمل کرائیں ورنہ اندیشہ ہوتا ہے کہ سانس رک کر مریض ہلاک نہ ہو جائے۔ خناق کی ایک قسم ہے جس کو خناق کلبی کہتے ہیں۔ اس میں مریض کتے کی طرح منہ کھلا رکھتا ہے اور زبان باہر نکالے رکھتا ہے اور ایک قسم ایسی ہے جس میں مریض کلام کرنے اور نگلنے کی قوت نہیں رکھتا اور جو چیز پیتا ہے۔ ناک کے راستہ خارج ہو جاتی ہے اس کو ذبحہ کہتے ہیں یہ دونوں قسمیں بدترین اقسام سے

ہیں۔ اس قسم کی شدید تکالیف سے مریض 3-4 دن ہی میں ختم ہو جاتا ہے۔ ان اقسام کا علاج جیسے مثل خناق دموی اور صفراوی کے کرنا چاہئے۔

استرخاالّلہاۃ (یعنی) کوا گرنا

یوویلا ریلیکسڈ Uvaiarelaxed

بعض دفعہ حلق کی خراش یا سوزش یا بلغم کی زیادتی سے حلق کی جھلی ڈھیلی ہو کر کوا گر پڑتا ہے۔

علامات: کوا ڈھیلا اور لمبا ہو کر نیچے کو لٹک جاتا ہے جس سے حلق میں خراش ہوتی ہے بار بار خشک کھانسی آتی ہے۔ چت لیٹنے سے کھانسی میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ اور کبھی کھانسی کی شدت سے اس قدر جی متلاتا اور تکلیف ہوتی ہے کہ قے ہو جاتی ہے۔

علاج: پھٹکڑی 3 ماشہ، مازو سبز 3 ماشہ گلنار 3 ماشہ سہاگہ 3 ماشہ آدھ سیر پانی میں جوش کر کے اس سے غرغرہ کرائیں اور گل سرخ ایک ماشہ مازو سبز ایک ماشہ چھالیہ ایک ماشہ گلنار ایک ماشہ سماق ایک ماشہ باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں چھان کر چمچے میں رکھ کر یا انگلی سے کوے پر لگا دیں یا دانتوں میں لگانے کی مسی پورے پر لگا کر اس سے گرے ہوئے کوئے کو اٹھا دیں اور گل ملتانی ایک تولہ سرکہ میں مخلوط کر کے ایک کپڑے پر لگا کر تالو پر لگائیں۔

یا قرص نقرہ مرکب ایک عدد قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش جالینوس 6 ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں اور جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں 7 ماشہ غذا کے بعد استعمال کرائیں اور پھٹکری بریاں 3 ماشہ مازو سبز 6 ماشہ برگ حنا 6 ماشہ کشنیز خشک 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر اس سے غرغرے کرائیں اور مازو سبز پھٹکری بریاں باریک پیس کر کوے پر لگائیں۔

پرہیز: ترش اور بادی و ثقیل چیزوں سے کرائیں۔

غذا: نرم ہلکی زود ہضم مثلاً گیہوں کا دلیہ آش جو مونگ کی دال کا پانی وغیرہ دیں۔ افاقہ ہو جانے پر شوربہ چپاتی مونگ کی دال وغیرہ حسب عادت دیں۔

نوٹ: اس مرض میں جب کسی علاج سے فائدہ نہ ہو تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے آپریشن کرائیں۔ کوے کو ایک تہائی کٹوا لینے سے یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ اکثر گلے کی بیماریوں میں کوے کے گر جانے اور اس کے حلق میں سرسراہٹ کے سبب سے بھی کھانسی آیا

کرتی ہے۔

عسر البلع، مشکل سے نگلنا

ٹانسلائیٹس Tonsilitis

عموماً اس مرض کا سبب مختلف قسم کے اورام ہوتے ہیں۔ جن کی وجہ سے حلق کے غدود یعنی لوزتین متورم ہو کر نگلنے میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔

اسباب : کبھی گرمی اور خشکی کی وجہ سے اور بعض دفعہ رطوبات بلغمیہ کی زیادتی اور نزلہ سے حلق کے غدود متورم ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : جب گرمی اور خشکی کی وجہ سے حلق کے غدود متورم ہوں تو مریض کا منہ خشک ہو گا۔ پیاس زیادہ لگے گی اور بھوک کم ہو گی اور حلق میں سوزش ہو گی۔ اگر بلغمی رطوبات کی زیادتی سے ہو تو پیاس کم ہو گی منہ سے رطوبت زیادہ بہے گی۔ تھوک کثرت سے آئے گا۔ گرم چیزوں اور چائے وغیرہ کے پینے سے نفع معلوم ہو گا۔ بہرحال کسی وجہ سے بھی ہو مریض کو پانی پیتے یا کوئی چیز نگلتے وقت سخت تکلیف معلوم ہوتی ہے۔

علاج : باہر گلے پر جس جگہ دبانے سے درد معلوم ہو شہد اور چونے کا لیپ کریں۔ گرمی کی وجہ سے ہو تو گاؤزبان 3 ماشہ بہدانہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان 6 تولہ عرق شاہترہ 6 تولہ میں بھگو کر لعاب نکالیں اور اسی عرق میں تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ مغز کدوئے شیریں 3 ماشہ عناب 5 دانہ پیس کر شیرہ نکال کر ملا لیں اور شربت توت سیاہ 2 تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں اور تازہ دودھ سے غرغرہ کرائیں اور برگ شہتوت ایک تولہ عدس مسلم ایک تولہ کو کنار 2 عدد پانی میں جوش کر کے نیم گرم غرغرہ کرائیں یا کتھ سفید 6 ماشہ پھٹکری 3 ماشہ پانی میں جوش کر کے اس سے غرغرہ کرائیں۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو وہ تدابیر عمل میں لائیں جو خناق میں بیان کی گئیں۔ آرام ہونے کے بعد تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ صبح کو چند یوم دیں۔ شربت توت 2 تولہ سیاہ گاہے گاہے چٹانا بھی مفید ہوتا ہے۔ رطوبات کی زیادتی سے ہو تو انیسون 5 ماشہ مصطگی 5 ماشہ سنبل الطیب 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں اور ایک ماشہ پیس کر گلقند 2 تولہ میں ملا کر کھلائیں یا جوارش جالینوس 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق پان 6 تولہ

شربت توت سیاہ 2 تولہ ملا کر پلائیں- پیاس کی زیادتی کی وجہ سے ہو اور حلق میں سوزش بھی ہو تو بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ پانی میں جوش دے کر شربت توت 2 تولہ شامل کر کے صبح وشام پلائیں- اگر سوزش نہ ہو اور پیاس وغیرہ کی شکایت نہ ہو بہدانہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ گاؤزبان 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت توت سیاہ 2 تولہ ملا کر پلائیں قبض ہو تو لعوق سپستان خیار شنبری ایک تولہ اسی نسخہ میں شامل کر کے دیں-

پرہیز : گرمی کی وجہ سے ہو تو گرم چیزوں سے اور لہسن پیاز گرم مصالحہ سرخ مرچ وغیرہ کے کثرت استعمال سے پرہیز کرائیں- سردی یا نزلہ سے ہو تو سرد ہوا سے پرہیز کرائیں- بادی اور بلغم پیدا کرنے والی چیزیں نہ کھلائیں اور چکنی چیزوں سے بھی پرہیز کرائیں-

غذا : شدت مرض میں رقیق غذا مثل یخنی شوربہ یا گیہوں کا دلیہ یا مونگ ارہر کی دال کا پانی وغیرہ دیں- افاقہ ہونے پر بکری کا شوربہ چپاتی مونگ ارہر کی دال کھچڑی کدو ترئی ٹنڈا پالک وغیرہ کی ترکاری دیں-

بحۃ الصوت، آواز بیٹھ جانا

ہوارس نس — Hoarseness

سانس لینے میں ہوا کی آمدورفت کے لئے حنجرہ کا بالائی سوراخ کھلا رہتا ہے بولتے اور گاتے وقت آواز کی تاریں جو حنجرے کے اندر لگی رہتی ہیں- تن کر ہوا کے منفذ کو تنگ کر دیتی ہیں- پس ان کو کھنچی ہوئی آواز کی تاروں میں ہوا زور سے لگ کر آواز پیدا کرتی ہے- بعض اوقات آلہ آواز یعنی لسان المزمار کی ساخت میں کسی وجہ سے تغیر پیدا ہو کر آواز بیٹھ جاتی ہے اور گلا پڑ جاتا ہے-

اسباب : دھوئیں غبار وغیرہ کا سانس کے اندر چلا جانا- تیز اور تند آواز سے کچھ کلام کرنا عرصہ تک تقریر کرنا، لیکچر دینا، بلند آواز سے گانا غلطی سے سیندور کھا جانا- گرمی اور خشکی کی زیادتی یا خلط صفراوی کا غالب ہو جانا- کبھی بارش میں بھیگنے یا زیادہ سردی لگنے یا ٹھنڈی چیزوں کے کھانے پینے سے بلغم زیادہ پیدا ہو جاتا ہے- جس کی وجہ سے آواز بیٹھ جاتی ہے-

علامات : اگر گرمی کی وجہ سے ہو تو پیاس زیادہ معلوم ہو گی۔ منہ خشک ہو گا۔ صفرا کی زیادتی میں زبان کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ سردی کی وجہ سے ہو تو گلے میں کھرکھراہٹ اور بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ بلغم زیادہ نکلتا ہے۔

علاج : اگر کسی بیرونی سبب سے مثلاً دھوئیں اور غبار وغیرہ سانس کے ساتھ چلے جانے یا لیکچر دینے تقریر کرنے اور گانے سے ہو تو ایسی حالت میں چراغ کا گل پان میں رکھ کر کھلانا مفید ہے۔ اسی طرح ادرک چبانے سے بھی آواز کھل جاتی ہے خولنجان 2 رتی یا پان کی جڑ پان میں کھانی بھی مفید ہے۔ اگر سیندور کھانے کی وجہ سے ایسا ہو تو تمباکو کا جلا ہوا گل جو حقہ میں ہوتا ہے ایک سیر پانی 5 سیر میں بھگو دیں۔ 3-4 دن کے بعد اس میں سے صاف پانی نتھار کر رکھیں اور اس پانی کو کڑھائی میں پکائیں۔ خشک ہونے کے بعد جو کڑھائی میں تیز اور نمکین جوہر باقی رہے اس کو چھری وغیرہ سے کھرچ کر رکھ لیں۔ یہ جوہر پان میں ڈال کر کھانے سے دو تین دفعہ ہی میں آواز کھل جاتی ہے۔ گرمی اور خشکی یا صفرا کی زیادتی سے ہو تو صبح کو بیدانہ 3 ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب 5 دانہ مغز کدو 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور بہدانہ مصری منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں۔

اگر سردی اور بلغم کی وجہ سے ہو تو اصل السوس 5 ماشہ پرسیاؤ شاں 5 ماشہ سپستان 9 دانہ انیسون 6 ماشہ بیخ بادیان 5 ماشہ مصری 2 تولہ پانی میں جوش کر کے صاف کر کے پلائیں اور نیکلر فس 6 ماشہ انیسون 6 ماشہ تخم شبت 6 ماشہ پودینہ خشک 6 ماشہ شہد خالص 2 تولہ پانی میں جوش کر کے صاف کر کے غرغرہ کرائیں اور خولنجان یا ادرک منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں اور حب بحۃ الصوت ایک گولی کا ہر وقت منہ میں رکھنا اور لعاب چوستے رہنا بھی مفید ہے۔

صرف بیرونی خشکی اور گرمی کی وجہ سے ہو تو بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر 2-3 دن صبح و شام پلائیں۔ یا مغز بادام شیریں 5 دانہ تخم کتاں بریاں 3 ماشہ مغز چلغوزہ 3 ماشہ بیخ سوسن 3 ماشہ کتیرا ایک ماشہ صمغ عربی ایک ماشہ رب السوس ایک ماشہ نبات سفید 3 ماشہ شہد خالص 1 ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد ایک تولہ میں ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ہر وقت ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب نگلتے رہیں۔

پرہیز : گرد و غبار میں نہ پھریں تیز و تند آواز سے نہ بولیں تقریر کرنے اور گانے سے چند

یوم احتیاط کریں- گرمی کی وجہ سے ہو تو دھوپ میں چلنا پھرنا- سرخ مرچ کا کثرت سے کھانا- گرم مصالحہ مچھلی چائے انڈا وغیرہ استعمال میں لانا مضر ہیں- سردی کی وجہ سے ہو تو ٹھنڈی چیزوں کا کھانا پینا اور دودھ مکھن دہی چاول وغیرہ کا استعمال سردی میں چلنا پھرنا اور پانی میں بھیگنا مضر ہے- ان باتوں سے احتراز کریں-

غذا : بکری کا شوربہ چپاتی چوزہ مرغ ارہر مونگ کی دال پالک چقندر کدو وغیرہ کی ترکاری حسب عادت دیں-

نوٹ : اگر نزلہ کی وجہ سے ہو تو وہی علاج کریں جو نزلہ حار میں بیان کیا گیا- لونگ کا پان میں کھانا یا جوز جوتری وغیرہ پان میں کھانا اس مرض میں مفید ہے- کبھی آتشک اور سوزاک کے مریضوں کو یہ شکایت ہو جاتی ہے- ایسی حالت میں اس مرض کی خاص ادویہ کے علاوہ آتشک کا علاج بھی کرنا چاہئے-

امراض الریہ والصدر (یعنی) پھیپھڑے اور سینہ کی بیماریاں

ڈیزیز آف دی لنگس اینڈ تھوریکس

Diseases Of the Lungs and Thorux

سینہ اور پھیپھڑوں کی مختصر تشریح اور منافع : صدر یا سینہ ایک گاؤدم جوف یا غار ہے- جو دھڑ کے بالائی حصہ پر واقع ہے اور اس طرح پر محدود ہے کہ سامنے کی جانب دونوں طرف کی 6-6 پسلیاں اور ان کی سروں کی نرم ہڈیاں یا غضروف اور عضلے اور سینہ کی ہڈی اور پیچھے کی طرف دونوں طرف کی 12-12 پسلیاں اور ان کے عضلات اور پشت کے مہرے یعنی ریڑھ کی ہڈی اور پہلوؤں پر کل پسلیاں اور ان کے عضلات واقع ہیں-

سینہ کے جوف کا بالائی حصہ قدرے تنگ اور زیریں حصہ کشادہ ہوتا ہے-

اوپر کے حصہ کے حدود اس طرح ہیں کہ سینہ کی ہڈی کا بالائی کنارہ آگے اور پشت کا پہلا مہرہ پیچھے اور پسلیوں کا پہلا جوڑا پہلوؤں پر واقع ہے زیریں حصہ بہ نسبت بالائی کے بہت چوڑا اور کشادہ ہے اور حجاب حاجز سے بند اور محدود ہے- اس جوف میں جو سامنے کی نسبت پیچھے کو زیادہ گہرا ہے- قلب یعنی دل اور آلات تنفس یعنی شش یا پھیپھڑے رہتے ہیں- اس کے علاوہ مری یعنی غذا کی نالی یا راستہ اور بعض غدود اور صدر کے اوردہ اور اعصاب وغیرہ بھی

پائے جاتے ہیں۔

ریئتین یا پھیپھڑے تنفس کے خاص آلات ہیں جو تعداد میں ہوتے ہیں جو سینہ کے جوف میں بسبب دل وغیرہ کے علیحدہ علیحدہ رہتے ہیں۔ ہر ایک پھیپھڑا سینے کے جوف میں ریڑھ کی ہڈی یا مہروں کے ستون کی ایک طرف رہتا ہے۔ پھیپھڑوں کی ساخت نرم اور متخلخل ہے ان میں نرم گوشت اور غضاریف اور قصبتہ الریہ اور شریانوں اور وریدوں کی شاخیں اور ورید شریانی کی شاخیں پائی جاتی ہیں۔ یہ اپنی ساخت میں اسفنج کی طرح ہلکے اور مسامدار نرم اور نازک ہوتے ہیں۔ ان کو دبانے پر ہوا کا کچھ حصہ خارج ہونے سے ایک قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

پھیپھڑوں کی بالائی سطح پر آبدار جھلی اور باقی ساخت میں خانہ دار جھلی اور لچکیلے نرم ریشے اور ہوا کے چھوٹے چھوٹے خانے پائے جاتے ہیں جو باہم مل کر لوتھڑے سے بناتے ہیں۔ انہی ہوا کے کیسوں یا خانوں میں ہوا کی نالی یعنی قصبتہ الریہ کی باریک باریک شاخیں ختم ہوتی ہیں۔ پھیپھڑے کے شریان اور ورید کا جال بھی پھیپھڑے کے ہر حصہ میں پھیلا ہوا ہے۔ یہاں تک کہ ہر ایک ہوا کے کیسے یا تھیلی پر شریانی اور وریدی عروق کا جال پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں بذاتہ حس نہیں ہے لیکن ان کے اوپر جو جھلی استر کرتی ہے وہ حساس ہے۔

پھیپھڑے صورت میں گاؤدم اور رنگت میں سیاہی مائل داغدار ہوتے ہیں۔ ہر ایک پھیپھڑے کی بیرونی سطح محدب اور اندرونی سطح مجوف ہوتی ہے۔ پچھلا کنارہ مدور اور چوڑا اور لمبا اور اگلا کنارہ پتلا اور چھوٹا اور گہرے شگاف سے چرا ہوتا ہے۔ بالائی سرا جو پہلی پسلی سے کچھ اونچا ہے۔ نوکیلا اور زیریں سرا جو حجاب حاجز اور دیا فرغمہ کی بالائی سطح پر واقع ہے چوڑا اور مجوف ہوتا ہے۔

ہر ایک پھیپھڑا بذریعہ ایک لمبی اور گہری دراڑ یا شگاف کے بالائی اور زیریں دو لوتھڑوں میں منقسم ہے مگر دائیں جانب کے پھیپھڑے کا بالائی لوتھڑا بذریعہ ایک اور چھوٹے شگاف کے دو حصوں میں کٹا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے تشریح میں دائیں پھیپھڑے میں تین اور بائیں پھیپھڑے میں دو لوتھڑے شمار ہوتے ہیں۔

مردوں کی بہ نسبت عورتوں کے پھیپھڑے ذرا ہلکے ہوتے ہیں۔ بچپن میں ان کی رنگت گلابی اور جوانی میں سرخ ہو جاتی ہے۔ دائیاں پھیپھڑا بہ نسبت بائیں کے بڑا ہوتا ہے۔ تشریح جدید سے ثابت ہے کہ دائیاں پھیپھڑا وزن میں تقریباً 650 گرام کا اور بائیاں 600 گرام کا ہوتا ہے۔

منافع : پھیپھڑوں کا وجود قدرت کی عجیب و غریب صنعتوں کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ چونکہ فعل تنفس کے بغیر زندگی ایک تھوڑے وقت کے لئے بھی محال ہے۔ بقول سعدی ہر نفسے کہ فرو میرود ممد حیات است وچوں برمی آید مفرح ذات۔

پس پھیپھڑے تنفس کے آلات ہیں جن کے ذریعہ ہم نہ صرف سانس ہی لیتے ہیں بلکہ اس عضو رئیس کی جس کو قلب کہتے ہیں اور سلطنت بدنیہ میں بمنزلہ بادشاہ کے خیال کیا جاتا ہے۔ یہ مدد اور معاونت بھی کرتے ہیں قلب کو (جس پر نہ محض انسانی بلکہ تمام حیوانات کی زندگی موقوف و منحصر ہے) جس وقت روح کی تعدیل اور ترویح کے لئے ہوا کی ضرورت پڑتی ہے تو ان ہی پھیپھڑوں کے ذریعہ ہوا باہر سے جذب ہوتی ہے اور اسی ہوا کی آمدورفت کو ہم سانس کہتے ہیں پھیپھڑے ایسے اعضاء میں سے ہیں جو فضلات جسم کو خارج کرتے ہیں مگر ساتھ ہی ان کا یہ فعل ہے کہ وہ خون کو بھی صاف کرتے ہیں۔ صاف اور سرخ خون جسم کی پرورش کے لئے براستہ شرائین تنفس کے ذریعہ تمام جسم میں چلا جاتا ہے اور مختلف اعضاء کی عروق شعریہ تک پہنچ کر وہ کثیف اور سیاہ ہو جاتا ہے۔ جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ اس میں جسمانی فضلات کے دخانی مادے مل کرتے ہیں۔ جب کثیف وریدی خون پھیپھڑوں کے ہوائی کیسوں کے عروق شعریہ تک پہنچتا ہے تو اس کا رنگ فوراً ہی بدل کر سرخ ہو جاتا ہے کیونکہ خون کا دخانی مادہ ہوائی کیسہ کے اندر کو آجاتا ہے اور اس ہوائی کیسہ کی لطیف ہوا خون میں مل کر اسے صاف اور سرخ رنگ کا بنا دیتی ہے۔ سانس کی آمدورفت سینے کی دیوار کے بار بار سکڑنے اور پھیلنے سے ہوتی ہے۔ دم کھینچنے میں خاص عضلات سینے وغیرہ کی حرکت کے سبب سے چھاتی پھیل جاتی ہے اور اس طرح پھیپھڑوں اور جوف سینہ میں ایک خلا پیدا ہوتا ہے۔ جس کا فطری نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ باہر کی ہوا پھیپھڑوں کے اندر جا کر ان کو اتنا پھیلا دیتی ہے کہ وہ سینے کی دیواروں سے جا لگتے ہیں۔ جب عضلات سینہ ڈھیلے ہو جاتے تو پھیپھڑے اپنی لچک کے سبب پھر اپنی اصلی حالت پر آجاتے ہیں اور دیوار سینہ بھی پھیپھڑوں کی دیوار کے ساتھ ہی اندر کو دب جاتی ہے اور اس طرح جو ہوا سانس کے ذریعہ اندر گئی تھی۔ وہ اب قلب کی حرارت سے گرم ہو کر اور فضلات کو لے کر باہر نکل آتی ہے۔ اسی کا نام تنفس ہے۔ ایک جوان تندرست آدمی آرام کی حالت میں ایک منٹ میں 15 مرتبہ سانس لیتا ہے۔ چھوٹے بچے بہ نسبت جوانوں کے زیادہ سانس لیتے ہیں یعنی ایک منٹ میں قریب تیس مرتبہ کے سانس لیتے ہیں۔ تمام تیز اور گرم چیزیں اور ترش اشیاء پھیپھڑوں کو ضرر پہنچاتی ہیں۔ پھیپھڑے کے امراض میں زیادہ تر لعوقات (چٹنی) اور حبوبات یعنی گولیاں نہایت مفید ہوتے ہیں کیونکہ منہ میں زیادہ دیر تک رہنے

اور لعاب نگلتے وقت قصبہ ریہ کے قریب گزرنے کی وجہ سے برابر اثر پہنچا رہتا ہے۔

ضیق النفس (یعنی) سانس کی تنگی (یا) دمہ

ایستھما **Asthma**

یہ ایسا موذی مرض ہے کہ جب انسان کے پیچھے پڑ جاتا ہے تو نہایت پریشان کرتا ہے اور بہت مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ اس مرض میں پھیپھڑے کی باریک ہوائی نالیوں میں تشنج ہو کر سانس تنگی سے آتا ہے۔ اکثر یہ مرض دورہ کے ساتھ ہوتا ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں۔ خشک اور مرطوب خشک دمہ میں صرف ہوا کی نالیوں اور عضلات تنفس میں تشنج ہوتا ہے۔ جس سے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے اور مرطوب دمہ میں علاوہ تشنج کے ہوا کی نالیوں میں بلغم جمع ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔

اسباب : نزلہ اور زکام یا کھانسی کی وجہ سے کبھی بلغم پھیپھڑوں کے اندر جمع ہو جاتا ہے۔ جس سے سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے اور کبھی پھیپھڑوں میں خشکی ہونے کی وجہ سے تجاویف تنگ ہو جاتی ہیں اور سانس رک رک کر آتا ہے۔ کبھی چیچک کی وجہ سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات : اگر نزلہ زکام یا کھانسی کی وجہ سے یہ ہو تو یہ شکایت موجود ہو گی۔ دورہ مرض سے پیشتر اکثر قبض اور نفخ کی شکایت ہوتی ہے۔ پہلے خفیف کھانسی اٹھتی ہے۔ دم لینے میں تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ دفعتاً دورہ پڑ جاتا ہے۔ مریض کا دم گھٹ گھٹ کر آتا ہے۔ کھانستے کھانستے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور مریض سے بولا تک نہیں جاتا۔ پھر ذرا سا بلغم خارج ہو کر تمام جسم پر پسینہ آ کر نوبت رفع ہو جاتی ہے۔ وقفہ کی حالت میں مریض تندرست معلوم ہوتا ہے اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

علاج : نزلہ زکام کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ اگر زیادتی بلغم سے ہو اور سینہ پر بلغم اور خرخر کی آواز ہو تو تلطیف مادہ کے لئے چند یوم گاؤزبان 5 ماشہ گل گاؤزبان 5 ماشہ عناب 5 دانہ ابریشم مقرض 5 ماشہ سیوس گندم 5 ماشہ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش کر کے صاف کر کے پلائیں۔ اگر بلغم غلیظ ہو تو بیخ بادیان 5 ماشہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ انجیر زرد 3 دانہ زوفائے خشک 5 ماشہ اسی نسخہ میں اضافہ کر کے اور بجائے نبات سفید کے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں اور روغن السی 2 تولہ میں موم سفید ایک تولہ اور

بکری کے گردہ کی چربی ایک تولہ ملا کر نیم گرم کر کے سینہ پر مالش کریں اور رات کو سوتے وقت لعوق سپستان ایک تولہ لعوق معتدل ایک تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر پلا دیا کریں اور انجیر زرد 3 عدد اسطوخودوس 5 ماشہ پرسیاؤ شاں 5 ماشہ عسل خالص 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صبح وشام پلانا اور لعوق کتاں 7 ماشہ اسی نسخہ کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے اور ایرسا 3 ماشہ فطرا سالیون 3 ماشہ شہد خالص 2 تولہ پانی میں جوش کر کے پلانا یا زوفائے خشک 5 ماشہ تخم کتاں 5 ماشہ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش کر کے صبح وشام پلانا ایک اور ایک قرص انتصابی ایک تولہ شہد یا مکھن میں ملا کر رات کا کھلانا بھی مفید ہے۔ اگر تدابیر مذکورہ بالا سے فائدہ نہ ہو تو باقاعدہ بلغم کا منضج پلا کر حب ایارج کا مسہل دیں۔ بعد تنقیہ کے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ تقویت کے لئے دیں اور کبھی کبھی تے کرانا بھی ضیق النفس بلغمی کے لئے مفید ہوتا ہے اور نزلہ کے سبب سے ہو تو خمیرہ خشخاش 7 ماشہ اور لعوق نزلی 7 ماشہ اور برشعثا ایک ماشہ وغیرہ میں سے کوئی ایک چیز دینا مفید ہوتا ہے۔

اگر خشکی کی وجہ سے ہو تو لعوق نزلی آب تربوز والا 7 ماشہ کھلا کر بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ یا شربت خشخاش 2 تولہ ملا کر شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ شیرہ مغز کدو 3 ماشہ اضافہ کر کے پلائیں اور گل بنفشہ 6 ماشہ گل نیلوفر 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر سینہ پر نطول کریں۔ یا روغن گل قدر حاجت کی سینہ پر مالش کریں اور تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ یا دیا قوزہ 7 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ شربت فریادرس 2 تولہ کے ہمراہ دیں اور لعوق سپستان 2 تولہ یا لعوق اسپغول 2 تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر پلانا یا بینظیر ایک قرص شہد ایک تولہ یا مکھن ایک تولہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت یا دورہ کی حالت میں کھلانا بھی مفید ہے۔

اگر مواد چیچک کی وجہ سے ہو تو خاکسی 5 ماشہ انجیر زرد 3 دانہ ابریشم مقرض 5 ماشہ عسل خالص 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے صبح وشام پلائیں۔ ضرورت ہو تو خمیرہ مروارید 5 ماشہ بھی اس نسخہ کے ہمراہ دیں اور سفوف دمہ مچھلی والا ایک رتی خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر صبح کو کھلانا بھی مفید ہے یا سفوف دمہ ہلدی والا 5 ماشہ ایک دن پانی کے ساتھ کھلائیں دوسرے دن سے 5 ماشہ پر ایک رتی روز سفوف زیادہ کر کے ایک دن تک کھلائیں۔ اس کے بعد ترک کرا دیں تو اس ترکیب سے بھی آرام ہو جاتا ہے اور حب ضیق النفس ایک گولی چند یوم رات کو سوتے وقت کھلانی یا شربت زوفا مرکب چٹانا بھی مفید ہوتا ہے اور حب

مومیائی سادہ بھی چند روز کھلانے سے کافی نفع ہو جاتا ہے اور یہ نسخہ بھی ضیق النفس کے لئے مفید ہوتا ہے۔ شورہ قلمی ایک تولہ نمک لاہوری ایک تولہ افیون ڈیڑھ ماشہ اول کی دونوں دوائیں جو کوب کر کے نصف افیون نیچے اور نصف افیون اوپر رکھ کر مٹی کے دو پیالوں میں گل حکمت کر کے بیری کی لکڑی سے ایک لو کی ہلکی نرم آنچ سوا گھڑی تک دیں پھر اتار کر اوپر کے پیالے میں جس قدر دوا کے بخارات جا کر لگے ہوں اس جوہر کو کھرچ لیں پھر اس کو نکال کر ایک شیشی میں رکھ لیں۔ ایک چاول اس جوہر میں سے صبح کو اور اسی قدر شام کو شربت زوفا 2 تولہ میں ملا کر چٹانا چاہئے۔

پرہیز : زیادہ سونے سے ٹھنڈی اور ترش چیزوں کے کھانے پینے سے میوہ جات انگور سیب نارنگی وغیرہ سے لیموں اور ٹھنڈے پانی کی کثرت استعمال سے زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے اور شدید محنت و مشقت کرنے سے گڑ تیل لال مرچ لہسن وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا : بکری کا شوربہ چپاتی مونگ ارہر کی دال چوزہ مرغ کا شوربہ بتھوے کی بھجیا ترکاریوں میں چقندر کدو ترئی وغیرہ دیں۔

نوٹ : چونکہ یہ مرض دورہ کے ساتھ ہوتا ہے اس لئے دورہ کی حالت میں تکلیف رفع کرنے کی کوشش کریں اور افاقہ کی حالت میں اصل سبب کو رفع کرنے کی تدابیر کریں۔ جب یہ مرض خشکی وجہ سے ہو تو فوراً علاج کی طرف توجہ چاہئے ورنہ کچھ عرصہ تک آرام نہ ہو تو سل کی طرف منتقل ہو جاتا ہے جو نہایت خطرناک مرض ہے۔

سعال (یعنی) کھانسی

برانکائیٹس Broncitis

جس وقت پھیپھڑہ کسی موذی چیز کے دفع کرنے کے لئے حرکت کرتا ہے تو اس حرکت کو اصطلاح اطباء میں سعال یعنی کھانسی کہتے ہیں۔

اسباب : کھانسی کا سبب اکثر دماغی نوازل ہوتے ہیں جو پھیپھڑے کی طرف گرتے رہتے ہیں اور پھیپھڑوں کو ان کے دفع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کبھی سردی کی وجہ سے پھیپھڑوں میں بلغم زیادہ جمع ہو کر کھانسی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ گرمی اور خشکی وجہ سے بھی کھانسی ہو جاتی ہے۔

علامات : نزلہ یا زکام سردی کی وجہ سے ہو تو بچوں اور بڈھوں اور بلغمی مزاجوں کو سردی کے موسم میں ہوتی ہے۔ چھاتی میں سینے کی ہڈی کے نیچے خراش معلوم ہوتی ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے بار بار کھانسی اٹھتی ہے رات کو سوتے وقت اور صبح کے وقت کھانسی زیادہ ہوتی ہے۔ کبھی سفید زردی مائل بلغم بمشکل خارج ہوتا ہے۔ بعض دفعہ پتلا لیسدار میلے رنگ کا بلغم خارج ہوتا ہے۔ بدپرہیزی کے سبب اس قسم کی کھانسی مستحکم اور مدامی ہو جاتی ہے اور سردی کے موسم میں زیادہ ہوتی ہے۔ گرمی اور خشکی کی وجہ سے ہو تو کھانسی میں بلغم خارج نہیں ہو گا۔ حلق خشک ہو گا اور سینہ پر خراش معلوم ہو گی۔ اس قسم کی کھانسی گرم مزاج اور جوانوں کو موسم گرما میں اکثر ہوا کرتی ہے۔ اگر اس کے علاج کی طرف جلد توجہ نہ کی جائے تو پھیپھڑے میں زخم ہو کر سل ہو جاتی ہے۔

علاج : اگر نزلہ کی وجہ سے ہو تو گل بنفشہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ گاؤزبان 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ پانی میں جوش کر کے مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر صبح کو پلائیں۔ بلغم کی زیادتی سے ہو تو گاؤزبان 5 ماشہ گل گاؤزبان 5 ماشہ عناب 5 دانہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صبح و شام پلائیں اور رات کو سوتے وقت لعوق سپستان ایک تولہ لعوق معتدل ایک تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش کر کے پلا دیا کریں۔ اگر چند روز میں افاقہ نہ ہو تو بیخ بادیان 5 ماشہ اصل السوس 5 ماشہ زوفائے خشک 5 ماشہ پرسیاؤشان 5 ماشہ مصری 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے گرم گرم پلائیں اور میعہ سائلہ ایک ماشہ پیس کر شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹنی بنا کر چٹائیں۔ یا کاکڑا سنگی ایک ماشہ شکر تیغال ایک ماشہ زنجبیل ایک ماشہ پیپلا مول ڈیڑھ ماشہ باریک پیس کر شہد 2 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹاتے رہیں۔ یا حب گل پستہ منہ میں رکھ کر چوستے رہنا یا کشتہ طلق 4 چاول شہد خالص ایک تولہ میں ملا کر شب کو سوتے وقت چاٹ لینا یا انتصابی ایک قرص شہد یا مکھن ایک تولہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھانا بھی مفید ہے اور حب شفا ایک عدد یا حب جدوار ایک عدد تریاق نزلہ 7 ماشہ برشعشا 4 رتی یا لعوق کتاں 7 ماشہ میں سے کوئی ایک چیز حسب ضرورت دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور حب گل پستہ ایک عدد یا مستج ایک قرص منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہنا بھی مفید ہے اور یہ گولیاں بھی ہر قسم کی کھانسی کے لئے خصوصاً نزلی کے لئے تو بہت ہی مفید ہیں۔

رب السوس، صمغ عربی کتیرا شکر تیغال مغز بادام تخم خشخاش سفید ہر ایک 6 ماشہ افیون 2 ماشہ زعفران 2 ماشہ سب کو پیس کر گاؤزبان کے لعاب میں ملا کر مونگ کی برابر گولیاں بنا

لیں- وقت ضرورت ایک دو گولی منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں- اگر گرمی اور خشکی کی وجہ سے ہو تو گوند ببول ایک ماشہ کتیرا ایک ماشہ رب السوس ایک ماشہ شکر تیغال ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں- اوپر سے بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں-

اگر نزلہ حار کی وجہ سے ہو تو گوند کتیرا' رب السوس ایک ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں- اوپر سے گاؤزبان 3 ماشہ کوکنار ایک عدد عرق گاؤزبان 12 تولہ میں شیرہ نکال کر شربت خشخاش 2 تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں-

اور خشکی زیادہ ہو تو شیرہ تخم خیارین 3 ماشہ شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت خشخاش 2 تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں- شام کو حریرہ مغز بادام والا نسخہ جو ضعف دماغ کی بحث میں تحریر ہو چکا ہے دیں اور لعوق نزلی آب تربوز والا 7 ماشہ یا لعوق آب نیشکر 7 ماشہ کھلانا اور حب لب الخشخاش منہ میں کھنایا حب سرفہ ایک عدد منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہنا بھی مفید ہے-

اور یہ گولیاں بھی مفید ہیں- رب السوس، صمغ عربی، کتیرا' نشاستہ شکر تیغال آرد باقلا آرد عناب مغز بادام شیریں مغز تخم تربوز تخم خشخاش ہر ایک 4 ماشہ افیون ایک ماشہ زعفران ایک ماشہ سب کوٹ چھان کر عرق گاؤزبان قدر حاجت میں مونگ برابر گولیاں بنائیں- ایک دو گولیاں وقت ضرورت منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں-

پرہیز : سردی کی وجہ سے ہو تو سر اور سینہ کو سرد ہوا سے بچائیں اور ٹھنڈے پانی کے پینے سے پرہیز کریں اور بادی ثقیل اور بلغم پیدا کرنے والی سرد و تر چیزیں نہ کھائیں- گرمی اور خشکی کی وجہ سے ہو تو گرم مصالحہ آلو اروی مچھلی لہسن پیاز تیل و گڑ کی پکی ہوئی چیزوں اور ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں-

غذا : بکری کا گوشت چپاتی مونگ ارہر کی دال کھچڑی ترکاریوں میں چقندر اور بتھوے یا پالک وغیرہ کا ساگ دیں-

سل، پھیپھڑے کا زخم

تھائی سس   Phthisis

سل کے معنی ہزال وذبول یعنی لاغری اور دبلا پن کے ہیں چونکہ پھیپھڑے کے زخم میں

جسم لازمی طور سے دبلا ہو جاتا ہے- اس لئے اطباء قرحہ ریہ یعنی پھیپھڑے کے زخم کو سل کے نام سے موسوم کرتے ہیں- افسوس ہے کہ جس قدر یہ مرض مہلک اور عسر العلاج ہے اسی قدر آج کل موجودہ نسل کی کمزوری سے نہایت کثرت سے اس کے مریض پائے جاتے ہیں- جہاں تک تجربہ سے معلوم ہوا ہے اب تک اس مرض کے لئے کوئی مخصوص دوا یقینی فائدہ کرنے والی دریافت نہیں ہوئی ہے- تاہم اصول کے مطابق علاج کرنے سے اور ضروری احتیاطیں عمل میں لانے سے اس کا مریض عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے-

اسباب : عموماً نزلہ حار کے مواد کے پھیپھڑے پر گرنے اور اس میں خراش پیدا ہو کر زخم ہو جانے یا ذات الجنب (نمونیا) کا باقاعدہ علاج نہ ہونے اور موادرک کر پک جانے سے پھیپھڑے میں زخم ہو جاتے ہیں بعض دفعہ پرانی کھانسی میں علاج کی بے ترتیبی سے عموماً یہ مرض ہو جاتا ہے کیونکہ عرصہ تک کھانسی کے رہنے سے پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں اور ان میں خراش ہو کر زخم پیدا ہو جاتے ہیں- تحقیق جدید سے یہ مرض بھی طاعون ہیضہ چیچک وغیرہ امراض کی طرح متعدی ثابت ہو چکا ہے- بقول ڈاکٹروں کے سل کے مریض کے بلغم یا تھوک یا بول وبراز میں اس مرض کے کرم پائے جاتے ہیں- جو تندرست اشخاص کے پھیپھڑوں میں بذریعہ ہوا اڑ کر تنفس کے ذریعہ داخل ہو کر یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے- مردوں کی بہ نسبت عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے اور عموماً بیس بائیس برس کی عمر کے درمیان ہوا کرتا ہے-

علامات : اس کے ساتھ دق کا ہونا لازمی ہے- مریض کو پہلے خشک کھانسی اور خفیف بخار ہوتا ہے- کچھ عرصہ بعد کھانسی میں کبھی خون اور کبھی خشک چھلکے اور کبھی بلغم خون ملا ہوا نکلتا ہے- چہرہ سرخ ہوتا ہے آنکھیں دھنس جاتی ہیں- ناخن ٹیڑھے ہو جاتے ہیں اور بعض دفعہ پاؤں پر ورم ہو جاتا ہے جس طرف کے پھیپھڑے میں زخم ہوتا ہے اس طرف کی کروٹ لینے میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے اور کھانسی اٹھتی ہے- سل کا مادہ پہلے پھیپھڑوں میں جمع ہو کر دانے اور گلٹیوں کی صورت اختیار کرتا ہے- کچھ عرصہ کے بعد یہ دانے یا گلٹیاں پک کر پنیر کی مانند ہو جاتے ہیں- اس کے بعد یہ مادہ گل کر پیپ میں بدل جاتا ہے اور پھیپھڑے میں غار یا زخم پیدا کر دیتا ہے- بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ پھیپھڑے میں تو کسی قسم کا زخم نہیں ہوتا لیکن مریض کی ظاہری حالت بعینہ سل والوں کی سی ہوتی ہے- سانس کا تنگی سے آنا شدید کھانسی کا ہونا بدن میں کمزوری کا بڑھنا جسم کا دبلا پن وغیرہ سب علامات سل پائی جاتی ہیں اس قسم کے مریضوں میں نہایت غلیظ اور گاڑھی رطوبات ہمیشہ سر سے سینے کی طرف اترتی رہتی ہیں

اور چونکہ وہ نہایت سڑی ہوئی اور پیپ کے مشابہ ہوتی ہیں ان کے تھوک میں نکلنے سے سل کا شبہ ہوتا ہے۔ اگرچہ فی الحقیقت یہ بیماری ضیق النفس کی ایک قسم ہوتی ہے لیکن علامات سل کی مشابہت اور مناسبت کی وجہ سے اطباء اس کو بھی سل کہہ دیتے ہیں لیکن پھیپھڑے کے زخم کی حالت میں سل حقیقی اور اس قسم کی سل کو غیر حقیقی کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ فرق صرف اس قدر ہے کہ سل غیر حقیقی میں محض کچی رطوبت تھوک کے ساتھ نکلتی ہیں اور بخار نہیں ہوتا اور سل حقیقی میں پیپ اور خون دونوں نکلتے ہیں اور اس کے ساتھ خفیف بخار بھی ہوتا ہے۔ تشخیص کے لئے اس بات کو معلوم کرنے کی ضرورت پڑتی ہے کہ تھوک کے ساتھ خارج ہونے والی رطوبات محض بلغم غلیظ ہیں۔ یا پیپ امتحان کے لئے تھوک میں خارج شدہ رطوبت کو پانی میں ڈال کر رکھ دیں اور ہلائیں نہیں 2-3 گھنٹہ بعد دیکھیں اگر وہ تہ نشین ہو گئی ہوں تو پیپ سمجھنا چاہئے اگر پانی پر تیرتی رہیں تو بلغم ہے۔ یا دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دیکھیں اگر بدبو اور چراند اٹھے تو پیپ سمجھیں ورنہ بلغم ہے۔

مرض سل کو اپنی علامات اور علاج کے لحاظ سے تین درجوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ پہلا درجہ اس میں مریض کو نہایت خفیف کھانسی ہوتی ہے۔ جو کسی وقت ہلکے طور پر اٹھتی ہے۔ ہلکا بخار ہوتا ہے جس کو مریض محسوس نہیں کرتا۔ کھانسی میں قدرے رقیق جھاگ دار بلغم گاہے گاہے خارج ہوتا ہے۔ مریض کی بھوک پیاس وغیرہ تمام چیزیں درست ہیں۔ اگر قسمت سے ایسی حالت میں علاج کی طرف توجہ ہو جائے تو عموماً صحت کی توقع ہوتی ہے۔

<u>دوسرا درجہ</u> : اس میں کھانسی شدت سے ہو جاتی ہے اور اس میں بہت خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔ ہر وقت خفیف بخار رہتا ہے اور ہاتھ کی ہتھیلیاں اور تلوے جلتے ہیں۔ سینہ میں خفیف درد محسوس ہوتا ہے۔ جب پیپ بننے لگے تو ہر روز دن رات میں دو دفعہ بخار جاڑے سے ہوتا ہے اور بخار شب کو 103 اور قرعہ نبض 11 تک یا اس سے زائد بھی ہو جاتے ہیں۔ کمزوری بڑھتی جاتی ہے اور مریض نہایت دبلا ہو جاتا ہے۔ اگر اس میں توجہ سے علاج کیا جائے تو صحت کی توقع تو نہیں ہوتی لیکن مریض عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے۔

<u>تیسرا درجہ</u> : اس میں صبح کے وقت سر اور سینہ پر کثرت سے پسینہ آتا ہے اور مریض بے انتہا لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے اور شب کو نیند نہیں آتی اور پاؤں پر ورم آ جاتا ہے اور بدبودار دست آنے شروع ہو جاتے ہیں اور تمام علامات شدت پکڑتے ہیں اور مریض کے بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ جب ایسے اسہال (دست) آنے شروع ہو جائیں کہ نہایت

بودار ہوں اور تھوک بھی زیادہ بدبودار ہو جائے تو مریض کو قریب الوقت سمجھنا چاہئے ایسے وقت میں ہر ایک تدبیر بیکار ہے۔

علاج : اس قسم کے مریض کو نہایت صاف ستھرا رکھیں۔ بستر ے اور لباس کو میلا نہ ہونے دیں اور تیسرے چوتھے روز بدل دیا کریں۔ ابتدا مرض میں اگر تقدیر سے محسوس ہو جائے تو محض تبدیلی آب وہوا اور غذا میں پرہیز کرنا ہی کافی ہے۔ کھانسی کے لئے معمولی نزلہ زکام کا علاج کریں۔ مرض کی زیادتی کی حالت میں اگر خون آتا ہو تو گیرو ایک ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ دم الاخوین ایک ماشہ سرطان محرق ایک ماشہ پیس کر 2 تولہ شربت خشخاش میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے بیدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر 2 تولہ شربت بنفشہ ملا کر پلا دیا کریں۔

اگر ہضم خراب ہو جائے تو بجائے بیدانہ عناب کے شیرہ بادیان 5 ماشہ شیرہ اصل السوس 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ خون بند ہونے کے بعد رال سفید 2 سرخ صمغ عربی ایک ماشہ کتیرا ایک ماشہ سرطان محرق ایک ماشہ پیس کر ایک تولہ لعوق نزلی آب تربوز والا میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے سابقہ نسخہ بیدانہ عناب والا پلائیں۔ معمولی قبض رہنا اس مریض کے لئے مفید ہے لیکن زیادتی قبض کی حالت کوئی ایسی نرم دوا جس سے ایک اجابت کھل کر ہو جائے استعمال کرانی ضروری ہے۔ بلکہ بہتر ہے کہ کھانے کی دوا کے بجائے اس غرض کے لئے اینیما یعنی حقنہ استعمال کیا جائے۔

شب کو سوتے وقت لعوق سپستان 2 تولہ 12 تولہ عرق گاؤزبان میں جوش دے کر پلا دیا کریں۔ کھانسی کی شدت میں حب سرفہ ایک عدد کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے اور غری السمک 3 ماشہ گرم دودھ 10 تولہ میں حل کر کے غذا کے ساتھ کھلا دیا کریں اور مریض کی قوت بحال رکھنے کا خیال رکھیں۔

اگر بخار تیز نہ ہو تو تقویت کے لئے کشتہ طلاء خورد 2 چاول 7 ماشہ خمیرہ گاؤزبان عنبری مفرح بارد 5 ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ یا طلاء محلول 3 بوند یا مروارید محلول 5 بوند پانی میں ملا کر تقویت کے لئے پلا دیا کریں۔ ہضم کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اگر مریض کو دستوں کی شکایت ہو جائے تو اس کی طرف جلد متوجہ ہوں اور اس غرض کے لئے کشتہ بسنت 2 چاول جوارش عود شیریں 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اگر دست بند نہ ہوں تو پینے والی دوائیں شیرہ کو کنار ایک عدد شیرہ حب الآس 3 ماشہ کا اضافہ کریں یا سفوف طین 5 ماشہ روغن گاؤ میں چرب کر کے دیں اور شام کو قرص سرطان 4 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ شربت

اعجاز 2 تولہ کے ہمراہ دیں اور گندھک آملہ سار ایک ماشہ باریک پیس کر شربت اعجاز 2 تولہ یا خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا بالخاصہ مفید ہے۔

عورت، گدھی یا بکری میں سے جس کا دودھ بھی دستیاب ہو سکے۔ سل کے مریض کو پلانا مفید ہوتا ہے۔ جب بدن میں خشکی زیادہ ہو جائے تو دودھ شروع کرانا چاہئے۔ 7 تولہ سے شروع کر کے 3 روز تک برابر اسی مقدار سے دیں۔ اس کے بعد چوتھے روز سے ایک ایک تولہ روز مقدار بڑھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ دودھ کی مقدار اکتالیس تولہ تک پہنچ جائے۔ اس کے بعد پھر اسی طرح ایک ایک تولہ روز کم کر کے مقدار اول پر پہنچا دیں اور تین روز تک یہی مقدار یعنی 7 تولہ استعمال کرا کے چھوڑ دیں۔

اگر عورت یا بکری کا دودھ پلانا ہو تو ایسی عورت یا بکری کا پلائیں جس کے وضع حمل کو چالیس روز گزر چکے ہوں۔ اگر گدھی کا دودھ پلانا مطلوب ہو تو ایسی گدھی تلاش کرنی چاہئے کہ جس کو بچہ جنے ہوئے چار ماہ کا عرصہ گزر چکا ہو۔ بکری یا عورت یا گدھی کو ٹھنڈی ترکاریاں کھلائیں۔ اگر خاص طور پر چارہ کا انتظام نہ ہو سکے تو کم از کم ایسی گرم چیزیں نہ دینی چاہئیں کہ جن کا اثر دودھ میں پیدا ہو کر مریض کو نقصان پہنچا سکے۔ اگر دودھ پلانے سے بخار بڑھ جائے تو دو چار دن دودھ کا استعمال ترک کر دیں اور اس کی بجائے ککڑی کا پانی یا آب تربوز یا شیرہ تخم خرفہ پلائیں۔ دودھ میں شیریں کرنے کے لئے بہت تھوڑی شکر یا شہد ملانا چاہئے۔ تاکہ معدہ میں جم نہ سکے اور ایک عدد حب مسیحی گائے کے دودھ کے ساتھ گھٹا بڑھا کر دینا بھی بہت مفید ہوتا ہے۔

اگر کھانسی تیز ہو تو کتیرا 3 ماشہ دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ کمزوری معدہ کی حالت میں زیرہ سیاہ 3 ماشہ پیس کر دودھ پر چھڑک کر پلائیں اور حب سل ایک عدد دودھ کے ساتھ دیتے رہنا بھی مفید ہوتا ہے۔ اگر معدہ میں دودھ خراب اور فاسد ہو جائے تو اس وقت کوئی ملین دوا دیں۔ چنانچہ لعوق سپستان خیار شنبری ایک تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر پلانے سے ایک دو اجابتیں ہو جاتی ہیں اور لعوق نزلی آب تربوز والا 7 ماشہ کھلانا یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ تقویت کے لئے دینا بھی مفید ہوتا ہے اور قرص طباشیر قرص کہربا قرص سرطان کافوری میں سے ایک دوا 4 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ شربت اعجاز 2 تولہ یا شربت خشخاش 2 تولہ ملا کر اس کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے۔ کھانسی کی شدت میں حب سرفہ 2 عدد رات کو سوتے وقت کھلانے سے بھی تسکین ہوتی ہے۔ شدت ضعف میں حب جواہر ایک عدد یا کشتہ طلاء خورد 2 چاول خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی فائدہ مند ہے۔

سل غیر حقیقی میں وہی علاج کافی ہوتا ہے جو ضیق النفس بلغمی میں بیان کیا گیا۔
اگر نزلہ اور زکام کی وجہ سے ہو تو نزلہ اور زکام کا جو علاج بیان کیا جا چکا ہے وہ عمل میں لائیں اور گلوئے سبز 3 ماشہ زوفائے سبز 3 ماشہ اصل السوس مقشر 3 ماشہ برگ اڑوسہ 3 عدد گرم پانی میں بھگو کر صاف کر کے اور شربت اعجاز 2 تولہ ملا کر پلانے سے بھی سل اور دق میں بہت فائدہ ہوتا ہے اور صمغ عربی ایک ماشہ کتیرا ایک ماشہ رب السوس ایک ماشہ طباشیر ایک ماشہ ست گلو ایک ماشہ کہربائے شمعی ایک ماشہ دم الاخوین ایک ماشہ بسد ایک ماشہ دانہ ھیل ایک ماشہ باریک پیس کر شربت بنفشہ 2 تولہ میں ملا کر چٹانا بھی خون کو روکتا ہے اور مفید ہے۔
اطباء کے نزدیک سل چونکہ ایک متعدی اور مسری مرض ہے اس کا مادہ تھوک، بلغم اور بول وبراز اور غذا کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جاتا ہے اور ایک تنفس سے دوسرے تنفس کے جسم میں داخل ہو سکتا ہے اور پھیپھڑوں کے علاوہ دیگر اعضا میں عموماً اور آنتوں اور گردن کے غدودوں میں خصوصیت کے ساتھ بعض دفعہ جذب ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب اس کا مادہ آنتوں میں ہو تو آنتوں کی اندرونی سطح پر دانے پیدا ہو کر رفتہ رفتہ بڑھتے ہیں۔ دیگر علامات خرابی ہضم کے علاوہ ایسے مریضوں کو اسہال معدی کا مرض ہو جاتا ہے یعنی دورہ کے ساتھ دست آتے ہیں اور جب اس کا مادہ گردن کے غدود میں جذب ہو جاتا ہے تو خنازیر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ گردن اور گلے کے بعض غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ علامات کے لحاظ سے علاج میں ہر ایک امر ضروری کے لئے رعایت کرنی چاہئے۔ چنانچہ ہضم کی خرابی میں اور اسہال معدی کی حالت میں مقوی معدہ اور امعا دوائیں استعمال کرنی چاہئیں۔ چنانچہ کھانا کھانے کے بعد سفوف نمک ایک ماشہ کھلانا یا سفوف نعناع 3 ماشہ کھلانا یا گندھک سیال 5 بوند پانی میں ملا کر پلانا مفید ہوتا ہے اور دستوں کے روکنے اور تقویت امعاء ومعدہ کے لئے مالتی بسنت 2 برنج یا طوطبائے کبیر 2 برنج معجون سنگدانہ مرغ 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا یا جوارش عود شیریں 7 ماشہ میں ملا کر دینا مفید ہوتا ہے۔ گردن کے غدود متورمہ پر اگر ورم باہر کی جانب معلوم ہو تو کشتہ قرن الایل ایک ماشہ ایک تولہ گھی میں ملا کر لگانا مفید ہوتا ہے۔ یا جدوار 3 ماشہ ایرسا 3 ماشہ باریک پیس کر مرہم یا سلیقون ایک تولہ یا مرہم داخلیون ایک تولہ میں ملا کر لگانا چاہئے اور اگر گلے سے خون آتا ہو اور حلق میں تکلیف ہو تو برگ حنا 3 ماشہ کمیلہ 3 ماشہ کشنیز خشک 3 ماشہ پانی میں جوش کر کے اس سے غرغرہ کرائیں۔ قبض کی حالت میں کوئی تیز مسہل دوا نہ دیں۔ بلکہ ضرورت کے وقت صرف کمیلہ ایک ماشہ گلقند 3 تولہ میں ملا کر شب کو کھلا دینے سے صبح کو صاف اجابت ہو جاتی ہے۔

پرہیز بطور حفظ ماتقدم جو لوگ دبلے پتلے اور نحیف البدن کمزور ہوتے ہیں۔ خصوصاً جوانی عمر میں 16-17 برس سے لے کر 22 برس کی عمر تک خصوصاً اور 30-35 کی عمر تک عموماً اس مرض کے لئے مستعدین اشخاص ہو سکتے ہیں ایسے لوگوں کو بطور حفظ ماتقدم چاہئے کہ رنج و غم و فکر و تردد غصہ اور تکان اور محنت کی کثرت سے شب بیداری اور کثرت جماع سے۔ ریاضت کثیر اور کثرت تکلم اور تقاریر سے اور لوہار کے پیشہ کرنے سے اور شیشہ کی قلعی اور تیزاب وغیرہ کے کام سے اور ایسے قسم کے پیشوں سے جن سے کہ سینوں کو تکلیف ہو اور پھیپھڑوں پر زور پڑے پرہیز رکھنا چاہئے۔ زیادہ سردی سے اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے احتیاط کریں۔ اگر زکام نزلہ وغیرہ ہوتا ہو تو اس کا فوری علاج کرائیں اور غفلت نہ کریں اگر ممکن ہو تو ایسے مقام کی ہوا میں جو مسکن ہو اور مرطوب نہ ہو جیسے پہاڑوں کی ہوا عموماً ہوتی ہے بودو باش اختیار کریں۔

اس مرض کے مبتلا مریضوں کے قریب زیادہ دیر نہ ٹھہریں اور اس کے مریضوں کو خون تھوک اور بلغم مکان کے کمرہ میں جگہ جگہ نہ تھوکنے دیں۔ بلکہ کسی اور اگالدان میں احتیاط سے تھوک اور بلغم تھوکنے کا انتظام کریں اور تھوکنے کے بعد تھوک اور بلغم وپیپ وغیرہ پر لکڑی کا برادہ ڈلوا دیں۔ اسی طرح مریض کے پیشاب اور پاخانہ کو کسی علیحدہ برتن میں کرا کے آبادی سے دور پہنچا کر لکڑی کا برادہ ڈال کر جلا دیں۔ ایسے مریضوں کے ساتھ کھانے پینے سے اور خصوصاً ان کا جھوٹا کھانا یا جھوٹا پانی پینے سے اور کھانے کے جھوٹے برتن میں بغیر دھلوائے کھانا کھانے سے یا بدن کا اترا ہوا کپڑا بغیر دھلوائے پہننے سے اور ایک بستر میں ساتھ سونے سے احتیاط کریں اور ہمیشہ مریض کے منہ کے سامنے سے ذرا دائیں بائیں یا پشت کی جانب رہیں۔ تاکہ مسلول کے سانس کے ذریعہ خارج شدہ ہوا فوراً تندرست جسم میں داخل نہ ہو سکے۔

<u>پرہیز برائے مریض بحالت مرض :</u> دودھ پلانے کے درمیان مچھلی اور ترشی سے پرہیز کریں۔ دھوپ میں چلنے پھرنے اور حرکت وریاضت سے روکیں۔ گرم اور مصالحہ دار چیزوں سے گڑ، تیل اور ان کی پکی ہوئی چیزوں سے ثقیل اور دیر ہضم اشیاء گوبھی، آلو، اروی، کچالو وغیرہ اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں پیاز وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

<u>غذا :</u> لطیف اور زود ہضم مقوی رقیق غذائیں مثلاً بکری کا شوربہ یا مونگ ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔ پالک خرفہ کدو ترئی ٹنڈا وغیرہ ترکاریوں میں سے دیں اور سرطان تازہ

کے دست وپا علیحدہ کر کے باقی کو پانی میں جوش کر کے بطور یخنی یا شوربے کے دینا سل کے مریض کے لئے نہایت نفع بخش ہے۔ دہی اور چھاچھ میں لہسن ملا کر دینا بھی بہت مفید ہے۔

نوٹ : سل حقیقی اپنے اغراض کے لحاظ سے دو قسم کی ہوتی ہے۔ حاد اور مزمن۔ حاد یعنی تیز مادہ والی سل میں زیادہ سے زیدہ 6 ماہ میں تینوں درجے پورے ہو جاتے ہیں اور مزمن سل کا مریض مناسب تدابیر ہونے پر اکثر 3-3 سال اور بعض مریض برسوں بھی زندہ رہ جاتے ہیں۔

نفث الدم، خون تھوکنا

ہیموپٹاسس Haemoptysis

اسباب : منہ سے جو خون نکلتا ہے تو بعض دفعہ منہ کے اجزا مثلاً مسوڑھوں وغیرہ سے یا اجزاء حلق مثلاً لہات (کوا) یا تالو سے یا سر سے حلق کی جانب اترتا ہے یا حنجرہ یا قصبتہ الریہ سینہ اور پھیپھڑے سے یا مری معدہ اور جگر میں سے کسی عضو سے یا دل سے آتا ہے۔

لیکن اکثر پھیپھڑوں کے بعض امراض مثلاً ذات الریہ اور شدید کھانسی اور خصوصاً سل کے مرض میں مریض خون تھوکا کرتا ہے اور کبھی نزلہ کی وجہ سے بھی خون منہ سے آتا ہے۔

علامات : جو خون منہ کے اجزاء یعنی مسوڑھوں اور دانتوں کی جڑوں سے آتا ہے وہ تھوک کے ساتھ نکلتا ہے اور جو اجزاء حلق یعنی کوا یا تالو یا کسی حلق کے غدود متورم سے آتا ہے وہ کھنکار کے ساتھ آتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ نکسیر کی علامات گلے میں خراش اور خشک کھانسی ہوتی ہے اور دم لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس کے بعد سر میں ہلکا پن معلوم ہوتا ہے اور جو خون حنجرہ یا قصبتہ الریہ سے آتا ہے وہ بھی کھنکار کے ساتھ آتا ہے مگر مقدار میں کم ہوتا ہے اور دورہ کے ساتھ آتا ہے اور جو سینہ سے آتا ہے وہ بہت زیادہ کھانسنے سے آتا ہے تھوڑے درد کے ساتھ اور سیاہ رنگ کا جما ہوا ہوتا ہے۔ سینہ میں تناوٹ اور گرانی محسوس ہوتی ہے اور بعض دفعہ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے اور جو خاص پھیپھڑے سے آتا ہے وہ پتلا سرخ کفدار اور کھانسی کے ساتھ نکلتا ہے مگر اس کے ساتھ درد نہیں ہوتا۔ اگر پھیپھڑے کی کوئی رگ پھٹ جانے سے یکبارگی بہت سا خون خارج ہو جائے یا دل سے خون آئے تو بعض دفعہ غشی اور کبھی ہلاکت بھی واقع ہوتی ہے اور جو خون معدہ یا جگر سے آتا ہے وہ قے کے

ذریعہ نکلتا ہے اور اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے اور اس میں کسی قدر غذا ملی ہوئی ہوتی ہے اور مقام معدہ پر جلن اور گرمی محسوس ہوتی ہے۔

علاج : اگر خون مسوڑھوں سے تھوک کے ساتھ آتا ہو تو یہ مضمضہ استعمال کرائیں۔ مازو سبز 6 ماشہ گلنار 6 ماشہ حب آلاس 6 ماشہ پوست خشخاش 6 ماشہ مائیں خورد 6 ماشہ کتھہ سفید 6 ماشہ پھٹکری 6 ماشہ پانی میں جوش کر کے صاف کر کے کلیاں کرائیں اور سنگجراحت 3 ماشہ دم الاخوین 3 ماشہ کندر 3 ماشہ باریک پیس کر منجن کی طرح دانتوں پر ملیں یا سنون مجرب یا سنون کلاں یا سنون چوب چینی میں سے کوئی سنون دانتوں پر ملیں۔

اگر اجزا حلق یعنی کوایا تالو سے یا سر سے خون آتا ہو اور مریض قوی ہو تو فصد سرارو کھلوائیں اور گدی پر خالی سینگیاں کھچوائیں اور مضمضہ کا یہی نسخہ جو اوپر لکھا گیا استعمال کرائیں۔

اگر حنجرہ اور قصبتہ الریہ سے خون آتا ہو تب بھی مضمضہ مذکورہ بالا استعمال کرائیں۔ یا برگ حنا 6 ماشہ کمیلہ 3 ماشہ کشنیز خشک 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر مضمضہ کرائیں اور دم الاخوین گل ارمنی اقاقیا گلنار فارسی شاذنج مغسول کہربا شمعی نشاستہ سنگجراحت صمغ عربی کتیرا رب السوس ہر ایک 2 ماشہ افیون 4 سرخ زعفران 4 سرخ کوٹ چھان کر لعاب گاؤزبان قدر حاجت ملا کر چینی برابر گولیاں بنا لیں اور دو گولیاں ہر وقت منہ میں رکھوا کر آہستہ آہستہ لعاب چوسیں۔

اگر خاص پھیپھڑے سے خون آتا ہو اور ورم نہ ہو تو سینہ پر قابضات کا لیپ لگائیں۔ اگر پھیپھڑے کی کسی رگ کے پھٹ جانے سے یکبارگی زیادہ خون خارج ہو یا دل سے خون آیا ہو اور غشی کی حالت ہو تو مریض کو سرد کمرے میں آرام سے خاموش لٹا دیں اور اس کے سر کو اونچا رکھیں اور بولنے اور حرکت کرنے سے روکیں اور سینہ پر برف لگائیں اور مریض ہوشیار ہو تو برف کے ٹکڑے چسائیں اور صندل کو گلاب میں گھس کر اس میں کپڑا تر کر کے سینہ پر رکھوائیں اور گیرو ایک ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ دم الاخوین ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے لعاب بیدانہ 3 ماشہ شیرہ بیخ انجبار 3 ماشہ شیرہ حب آلاس 3 ماشہ شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ شیرہ ریش برگد 3 ماشہ پانی میں پیس کر شربت انجبار 2 تولہ ملا کر ایک وقت پلائیں دوسرے وقت قرص گلنار 4 ماشہ یا قرص کہرباء 4 ماشہ کھلا کر عرق گاؤزبان 12 تولہ شربت انجبار 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں یا گل خیرو ایک تولہ گرم پانی میں بھگو کر صاف کر کے شربت انجبار 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور برگ اڑوسہ ایک تولہ پانی میں پیس کر چھان کر

شربت خشخاش 2 تولہ یا شربت انجبار 2 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

اور یہ سفوف بھی نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ گلسرخ طباشیر گل ارمنی گل مختوم تخم خرفہ شاذنج مغسول ہرایک 5 ماشہ گلنار فارسی کہرباء شمعی تخم خشخاش سفید۔ رب السوس اقاقیا۔ بستہ التیس صمغ عربی اسپغول مسلم ہرایک 3 ماشہ افیون 3 ماشہ سوائے اسپغول کے سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اسپغول مسلم اس میں شامل کر دیں۔ 6 ماشہ یہ سفوف صبح کے وقت تازہ پانی سے کھلائیں۔

سفوف دیگر نفث الدم کے لئے صمغ عربی کتیرا طباشیر دم الاخوین شاذنج عدسی نشاستہ شاخ گوزن سوختہ کہربائے شمعی گل ارمنی سنگجراحت ہرایک 3 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک ماشہ تازہ پانی کے ساتھ پھنکائیں۔

اگر نزلہ کی وجہ سے خون آتا ہو تو گیرو ایک ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان 7 ماشہ یا خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر پہلے کھلا کر بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت انجبار 2 تولہ ملا کر شیرہ مغز کدو 3 ماشہ اضافہ کر کے پلائیں اور کنپٹیوں پر نزلہ بند چپکائیں اور کھانسی کی شدت میں دیا قوزہ 7 ماشہ اور شربت خشخاش 2 تولہ کے ہمراہ مذکورہ بالا نسخہ دیں۔

نسخہ لعوق انجبار جو نفث الدم اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ بیخ انجبار 2 تولہ کو کنار مسلم 5 عدد تخم خطمی ڈیڑھ تولہ تخم خبازی ڈیڑھ تولہ سپستان ڈیڑھ تولہ اصل السوس مقشر 14 ماشہ بہدانہ 9 ماشہ عناب 20 دانہ رات کو آب کدوئے مشوی آب پیٹھہ مشوی۔ میں بھگو کر صبح جوش دیں اور مل چھان کر نبات سفید داخل کر کے قوام کریں۔ بعدہ کہربائے شمعی گل ارمنی رب السوس دم الاخوین۔ طباشیر ہرایک 7 ماشہ صمغ عربی کتیرا 9-9 ماشہ پیس کر اضافہ کر دیں۔ خوراک 7 ماشہ لے کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں اور کافور سیال 5-5 بوند پانی میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

اگر سل کی وجہ سے خون آتا ہو تو عوارض اور درجات کے لحاظ سے وہی تدبیر عمل میں لائیں جو سل کے بیان میں تحریر ہو چکیں۔

پرہیز : شدید حرکات اور بوجھل چیزوں کے اٹھانے سے زیادہ چلنے پھرنے دوڑنے اور محنت کرنے سے۔ شراب خوری کی کثرت اور چائے نوشی سے گرم تیز شیریں اور نمکین غذاؤں سے اور مصالحہ دار چیزوں سے اچار چٹنی وغیرہ کے استعمال سے مچھلی انڈا وغیرہ کھانے سے اور کثرت جماع سے پرہیز کریں۔

غذا : ہلکی نرم اور زود ہضم غذائیں مثلاً ماء الشعیر یعنی جو کا ابلا ہوا پانی شدت مرض میں اور افاقہ کی حالت میں ساگودانہ مغز خیارین کی کھیر پکا کر مٹھاس ملا کر دینا اور مونگ کی دال کا پانی یا مونگ کی نرم کھچڑی یا گیہوں کا دلیہ اور روبصحت ہونے کی حالت میں گیہوں کی چپاتی بکری کے شوربے کے ساتھ جس میں مرچ اور مصالحہ کم ہو اور ترکاریوں میں سے کدو، پالک، ترئی، بھنڈی، ٹنڈا وغیرہ دینا چاہئے۔

نوٹ : منہ سے خون کا تھوکنا خصوصاً ورم ریہ کی حالت میں بہت خطرناک ہے۔ اس کے علاج میں غفلت کرنے سے اکثر انجام خراب ہوتا ہے اور اکثر سل کا اندیشہ ہوتا ہے۔

ذات الجنب، پسلی کا درد یا ورم

پلیوریسی Pleurisy

نمونیا، پھیپھڑے کا ورم : ذات الجنب درحقیقت تو اسی ورم کو کہتے ہیں جس میں پسلیوں کے عضلات کے اندر کی جانب کی جھلی استر کرنے والی میں ورم ہو لیکن بعض اوقات پھیپھڑے کے اوپر استر کرنے والی جھلی میں اور کبھی پھیپھڑے کی ساخت اور اندرونی عضلات میں یا پسلیوں کی اندرونی سطح پر استر کرنے والی غشاء (جھلی) میں یا حجاب حاجز یعنی اعضا غذا اور اعضاء تنفس کو جدا کرنے والی جھلی میں بھی ورم ہو جاتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ذات الجنب خالص اور ذات الجنب غیرخالص پسلیوں کے باہر والی جھلی کے ورم کو غیرخالص اور باقی تمام کو خالص کہتے ہیں۔

اسباب : اگرچہ اس مرض کا مادہ اکثر صفراء خالص یا ایسا خون ہوتا ہے جس میں صفرا ملا ہوا ہو لیکن شاذو نادر بلغم شور سے بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ خون، سودا بلغم یا کسی خلط سے بھی پیدا ہو اس میں صفرا کی آمیزش ضرور ہوتی ہے لیکن غیرخالص جس میں صرف پسلیوں کے باہر والی جھلی ہی متورم ہوتی ہے۔ صرف خون سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اگرچہ یہ مرض ہر عمر میں پیدا ہو سکتا ہے لیکن عورتوں کی نسبت مردوں کو اور بچوں اور بوڑھوں کی نسبت جوان آدمیوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ شرابی اور کمزور اشخاص جن کے پھیپھڑے ضعیف ہوتے ہیں یا وہ غریب لوگ جنہیں کافی غذا نہیں مل سکتی اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ جس شخص کو ایک بار ہو جائے پھر دوبارہ سہ بارہ ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ سرد اور مرطوب مقامات میں

سردی اور بہار کے موسم میں مکان کی کثافت اور لباس کے میلے کچیلے رکھنے سے بھی ہو جاتا ہے- یہ بھی ایک متعدی مرض ہے جس کی چھوت عموماً تنفس کے ذریعہ تندرست اشخاص کو لگ جاتی ہے- کبھی یہ مرض وباء کے طور پر پھیل جاتا ہے- خصوصاً خریف کے آخر اور ربیع کے شروع میں دن کو گرمی اور جبکہ رات کو سردی ہوتی ہے- یہ مرض کثرت سے ہوا کرتا ہے اور بعض امراض کے دوران میں خصوصاً امراض قلب شدید سوزش گردہ اور ذیابیطس خسرہ زکام وبائی انفلوئنزا سل پرانی کھانسی وغیرہ میں بطور عرض کے واقع ہوا کرتا ہے-

علامات : مریض کو بخار ہوتا ہے اور پسلیوں کے نیچے چبھن محسوس ہوتی ہے- کھانسی بار بار اٹھتی ہے- سانس تنگی اور مشکل سے آتا ہے- منہ خشک ہوتا ہے اور پیاس لگتی ہے- چہرہ پر قدرے سرخی ہوتی ہے اور اجزا نبض میں سختی اور نرمی یعنی منشاریت پائی جاتی ہے- کسی شاعر نے ان علامات کو فارسی میں نظم کیا ہے- قطعہ

پنج باشد نشان ذات الجنب
گویمت گر توگوش میداری
سرفه وتپ خلیدن پہلو
نفس تنگ اس تونبض منشاری

علاج : مریض کو سردی سے محفوظ جگہ بالکل آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں اور اٹھنے بیٹھنے کی اجازت نہ دیں- نہ بلا ضرورت بار بار گفتگو کرنے دیں- بتی لیمپ یا کسی قسم کا دھواں مریض کے قریب نہ ہونے دیں- مریض کو ہوا کے جھونکوں سے بچائیں- اگر زیادہ سردی ہو تو انگیٹھی روشن کر دیں- اگر مریض قوی ہو اور خون کا غلبہ ہو تو پہلے تین روز کے اندر فصد باسلیق جس طرف کے پھیپھڑے میں ورم اور درد ہو اس کے مخالف جانب کی کھلوائیں- اگر 3 روز کے بعد فصد کی ضرورت ہو تو اسی طرف کی کھلوائیں جس طرف درد اور ورم ہو اور اتنا خون نکلوائیں کہ سیاہ اور غلیظ خون سارا نکل کر رقیق اور صاف و سرخ خون نکلنے لگے- اگر قوت کے کمزور ہونے کا خیال ہو تو خون کم از کم چھ تولہ ضرور نکالنا چاہئے- اس کے بعد بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر صبح وشام نیم گرم پلائیں اور درد کے مقام یعنی سینہ پر قیروطی آرد کرسنہ ایک تولہ گرم کر کے مالش کریں اور روئی کا پھل گرم کر کے مقام درد کو سینکیں- اگر مریض کمزور ہو اور فصد کی قوت نہ ہو تو کم از کم دونوں شانوں کے درمیان سینگیاں کھنچوائیں- اگر اس نسخہ

سے افاقہ نہ ہو تو اسی میں تخم خطمی 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ اضافہ کریں اور مالش کے لئے زعفران ایک ماشہ ایلوا ایک ماشہ باریک پیس کر قیروطی آرد کرسنہ ایک تولہ میں ملا کر نیم گرم مالش کرائیں یا دیسی صابن (کالا) 3 ماشہ کو باریک باریک تراش کر اس میں نوشادر ایک ماشہ ملا کر پانی قدر حاجت میں حل کر کے اس کے بعد روغن تارپین ایک تولہ شامل کر کے کافور ایک ماشہ ملا کر درد کے مقام پر مالش کریں اور روئی کے پہل سے سینکیں یا کافور 3 ماشہ روغن گل 2 تولہ میں ملا کر نیم گرم مالش کریں۔

قبض کی شکایت ہو تو لعوق سپستان خیار شنبری ایک تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش کر کے نیم گرم پلائیں یا ملین 4 قرص عرق بادیان 12 تولہ نیم گرم کے ہمراہ دیں۔

اگر حرارت اور خشکی شدید ہو تو پینے کے نسخے میں شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ یا شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ اضافہ کر کے دیں۔

کھانسی کی شدت میں لعوق سپستان ایک تولہ لعوق معتدل ایک تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر نیم گرم پلائیں۔ اگر بخارات بند ہو کر دماغی حالت خراب ہو جائے تو اس کی طرف جلد توجہ کریں۔ تاکہ دماغ میں ورم ہو کر سرسام نہ ہو جائے۔ ایسی صورت میں سرکہ 6 ماشہ روغن گل 2 تولہ ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے سرد پانی یا برف میں ٹھنڈا کر کے سر پر رکھیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد بدلتے رہیں۔ دیگر شاخ گوزن 6 ماشہ فلفل سیاہ 5 دانہ پانی میں پیس کر درد پہلو وسینہ کے مقام پر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

ذات الجنب میں جبکہ بلغم غلیظ ہو یہ نسخہ بھی فائدہ دیتا ہے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ پرسیاؤشان 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ تخم خبازی 7 ماشہ پانی میں جوش کر کے چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

جبکہ زیادتی خون سے ہو تو گل بنفشہ 7 ماشہ مکوہ خشک 5 ماشہ گل گاؤزبان 5 ماشہ گل نیلوفر 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ تخم خبازی 7 ماشہ عناب 5 دانہ رات کو عرق گاؤزبان 12 تولہ میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔

ذات الجنب غیر حقیقی میں صرف گل بنفشہ 7 ماشہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ شہد خالص 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چند یوم پلانے سے بھی نفع ہو جاتا ہے اور موم سفید 6 ماشہ روغن گل ایک تولہ میں ملا کر گرم کر کے لوبان 3 ماشہ مصطگی 3 ماشہ ملا کر نیم گرم مالش کرنا مفید ہے اور یہ گولیاں بھی مفید ہیں۔ شاخ گوزن 6 ماشہ نمک لاہوری 6 ماشہ موم سفید 6 ماشہ باریک پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کھلائیں اور زنجبیل 3 ماشہ باریک پیس

کر ایک تولہ میں ملا کر نیم گرم درد کے مقام پر مالش کر کے سینکیں۔ نسخہ قیروطی جو ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔ برگ خطمی ایک تولہ گل خطمی ایک تولہ تخم خطمی ایک تولہ تینوں کو ہری مکوہ اثار کے عرق میں جوش دے کر لعاب نکالیں اور اس میں روغن گل 4 تولہ ڈال کر پکائیں جب پانی جل جائے موم سفید 2 تولہ ڈال کر پگھلائیں اور مکوہ خشک ایک تولہ باریک کوٹ چھان کر اس میں پلائیں اور کبھی اس میں تخم کتاں 6 ماشہ پوست خشخاش 6 ماشہ بھی کوٹ چھان کر اس کا سفوف اضافہ کر لیتے ہیں۔

افاقہ کے بعد کشتہ قرن الایل 4 چاول خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ یا شہد خالص ایک تولہ میں ملا کر دینا مفید ہوتا ہے۔ بخار کی شدت کو روکنے کے لئے پینے کے نسخوں میں خاکسی 7 ماشہ اضافہ کر دی جائے۔

<u>پرہیز</u> : پیاس کی حالت میں پانی ہرگز نہ دیں اور اس کی بجائے صرف عرق گاؤزبان نیم گرم کر کے حلق تر کرنے کے واسطے دو چار گھونٹ وقتاً فوقتاً دیں۔ دھوئیں اور دھوپ میں بیٹھنے سے افیون بھنگ چرس اور دیگر مخدرات کے استعمال سے اور قابض چیزوں کے کھانے پینے سے پرہیز رکھیں۔ لہسن، پیاز، شلغم، مچھلی، بھنڈی، آلو، اروی، ماش کی دال وغیرہ نہ دیں۔

<u>غذا</u> : حالت مرض میں غذا صرف مرغ کا شوربہ یا بکری کا شوربہ دیں یا آش جو میں اصل السوس 5 ماشہ سپستان 9 دانہ جوش کر کے روغن بادام 6 ماشہ شامل کر کے دیں۔ تخفیف مرض کے بعد یخنی یا شوربہ اور چپاتی وغیرہ دیں۔

<u>نوٹ</u> : ہر ورم کا نتیجہ 3 حال سے خالی نہیں ہوتا۔ یا تو تحلیل ہو جاتا ہے۔ یا ورم کا مقام سخت ہو کر رہ جاتا ہے۔ پس ان مقامات کے ورم تحلیل ہونے کی پہچان یہ ہے کہ روز بروز علامات میں کمی اور تخفیف ہوتی جاتی ہے اور جب ورم بالکل پک جاتا ہے تو بخار اور درد ساکن ہو جاتا ہے مگر مقام ورم بوجھل ہو جاتا ہے اور جس دن ورم کا مقام منفجر ہوتا یعنی پھوٹتا ہے تو پھر لرزہ دے کر شدت سے بخار چڑھتا ہے اور ورم کے ٹھہرنے یا سخت ہونے کی علامت یہ ہے کہ اکثر اعراض میں خفت پیدا ہو جاتی ہے مگر خشک کھانسی اور سانس کی تنگی بڑھ جاتی ہے اور ورم کا مقام بوجھل ہو جاتا ہے۔ جس وقت ورم پک کر پھوٹ جائے تو ماء العسل یا ماء الشعیر پلانا چاہیئے۔ تاکہ زخم صاف ہو جائے اگر یہ ورم پک کر پھوٹ جائے اور خفت حاصل نہ ہو تو مریض قریب الوقت ہوتا ہے۔ نمونیا کے مریض کے پاؤں پر ورم ہو جانا اچھی علامت ہے اور اسہال کا ہونا خراب علامت ہے چونکہ ذات الجنب اپنے اعراض اور نتائج کے لحاظ سے

ایک نہایت مہلک مرض ہے اس لئے علاج کے وقت کسی ہوشیار طبیب سے مشورہ لے کر عمل کریں اگر کوئی غلطی ہو جائے تو اول تو اس سے ہی مریض کی جانبری دشوار ہوتی ہے۔ اگر بچ بھی جائے تو بعد میں دیگر امراض سل وغیرہ ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

امراض القلب (یعنی) دل کی بیماریاں

ڈیزیز آف دی ہارٹ Discases Of the Heart

(دل کی مختصر تشریح و منافع) : دل وہ عضو رئیس ہے جس میں روح حیوانی رہتی ہے اور بقاء حیات کے لئے بذریعہ شریانوں کے خون کے ہمراہ تمام جسم میں پہنچتی ہے۔ انسان اور دیگر حیوانات کی زندگی کا دارومدار اسی پر ہے۔ دل کی شکل مثلث مخروطی ہے جو ایک مخروطی شکل کے غلاف یعنی حجاب القلب کے اندر ملفوف ہے اور سینے کی بائیں طرف ترچھے طور پر دونوں پھیپھڑوں کے درمیان واقع ہے۔

قلب کے معنی الٹے کے ہیں چونکہ دل بھی سینے میں الٹا ہی لگا ہوا ہے۔ یعنی اس کی جڑ اوپر کو اور نوک نیچے کو ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو قلب کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

دل ایک مجوف عضلاتی عضو ہے اس کی جڑ یا چوڑا سرا جو قاعدۃ القلب کہلاتا ہے اوپر پیچھے اور دائیں کندھے کی جانب جہاں دائیں دوسری پسلی کی کری سینے کی ہڈی جوڑ سے ملتی ہے پر ہوتا ہے۔

اس کا زیریں اور نوکیلا سرا جس کو نقطۃ القلب کہتے ہیں نیچے سامنے اور بائیں طرف پانچویں چھٹی پسلیوں کے درمیان اور بائیں چھاتی کی بھٹنی سے تقریباً ڈیڑھ انچ نیچے اور ایک انچ اندر کی طرف ہوتا ہے۔ دل سینے کی ہڈی کے زیریں دو ثلث کے پیچھے اور ہڈی مذکور کے درمیانی خط سے ڈیڑھ انچ دائیں طرف اور 3 انچ بائیں طرف ہوتا ہے۔

دل کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک دائیاں، دوسرا بائیاں اور یہ دونوں حصے ایک درمیانی دیوار کے ذریعہ علیحدہ رہتے ہیں اور ہر ایک حصہ میں دو خانے ہوتے ہیں۔ اوپر والے پتلے خانے کو دل کا کان یا اذن القلب کہتے ہیں اور نیچے والے موٹے خانے کو بطن القلب کہتے ہیں۔ دائیں طرف کے دونوں خانے یعنی دائیاں اذن القلب اور دائیاں بطن القلب بذریعہ ایک سوراخ کے ملے رہتے ہیں اور ان کے درمیان سیاہ رنگ کا خون ہوتا ہے۔

بائیں طرف کے دونوں خانے یعنی بائیاں اذن القلب اور بائیاں بطن القلب بھی بذریعہ

ایک سوراخ کے ملے رہتے ہیں اور ان کے درمیان سرخ خون ہوتا ہے۔ دائیاں اذن القلب بہ نسبت بائیں کے کسی قدر بڑا ہوتا ہے لیکن اس کی دیواریں پتلی ہوتی ہیں اور اس میں تقریباً ایک چھٹانک خون رہنے کی جگہ ہوتی ہے۔

دائیاں اذن القلب : درحقیقت بالائی اور زیریں نیلی شاہ رگوں کے ملنے سے بنتا ہے۔ دل کا ہر ایک اذن جہاں بذریعہ سوراخ کے دل کے بطن یا نیچے والے حصہ سے ملتا ہے۔ اس سوراخ پر مثلث شکل کے تین کواڑ لگے رہتے ہیں اور ہر ایک کواڑ کے متوازی پہلو کی پچھلی سطح پر باریک باریک سفید وتری ڈوریاں چسپاں ہوتی ہیں۔ ان کا فائدہ یہ ہے کہ جب بطن القلب سکڑ کر خون کو شریان الریہ میں دھکیلے تو وہ اذن القلب میں واپس نہ جائے۔

دائیاں بطن القلب : مثلث شکل کا ہوتا ہے۔ اس کی دیواریں بائیں بطن کی نسبت پتلی ہوتی ہیں لیکن جوف بائیں بطن کے برابر ہی ہوتا ہے۔ اس میں تقریباً ڈیڑھ چھٹانک خون سما سکنے کی جگہ ہوتی ہے۔ اس بطن سے شریان الریہ شروع ہوتی ہے۔ جس کے ذریعہ دل سے سیاہ خون پھیپھڑوں میں جا کر صاف ہوتا ہے۔

شریان الریہ کے مبداء یعنی شروع ہونے کی جگہ پر بھی تین ہلالی شکل کے کواڑ لگے رہتے ہیں۔ جو خون کو بطن سے شریان میں جانے تو دیتے ہیں مگر واپس نہیں آنے دیتے۔

بائیاں اذن القلب : داہنے کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے لیکن اس کی دیواریں موٹی ہوتی ہیں اس میں دونوں پھیپھڑوں کی دو دو وریدیں ختم ہوتی ہیں۔ جن کے سوراخوں پر کواڑ نہیں ہوتے اور یہ اذن القلب بھی اپنے بائیں بطن القلب سے بذریعہ ایک سوراخ کے ملا رہتا ہے لیکن اس سوراخ پر بھی ایک کواڑ لگا رہتا ہے۔ جس کے دو مضبوط حصے ہوتے ہیں اور ان پر سفید وتری ڈوریاں لگی رہتی ہیں۔ یہ کواڑ بھی بطن سے اذن میں خون کے واپس جانے کو روکتا ہے۔

بائیاں بطن القلب : بہ نسبت دائیں کے لمبا اور مخروطی ہوتا ہے۔ اس کی دیواریں بہت موٹی ہوتی ہیں۔ اس بطن سے شریان اورطی شروع ہوتی ہے۔ جس کے ذریعہ صاف خون تمام جسم کی پرورش کے لئے جاتا ہے۔ شریان اورطی کے مبداء پر بھی ہلالی شکل کے تین کواڑ لگے رہتے ہیں اور جب بائیاں بطن سکڑ کر خون کو اورطی میں ڈھکیلتا ہے تو وہ خون کو اورطی میں جانے دیتے ہیں مگر بطن مذکور میں واپس نہیں آنے دیتے۔

منافع : دل کے دونوں دائیں اور بائیں اذن ایک ہی وقت میں پھیلتے ہیں اور دائیں اور بائیں دونوں بطن ایک ہی وقت میں سکڑتے ہیں۔ جب دونوں اذن پھیلتے ہیں تو دائیں اذن میں بالائی اور زیریں وریدوں کے ذریعہ جسم کا کثیف اور سیاہ خون آ جاتا ہے اور بائیں اذن میں پھیپھڑے کی وریدوں کے ذریعہ صاف شدہ خون آ جاتا ہے۔ پھر دائیں اذن کا سیاہ خون درمیانی سوراخ کے راستے دائیں بطن میں اور بائیں ان کا بائیں بطن میں چلا جاتا ہے اور جب دونوں بطن سکڑتے ہیں تو دائیں بطن کا خون بذریعہ شریان الریہ کے پھیپھڑوں میں چلا جاتا ہے اور بائیں بطن کا خون بذریعہ اور طی کے تمام جسم میں چلا جاتا ہے۔ دل کی حرکت "انبساطی" اور "انقباضی" یعنی پھیلنے اور سکڑنے کی یہ حرکت ایک لمحہ سے بھی تھوڑے عرصہ ہو جاتی ہے اور دل کی ہر ایک سکڑنے کی حرکت میں قریب ڈیڑھ چھٹانک خون اور طی اور شریان الریہ میں جاتا ہے۔

دل کی ضربان چوٹیں جو سینے پر ہاتھ رکھنے سے محسوس ہو سکتی ہیں اور جو دل کے سکڑنے پر اس کی نوک کے سینے کی دیواروں پر لگنے سے پیدا ہوتی ہیں ان کی تعداد عمر کی مختلف حالتوں میں مختلف ہوتی ہیں اور نبض کی حرکات دل کی ان ضربان کے تابع ہوتی ہیں۔

حکیم ارسطو کا قول ہے کہ دل ہی ایک عضو ہے جو سب سے پہلے حرکت کرتا ہے اور سب سے آخر میں اس کی حرکت بند ہو کر سکون میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ یعنی موت واقع ہو جاتی ہے۔ جوانی میں دل پانچ انچ لمبا اور ساڑھے تین انچ چوڑا اور ڈھائی انچ موٹا ہوتا ہے۔ مردوں میں دل کا وزن پانچ یا چھ چھٹانک اور عورتوں میں 4 یا 5 چھٹانک ہوتا ہے۔ دل کی جسامت بڑھاپے تک بڑھتی رہتی ہے۔ دل کے زور سے سکڑنے پر ہی خون شرائین میں جاکر (جس میں کہ روح حیوانی ملی ہوئی ہوتی ہے) تمام جسم کی پرورش کرتا ہے۔ دل کے حالات کا پتہ نبض سانس سینے کی خلقت سینے کے بالوں اور بدن کے چھونے سے نیز اخلاق وعادات بدن کی قوت اور کمزوری ان سب چیزوں سے چلتا ہے۔ چنانچہ نبض اگر سریع اور متواتر ہوتی ہے تو قلب کی حرارت کا نشان ہے اور اس کے خلاف صورت میں برودت پر دلالت کرتی ہے۔ نبض کی قوت انتظام ونظام کا درست رہنا اس کے مختلف احوال میں اختلاف کا رونما نہ ہونا قلب کی صحت پر دلالت کرتا ہے۔ سانس کی بھی تقریباً یہی حالت ہے اگر سینہ چوڑا ہوتا ہے تو بھی قلب کی حرارت کا نشان ہے اور سینہ کا تنگ ہونا برودت کا۔ اگر کسی شخص کے سینے پر بال ہوں اور خصوصاً جب زیادہ سیاہ اور گھونگر والے ہوں تو دل کی گرمی پر دلالت کرتے ہیں ورنہ سردی پر۔ تمام بدن کو چھونے سے اگر گرمی شدید محسوس ہو تو کسی خاص شکایت نہ ہونے کی صورت میں

دل کی شدت گرمی کی علامت ہے۔

خفقان، دل کی دھڑکن

پلپی ٹیشن Palpitation

بعض دفعہ دل کو کسی تکلیف کے پہنچنے سے اس میں مضطربانہ حرکات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس کو خفقان کہتے ہیں لیکن کبھی قلب کی جھلی کو بھی کوئی تکلیف یا صدمہ پہنچتا ہے تو دل کی دھڑکن شروع ہو جاتی ہے۔

اسباب : کبھی ہضم کی خرابی اور تبخیر کی وجہ سے گرم بخارات قلب کی طرف پہنچ کر یہ شکایت پیدا کرتے ہیں اور بعض دفعہ برودت کی وجہ سے اور بلغمی مادہ کے دل کے پردہ میں جمع ہو جانے سے ریاح پیدا ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے قلب پر بوجھ پڑتا ہے اور قلب مضطربانہ حرکت اس کے دفع کرنے کے واسطے کرتا ہے لیکن تمباکونوشی کی کثرت اور چائے یا شراب کے کثرت سے پینے سے کثرت مجامعت اور جلق سے دماغی اور جسمانی محنت کی کثرت سے یا رنج و غم فکر و تردد کے پے در پے واقع ہونے سے نازک مزاجی اور کمزوری سے بعض دفعہ تیز اور سخت بخاروں کے بعد یا طاعون اور وبائی امراض ہیضہ وغیرہ میں مبتلا ہونے سے اور عورتوں کو اختناق الرحم کی شکایت سے یا مرگی، رعشہ جنون، مالیخولیا وغیرہ کی شکایات سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : خفیف اتفاقی حادثہ یا تیز چلنے یا سیڑھیوں پر چڑھنے سے یا جوش اور غصہ وغیرہ سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ جب زور زور سے دل دھڑکتا ہے تو سینے پر دھڑکن محسوس ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دل ڈوبا جاتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا ہے۔ کبھی مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔ نبض میں سرعت اور تواتر پایا جاتا ہے۔ پیشاب کی رنگت سرخ اور پاخانہ خشک ہوتا ہے اور قبض دائمی کی شکایت ہوتی ہے۔ جب ریاح اور بلغم کی وجہ سے ہو تو مریض کو انگڑائیاں اور جمائیاں بہت آتی ہیں۔ پیشاب سفید اور غلیظ ہوتا ہے بھوک کم لگتی ہے اور طبیعت ست رہتی ہے۔

علاج : دل کی دھڑکن جب زیادتی کے ساتھ ہو تو غشی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ شکایت دو قسم کی ہوتی ہے یا تو سبب اس کا دل ہی میں ہوتا ہے یا کسی دوسرے عضو میں مثلاً معدہ دماغ جگر امعاء اور پھیپھڑے وغیرہ میں یا تمام بدن میں مثل حمیات وبائی کے جن کی مشارکت

سے دل بھی ایذا پاتا ہے- بہرحال دل دھڑکنے کی حالت میں مریض کو چند منٹ تک چپ چاپ آرام سے لٹائیں اور شوروغل نہ ہونے دیں- پھر اصل سبب معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں- اگر کثرت شراب نوشی یا چائے اور تمباکو نوشی کی کثرت جلق اور کثرت مجامعت وغیرہ سے ہو تو ان حرکات سے پرہیز کرائیں- غم وغصہ رنج وفکر تردد اور صدمہ کی باتوں سے مریض کو محفوظ رکھیں- ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں- دیگر امراض کے باعث ہو تو ان کا مناسب تدارک کریں- اگر نفخ کے سبب سے ہو تو عرق بادیان 3 تولہ عرق پودینہ 3 تولہ عرق الائچی خورد 3 تولہ عرق اجوائن 2 تولہ ملا کر مصری 2 تولہ شامل کر کے پلائیں- تازہ ترین تحقیق کے مطابق 3 سے 5 کپ روزانہ چائے پینے حضرات و حاضرات دل کی تکالیف سے محفوظ رہتے ہیں-

ضعف قلب اور کمزوری کی وجہ سے ہو تو تخم ریحان ایک تولہ رات کو گلاب 5 تولہ میں بھگو کر شبنم میں آسمان کے نیچے کھلا رکھیں- صبح کو مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں- یا گل گڑھل 7 عدد کی سبزی دور کر کے رات کو گلاب 10 تولہ میں بھگو کر شبنم میں رکھیں صبح کو زلال نتھار کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں-

اگر حرارت کی وجہ سے ہو تو آملہ مربیٰ ایک عدد پانی سے دھو کر چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں- اوپر سے تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ کشنیز خشک 3 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ عرق بید مشک 4 تولہ عرق گاؤزبان 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر اور بہدانہ 3 ماشہ گاؤزبان 3 ماشہ اسی عرق میں بھگو کر لعاب نکال کر عرق کیوڑہ 2 تولہ شربت صندل 2 تولہ یا شربت انار شیریں 2 تولہ یا شربت سیب 2 تولہ یا شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور مربہ سیب ایک تولہ یا مربہ بہی ایک تولہ یا مربہ گزر ایک تولہ یا خمیرہ صندل 5 ماشہ یا مفرح بارد 5 ماشہ یا جوارش شاہی 7 ماشہ یا دواء المسک بارد جواہر والی 5 ماشہ یا مفرح یا قوتی معتدل 5 ماشہ یا خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں سے کوئی ایک دوا ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلا کر اوپر سے عرق گزر 3 تولہ عرق عنبر 3 تولہ عرق بید مشک 4 تولہ شربت عجیب 2 تولہ یا ہمراہ آب سیب 4 تولہ آب ناشپاتی 4 تولہ آب رنگترہ 4 تولہ شربت سیب 4 تولہ کے ملا کر دیں- حرارت کی شدت ہو تو قرص کافور 4 ماشہ ہمراہ تبرید کے نسخہ کے جو اوپر لکھا گیا ہے دینا مفید ہوتا ہے اور اگر بخار نہ ہو تو مفرح بارد 5 ماشہ دہی کے پانی 5 تولہ کے ہمراہ یا ترش دہی کے ساتھ دینا بھی فائدہ مند ہے-

صندل سفید 6 ماشہ کافور ایک ماشہ گلاب قدر حاجت میں کپڑے رنگ کر پہنانا اور ان پر گلاب چھڑکنا اور انہیں دواؤں کا سینہ پر یعنی قلب کے مقام پر ضماد کرنا بھی مفید ہے-

اور مربہ تمرہندی یا مربہ اناس یا مربہ پیٹھا یا مربائے ناشپاتی وغیرہ میں سے کوئی مربہ ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر روزانہ کھلانا بھی اختلاج کے دوروں کو روکتا ہے۔

طباشیر ایک ماشہ زہر مہرہ ایک ماشہ باریک پیس کر شربت انار شیریں 2 تولہ میں ملا کر چٹانا بھی دورہ کی حالت میں مفید ہے اور صدف مروارید طباشیر یشب سبز کہربائے شمعی۔ زہر مہرہ خطائی عقیق سرخ شاخ مرجان ورق نقرہ ہر ایک 6 ماشہ سب کو عرق کیوڑہ 10 تولہ میں کھرل کریں جب مثل سرمہ کے باریک ہو جائے تو خشک کر کے رکھ لیں۔ ایک ماشہ یہ سفوف ان مربہ جات میں سے کسی ایک مربہ میں جو اوپر تحریر ہو چکے ملا کر روزانہ کھلانا یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ سادہ، یا خمیرہ گاؤزبان عنبری 5 ماشہ یا دیگر مفرحات جو اوپر تحریر ہوئے ان میں سے کسی میں ملا کر کھلانا بھی نافع ہے۔

خفقان حار دموی میں اول فصد باسلیق بائیں ہاتھ کی کھلوائیں بعدہ، اگر ضرورت ہو تو فصد صافن کھلوائیں اور صفراوی میں بھی فصد مفید ہے۔ بعدہ تدابیر مذکورہ عمل میں لائیں اور مریض کی قوت کا خیال ضرور رکھیں۔ اگر مالیخولیائے مراقی کی وجہ سے ہو تو فصد صافن ہی کھلوائیں۔ اگر مسہل کی حاجت ہو تو مثل مالیخولیائے دموی اور صفراوی کے تنقیہ کریں۔ بعد تنقیہ کے ماء الجبن شربزوری ماء الخیار۔ ماء القرع عرق شیر مرکب عرق ماء الجبن وغیرہ میں سے کوئی چیز حسب ضرورت استعمال کرائیں اور تمام وہ تدابیر جو مالیخولیائے دموی اور صفراوی کے لئے مفید ہیں۔ خفقان حار کے لئے بھی مفید ہوتی ہیں لیکن امراض قلب میں بہت ٹھنڈی چیزوں کا استعمال مناسب نہیں ہوتا۔ اگر ضرورت ہو تو اس کے ساتھ کوئی گرم دوا مقوی قلب ملا کر استعمال کرانے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ جیساکہ قرص کافور کے نسخہ میں تیاری کے وقت منجملہ اور اجزا باردہ کے زعفران جزحار محض تقویت قلب اور تعدیل کے لئے شامل کی جاتی ہے۔

تبخیر کی حالت میں مفرح بارد 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے کشنیز خشک 3 ماشہ کشمش سبز 11 دانہ بادیان 5 ماشہ عرق گذر 4 تولہ عنبر 3 تولہ عرق بید مشک 3 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت سیب 2 تولہ یا شربت گڑھل 2 تولہ شامل کر کے دیں۔ یا زہر مہرہ ایک ماشہ بنسلوچن ایک ماشہ یشب سبز ایک ماشہ مروارید 4 چاول باریک پیس کر خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر یا خمیرہ صندل ترش 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے آب ناشپاتی 6 تولہ شربت انار شیریں 2 تولہ داخل کر کے پلائیں۔

اگر برودت کی وجہ سے ہو تو مصطگی ایک ماشہ عود ایک ماشہ پودینہ خشک ایک ماشہ سماق

ایک ماشہ فادز ہر حیوانی ایک ماشہ باریک پیس کر دواء المسک جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں- اوپر سے عرق عنبر 3 تولہ عرق بادیان 9 تولہ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور درونج عقربی 3 ماشہ زرنباد 3 ماشہ دانہ الائچی خورد 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر شربت انار شیریں 2 تولہ میں ملا کر چٹنی بنائیں اور تھوڑی تھوڑی چٹائیں اور سنبل الطیب 6 ماشہ زعفران ایک ماشہ گل سرخ 6 ماشہ تخم ریحان 6 ماشہ پانی میں پیس کر دل کے مقام پر لیپ کریں- یا عطر حنا یا عطر موتیا قدر حاجت دل کے مقام پر ملیں-

اگر قبض ہو تو رفع قبض کے لئے گلقند سیوتی 4 تولہ کھلا کر اوپر سے گلاب 4 تولہ عرق گاؤزبان 4 تولہ عرق مکوہ 4 تولہ شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلائیں اور آملہ خشک 3 ماشہ کشنیز خشک 3 ماشہ صندل سفید 3 ماشہ رات کو پانی میں بھگو دیں- صبح کو زلال نتھار کر مصری 2 تولہ ملا کر پلانا بھی خفقان کے لئے مفید ہے- نیز یہ دوائیں بھی خفقان بارد کے لئے مفید ہیں- دواء المسک حار جواہر والا 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والا 5 ماشہ کھلا کر یا مفرح شیخ الرئیس 5 ماشہ یا مفرح یا قوتی معتدل 5 ماشہ میں سے کوئی ایک دوا کھلا کر اوپر سے عرق عنبر 3 تولہ عرق گذر 5 تولہ عرق تنبول 4 تولہ شربت سیب 4 تولہ یا شربت گڑھل 2 تولہ یا شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلانا چاہئے اور جواہر مہرہ 2 چاول خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ یا خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر کھلانا اور اوپر سے عرق گاؤزبان 9 تولہ عرق بید مشک 3 تولہ شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلانا بھی فائدہ بخشتا ہے-

طباشیر ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے برگ گاؤزبان اور گل گاؤزبان اور ابریشم مقرض اور گل سیوتی اور برگ بادر نجبویہ ہر ایک 3 ماشہ سب کو گرم پانی میں بھگو کر صاف کر کے شربت سیب 2 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے-

یہ نسخہ خفقان اور مالیخولیائے مراقی کے لئے مفید ہے- لاجورد مغسول ایک رتی مروارید سائیدہ 4 چاول دواء المسک معتدل 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ انیسون عرق عنبر 3 تولہ گزر 6 تولہ عرق ماء اللحم مکوہ کاسنی والا 3 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں اور اگر قبض نہ ہو تو مروارید سیال 5-5 بوند پانی میں ملا کر صبح و شام دینا بھی تقویت قلب اور خفقان کے لئے مفید ہے-

اگر گاجر تازہ کو چھیل کر استخوان نکال کر عرق بید مشک میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو مصری چھڑک کر کھلائیں تو اس سے بھی بے حد تسکین ہوتی ہے اور کشمش سبز ایک تولہ رات

کو عرق بید مشک 3 تولہ عرق گاؤزبان 9 تولہ میں ملا کر شبنم میں رکھ دیں اور صبح کو اس کا زلال نتھار کر مصری 2 تولہ ملا کر چند روز پلائیں یہ تدبیر بھی نہایت مفید ہے۔

اگر مواد بلغمیہ کے دل کے غلاف میں جمع ہو جانے کی وجہ سے ہو اور چند یوم تک تدابیر مذکورہ بالا سے فائدہ نہ ہو تو یہ منضج پلائیں۔ عناب 5 دانہ تخم خیارین 5 ماشہ شاہترہ 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ بادر نجبویہ 5 ماشہ پرسیاؤشان 7 ماشہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ عرق گاؤزبان 10 تولہ عرق شاہترہ 10 تولہ میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ آٹھ روز تک یہ نسخہ برابر پلا کر نویں روز گلسرخ 7 ماشہ اسطوخودوس 5 ماشہ سناء مکی 7 ماشہ اسی نسخہ میں شامل کر کے بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر مغز فلوس 5 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ ترنجبین 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔ دوسرے روز عناب 5 دانہ بادیان 5 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اسی طرح حسب ضرورت 2 مسہل دیں۔ مسہل سے فارغ ہونے کے بعد تقویت کے لئے مفرح شیخ الرئیس 5 ماشہ یا مفرح اعظم 5 ماشہ یا مفرح دلکشا 5 ماشہ ہمراہ عرق عنبر 3 تولہ عرق پان 9 تولہ نبات سفید 2 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور حب خاص ایک عدد صبح ایک عدد شام کو غذا کے بعد دونوں وقت کھلا دیا کریں اور جواہر مہرہ ایک قرص دواء المسک معتدل 7 ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

پرہیز: رنج و غم اور صدمے اور فکر سے مریض کو بچائیں۔ زیادہ چلنے پھرنے اور محنت کرنے سے روکیں۔ لال مرچ، گرم مصالحہ لہسن پیاز مسور چنے کی دال گڑ تیل کی بنی ہوئی چیزیں گوبھی، آلو اروی، شلغم ماش کی دال اور غلیظ چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

خوراک و غذاء: بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی کے ہمراہ کم مرچ ڈال کر پکایا ہوا دینا چاہئے۔ ترکاریوں میں کدو ترئی، خرفہ، پالک، مونگ، ارہر کی دال، انڈے کی زردی اور میوہ جات میں سے رنگترہ، انگور، ککڑی، کھیرا، ناشپاتی، لوکاٹ وغیرہ دیں۔ ریاحی بلغمی میں مرغ اور تیتر کا بھنا ہوا گوشت کباب کوفتے وغیرہ حسب عادت دیں۔

نوٹ: یشب کی تختی قلب کے مقام پر باندھنا اور دریاؤں اور باغوں کی سیر کرنا خوشبودار پھولوں عطریات اور خوشبوؤں کا لگانا اور سونگھنا بھی اس مرض میں نہایت مفید تدبیر ہے۔

وجع القلب (یعنی) درد دل

انجائنا پکٹوریس Angina#Pecteris

کبھی دل کے مقام پر اس قدر شدید درد ہوتا ہے کہ مریض برداشت کی طاقت نہیں رکھ سکتا اور دم بند ہونے کی وجہ سے مریض قریب المرگ ہو جاتا ہے۔

اسباب : بدہضمی نفخ شکم قبض کا ہونا شراب خواری کی کثرت دفعتاً رنج وغصہ اور غم کا وارد ہونا ورزش کی کثرت اور بعض دل کی بیماریاں جماع کی کثرت وجع المفاصل، نقرس یا دل پر چربی کا پیدا ہو جانا اس کے اسباب ہیں۔

علامات : یہ مرض پہلے دفعتاً شروع ہو جاتا ہے۔ بعدہ شدت کے ساتھ دورہ کے طور پر ہوتا ہے۔ پہلے دورہ سے اگر مریض بچ جائے تو کچھ دن یا چند ماہ کے بعد اس کا دوسرا دورہ پہلے دورہ کی نسبت شدید پڑتا ہے اور تیسرا دورہ دوسرے کی نسبت شدید اور جلدی پڑتا ہے۔ دورہ سے پہلے مریض کو کچھ بے چینی معلوم ہوتی ہے۔ مقام قلب پر گرانی اور بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ پھر دل میں سخت درد معلوم ہوتا ہے۔ تکلیف کی شدت سے مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ پسینہ آکر جسم تربتر ہو جاتا ہے۔ کبھی ساتھ ہی قے بھی ہو جاتی ہے۔ سخت دم کشی کی حالت میں مریض کو موت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا ہے اور پیشانی پر پسینہ آ جاتا ہے۔ بدن سرد اور نبض نہایت خفیف اور صغیر ہو جاتی ہے لیکن ہوش وحواس درست رہتے ہیں۔ دورہ کی حالت دو تین منٹ یا بعض دفعہ گھنٹہ دو گھنٹہ تک بھی رہتی ہے۔

علاج : مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں اور مقام درد پر عطر گلاب کی مالش کریں اور گل بابونہ ایک تولہ گل خطمی ایک تولہ کو کوٹ کر تھیلی میں بھر کر توے پر گرم کر کے مقام قلب پر سینک کریں۔ یا سہاگہ ایک تولہ ہلدی ایک تولہ باریک پیس کر گھیکوار کے پاٹھ پر چھڑک کر اور توے پر گرم کر کے درد کے مقام پر تکمید کریں۔ ضرورت ہو تو حقنہ کریں اور پاشویہ کریں۔ اگر جی متلاتا ہو تو درد میں تخفیف ہونے کے بعد گرم پانی میں سکنجبین سادہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور قے کرائیں۔ اس کے بعد شربت ورد مکرر 4 تولہ یا شربت دینار 4 تولہ گلاب 10 تولہ میں ملا کر گرم کر کے پلائیں اور کثرت ریاح کی وجہ سے ہو تو جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر گرم کر کے

شربت دینار 4 تولہ یا گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں اور حب حلتیت 2-2 یا حب کبد 2-2 عدد کھانا کھانے کے بعد صبح وشام کھلائیں یا عرق عجیب 5 بوند بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور ہیرا ہینگ ایک رتی منقیٰ ایک عدد میں بند کر کے کھلائیں۔

اگر شدت درد سے مریض کو غشی ہو جائے تو جدوار خطائی ایک ماشہ گلاب میں گھس کر حلق میں ٹپکائیں اور صندل سفید 3 ماشہ مشک خالص ایک ماشہ زعفران ایک ماشہ عرق گلاب 5 تولہ میں پیس کر مریض کو بطور تخلخہ سونگھائیں اور دار چینی 2 ماشہ عود غرقی 3 ماشہ وج ترکی 3 ماشہ زرنباد 3 ماشہ مصطگی رومی 3 ماشہ سب کو گلاب میں پیس کر مقام درد پر نیم گرم ضماد کریں۔

یہ جب پرانا ہو جائے تو دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ روز کھلانا اور ضعف قلب کی حالت میں عنبرا شہب 2 رتی یا مشک خالص ایک رتی روز 3-4 دن تک کھلانے سے بھی نفع ہوتا ہے اور مفرح سوسبزی 5 ماشہ مفرح اعظم 5 ماشہ مفرح شیخ الرئیس 5 ماشہ مفرح یا قوتی معتدل 5 ماشہ میں سے کوئی ایک مفرح روزانہ عرق گلاب 10 تولہ کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے اور حب خاص ایک عدد غذا کے بعد دونوں وقت کھلاتے رہنا بھی مفید ہے اور اشق 3 ماشہ روغن بلسان 3 تولہ میں حل کر کے ایک کپڑے پر لیپ کر کے درد کی جگہ پر چپکا دیں۔ جب کپڑا خود بخود چھوٹ جائے تو گرم پانی سے دھو کر دوسرا کپڑا اسی طرح لگائیں تو بھی درد رفع ہو جاتا ہے۔

پرہیز: ثقیل نفاخ اور محرک اغذیہ واشربہ اور تمباکونوشی سے پرہیز کرنا چاہئے۔ جوش غصہ وغضب اور تمام ایسے امورات سے جو اس مرض کے دورہ کا باعث ہوں مریض کو پرہیز کرنا لازمی ہے۔ بادی ثقیل اور دیر ہضم چیزوں سے آلو مٹر اروی ماش کی دال کچالو وغیرہ اور گڑ تیل کی پکی ہوئی چیزیں ترک کرنی چاہئیں۔

غذا: ہلکی زود ہضم بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی یا ڈبل روٹی کے ساتھ دیں اور مونگ ارہر کی دال مرغ کا شوربہ وغیرہ حسب عادت دیں۔

غشی - بیہوشی

سینکوپی، فین ٹنگ Syncope Or Faniting

کبھی عارضی طور پر دل کا فعل بند ہو جانے سے اس عارضہ میں مریض بالکل بے حس وحرکت اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اگر سبب قوی نہ ہو تو غشی کے درمیان کسی قدر افاقہ ہو جاتا

ہے۔ ورنہ مریض کچھ عرصہ تک عموماً یکساں حالت میں پڑا رہتا ہے۔

اسباب : اکثر اس کا سبب کمزوری اور جسم میں خون کی کمی اور روح کا تحلیل ہو جانا یا کسی طریقہ سے جسم کا خون زیادہ مقدار میں خارج ہو جانا ہوتا ہے لیکن بعض دفعہ اچانک کسی نہایت خوشی یا شدید غم والم کی خبر سننے سے اور نازک مزاجی خوف یا کسی شدید چوٹ کے لگنے سے ضرب اور زخم اور درد کی شدت سے بھی غشی کی نوبت پہنچتی ہے۔

علامات : دورہ کے وقت مریض کے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ سانس تنگی سے آتا ہے۔ نبض صغیر اور کمزور ہو جاتی ہے۔ سر گھومتا ہے۔ آنکھوں کے تلے اندھیرا آجاتا ہے۔ سرد پسینہ آکر جسم تر بتر ہو جاتا ہے اور مریض بیہوش ہو جاتا ہے مگر کچھ عرصہ بعد ایک ٹھنڈا سانس بھر کر مریض ہوش میں آجاتا ہے اور اس وقت قے ہو جاتی ہے۔ مرض کا سبب اگر خفیف ہو تو صرف جی متلاتا ہے۔ چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ نبض کمزور چلتی ہے اور صرف ماتھے پر ذرا سا پسینہ آجاتا ہے۔ کبھی یکایک غشی طاری ہو کر مریض فی الفور مرجاتا ہے۔ اگرچہ بے ہوشی کے مریض اور سکتہ والے کی حالت قریب قریب ہوتی ہے لیکن بیہوشی والے کے بال اکھیڑنے سے اور ہاتھ پاؤں کسکر باندھنے سے مریض بات کا جواب دے سکتا ہے۔ برخلاف اس کے سکتہ کا مریض جواب نہیں دے سکتا۔ غشی کے مریض کا چہرہ زرد نبض سست اور سانس نہایت کمزور اور جسم پسینہ سے تر بتر ہوتا ہے اور سانس خراٹے سے نہیں آتا۔

علاج : مریض کے سر کو باقی تمام جسم کی نسبت ذرا نیچا رکھیں۔ تاکہ خون دماغ کی طرف آسانی سے جاسکے نوبت کے وقت ہاتھ پاؤں کس کر باندھ دیں اور ہاتھ پیروں کی مالش کریں۔ سر اور چہرہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارتے رہیں پنکھا کریں اور ہوادار مکان میں رکھیں یا گرم پانی بوتلوں میں بھر کر ہاتھ پاؤں پر پھیریں اور گلاب 2 تولہ عرق کیوڑہ 2 تولہ عرق بید مشک 3 تولہ میں کافور 3 ماشہ ملا کر شیشی میں ڈال کر خوشبو سونگھائیں اور یہی عرقیات چہرہ اور سینے پر چھڑکیں۔ پنڈلیوں اور کندھوں کے درمیان خالی سینگیاں لگوائیں اور نیز سرکہ سونگھائیں۔

اگر اختناق الرحم کی وجہ سے ایسے دورے پڑتے ہوں تو ہوش میں لانے کے لئے چونہ اور نوشادر ہموزن پیس کر پانی ملا کر سونگھائیں اور چکنی مٹی کی ڈلی پر پانی ڈال کر خوشبو سونگھانا بھی غشی کے دورہ کو رفع کرتا ہے۔ اگر ممکن ہو سکے تو حب جواہر نیم کوفتہ ایک عدد دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ عرق بید مشک 3 تولہ میں گھول کر پلائیں یا مشک و عنبر ایک ایک رتی عود

عرق 3 رتی بید مشک 2 تولہ میں گھس کر پلائیں۔ اگر غشی کی حالت میں بھی قے کرائی جائے تو مناسب ہے قے کرانے کے لئے گرم پانی میں نمک اور سکنجبین سادہ ملا کر پلائیں مریض کو ہوش آنے کے بعد اصل سبب معلوم کر کے اس کی رعایت سے علاج کریں اور ضعف قلب کے لئے وہی دوائیں دیں جو خفقان میں تحریر کی جا چکی ہیں۔ اگر درد کی وجہ سے غشی پیدا ہوئی ہو تو درد کی تسکین کریں۔ ایسی حالت میں مخدرات کا استعمال جائز ہے۔

اگر کسی زہریلے جانور کے کاٹنے یا کسی زہریلی چیز کے کھانے سے ہو تو اس کا مناسب تدارک حسب سبب و ضرورت کریں۔ غشی کے علاج میں اسباب کے لحاظ سے علاج کرتے ہوئے تقویت قلب کی رعایت ضرور رکھنی چاہئے۔ غشی کا علاج مثل علاج خفقان کے کرنا چاہئے کیونکہ اس کے اسباب بھی خفقان کے اسباب کے قریب قریب ہوتے ہیں اور طباشیر ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی، انار دانہ سماق جدوار زرد کہربائے شمعی یشب سبز ایک ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ یا خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر پہلے کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ شیرہ کشمش سبز 11 دانہ شیرہ کشنیز خشک 3 ماشہ عرق گذر 6 تولہ عرق بید مشک 3 تولہ عرق عنبر 3 تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا شربت سیب 2 تولہ ملا کر پلائیں اور مربہ آملہ ایک عدد چاندی کے ایک ورق میں لپیٹ کر کھلانا۔ یا جواہر مہرہ 2 برنج خمیرہ ابریشم سادہ یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے عرق بید مشک 3 تولہ عرق کیوڑہ 3 تولہ شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہوتا ہے اور حب خاص ایک عدد صبح وشام بعد غذا کھلائیں اور یہ نسخہ عرق کا بھی مفید ہے۔ گل سیوتی، گل چاندنی گل نیلوفر گل گاؤزبان گل سرخ گل امرود گل داؤدی گل کیتکی گل ناشپاتی گل کیوڑہ گل نارنج گل لیموں شیریں گل گڑھل گل چنبیلی ہر ایک پانچ تولہ سب کو گلاب خالص عرق کیوڑہ عرق گاؤزبان عرق ابریشم عرق نیلوفر عرق بید سادہ عرق سیوتی عرق صندل ہر ایک ایک سیر میں بھگو کر صبح ماء الجبن شیر بز ایک سیر آب سیب شیریں 2 سیر آب انار شیریں 2 سیر آب ناشپاتی 2 سیر آب لیموں شیریں 2 سیر آب رنگترہ 2 سیر آب نارنج 2 سیر آب گذر 2 سیر آب تربوز 2 سیر آب فالسہ 2 سیر آب نیشکر 2 سیر اضافہ کر کے یشب سبز طباشیر لاجورد مغسول زہر مہرہ خطائی سائیدہ 6-6 ماشہ زعفران 3 ماشہ پیس کر نیچہ کے منہ میں تھیلی باندھ کر لٹکائیں اور عرق کشید کریں۔ یہ عرق روزانہ 5 تولہ صبح کو شربت انار شیریں 2 تولہ یا شربت عجیب 2 تولہ ملا کر پلانا چاہئے۔

ناقہین اور کمزور دل کو جن کو کہ امراض کے طویل سلسلہ کے بعد یا جسم سے خون زیادہ مقدار میں ضائع ہو جانے کے بعد غشی کے دورے پڑتے ہوں تقویت کے لئے مفرح شیخ

الرئیس یا مفرح یا قوتی معتدل یا خمیرہ مروارید یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا میں سے کوئی ایک چیز 5 ماشہ کشتہ نقرہ جدید 2 چاول یا کشتہ مروارید 2 چاول یا جواہر مہرہ 2 چاول ملا کر کچھ عرصہ تک متواتر کھلانا مفید ہے اور غذا کے بعد ماء الذہب 3 بوند یا مروارید سیال 5 بوند پانی میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

پرہیز : بعد افاقہ چند یوم تک گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ شلغم، گوبھی، آلو اروی ماش کی دال وغیرہ دیر ہضم اور نفاخ چیزیں نہ دیں۔ مولی بھنڈی مچھلی مسور کی دال وغیرہ کے کھانے سے دھوپ میں پھرنے چلنے اور تیز آنچ کے سامنے بیٹھنے سے بھی پرہیز کریں۔

غذا : ماء اللحم جدید 5 تولہ مصری 2 تولہ ملا کر بطور غذا دینا مفید ہے بکری کے گوشت کا شوربہ یا یخنی دودھ چھان کر اور کھچڑی چپاتی مونگ ارہر کی دال انار سیب شیریں انگور خوبانی امرود ناشپاتی رنگترہ حسب عادت دیں۔

نوٹ : امراض الثدی یعنی پستان کی چند بیماریاں امراض نسواں میں بیان کی جائیں گی۔

امراض المعدہ (یعنی) معدہ کی بیماریاں

ڈیزیز آف دی اسٹامک — Diseases Of the Stomach

معدہ کی مختصر تشریح و منافع : معدہ جس میں غذا جا کر ہضم ہوتی ہے جوف شکم میں اوپر کی طرف واقع ہے جس کی شکل مشک کی سی ہوتی ہے۔

اس کا چوڑا سرا اوپر بائیں جانب حجاب حاجز سے نیچے تلی کی طرف کو لیکن اس کا لمبا سرا دائیں طرف جگر کی زیریں سطح کے نیچے کو ہوتا ہے۔ اس کے سرے اور دو سوراخ ہوتے ہیں۔ بائیں طرف کا سرا باقی حصوں کی نسبت بڑا ہوتا ہے۔ جس کو تلی والا سرا کہتے ہیں اور دائیں جانب کا سرا جس کو آنت والا سرا کہتے ہیں۔ جگر کی زیریں سطح کے برابر ہوتا ہے۔ بائیں سرے کا سوراخ مری کے سوراخ سے ملا رہتا ہے اور دائیں سرے کا سوراخ معاء اثنا عشری (یا بارہ انگشتی آنت) کے سوراخ سے ملا رہتا ہے اور سوراخ میں ایک کواڑی لگی رہتی ہے۔ جو آنت میں پہنچی ہوئی غذا کو معدہ میں واپس جانے سے روکے رکھتی ہے اس کو تین حصوں پر منقسم کرتے ہیں۔ مری، فم معدہ اور قعر معدہ مری حلق کے سوراخ سے شروع ہو کر سینے کی ہڈی کے آخری سرے تک آنے والی غذا کی نالی یا راستہ کا نام ہے جس کا بیان پہلے تحریر کیا جا چکا ہے۔ مری کے انتہا اور معدہ کے ابتدائی حصہ کا نام فم معدہ یا معدہ کا منہ ہے اور باقی حصہ کو قعر معدہ کے نام

سے موسوم کرتے ہیں۔

معدہ کی ساخت میں گوشت پٹھے عروق اور شرائین اور لعابدار جھلی وغیرہ شامل ہیں اس کے چار طبق ہوتے ہیں۔ بیرونی اوپر والا طبق آبدار جھلی کا اس کے نیچے والا دوسرا طبق عضلاتی اور اس کے نیچے والا تیسرا طبق خانہ دار جھلی کا جس میں عروق اور اعصاب ہوتے ہیں اور چوتھا اندرونی طبق لعاب دار جھلی کا ہوتا ہے۔ یہ طبق چکنا اور ملائم ہوتا ہے اور اس میں چھوٹے چھوٹے غدود ہوتے ہیں۔ جن سے رطوبت معدی یا غذا کو ہضم کرنے والی رطوبت پیدا ہوتی ہے جو غذا میں مل کر ہضم کے فعل میں امداد کرتی ہے معدہ تقریباً 12 سے 15 انچ تک لمبا اور 4 انچ چوڑا اور خالی حالت میں ساڑھے چار اونس وزن میں ہوتا ہے۔

<u>منافع</u> : جب ہم کوئی چیز کھاتے ہیں تو موٹی اور سخت چیزیں دانتوں کے ذریعہ سے مہین اور باریک ہو کر اور منہ کا لعاب یعنی تھوک مل کر نرم اور ملائم ہوتی ہیں اور حلق کے سوراخ سے گزر کر بذریعہ مری یا غذا کی نالی کے کھائی اور پی ہوئی چیزیں معدہ کے اندر پہنچتی ہیں۔ معدہ کی رطوبت ہاضم اس میں مل جاتی ہے اور معدہ کی حرارت اور قوت ہاضمہ ساری غذا کو 3-4 گھنٹے کے عرصہ میں تحلیل کر کے مثل لگدی یا جو کے ستو جو پانی میں گھولے گئے ہوں کی شکل بنا دیتی ہے جس کو اطباء کیلوس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ معدہ میں قوت ہاضمہ کا عمل ہونے کے بعد غذا یعنی کیلوس کا صاف اور رقیق حصہ ماساریقا یعنی باریک رگوں کے ذریعہ جو معدہ سے جگر تک ہیں جگر میں پہنچتا وہاں جگر کی قوت ہاضمہ عمل کر کے اس سے اخلاط اور خون بناتی ہے جو اعضاء کی غذا اور پرورش کے لئے تمام جسم میں پہنچتا ہے۔ کیلوس کا صاف اور رقیق حصہ بذریعہ ماساریقا جگر میں جذب ہونے کے بعد غلیظ بقیہ حصہ معدہ کے زیریں سوراخ کے ذریعہ آہستہ آہستہ معاء اثنا عشری میں آ جاتا ہے۔ یہاں پتہ سے جو ایک راستہ آتا ہے اس کے ذریعہ صفرا آ کر فضلہ میں مل جاتا ہے اور لبلبہ کے سوراخ کے ذریعہ ایک رطوبت آ کر ٹپکتی ہے جو اس فضلہ کے پھر دو حصہ کر دیتی ہیں۔ اس میں سے رقیق حصہ انتڑیوں کی پرورش کے لئے انتڑیوں کی جاذب عروق جذب کر لیتی ہیں اور دوسرا غلیظ حصہ جو جسم کی پرورش کے لئے درکار نہیں فضلہ یا براز بن کر انتڑیوں سے نیچے گزر کر پاخانہ کی راہ باہر اخراج پاتا ہے۔

یہ ظاہر ہے کہ جملہ اعضاء کی غذا کا معدہ ہی متکفل ہے کیونکہ کوئی عضو ضرورت کے وقت براہ راست غذا طلب نہیں کر سکتا۔ بلکہ ہر عضو کے لئے غذا کا انتظام معدہ ہی کو کرنا پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب کبھی معدہ میں کوئی خرابی لاحق ہوتی ہے تو تمام اعضاء غذا نہ پہنچنے کی وجہ سے ایک حد تک معطل اور بیکار ہو جاتے ہیں۔ پس اگر معدہ کی خرابی کو ام الامراض کہا

جائے تو بیجا نہیں- چونکہ اس کی تندرستی اور سلامتی پر انسان کی تندرستی اور قوت قائم رہ سکتی ہے جو لوگ چاہتے ہیں کہ صحیح اور تندرست رہیں وہ پہلے معدہ کی حالت کو درست رکھنے کی کوشش کریں- معدہ کے امراض چونکہ اکثر تخمہ اور بدہضمی کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں اس لئے ان اسباب سے جو بدہضمی پیدا کرنے والے ہوں حتیٰ الامکان پرہیز کریں- بھوک سے زیادہ کھانا- غلیظ دیر ہضم نفاخ اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں کا استعمال کرنا- ایک کھانے کے پوری طرح ہضم نہ ہو جانے پر دوسری غذا کا کھانا کچی اور پوری طرح نہ پکی ہوئی غذا میں کھانا پیٹ بھر کر فوراً کوئی شدید اور ثقیل حرکت کرنا- یا محنت وریاضت کرنا کھانا کھانے کے بعد فوراً سو جانا یا کھانا کھانے کے بعد ضرورت سے زیادہ پانی پینا خصوصاً سرد پانی پینا وغیرہ ایسے اسباب ہیں جو ہاضمہ کے فعل میں خرابی پیدا کر کے بدہضمی یا دیگر امراض معدہ پیدا کرتے ہیں- پس حافظ صحت کو چاہئے کہ کھانا کھانے میں دو چار لقموں کی اشتہا ابھی باقی ہو کر دسترخوان سے ہاتھ علیحدہ کریں- یہ تجربہ ہے کہ زیادہ کھانے والے اشخاص قوی اور فربہ نہیں ہو سکتے- بلکہ جو لوگ بھوک سے ایک دو لقمہ کم کھانے کے عادی ہوتے ہیں ان کی نہ صرف صحت ہی اچھی ہوتی ہے بلکہ ان کا بدن معتدل غذا سے پوری طرح فائدہ حاصل کرتا ہے اور خوب موٹا اور قوی ہوتا ہے- جو کھانا طبیعت کو مرغوب نہیں ہوتا اس کا استعمال کرنا بھی نقصان دیتا ہے- اس کے زبردستی کھانے اور معدہ میں پہنچنے کے بعد دو حالتیں ہوتی ہیں اگر وہ ہلکا ہوتا ہے تو قے کے ذریعہ سے اور اگر بھاری ہوتا ہے تو اس کو دستوں کے ذریعہ سے طبیعت نکال دیتی ہے- جو لوگ صفراوی مزاج کے ہیں اور جن کے معدہ میں حرارت زیادہ ہو ان کو کھانے کے درمیان پانی پی لینا یا کھانا کھانے کے بعد دو چار گھونٹ ٹھنڈے پانی کے پی لینا چاہئیں-

وجع المعدہ (یعنی) درد معدہ یا درد شکم

گیسٹریلجیا Gastralgia

میدہ کا درد ایسی تکلیف دہ بیماری ہے کہ اس کے علاج میں تساہل کرنا بہت سی تکالیف اور آفات کا سبب ہوتا ہے کیونکہ یہ اگر عرصہ تک رہتا ہے تو معدہ میں ورم پیدا کر دیتا ہے اور بعض دفعہ غشی اور قولنج کی نوبت پہنچتی ہے-

<u>اسباب</u> : کبھی ثقیل اور بادی غذاؤں کے کھانے سے ہضم خراب ہو کر ریاح پیدا ہو جاتے ہیں اور درد پیدا کرتے ہیں- بعض دفعہ کھانا زیادہ کھانے سے معدہ میں غذاء فاسد ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے درد پیدا ہو جاتا ہے لیکن عورتوں کو جوانی میں یا حیض بند ہونے کے

زمانہ میں جسمی کمزوری کی وجہ سے یا مرض باؤگولہ (اختناق الرحم) کی وجہ سے بھی یہ شکایت کبھی پیدا ہو جاتی ہے مگر عموماً بدہضمی یا قبض کی وجہ سے یہ درد ہوا کرتا ہے۔

علامات : شکم میں نفخ و قراقر اور جلن کی شکایت ہوتی ہے۔ کھٹی کھٹی ڈکاریں آتی ہیں اور معدہ میں ٹھہر ٹھہر کر میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے جی متلاتا ہے اور بعض دفعہ قے بھی ہو جاتی ہے۔ ریاح کی وجہ سے ہو تو پسلیوں میں کھچاوٹ ہوتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے جب اس قسم کا درد فم معدہ میں ہوتا ہے تو اس کو وجع الفواد کہتے ہیں۔ چونکہ فم معدہ دل کے قریب ہے اس وجہ سے مریض دل کے مقام پر بار بار ہاتھ رکھتا ہے جس سے درد دل کا شبہ ہوتا ہے۔

علاج : اگر درد خفیف ہو تو مریض کو سوڈا واٹر یعنی کھاری پانی کی ایک بوتل بازار سے منگا کر پلائیں اور ایک تولہ جوارش کمونی سونف کے عرق 12 تولہ یا گرم پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں اور اگر درد شدید ہو اور غذاء کھائے ہوئے تین گھنٹہ سے کم ہوئے ہوں تو آدھہ سیر گرم پانی میں ڈھائی تولہ نمک ملا کر ملائیں اور حلق میں انگلی ڈال کر مریض کو قے کرائیں۔ معدہ کے مقام کو بوتل میں گرم پانی بھر کر اس سے سینکیں اور ایک تولہ رائی قدر حاجت سرکہ میں پیس کر کپڑے پر پھیلا کر مقام درد پر 15 منٹ تک پلستر کے طور پر لگائیں۔

کثرت ریاح کی وجہ سے ہو تو 7 ماشہ جوارش کمونی کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ شیرہ تخم کشوث 3 ماشہ شیرہ انیسون 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر صبح و شام نیم گرم پلائیں۔ یا مصطگی ایک ماشہ دانہ الائچی خورد ایک ماشہ دونوں کو باریک پیس کر جوارش مصطگی 7 یا گلقند 4 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر صبح و شام نیم گرم پلائیں۔

اگر فساد غذاء کی وجہ سے ہو تو جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر اور چھان کر گلقند 4 تولہ سکنجبین سادہ 4 تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں اور سفوف نمک سلیمانی خاص 1-1 ماشہ یا سفوف نمک شیخ الرئیس 1-1 ماشہ حب پپیتہ 2-2 عدد یا محمودی 2-2 قرص کھلانا بھی مفید ہے۔ شدید درد کی حالت میں حب کبد 2-2 عدد یا کبدی 1-1 قرص کھلانے سے بھی درد رفع ہو جاتا ہے۔ قبض ہو تو ملین 4 قرص یا اطریفل ملین 5 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ نیم گرم کے ہمراہ کھلائیں۔ یا برگ سناء مکی 6 ماشہ نمک سیاہ 6 ماشہ باریک پیس کر سفوف بنائیں ایک تولہ سفوف ہمراہ گلاب

10 تولہ یا عرق بادیان 12 تولہ کے پھنکا دیں۔ اس سے فوراً دست آ کر درد شکم کو آرام ہو جاتا ہے اور قولنج کے لئے بھی مفید ہے اور یہ نسخہ بھی درد شکم کے لئے مفید ہے۔ نمک سیاہ 5 تولہ نوشادر 3 تولہ نمک خوردنی 5 تولہ نمک لاہوری 5 تولہ شورہ قلمی 3 تولہ زنجبیل سوا تولہ کف دریا 2 تولہ فلفل سیاہ سوا تولہ دار فلفل سوا تولہ جوا کھار 2 تولہ جوزبوا 5 ماشہ بسباسہ 5 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں بحالت درد ایک ایک ماشہ مریض کو کھلا دیا کریں۔

اگر درد کی شکایت دورہ کے ساتھ ہوتی ہو یا روزانہ درد کی شکایت رہتی ہو تو قرص کمونی 3 عدد کو پانی کے ساتھ کھلائیں۔ تین روز تک یہی مقدار کھلا کر ایک ایک قرص روزانہ بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ 14 قرص تک پہنچائیں۔ پھر اسی طرح ایک ایک قرص روزانہ کم کر کے پہلی مقدار تک پہنچائیں اور تین روز تک استعمال کرا کے ترک کرا دیں اور قرص خبث الحدید ایک عدد یا قرص مرگانک ایک عدد جوارش بسباسہ 7 ماشہ یا جوارش زنجبیل 7 ماشہ میں ملا کر شام کو کھلا دیا کریں اور حب تنکار 4 عدد رات کو سوتے وقت ہفتہ میں تین بار کھالیا کریں۔ اگر درد میں کمی نہ ہو تو مونگ کا آٹا ایک سیر دودھ میں گوندھ کر نمک طعام 6 ماشہ زنجبیل 3 ماشہ حلتیت 3 ماشہ باریک پیس کر ملا کر ٹکیہ پکائیں جس کو ایک طرف سے کچا رکھیں۔ کچی طرف روغن گل چپڑ کر نیم گرم رات کو پیٹ پر باندھ لیا کریں۔ درد سے افاقہ ہونے کے بعد شام کا نسخہ صبح کو کھلائیں اور دواء المسک معتدل 7-7 ماشہ صبح و شام غذاء کے بعد کھلا دیا کریں اور نمک مرگانک ایک رتی 7 ماشہ جوارش کمونی میں ملا کر شام کو کھلا دیا کریں اور یہ نسخہ درد شکم اور قبض شدید رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ بخار کی حالت میں بھی دیا جا سکتا ہے برگ سناء مکی 9 ماشہ گل سرخ 9 ماشہ بادیان 9 ماشہ گلقند 4 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مگنیشا یا نمک سالٹ 2 تولہ حل کر کے پلائیں۔

جب درد معدہ سردی کی وجہ سے ہو تو مصطگی 1 ماشہ جدوار خطائی ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے گلاب 10 تولہ شربت دینار 2 تولہ یا شربت ورد مکرر 2 تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں اور روغن بیدانجیر 4 تولہ گلاب 10 تولہ میں ملا کر شکر سرخ 2 تولہ شامل کر کے پلانا بھی درد شکم کے لئے مفید ہے۔

پرہیز: جب تک معدہ صاف نہ ہو کھانا بالکل چھوڑ دیں۔ معدہ صاف ہونے کے بعد بھوک سے کم کھانا کھائیں غلیظ و دیر ہضم نفاخ چیزوں سے مثلاً مٹر گوبھی آلو اروی کچالو ماش کی دال وغیرہ کے کھانے سے پرہیز کریں۔

غذاء : معدہ صاف ہونے اور درد کو آرام ہو جانے پر بکری کا شوربہ چپاتی کے ہمراہ کھلائیں- چوزہ مرغ کا شوربہ یا یخنی پودینہ کی چٹنی زیرہ شامل کر کے دینا بھی مفید ہے- کھانا کھانے کے بعد سرکہ کی چٹنی یا زنجبیل کا مربہ تھوڑا سا کھلانا چاہئے-

وجع الفواد، فم معدہ کا درد

کارڈی الجیا Cardialgia

(دیکھو درد دل کا بیان) : بھوک کا احساس باری تعالٰی نے فم معدہ کے سپرد کیا ہے چونکہ امر غذاء میں معدہ کو تمام اعضاء کا متکفل گردانا ہے- اس لئے ضرورت تھی کہ معدہ کا بعض حصّہ ذکی الحس بنایا جائے- جب معدہ غذاء سے خالی ہوتا ہے تو سکڑنا شروع ہو جاتا ہے اور فم معدہ پر طحال یعنی تلی کی طرف سے ایک ترش رطوبت آکر گرتی ہے- جس کی وجہ سے انسان کو بھوک کا احساس ہوتا ہے- فم معدہ کے ذکی الحس ہونے کی وجہ سے ذرا سی تکلیف بھی حد درجہ کی ایذا کا باعث ہوتی ہے اور فم معدہ کے درد کی حالت میں شدت تکلیف سے بعض اوقات غشی لاحق ہو جاتی ہے اور سرد پسینہ آنا شروع ہو جاتا ہے- اس لئے اس کے علاج کے واسطے قوی تدبیر اور موثر علاج کی ضرورت ہے- ڈاکٹر اس مرض کو درد دل یعنی انجائنا پکٹورس کہتے ہیں اور امراض معدہ میں شمار نہیں کرتے درد دل کا بیان امراض قلب میں تحریر ہو چکا-

اسباب : فم معدہ پر صفراء گرنے سے یا ریاح غلیظ کے فم معدہ میں جمع ہو جانے سے یہ درد ہوتا ہے- صفراء کی وجہ سے ہو تو مریض کو پیاس لگتی ہے اور بشدت لگتی ہے- منہ اور زبان خشک ہو جاتے ہیں-

علامات : منہ کا ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے- پاخانہ سوزش کے ساتھ آتا ہے- پیشاب میں سرخی اور جلن ہوتی ہے- سخت بے چینی اور گھبراہٹ ہوتی ہے- کسی ٹھنڈی چیز کے کھانے کے بعد درد میں تسکین ہو جاتی ہے-

اگر ریاح غلیظ کے اجتماع سے ہو تو جی متلاتا ہے ڈکاریں بار بار آتی ہیں- ڈکار آنے یا ریاح خارج ہونے سے درد میں کمی ہو جاتی ہے اور درد کسی وقت کم اور کسی وقت زیادہ ہو جاتا ہے-

علاج: صفراء کی وجہ سے ہو تو زرشک 3 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ بادیان 5 ماشہ عرق گاؤزبان 6 تولہ گلاب 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر سکنجبین لیموں 4 تولہ یا شربت غورہ 4 تولہ شامل کر کے صبح وشام پلائیں اور کھانا کھانے کے بعد جوارش انارین 7-7 ماشہ کھلائیں- گرمی کا موسم ہو تو چھاچھ میں برف ملا کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے اور صندل سفید، گلسرخ، طباشیر، سماق ہر ایک 3 ماشہ سب کو گلاب میں پیس کر لعاب اسپغول اضافہ کر کے فم معدہ پر ضماد کریں اور عطر گلاب فم معدہ پر ملیں افاقہ کے بعد سکنجبین اور گرم پانی ملا کر قے کرائیں بعدہ شربت ورد مکرر 4 تولہ گلاب 2 تولہ میں حل کر کے پلائیں اور ضرورت ہو تو مثل صداع حار کے منضج پلا کر مسہل بارد سے تنقیہ کریں- صفراء کا غلبہ شدید ہو تو فصد شاسلیق کھولیں-

اگر ریاح غلیظ کی وجہ سے ہو تو اول قے کرائیں- بعدہ ادویہ کا سر ریاح کا استعمال کرائیں- چنانچہ جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر عرق گلاب 10 تولہ سکنجبین 2 تولہ ملا کر پلانا مفید ہے- یا بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں یا بادیان 5 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ مصطگی ایک ماشہ انیسون 3 ماشہ دانہ ہیل 3 ماشہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ عرق گلاب میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر گرم گرم چائے کی طرح یا مصطگی ایک ماشہ جدوار ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ یا جوارش کمونی 7 ماشہ میں ملا کر پہلے کھلا دیں- اوپر سے عرق ماء اللحم مکوہ کاسنی والا 12 تولہ میں گلقند 4 تولہ میں ملا کر پلائیں اور رائی سرکہ میں پیس کر کپڑے پر پھیلا کر فم معدہ پر بطور پلاستر 15 منٹ تک لگائیں اور ہرا ہینگ ایک رتی منقیٰ میں لپیٹ کر کھلانا بھی ایسے درد میں مفید ہے- اسی طرح نمک سیاہ ایک ماشہ گلاب 10 تولہ میں حل کر کے پلانا فائدہ کرتا ہے- جن اصحاب کو دورہ کے ساتھ ایک درد کی شکایت ہوتی ہو تو وہ جوارش کمونی ایک ایک تولہ غذاء کے بعد استعمال کرتے رہیں- باقی وہ تمام تدابیر جو درد دل کے بیان میں تحریر ہوئیں عمل میں لاتی مفید ہیں-

پرہیز: گرمی کی وجہ سے ہو تو گوشت کا استعمال ترک کر دیں- دہی، دودھ اور گرم مصالحہ وغیرہ سے احتیاط کریں- ریاح کی وجہ سے ہو تو بادی ثقیل چیزوں مثلاً آلو اروی گوبھی مٹر ماش کی دال وغیرہ سے پرہیز کریں-

غذاء: درد میں تخفیف ہو جانے پر معمولی غذائیں بکری کا شوربہ چپاتی ترکاریوں میں کدو پالک خرفہ ترئی ٹنڈا وغیرہ حسب ضرورت دیں-

فواق، ہچکی

ہائی کف Hiccought or Hiccup

جس طرح پھیپھڑے اپنی تکلیف وہ چیز کو کھانسی کے ذریعہ سے دفع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح فم معدہ کو اگر کوئی تکلیف یا اذیت ہوتی ہے تو وہ ہچکی کی صورت میں دفع کرتا ہے۔

اسباب : بعض دفعہ اگر کوئی تیز چیز کھائی جاتی ہے یا کوئی تیز خلط (صفراء) وغیرہ معدہ پر گرتی ہے یا فم معدہ میں رطوبات بلغمیہ جمع ہو جاتی ہیں تو ہچکی لاحق ہو جاتی ہے۔ غلیظ نفاخ اور چکنی غذاؤں کا کھانا معدہ میں ریاح کا کثرت سے پیدا ہونا اس کے اسباب ہیں۔ اختناق الرحم ورم معدہ اور جگر کے بعض امراض میں بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامت : اگر صفراء کی وجہ سے ہو تو فم معدہ پر سوزش معلوم ہو گی۔ پیاس کی شدت زبان کی خشکی وغیرہ اور دیگر علامات صفراء کی پائی جائیں گی۔ رطوبات بلغمیہ اور ریاح غلیظہ کی وجہ سے ہو تو فم معدہ پر بوجھ سا معلوم ہو گا۔ ہاضمہ میں فتور ہو گا۔ پیٹ میں درد معلوم ہو گا۔ نفخ اور قراقر کی شکایت ہو گی۔

علاج : گرم پانی میں سکنجبین اور نمک ملا کر پلا کر پہلے مریض کو قے کرائیں بعدہ تخم کرفس 3 ماشہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ زنجبیل 3 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ اسارون 3 ماشہ سنبل الطیب 3 ماشہ زراوند مدحرج 3 ماشہ سب کو پانی میں جوش دے کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں اور جند بیدستر 4 رتی باریک پیس کر جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے انیسون 3 ماشہ زنجبیل 3 ماشہ عرق بادیان 6 تولہ عرق پودینہ 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند 4 تولہ یا شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس 7 ماشہ یا جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا دیا کریں۔

اگر ورم معدہ یا جگر یا اختناق الرحم کی وجہ سے ہو تو امراض مذکورہ کا علاج کریں۔ اگر کسی غلیظ کھانا کھانے یا زیادہ کھانے کی وجہ سے ہو تو پہلے قے کرا کر اس کے بعد بادیان ایک تولہ گلقند 2 تولہ گلاب 10 تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے سکنجبین 2 تولہ ملا کر پلائیں اور الائچی خورد 3 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ مریض کو چبوائیں اور غذاء میں کمی کریں۔

ریاح کی کثرت سے ہو تو جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان انیسون، تخم کشوث

زیرہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں۔ یا زنجبیل 5 ماشہ فلفل سیاہ 5 دانہ مصری 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر چائے کی طرح صبح وشام نیم گرم پلائیں۔ اگر بلغم غلیظ کی وجہ سے ہو تو مصطگی ایک ماشہ عاقر قرحا ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلا دیں اوپر سے گاؤزبان 3 ماشہ گل گاؤزبان 3 ماشہ عناب 5 دانہ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ یا کندر مصطگی زیرہ سیاہ پودینہ خشک ایک ایک ماشہ باریک پیس کر گلقند عسلی 4 تولہ میں ملا کر کھلائیں اور بادیان 5 ماشہ انیسون 3 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں یا سفوف نمک سلیمانی ایک ماشہ جوارش کمونی 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

پرہیز: کھانا بھوک سے کم کھلائیں اور بہتر ہو کہ حسب ضرورت ایک دو وقت کا فاقہ کرائیں۔ گوشت دودھ گھی گرم مصالحہ اور آلو اروی ماش کی دال بھنڈی مٹر وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

غذاء: افاقہ ہونے پر ہلکی غذاء بکری کا شوربہ چپاتی ترکاریوں میں کدو پالک خرفہ تری کریلا مونگ کی دال ارہر کی دال وغیرہ حسب عادت دیں۔

نوٹ: مریض کو کھانا بھوک سے کم کھلانا یا کسی طریقہ سے اچانک ڈرانا یا گرم پانی کے چند گھونٹ پلانا دونوں شانوں کے درمیان خالی سینگیاں لگوانا اس مرض میں مفید ہے۔ اس مرض کی خفیف حالت میں سانس روکنے یا ٹھنڈا پانی ایک گھونٹ پینے یا غرغرہ کرنے یا چھینک لینے سے آرام ہو جاتا ہے۔

قے، تہوع، غثیان (جی متلانا یا متلی)

وامے ٹنگ — Vomiting

ابکائی (تہوع) نوزیا ریچنگ — Nausia Retching

معدہ ذکی الحس ہونے کی وجہ سے تکلیف اور اذیت کا فوراً احساس کر کے مخالف کو دفع کرنے کی کوشش کرتا ہے اور ان قوتوں سے کام لیتا ہے جو قدرت نے اس کی شرافت و کرامت کو مدنظر رکھتے ہوئے عنایت کی ہیں۔ پس اگر معدہ قوی ہوتا ہے اور تکلیف بھی زیادہ ہوتی ہے تو تکلیف دینے والی چیز کو اپنے آپ قے کے ذریعہ نکال دیتا ہے اور اگر خود ضعیف

ہوتا ہے یا تکلیف دینے والے موذی کی اذیت زیادہ نہیں ہوتی تو اس وقت بہت خفیف حرکت کرتا ہے اور تکلیف دینے والی چیز خارج نہیں ہوتی اس حرکت کو تہوع یا ابکائی کہتے ہیں اور زیادہ ضعیف ہونے کی صورت میں صرف تنفر کا اظہار کرتا ہے اور اس کو غثیان یا متلی کہتے ہیں۔

اسباب : معدہ میں صفراء کا جمع ہو جانا اور سوزش پیدا کرنا یا ٹھنڈی اور مرطوب غذاؤں کا کثرت سے استعمال میں لانا۔ معدہ میں بلغم کا جمع ہو کر فعل ہضم کو خراب کرنا۔ زیادہ کھانے پینے سے معدہ میں غذاء کا فاسد ہو جانا۔ معدہ میں خراش یا سوزش کا ہونا یا کسی زخم کا ہونا یا معدہ میں تشنج پیدا ہو جانا۔ کبھی بدمزہ اور تلخ اور کڑوی چیز کا چکھنا بدبو کا سونگھنا یا کریہہ نظارے کا دیکھنا۔ معدہ آنتوں جگر یا گردوں یا دماغ یا حرام مغز یا رحم کے بعض امراض اور بعض قسم کے بخاروں کا ہونا اس کے اسباب ہیں۔

علامات : صفراء کی زیادتی سے ہو تو منہ کا مزہ کڑوا ہو گا۔ پیاس کی شدت ہو گی زبان خشک ہو گی اور اس میں کانٹے پڑ جائیں گے قے اگر ہو تو اکثر زرد رنگ کی ہو گی۔ بعض دفعہ مختلف قسم (رنگ) کی قے ہوتی ہے۔ معدہ میں بلغم کی زیادتی سے ہو تو منہ کا مزہ نمکین یا ترش ہو گا۔ قے میں سفید جھاگ یا بلغم نکلے گا۔ پیاس کم ہو گی پیشاب میں غلظت اور سفیدی ہو گی پیشاب مقدار میں زیادہ آئے گا۔ ہضم کی خرابی سے ہو تو معدہ میں نفخ اور ریاح کی کثرت ہو گی۔ میٹھا میٹھا درد ہو گا۔ کھٹی ڈکاریں آئیں گی۔ قے اگر ہو گی تو اس میں غذاء کا کچھ حصّہ خارج ہو گا۔ کسی قسم کے بخار کی وجہ سے ہو تو بخار موجود ہو گا۔ دیگر امراض کی وجہ سے ہو تو ان کا موجود ہونا تشخیص کے لئے کافی ہے۔

علاج : اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ صفراء کی وجہ سے ہو تو کنکنا پانی کر کے اس میں سکنجبین 4 تولہ ملا کر پلائیں اور قے کرائیں۔ تاکہ معدہ اچھی طرف صاف ہو جائے۔ اس کے بعد زرشک 3 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ عرق گاؤزبان 6 تولہ عرق پودینہ 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت غورہ 2 تولہ یا سکنجبین 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور زرشک 3 ماشہ آملہ منقیٰ 3 ماشہ سماق ایک ماشہ بنسلوچن ایک ماشہ پوست ترنج ایک ماشہ پوست بیرون پستہ ایک ماشہ صندل سفید ایک ماشہ سب کو گلاب ایک تولہ سرکہ خالص ایک تولہ میں پیس کر مقام فم معدہ پر لیپ کریں۔ یا زرشک 3 ماشہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ تخم خیارین 3 ماشہ گلاب 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت انار شیریں 2 تولہ یا شربت انگور 2 تولہ ملا کر

پلائیں اور طباشیر زرورد کشنیز خشک سماق اناردانہ بریاں ہرایک ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر شربت غوردیا شربت انار شیریں ایک تولہ ملا کر بطور چٹنی تھوڑا تھوڑا چٹائیں اور لیموں کاغذی ایک عدد تراش کر اس پر نمک اور کالی مرچ چھڑک کر چسائیں اور زلال آلو بخارا 5 دانہ زلال تمرہندی 3 تولہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ شیرہ زرشک 3 ماشہ شیرہ الائچی خورد 5 عدد پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

اگر تدابیر مذکورہ بالا سے فائدہ نہ ہو تو مثل صداع صفراوی کے منضج پلا کر مسہل دیں۔ بعد تنقیہ کے اگر کچھ مادہ باقی رہ جائے جس کا اخراج غیر ممکن ہو تو معتدل ادویہ اور اغذیہ سے تعدیل کریں اور فوری نمبر 713 ایک ایسی دوا ہے جو حلق سے اترتے ہی ان شکایتوں کو فوراً زائل کر دیتی ہے۔ ہندوستانی دواخانہ دہلی سے یہ دوا ملتی ہے۔ اس دوا کے 2 قرص تازہ پانی کے ساتھ دینے چاہئیں۔

اگر زیادتی بلغم سے ہو تو تخم ترب ایک ماشہ نمک طعام 3 ماشہ شہد خالص 2 تولہ ایک سیر پانی میں جوش کر کے پلا کر خوب اچھی طرح قے کرائیں۔ جب معدہ اچھی طرف صاف ہو جائے تو مصطگی 3 ماشہ باریک پیس کر 4 تولہ گلقند ملا کر کھلائیں اور مصطگی 3 ماشہ سنبل الطیب 3 ماشہ عودغرقی 3 ماشہ پوست ترنج 3 ماشہ سرکہ اور گلاب بقدر حاجت میں پیس کر معدہ پر ضماد کریں اور پودینہ خشک ایک ماشہ مصطگی ایک ماشہ دانہ ہیل ایک ماشہ پوست ترنج ایک ماشہ عود غرقی ایک ماشہ پوست بیرون پستہ ایک ماشہ جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر دوسرے وقت استعمال کرائیں اور اصل السوس 5 ماشہ گل سرخ 5 ماشہ دانہ الائچی خورد 5 ماشہ کشنیز خشک 5 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 6 ماشہ سفوف تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور کھانا کھانے کے بعد نوشدارو ئے لولوی 5 ماشہ نمک مرگانگ 4 چاول ملا کر کھلائیں یا خبث الحدید ایک قرص دواء المسک معتدل 5 ماشہ میں ملا کر دیں اور جوارش کمونی 7-7 ماشہ کھلانا یا دواء المسک جواہر والی 5 ماشہ دینا بھی مفید ہے۔

صفراوی قے کے مریضوں کو جوارش طباشیر 7 ماشہ یا جوارش انارین 7 ماشہ یا جوارش تمرہندی 7 ماشہ میں سے ایک چیز کھانا کھانے کے بعد کھلانا یا شربت غورہ یا سکنجبین تھوڑا تھوڑا چٹانا بھی مفید ہوتا ہے۔

بعض دفعہ معدہ میں کیچوے پیدا ہونے یا امعاء میں گرمی پیدا ہونے سے بھی غثیان (متلی) اور ابکائی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں کیڑے مارنے اور نکالنے کے واسطے وہ علاج کریں جو بحث دیدان میں آگے آئے گا۔ کبھی عورتوں کو ایام حمل میں اور بعض دفعہ لوگوں

کو ریل یا جہاز کے طویل سفر میں قے اور متلی کی شکایت ہو جاتی ہے ایسی حالتوں میں حسب ضرورت مناسب تدابیر کریں۔ حاملہ کو صرف شربت غورہ چٹانے سے ہی اور جہاز کے سفر میں کوئی ترش چیز لیموں املی وغیرہ دینے سے ہی یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

پرہیز: گرمی کی وجہ سے ہو تو دھوپ میں چلنے پھرنے اور محنت وریاضت سے احتراز کریں اور گرم ومصالحدار اشیاء کے کھانے سے پرہیز کریں۔ اگر بلغم کی زیادتی یا ہضم کی خرابی سے ہو تو بادی اور ثقیل چیزیں لوبیا چنا مٹر آلو اروی، ماش کی دال اور برف وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ دہی مکھن وغیرہ کثرت سے نہ دیں۔ دیگر امراض کی وجہ سے ہو تو حسب ضرورت مناسب پرہیز کرائیں۔

غذاء: حلوان کا گوشت بھنا ہوا، مرغ، تیتر، بٹیر وغیرہ کا شوربہ مونگ ارہر کی دال کدو پالک خرفہ ترئی کریلا وغیرہ کی ترکاریاں گیہوں کی چپاتی کے ہمراہ دیں یا مونگ کی کھچڑی کھلائیں۔

قے الدم (یعنی) خونی قے

ہماٹے مے سس۔ بلڈ وامے ٹنگ Haematemasis Or Blood Vomiting

یہ مرض دو طرح پر ہوتا ہے۔ مری یا معدہ کی کسی رگ کے پھٹ جانے یا کٹ جانے سے خون کی قے آتی ہے یا دیگر اعضا مثلاً جگر طحال یا سر میں کسی آفت کے پہنچنے سے خون معدہ میں آکر گرتا ہے اور قے کے ذریعہ خارج ہوتا ہے۔

علامات: معدہ میں کسی رگ کے پھٹ جانے سے ہو تو زخم کے مقام پر درد ہوتا ہے اور مری میں کوئی آفت ہو تو دونوں شانوں کے درمیان درد ہوتا ہے۔ اگر جگر یا طحال یا سر سے خون معدہ میں گرتا ہو گا تو ان اعضاء میں سے کسی میں کوئی آفت ضرور موجود ہو گی۔

نفث الدم اور قے الدم میں یہ فرق ہے کہ نفث الدم میں خون کی کلیاں آتی ہیں یا خون کھنکار کے ساتھ بلغم ملا ہوا آتا ہے اور خون سرخ رنگ کا اور جھاگ دار ہوتا ہے اور اس کے ساتھ کھانسی ہوتی ہے اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے لیکن قے الدم میں خون جو قے کے ذریعہ نکلتا ہے۔ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے اور جھاگ دار نہیں ہوتا اور اس میں اکثر غذاء ملی ہوتی ہے اور معدہ کے مقام پر قلق اور بے چینی ہوتی ہے۔

علاج : مریض کو بھوکا رکھیں اور برف کے ٹکڑے چبائیں اور فم معدہ پر بھی برف رکھیں اور خون بند کرنے والی دواؤں کا استعمال کرائیں جو نفث الدم میں تحریر ہو چکیں اور تمام وہی تدابیر عمل میں لائیں جو نفث الدم کے بیان میں لکھی گئی ہیں اور ہاتھ پیروں کا کسکر باندھنا اور پنڈلیوں پر خالی سینگیاں کھچوانا بھی سریع الاثر ہے اور دم الاخوین کندر گل ارمنی گلنار فارسی صمغ عربی ہر ایک ایک ماشہ پیس کر رب بہی ایک تولہ میں ملا کر بار بار چٹانا بھی مفید ہے۔

نسخہ حبوب اقاقیا، زرورد گل ارمنی گلنار فارسی ہر ایک 3 ماشہ افیون ایک ماشہ بزرالبنج صمغ عربی 3-3 ماشہ سب کو پیس کر لعاب اسپغول 3 ماشہ میں گولیاں بنائیں۔ 3 ماشہ یہ گولیاں کھلا کر شربت انجبار 2 تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں ملا کر پلا دیا کریں۔

نسخہ ضماد جو قے الدم کے لئے مفید ہے۔ اقاقیا، گلنار، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک 6 ماشہ سب کو پانی میں پیس کر معدہ پر لیپ کرنا چاہئے اور یہ گولیاں بھی مفید ہیں۔ کہربائے شمعی 3 ماشہ دم الاخوین 3 ماشہ طباشیر 3 ماشہ حب الآس 3 ماشہ بیخ انجبار 9 ماشہ نشاستہ بریاں 9 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ 3 ماشہ میں چنے برابر گولیاں بنائیں۔ پانچ گولیاں صبح اور 5 شام کو عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں۔

جو قے الدم جگر یا طحال یا سر میں آفت پہنچنے سے ہو اس میں فصد باسلیق کھلوائیں۔ بعد فصد کے عضو ماؤف کی اصلاح کریں اور جگر یا طحال پر سینگیاں کھچوانا بھی مفید ہے۔ اگر قروح معدہ کے سبب ہو تو اس میں مرض مذکور کا مناسب علاج کریں۔

پرہیز : گرم اور تیز چیزوں کے کھانے پینے سے دھوپ میں چلنے اور محنت کا کام کرنے سے غم وغصہ، حرکات شدید جماع اور شراب وکباب کی کثرت اور چائے نوشی اور حمام سے شیریں اور زیادہ مصالحدار غذاؤں سے پرہیز کریں۔

غذاء : پہلے نرم اور ہلکی دیں۔ مثلاً آش جو یا مغز خیارین کی کھیر یا ساگودانہ اگر معدہ قبول کر سکے تو دودھ برف سے ٹھنڈا کر کے دیں۔ کچھ تخفیف ہو جانے پر رفتہ رفتہ دودھ میں ڈبل روٹی بھگو کر یا چاول کا خشکہ دودھ ملا کر کم مٹھاس ڈال کر دیں۔ جب ایسی غذاء کو معدہ قبول کرنے لگے تو مونگ کی نرم کھچڑی یا بکری کا شوربہ بہت کم مرچ کا دیں اور رفتہ رفتہ ٹھنڈی ترکاریاں خرفہ کدو ترئی ٹنڈا بھنڈی وغیرہ شامل کر کے اس کے ساتھ گیہوں کی چپاتی دیں۔

نفخ و قراقر معدہ (یعنی) معدہ میں ریاح جمع ہونا اور ان کا بولنا

گرگلنگ Gurgling

یہ مرض اکثر بچوں اور بوڑھوں کو معدہ میں برودت کی زیادتی کی وجہ سے ہو جاتا ہے لیکن بعض حالتوں میں معدہ ضعیف ہونے کی وجہ سے جوانوں کو بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

اسباب : بادی اور ثقیل اور ٹھنڈی چیزوں کا کھانا پانی کا زیادہ پینا کھانا کھانے کے بعد فوراً سو جانا، کھانے کے بعد چہل قدمی نہ کرنا۔ زیادہ دیر بیٹھے رہنا اور چلنے پھرنے سے گریز کرنا۔

علامات : پیٹ میں پسلیوں کے نیچے کھچاوٹ معلوم ہوتی ہے۔ قراقر کی آواز سنائی دیتی ہے۔ کبھی کبھی میٹھا اور کبھی سخت درد معلوم ہوتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ منہ سے تھوک زیادہ آتا ہے۔

علاج : ایسی حالت میں کھاری بوتل سوڈے کی پلانا مفید ہے اور بادیان 5 ماشہ انیسون 3 ماشہ کشوث 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر شربت دینار 4 تولہ یا گلقند 4 تولہ ملا کر پلانا۔ یا جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق بادیان 12 تولہ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلا دینا بھی مفید ہوتا ہے اور سبوس گندم ایک تولہ باجرہ ایک تولہ نمک طعام 6 ماشہ زیرہ سیاہ 6 ماشہ اجوائن 6 ماشہ سب کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر معدے پر گرم کر کے ٹکور کریں۔ کھانا کھانے کے بعد سفوف الاملاح 6 رتی جوارش کمونی 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا یا سفوف نمک شیخ الرئیس ایک ماشہ یا سفوف نمک سلیمانی خاص ایک ماشہ بعد کھانا کھانے کے دینا بھی مفید ہے اور حب پپیتا 2-2 عدد یا حب کبد نوشادری 2-2 عدد کھانا کھانے کے بعد دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور زنجبیل 4 ماشہ زیرہ سیاہ 6 ماشہ انیسون 6 ماشہ بادیان 6 ماشہ مصطگی 6 ماشہ کرویہ 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں 6 ماشہ اس سفوف میں سے صبح کو تازہ پانی کے ہمراہ دیں یا کبدی یا محمودی 2-2 قرص کھانا کھانے کے بعد دیں۔ باقی تدابیر حسب ضرورت وہی عمل لائیں جو درد معدہ میں تحریر ہو چکیں۔

پرہیز: ریاح پیدا کرنے والی اور غلیظ چیزوں سے مثلاً آلو اڑو کی دال مٹر اروی وغیرہ سے پرہیز کرائیں اور پہلے ایک دو وقت کا فاقہ دیں۔ اس کے بعد شکایت رفع ہونے پر۔

غذاء: بکری کا شوربہ چپاتی کے ساتھ یا مرغ تیتر بٹیر کا شوربہ گرم مصالحہ ڈال کر دیں۔ مونگ کی کھچڑی مونگ ارہر کی دال کباب چائے وغیرہ حسب عادت بھوک سے ایک دو لقمہ کم دینی چاہئے۔

عطش مفرط (یعنی) پیاس کی زیادتی

پالی ڈپسیا Polydipsia

چونکہ تمام اعضاء کی غذاء کا متکفل خداوند کریم نے معدہ کو بنایا ہے۔ جس طرح کہ اعضاء معدہ سے غذاء کو طلب کرتے ہیں اسی طرح رطوبات کے کم ہونے پر اعضاء معدہ سے پانی کی خواہش بھی کرتے ہیں اس حالت کا نام پیاس ہے پیاس دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک صادق جس میں محض غذاء کے رقیق کرنے اور اعضاء تک پہنچانے کے لئے پانی کی ضرورت پڑتی ہے۔ دوسری کاذب جس میں بار بار پانی کی خواہش ہوتی ہے۔

اسباب: کبھی گرمی میں چلنے پھرنے سے اور موسم کی وجہ سے یا لہسن پیاز اور گرم چیزوں کے کثرت استعمال سے بعض دفعہ بخاروں کی شدت میں پیاس زیادہ لگتی ہے کیونکہ معدہ کی حرارت اور خشکی کی وجہ سے منہ کی رطوبات خشک ہو جاتی ہیں اور معدہ کو زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن بعض دفعہ بلغم غلیظ لزج معدہ میں چپک جاتا ہے اور معدہ کو جدا کرنے اور دھونے کے لئے بار بار پانی کی خواہش کرتا ہے۔

علامات: گرمی کی وجہ سے ہو تو ٹھنڈا پانی یا برف پینے سے تسکین ہو گی۔ بخار کی وجہ سے ہو تو بخار موجود ہو گا۔ بلغم کی وجہ سے ہو تو سرد پانی پینے سے پیاس کم نہ ہو گی اور بڑھتی جائے گی۔ اگر مریض کو نیم گرم پانی پلایا جائے تو تسکین ہو گی۔

علاج: اگر استفراغ یا حرکت وریاضت کے بعد یا گرمی میں راستہ چل کر آنے کے بعد پیاس معلوم ہو تو کچھ دیر تک رک کر پانی پئیں۔ فوراً ہی پانی پینا ایسی حالت میں مضر ہوتا ہے۔ اگر پانی سے تسکین نہ ہو تو شربت کیوڑہ 4 تولہ یا شربت نیلوفر 4 تولہ یا شربت عجیب 4 تولہ یا شربت گڑھل 4 تولہ ان میں سے کوئی ایک شربت عرق بید مشک 4 تولہ عرق گاؤزبان 8 تولہ میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے مریض کو پلائیں کسی گرم چیز کے کھانے سے ہو تو تخم خرفہ

سیاہ 3 ماشہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ عرق گاؤزبان 8 تولہ عرق بید مشک 4 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر اور بیدانہ 3 ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکال کر ملالیں اور شربت عناب 4 تولہ یا شربت نیلوفر 4 تولہ شامل کر کے صبح وشام دو تین دن تک پلائیں۔

صفراء کی شدت سے ہو تو آلو بخارا 5 دانہ زرشک 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر صبح وشام دو تین دن تک پلائیں۔

بخار کی شدت کی وجہ ہو تو بخار کا مناسب علاج کریں اور سکنجبین 4 تولہ گلاب 4 تولہ عرق گاؤزبان 8 تولہ ملا کر بار بار پلائیں۔ یا شربت بنفشہ 4 تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

بلغم کی وجہ سے ہو تو نیم گرم پانی تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ تاکہ بلغم رقیق ہو کر نکل جائے۔ یا چائے کی نیم گرم پیالی پلائیں اور کھانا کھانے کے بعد حب کبد یا حب پپیتا 3-3 عدد کھلا دیا کریں اور صبح وشام قرص خبث الحدید ایک عدد 7 ماشہ جوارش جالینوس میں ملا کر کھلائیں۔

پرہیز : گرم مصالحہ سرخ مرچ لہسن مچھلی انڈا کباب شراب وغیرہ گرم چیزیں اور بادی ثقیل اور بلغم پیدا کرنے والی چیزیں گوبھی، مٹر، آلو اروی وغیرہ نہ دیں۔

غذاء : بکری کا شوربہ چپاتی کدو خرفہ پالک ترئی ٹنڈا مونگ کی کھچڑی وغیرہ دیں اور سنترہ انار ککڑی انگور سیب ناشپاتی وغیرہ حسب عادت دیں۔

نقصان وبطلان اشتہا، بھوک کم یا بالکل بند ہو جانا

اینوریکسیا — Anorexia

ان دونوں صورتوں میں اسباب ایک ہی ہوتے ہیں۔ اگر سبب قوی ہو تو بھوک بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ اگر سبب ضعیف ہو تو بھوک کسی قدر کم ہو جاتی ہے۔

اسباب : کبھی گرم میٹھی اور چکنی چیزوں کے کثرت استعمال سے صفراء زیادہ پیدا ہو کر معدہ پر گرتا ہے اور بھوک بند کر دیتا ہے۔ بعض دفعہ بادی ثقیل اور دیر ہضم چیزوں کے کھانے سے بلغم زیادہ پیدا ہو کر بھوک کو روکتا ہے لیکن کبھی کرم شکم کی وجہ سے بھی بھوک بند ہو جاتی ہے کیونکہ وہ آنتوں اور معدہ کو اپنی حرکت سے اذیت پہنچاتے ہیں۔

علامات : بھوک یا تو کم لگتی ہے۔ یا بالکل غذاء کی خواہش ہی نہیں ہوتی۔ بعض اوقات غذاء سے نفرت ہو جاتی ہے اور مریض کو جبراً کچھ کھلایا پلایا جاتا ہے۔

علاج : گرم اور چکنی چیزوں کے استعمال سے ہو تو ان کا استعمال ترک کرائیں۔ صفراء کے اخراج کے لئے نیم گرم پانی میں سکنجبین ملا کر قے کرائیں۔ اس کے بعد زرشک 3 ماشہ بادیان 5 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان 6 تولہ عرق نیلوفر 6 تولہ میں شیرہ نکال کر شربت غورہ 2 تولہ یا سکنجبین 2 تولہ یا شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں اور جوارش صندل 7 ماشہ یا جوارش طباشیر 7 ماشہ یا جوارش انارین 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے آب انار شیریں 5 تولہ آب لوکاٹ 5 تولہ عرق بید مشک 3 تولہ اور گلاب 2 تولہ ملا کر شربت عجیب 2 تولہ یا شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور صندل سفید ایک تولہ گلاب قدر حاجت میں گھس کر اس میں کپڑا تر کر کے معدہ کے مقام پر رکھیں۔

صفراوی مزاج لوگوں کے لئے مناسب ہے کہ غذاء کھانے کے پہلے تھوڑا سا ٹھنڈا پانی پی لیا کریں اس سے عموماً بھوک کھل جاتی ہے۔

اگر بلغم کی زیادتی سے ہو تو گرم پانی میں نمک ملا کر مریض کو پلا کر قے کرائیں۔ قے ہونے کے بعد یہ نسخہ دیں اصل السوس 3 ماشہ مصطگی 3 ماشہ گل گاؤزبان 3 ماشہ دانہ الائچی خورد 3 ماشہ سب چیزوں کو پانی میں جوش دے کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں اور عرق پودینہ 6 تولہ عرق بادیان 6 تولہ گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں اور جوارش جالینوس 7-7 ماشہ یا جوارش کمونی 7-7 ماشہ صبح و شام کھلائیں یا حب پپیتا تین تین عدد یا محمودی 2-2 قرص یا کبدی 2-2 قرص صبح و شام دیں۔

اگر تلی بڑھ جانے کی وجہ سے ہو تو اس کا باقاعدہ علاج کریں اور کھانا کھانے کے بعد یہ سفوف دیں۔ خردل 9 ماشہ سہاگہ بریاں 3 ماشہ نوشادر 2 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 3 ماشہ صبح اور 3 ماشہ شام تازہ پانی سے پھنکائیں۔ یا جوارش کمونی 3-3 ماشہ تین روز تک کھلائیں اور چوتھے روز سے ایک ماشہ روز بڑھاتے جائیں۔ جب 14 ماشہ تک وزن پہنچ جائے تو اسی صورت سے ایک ایک ماشہ روز کم کرتے جائیں۔ جب مقدار اول تک پہنچ جائے تو تین روز تک 3-3 ماشہ کھلا کر ترک کرائیں۔ یا جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ مکوہ خشک 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر چند روز تک پلائیں اور نمک سلیمانی 1-1 ماشہ یا حب حلتیت 2-2 عدد یا حب ترش مشتہی 2-2 عدد کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔ قبض ہو تو اسی نسخہ میں بجائے خمیرہ بنفشہ کے شربت ورد مکرر 4 تولہ یا شربت دینار 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ یا ہفتہ میں دو دفعہ رات کو سوتے وقت ملین 5 قرص شیر گاؤ کے ہمراہ یا تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں اور قرص فولاد ایک عدد

معجون نانخواہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور قرص مرگانگ ایک عدد جوارش بسباسہ 7 ماشہ میں ملا کر شام کو کھلائیں اور یہ سفوف بھی بھوک کو کھولتا ہے۔

انار دانہ ترش 4 تولہ زنجبیل 6 ماشہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ زیرہ سفید 6 ماشہ تربد سفید 1 ماشہ سماق 3 ماشہ پوست بلیلہ زرد 3 ماشہ پوست بلیلہ 3 ماشہ نمک لاہوری 3 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 6 ماشہ سفوف تازہ پانی کے ساتھ پھنکائیں۔ اشتہا پیدا کرنے کے لئے سفوف نمک سلیمانی خاص ایک ماشہ یا سفوف نعناع 3 ماشہ یا سفوف شیریں 3 ماشہ یا سفوف نمک 3 ماشہ یا جوارش عود ترش 7 ماشہ یا جوارش مصطگی 7 ماشہ یا نوشادار دلولوی 7 ماشہ یا سفوف الاملاح 2 سرخ یا قوت بخش 717 دو قرص میں سے کوئی ایک دوا حسب ضرورت کھلانی چاہئے اور عرق ہاضوم 4 تولہ یا شربت فولاد 3 ماشہ کے چند یوم استعمال کرنے سے بھی بھوک کھل جاتی ہے۔

پرہیز: صفراء کی وجہ سے ہو تو گوشت کی کثرت، گرم مصالحہ اور گرم چیزوں کے استعمال سے دھوپ میں چلنے پھرنے سے آگ کے سامنے بیٹھنے اور ریاضت کرنے سے پرہیز کریں۔ بلغم کی وجہ سے ہو تو غلیظ اور بادی چیزوں مثلاً ماش کی دال گوبھی آلو اروی مٹر لوبیا باقلا وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں۔ باسی کھانا اور مچھلی وغیرہ نہ کھائیں۔ تلی ہو تو چکنی چیزوں مثلاً گھی تیل اور دودھ وغیرہ جو معدہ کو ڈھیلا کرنے والی چیزیں ہوں ان سے پرہیز کریں۔

غذاء: اول غذاء سے منع کریں اور کچھ مدت تک بہت کم کم کھلائیں۔ بعدہ رفتہ رفتہ حسب ضرورت معمولی بکری کا شوربہ چپاتی مونگ کی دال ارہر کی دال کھچڑی تیتر بٹیر مرغ کا شوربہ وغیرہ حسب عادت دیں۔

جوع البقر، بھوک کا ہوکا

بولیمیا Bulimia

اسباب: جسم میں بدل تحلیل یا غذاء کی ضرورت کے وقت تو اعضاء معدہ سے غذاء طلب کرتے ہی ہیں لیکن بعض اوقات تلی کے بڑھ جانے سے اور سودا کے زیادہ پیدا ہونے سے فم معدہ پر سودا کا انصباب زیادہ ہوتا ہے یا دماغی نزلات فم معدہ پر گرتے ہیں اور اس کے سبب غذاء معدہ سے بار بار پھیل جاتی ہے لیکن کبھی مرض ذیابیطس کے باعث اور بچوں میں کرم شکم کے باعث بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ شدید بخاروں یا دیگر امراض میں

عرصہ تک مبتلا رہنے کے بعد بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : ایسے مریض کو شدید جھوٹی بھوک بار بار لگتی ہے جو تھوڑی غذاء کھانے سے رفع ہو جاتی ہے اور پھر کچھ عرصہ بعد لگتی ہے۔ مریض ست اور پژمردہ رہتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دل ڈوبا جاتا ہے۔ غذاء جزو بدن نہیں ہوتی اور مریض باوجود کثیر غذاء کھانے کے کمزور رہتا ہے۔

علاج : اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کریں۔ نمکین اور کھٹی چیزیں نہ کھلائیں۔ قبض ہو تو جوارش سفرجلی مسہل ایک تولہ یا قرص ملین 4 عدد عرق بادیان 12 تولہ کے ہمراہ کھلائیں یا جوارش کمونی 7 ماشہ یا جوارش مصطگی 7 ماشہ یا جوارش عود شیریں 7 ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔ نہار منہ آب لیموں 2 تولہ شکر ملا کر پلائیں اور قے کرائیں اور مغز بادام مغز پستہ مغز اخروٹ ہموزن پیس کر شکر سفید اور گھی کے ہمراہ پکا کر حلوہ بنا کر کھلائیں اور دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ کھلا کر عرق ماء اللحم 5 تولہ مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں اور عرق گاؤزبان 7 تولہ گلاب 5 تولہ میں شربت انار شیریں 2 تولہ یا شربت بہی 2 تولہ ملا کر پلائیں اور مصطگی ایک ماشہ دانہ ہیل ایک ماشہ باریک پیس کر نوشدار و لولوی 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے عرق ماء اللحم جدید 5 تولہ مصری 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اگر تلی کے بڑھ جانے کی وجہ سے ہو یا دیدان شکم (پیٹ کے کیڑے) کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں۔

پرہیز : تیز نمکین اور کسیلی و کھٹی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

غذاء : مقوی اور مرغن غذائیں دیں۔ مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ مغز نارجیل مغز چرونجی وغیرہ حسب ضرورت کھلائیں۔ مرغ یا بکری کا شوربہ خوب گھی ڈال کر پکا کر چپاتی کے ساتھ دیں۔ زردہ اور بریانی کھلانا اور آب نخود میں روغن بادام ملا کر پلانا چوزہ مرغ کے کباب اور پلاؤ اور بیضہ مرغ نیمبرشت زردی کھلانا اور مٹھائیاں قلاقند بالوشاہی جلیبی امرتی نان خطائی وغیرہ دینی مفید ہے۔

ورم معدہ، معدہ کی سوجن

ایکیوٹ گیسٹرائیٹس Acute Castritis

بعض دفعہ نزلات حارہ کے معدہ پر گرنے سے یا کسی خراش کی وجہ سے معدہ میں ورم

ہو جاتا ہے۔

اسباب : خراب باسی اور ثقیل غذاؤں کا کثرت سے کھانا پینا زیادہ مرغن اور مصالحہ دار یا شیریں اشیاء کا کھانا کچی سبز ترکاریاں اور ترشیاں کھانا گاجر مولی اور گلا سڑا کیلا امرود وغیرہ کھانا۔ شراب کا کثرت سے پینا یا سخت ریشہ دار گوشت کھانا اور کسی خراب قسم کی مچھلی کا کھانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ کبھی بچوں میں چیچک اور خسرہ کے بعد بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ یا معدہ میں زخم وغیرہ ہونے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : پیٹ میں گرانی اور بے چینی ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے تھوک زیادہ آتا ہے۔ بعض اوقات ترش ڈکاریں آتی ہیں اور منہ سے ترش پانی بار بار نکلتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ پیاس کی شدت ہو جاتی ہے۔ قبض ہو جاتا اور پیشاب کم آتا ہے۔ سر میں درد اور اکثر خفیف بخار بھی ہوتا ہے بچوں میں یہ ورم انتڑیوں کی طرف بڑھ کر دست آنے لگتے ہیں۔ مقام معدہ پر ہاتھ سے دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے۔ غذاء کا نوالہ یا پانی کا گھونٹ ورم معدہ کے مقام پر پہنچنے سے قدرے تکلیف معلوم ہوتی۔ بعض دفعہ مروڑ سے پتلے پتلے دست آنے لگتے ہیں بار بار جی متلانے سے کبھی قے ہو جاتی ہے۔ مریض کو غذاء سے نفرت ہو جاتی ہے۔ کمال ضعف اور بے چینی ہوتی ہے۔ بعض دفعہ ہچکیاں آکر مریض قریب المرگ ہو جاتا ہے۔

علاج : شروع مرض میں مقام معدہ پر یہ ضماد کریں۔ رسوت صندل سرخ گل سرخ گل ارمنی 6-6 ماشہ ہری مکوہ 5 تولہ کے پانی میں پیس کر مقام معدہ پر نیم گرم ضماد کریں اور تین روز کے بعد اسی نسخہ میں آرد جو ایک تولہ تخم خطمی 6 ماشہ مغز فلوس خیار شنبر 9 ماشہ اضافہ کر کے دیں۔ سات روز بعد یہ نسخہ ضماد کے لئے دیں۔ سنبل الطیب 6 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ مغز فلوس خیار شنبر 9 ماشہ آرد جو ایک تولہ عنب الثعلب خشک 6 ماشہ سب دواؤں کو ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر گرم کر کے مقام ورم پر لیپ کریں اور آب مکوہ سبز مروق 5 تولہ آب کاسنی سبز مروق 5 تولہ شربت دینار 4 تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ چند روز کے بعد جب شدت کم ہو جائے تو گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ عنب الثعلب 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر صبح کو پلا دیا کریں۔ تین روز کے بعد اگر ضرورت پڑے تو تخم کشوث 5 ماشہ پوٹلی میں بندھا ہوا اور آب مکوہ سبز مروق 5 تولہ آب کاسنی سبز مروق 5 تولہ اضافہ کر کے دیں اور بجائے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ کے شربت بزوری 4 تولہ شامل کریں۔ اگر قبض ہو تو گلقند 4 تولہ شامل کریں اور

دوسرے وقت سہ پہر کو یہ نسخہ پلائیں- دواء المسک معتدل 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ منقیٰ 9 دانہ عنب الثعلب 3 ماشہ عرق بادیان 6 تولہ عرق برنجاسف 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں- اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو پلانے کے صبح کے نسخہ میں آٹھ روز تک بغیر آب کاسنی ومکوہ سبز کے ملائے پلا کر نویں روز سناء مکی 7 ماشہ اضافہ کے رات کو بھگو دیں- صبح کو مل چھان کر مغز فلوس 5 تولہ گلقند 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کر کے پلائیں اور دوسرے روز تبرید کا نسخہ دیں- اسی طرح حسب ضرورت تین مسہل دیں-

مسہلوں سے فراغت کے بعد خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ کھلا کر آب کاسنی سبز مروق 5 تولہ آب عنب الثعلب سبز مروق 5 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند روز پلائیں- یا دواء المسک معتدل 5 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عرق برنجاسف 12 تولہ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے- اگر بخار چیچک خسرہ یا دیگر امراض کی وجہ سے ہو تو اس کا حسب ضرورت مناسب تدارک کریں اور اس کی رعایت علاج میں ملحوظ رکھیں-

پرہیز : لطیف اور زود ہضم غذائیں دیں- ترش اور مصالحہ دار تیز چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرائیں-

غذاء : جب علامات مرض میں تخفیف ہو جائے تو آش جو یا چوزہ مرغ کا شوربہ بغیر مصالحہ کے پکا ہوا یا بکری کا شوربہ بغیر مرچ کا اور مونگ کی نرم کھچڑی یا خشکہ دودھ کے ساتھ دیں-

نوٹ : جن اسباب سے ورم معدہ ہوتا ہے- انہی اسباب سے معدہ میں زخم بھی ہو جاتے ہیں- کبھی یہی بیماری طویل اور مزمن ہو کر زخم پیدا کر دیتی ہے جس کو ڈاکٹری میں "گیسٹرک السر" کہتے ہیں- چونکہ اس کے اسباب وعلامات اور علاج تقریباً یکساں ہیں- اس لئے اس مرض کا جدا بیان نہیں کیا گیا- جب ورم پختہ ہو جاتا ہے تو بخار اور درد ساکن ہو جاتا ہے- اس وقت دودھ میں نیم گرم پانی ملا کر پلائیں اور پیٹ کو ذرا ہاتھ سے دبا کر نچوڑنا چاہیے- تاکہ ورم پختہ ٹوٹ جائے اور ورم ٹوٹنے کی علامت یہ ہے کہ خون اور پیپ دست و قے کے ذریعہ خارج ہو پھر صفائی کے لئے اس وقت شہد 4 تولہ پانی 5 تولہ میں حل کر کے نیم گرم پلائیں- تاکہ معدہ پیپ سے پاک ہو جائے اور معدہ صاف ہو جانے کے بعد گلنار فارسی 6 ماشہ دم الاخوین 6 ماشہ گل ارمنی 6 ماشہ کندر 6 ماشہ کہربا شمعی 6 ماشہ باریک پیس کر 6-6 ماشہ صبح

وشام کھلائیں۔

ضعف ہضم و سوء ہضم، تخمہ اور بد ہضمی

ڈسپیپسیا Dyspepsia

جب معدہ کسی وجہ سے کمزور ہو کر معمولی غذاء کو دیر میں ہضم کرتا ہے تو اس کو ضعف ہضم کے نام سے تعبیر کرتے ہیں لیکن جب غذاء پوری طرح ہضم نہ ہو کر کسی ردی اور فاسد کیفیت کی طرف منتقل ہو جاتی ہے تو اسے سوء ہضم کہتے ہیں اور جبکہ معدہ غذاء میں بالکل کوئی عمل نہیں دخل نہیں کرتا تو اس حالت کو تخمہ کہتے ہیں کیونکہ ان تمام شکایتوں کے اسباب وعلاج قریب قریب ہیں اس لئے ایک ہی جگہ بیان کرنا موزوں سمجھا گیا۔

اسباب : بھرے پیٹ یا کھانا کھائے پر کھانے سے یا بے وقت اور زیادہ کھا لینے سے یا غذاء کو اچھی طرح سے نہ چبانے اور جلد جلد کھانے یا باسی اور ردی غذاؤں کے کھانے سے کبھی گرم اور مجرب وچکنی چیزوں اور مصالحہ دار اغذیہ کے کثرت استعمال سے بھی معدہ میں گرمی اور خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ حرارت کی زیادتی سے صفراء کثرت سے پیدا ہو کر یہ شکایت پیدا کرتا ہے۔ کبھی برف کے زیادہ پینے اور کھانا کھانے کے بعد یا درمیان پانی کے کثرت سے پینے یا ٹھنڈی چیزوں چاول وغیرہ کے کھانے یا مرطوب کچی اور ثقیل غذاؤں کے استعمال سے معدہ میں رطوبت بڑھ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے معدہ کی قوت ضعیف ہو کر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : اس مرض کی علامت مختلف حالتوں میں بہت مختلف ہوتی ہیں لیکن عموماً کھانا کھانے کے 3 گھنٹے بعد معدے میں تناوٹ اور گرانی اور بے چینی معلوم ہوتی ہے۔ کبھی جی متلاتا ہے اور کبھی قے ہو جاتی۔ کبھی قبض ہو جاتا ہے اور کبھی سفید رنگ کے دست آتے ہیں۔ جن میں غذاء کچی خارج ہوتی ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں منہ میں بار بار کھٹا پانی بھر جاتا ہے اور منہ کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے۔ طبیعت ست اور کسلمند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے اور دل دھڑکنے لگتا ہے۔ فم معدہ پر دھیما دھیما درد ہوتا ہے۔ پیشاب سفید رنگ کا آتا ہے اور اس میں سفیدی تہ نشین ہونے لگتی ہے۔ (جو غذائے غیر ہضم شدہ ہوتی ہے) بعض دفعہ کلیجہ جلتا ہے اور ترش وکھاری ڈکاریں آتی ہیں۔

علاج : اگر حرارت کی وجہ سے ہو اور پیٹ میں درد اور بے چینی معلوم ہوتی ہو تو پہلے گرم پانی میں سکنجبین ملا کر پلائیں اور مریض کو قے کرائیں- درد کے مقام پر گرم پانی بوتل میں بھر کر بوتل کو پیٹ پر پھیرتے رہیں اس کی سینک سے درد میں تخفیف ہو گی اور پہلے تمرہندی 6 تولہ پانی میں جوش کر کے چھان کر سناء مکی 7 ماشہ باریک پیس کر اس پر چھڑک کر مریض کو پلائیں- تاکہ دست آ کر طبیعت صاف ہو جائے- اس کے بعد جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 5 ماشہ عرق بادیان 6 تولہ اور گلاب 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند 4 تولہ و سکنجبین 4 تولہ ملا کر پلائیں- اگر خود بخود دست آ رہے ہوں ان کو بند نہ کریں بلکہ طبیعت کی اعانت کے لئے یہ دوا دیں- بادیان 7 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ پوست الائچی سفیدہ 5 ماشہ گلقند 4 تولہ پانی میں جوش کر کے مل چھان کر سکنجبین 4 تولہ ملا کر پلائیں- اگر درد شدید ہو اور نفخ ہو تو بجائے پانی کے 10 تولہ گلاب میں یا عرق بادیان 12 تولہ میں دوائیں جوش کر کے دیں اور جو تدابیر ہیضہ کے لئے تحریر کی جائیں گی وہی تدابیر تخمہ میں بھی مفید ہوتی ہیں حسب ضرورت ان ہی پر عمل کریں-

اور صفراء کی زیادتی میں زرشک 3 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ بادیان 6 تولہ اور گلاب 6 تولہ میں پیس کر چھان کر سکنجبین سادہ 4 تولہ گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں اور قے کرائیں- اس کے بعد جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ منقیٰ 9 دانہ عرق بادیان 6 تولہ اور گلاب 6 تولہ میں پیس چھان کر شربت دینار 4 تولہ یا گلقند 4 تولہ یا شربت ورد مکرر 4 تولہ ملا کر پلائیں- یا تربد سفید مجوف خراشیدہ 7 ماشہ باریک پیس کر گلقند 4 تولہ میں ملا کر عرق گلاب 10 تولہ کے ہمراہ کھلا دیں- درد کی حالت میں سوڈا واٹر کی کھاری بوتل پلائیں- پیاس کی شدت ہو تو سکنجبین سادہ گلاب میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں-

درد شدید ہو تو نمک سلیمانی خاص ایک ماشہ جوارش کمونی کبیر 7 ماشہ میں ملا کر کھلا کر اوپر سے عرق بادیان 12 تولہ شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلائیں یا جوارش تمرہندی 7 ماشہ کھلا کر بادیان 5 ماشہ کشوث 3 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ عرق بادیان 6 تولہ عرق عنب الثعلب 6 تولہ میں پیس کر چھان کر گلقند 4 تولہ تمرہندی 4 تولہ اس میں ملا کر شربت ورد مکرر 4 تولہ اور شربت دینار 4 تولہ شامل کر کے پلائیں-

آرام ہونے کے بعد تقویت ہضم کے لئے قرص کمونی کم وبیش کر کے جس طرح کہ درد معدہ کے بیان میں ذکر کیا گیا ہے استعمال کرائیں یا کھانا کھانے کے بعد سفوف نمک شیخ الرئیس ایک ماشہ یا نمک سلیمانی خاص ایک ماشہ یا جوارش کمونی 7 ماشہ یا جوارش جالینوس 7

ماشہ یا حب پپیتا 2-2 عدد یا محمودی یا کبدی 2 قرص یا حب ترش مشتی 2 عدد یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا قرص فولاد ایک عدد یا نوشدارو ئے سادہ 7 ماشہ یا نوشدار ولولوی 5 ماشہ یا جوارش مصطگی 7 ماشہ میں سے کوئی ایک دوا حسب ضرورت چند یوم تک متواتر استعمال کرائیں۔

پرہیز : بادی اور ثقیل دیر ہضم اور نفاخ چیزوں سے زیادہ مصالحہ دار اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔ آلو اروی بھنڈی خربزہ کیلا گوبھی وغیرہ کے کھانے سے بھی پرہیز کریں۔

غذاء : شدت مرض میں حتیٰ الامکان غذاء نہ دیں۔ افاقہ ہونے پر پہلے لطیف اور سریع الہضم غذائیں تھوڑی مقدار میں دینا شروع کریں۔ جب مریض روبصحت ہوتا جائے تو حسب حاجت رفتہ رفتہ غذاء کی مقدار بڑھاتے جائیں۔ بکری کا شوربہ چپاتی مونگ کی دال مونگ کی نرم کھچڑی ڈبل روٹی دودھ یا شوربے میں بھگو کر کھلائیں تیتر بٹیر کا شوربہ پلانا سرکہ کی چٹنی یا زنجبیل کا مربہ کھانا کھانے کے بعد تھوڑا سا کھلانا یا پودینہ کی چٹنی چٹانا بھی مفید تدبیر ہے۔

نوٹ : تخمہ اور بدہضمی میں جبکہ دست آتے ہیں ان کو روکنا چاہیے۔ حتیٰ الامکان خراب اور فاسد مادہ کو دستوں کے ذریعہ نکالنے میں مدد کریں۔

ہیضہ

کالرا Chalara

یہ ایک متعدی اور مہلک وخطرناک مرض ہے جو اکثر وباء کے طور پر طاعون چیچک انفلونزا وغیرہ کی طرح پھیلا کرتا ہے اس مرض میں کثرت سے دست آتے ہیں اور قے آکر مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔

اسباب —— فساد آب وہوا : ہم کو معلوم ہے کہ انسان کی ضروریات زندگی یعنی اسباب ستہ ضرور یہ ہوا کھانا پینا حرکت وسکون بدنی حرکت وسکون نفسانی سونا جاگنا احتباس و استفراغ میں سب سے زیادہ ضروری ہوا ہے۔ اس کے بعد پانی اور غذاء کی ضرورت ہے۔ باقی سب امور کا مرتبہ علیٰ قدر مراتب ان کے بعد ہوتا ہے۔ یہ پہلے بھی معلوم ہو چکا ہے کہ ہوا اس قدر ضروری ہے کہ بغیر اس کے ایک لمحہ بھی زندگی کاٹنا دشوار ہو جاتا ہے کیونکہ یہ ہوا اندر جاکر روح کی ترویج وتعدیل کا باعث ہوتی ہے اور باہر نکلتے ہوئے روح کے دخانی اور جلے ہوئے اجزا کو ساتھ لے کر نکل آتی ہے اور اسی طرح ہوا خروج

ودخول دونوں ترویج کا باعث ہوتے ہیں اور انسانی زندگی کے لئے نہایت اہم اور ضروری چیز ہے لیکن اس کا یہ فائدہ جب ہی حاصل ہو سکتا ہے جب ہوا کے اجزا قدرتی نسبت پر موجود ہوں اور اس میں ردی بخارات یا خراب کیفیتیں نہ پیدا ہوئی ہوں اور صورت ثانی میں ہم اس کو ردی اور فاسد اور خراب کہے بغیر نہیں رہ سکتے اور وہ روح کے ساتھ مل کر اس میں اسی قسم کا زہریلا اثر پیدا کر دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے اس قابل نہیں رہتی کہ انسانی زندگی کے ضروری امور اس سے صادر ہو سکیں جس طرح ہوا کی خرابی اس قسم کی ردی اور خراب بیماریوں کا باعث ہوتی ہے۔ اسی طرح خراب اور فاسد پانی سے بھی بجائے فائدہ کے نقصان پہنچتا ہے۔ صاف شفاف ہلکا اور میٹھا پانی اعضاء کو تروتازہ رکھتا ہے اور کرتا ہے اور غذاء کے پکانے میں کام آتا ہے۔ غذائی مادے کو پتلا کر کے تنگ رگوں میں گزارتا ہے۔ بعض فضلات کو اپنے ساتھ لے کر بدن کے مختلف مقامات سے خارج ہوتا ہے لیکن جب اسے کوئی اجنبی اور فاسد چیز مل کر خراب کر دیتی ہے تو اسی پانی سے بجائے منفعت کے مضرت لاحق ہوتی ہے۔

آب وہوا کے خراب ہو جانے کا اثر بعض اوقات تو براہ راست انسان پر پڑتا ہے اور اس کو بعض موذی اور مہلک امراض کا سامنا ہوتا ہے اور کبھی صرف حیوانات پر اور کبھی حیوانات کی کسی خاص قسم پر اور بعض اوقات نباتات پر یا ان میں سے کسی خاص نوع پر کبھی کسی غلہ میں کوئی ذاتی سقم پیدا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات پھلوں میں خرابیاں دیکھنے میں آتی ہیں کبھی ساگ ترکاریوں میں یہ حالت محسوس ہوتی ہے۔ بعض اوقات چوپاؤں کے کھانے کی چیزوں میں خرابیاں ہوتی ہیں اور نباتات کا فساد کبھی تو ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ ہر شخص ادنیٰ تامل سے پہچان جاتا ہے۔ مثلاً کسی غلہ کی شکل یا رنگ یا مقدار جسامت یا مزہ میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات یہ فساد اور خرابی اس قدر پوشیدہ ہوتی ہے کہ اس کا پتہ یا تو کیمیاوی امتحان سے لگ سکتا ہے۔ یا ان نقصانات سے جو ان کے استعمال کے بعد انسان یا دیگر حیوانات کو لاحق وعارض ہوتے ہیں۔ ہیضہ، طاعون، چیچک اور بعض قسم کے وبائی بخار انہی فساد اور خرابیوں کے نتائج ہوتے ہیں۔ اسی طرح حیوانات میں بھی آب وہوا کے فاسد تغیرات بعض قسم کے ردی نتائج واثرات کا باعث ہوتے ہیں۔ چنانچہ منہ اور پاؤں میں زخم ہو جاتے ہیں اور کبھی ورق حلق ہو جاتا ہے اور کبھی متعفن دست آتے ہیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جانور کچھ دنوں ست اور بے آب ودانہ رہ کر مرنے لگتے ہیں۔ اسی طرح وبائی امراض بہت سے خانگی اور جنگلی دونوں قسم کے جانوروں نیز پرندوں اور ہر قسم کے جانوروں میں ہوتے ہیں اور ان حیوانات یا نباتات کا اثر بعض اوقات اس قدر قوی ہوتا ہے کہ انسانی قوتیں بھی اس کے مقابلہ میں عاجز آ

جاتی ہیں اور انسانوں میں بھی اسی قسم کی خرابیاں رونما ہونے لگتی ہیں۔

2- غذاؤں کا ذاتی فساد : اگر یہ آب ہوا کا خراب اثر خوراکی نباتات اور غذاؤں کے ذریعہ انسان یا حیوانات پر موثر ہو یا حیوانی غذاؤں مثلاً دودھ اور گوشت کے ذریعہ سے انسانی بدن میں سرایت کرے تو ایسی غذاؤں کو فاسد سمجھنا چاہیے اور ان سے ہر وقت پرہیز کرنا ضروری ہے اور اگر لاعلمی میں ایسی غذاء کھالی جاتی ہے تو سب سے پہلے اس کا اثر اعضاء ہضم معدہ اور آنتوں پر پڑ کر پھر خون میں پہنچتا ہے اور اپنے متقضائے طبع کے موافق بہت سے امراض کا موجب ہوتا ہے اور اگر آب وہوا کا خراب اثر براہ راست انسان پر ہوتا ہے تو ہوا مسامات بدن کے ذریعہ تمام بدن میں اور تنفس کے ذریعہ پھیپھڑے میں پہنچ کر اور پانی مسامات یا معدہ میں پہنچ کر پہلے خون میں سرایت کرتا ہے اور پھر خون کے ذریعہ سے اور فسادی زہر تمام جسم میں سرایت کرتا ہے تو اس سے اعضاء میں امراض پیدا ہوتے ہیں جو اس فساد سے متاثر ہو سکیں اور امراض بھی وہی پیدا ہوتے ہیں جن میں وہ فساد پیدا کر سکتا ہے۔

3- معمولی غذاؤں کے استعمال کی خرابی : ہیضہ کی بالکل ایک علیحدہ اور جداگانہ قسم ہے جو براہ راست وباء کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتی لیکن اگر یہ وباء کے زمانہ میں واقع ہو جائے تو ہیضہ وبائی کے لئے ایک قوی محرک ہوتی ہے اور یہ بھی تقریباً ایسی ہی مہلک اور زندگی تلف کرنے والی ہوتی ہے۔ جیسے وبائی یہی باعث ہے کہ اس کو ہیضہ غذائی یا ہیضہ تخمی کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

اس حالت میں اگرچہ غذاء میں کوئی ذاتی فساد یا خرابی موجود نہیں ہوتی۔ البتہ اس کے استعمال کی خرابی اور سوء تدبیر اگر عمل میں آتی ہے تو ہضم فاسد ہو کر غذاء میں ایک خاص قسم کی سمیت پیدا ہو جاتی ہے اور اسی وجہ سے اس کو طبیعت قے اور اسہال کے ذریعہ سے دفع کرنے لگتی ہے اور اگر یہ سمیت اور زہریلا اثر عروق میں سرایت کر کے اعضاء تک پہنچ جاتا ہے تو وہ بھی اپنے پاس کے غذائی مادہ کو معدہ اور آنتوں کی طرف واپس کرتے ہیں اور کثرت اسہال و قے سے ہیضہ وبائی کے سے عوارض پیدا ہوتے ہیں۔

سوء تدبیر کی چند صورتیں ہیں۔ چنانچہ ایک یہ کہ پہلی غذاء کے پوری طرح ہضم ہونے سے پیشتر دوسری غذاء کھالی جاتی ہے تو یہ صورت واقع ہو جاتی ہے۔ خصوصاً پہلی غذاء کے فاسد ہونے کے آثار وعلامات (ترش ڈکاریں وسوزش معدہ وغیرہ) پائی جائیں اور اس پر دوسری غذاء

کھالی جائے تو بہت ہی جلد یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی غذاء کی مقدار گنجائش سے زیادہ کھانا یا اس قدر پانی پینا کہ غذاء کے انہضام میں خلل و خرابی واقع ہو۔

علامات منزرہ : ہیضہ کے زمانہ میں اگر یہ علامات نمودار ہو جائیں تو فورا حفظ ماتقدم کی تدابیر پر عملدر آمد کرنا چاہئے۔

1- بھوک کا سبب خارجی کے سوا بند ہو جانا یا کم ہو جانا۔
2- پیاس کا زیادہ ہونا۔
3- کبھی متلی کا ہو جانا اور اکثر فساد ہضم کا ہونا۔
4- طبیعت میں گھبراہٹ اور بے چینی۔
5- پست ہمتی اور چہرہ کی بے رونقی۔
6- وحشت اور فساد خیالات۔
7- اگر کسی شخص کو اس بیماری میں مبتلا ہو جانے کا خوف طاری ہو تو اس کی کامل حفاظت کریں اور اس کی تدابیر حفظ صحت میں احتیاط کریں۔
8- وبا کے زمانہ میں ایک یا دو دستوں کا ہو جانا یا پاخانہ کا غیر معمولی طور پر آنا۔

اس مرض کے چار درجے ہوتے ہیں جن کی علامات میں تغیر ہوتا رہتا ہے۔

علامات مرض : درجہ اول میں پیٹ میں درد شروع ہو کر دست اور قے آنے لگتے ہیں۔ دستوں میں پہلے فضلہ خارج ہوتا ہے اور پھر چاولوں کی پیچ کی مانند سفید رنگ کے دست آنے لگتے ہیں۔ دستوں کے ساتھ ہی یا کچھ دیر بعد قیں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔ قے میں پہلی غذاء نکلتی ہے اس کے بعد صفراوی زرد رنگ کی قے آتی ہے اور پھر چاولوں کی پیچ کی مانند قیں آنے لگتی ہیں۔

درجہ دوم! میں مرض ترقی پر ہوتا ہے۔ علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ دست اور قے زیادتی کے ساتھ آنے لگتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج اور کھچاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ سر اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت ہو جاتی ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ بڑھ جاتی ہے۔ مریض کو دوا یا عرق پلایا جائے تو فورا قے کر دیتا ہے۔

درجہ سوم! درجہ دوم میں دست و قے کی شدت کی وجہ سے اس درجہ میں خون کی رطوبات کم ہو جاتی ہیں اور جسم کا خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ جسم کی حرارت کم ہو جاتی ہے مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اور سارا جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ مریض سے بولا نہیں جاتا۔

سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ چہرہ دب جاتا ہے آنکھیں پتھرا جاتی ہیں اور ان کے گرد نیلے رنگ کے حلقے پڑ جاتے ہیں۔ نبض کمزور اور اٹک اٹک کر چلتی ہے۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے پیاس لگتی ہے چہرہ پر مردنی چھا جاتی ہے۔ ہونٹ نیلے ہو جاتے ہیں بعض دفعہ دست اور قے بند ہو جاتے ہیں اور بعض کو قے آتی رہتی ہے۔

درجہ چہارم درجہ سوم کے بعافیت گزر جانے پر درجہ چہارم میں مریض کی شفا کی امید ہو جاتی ہے اس درجہ میں مرض رفتہ رفتہ کم ہونا شروع ہوتا ہے۔ حالات میں تخفیف ہو جاتی ہے قے کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ خشکی کم ہو جاتی ہے۔ نبض تیز چلنے لگتی ہے۔ بدن گرم ہو جاتا ہے۔ پیاس کی شدت نہیں رہتی بعض مریضوں کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں پر شگفتگی آنے لگتی ہے اور صحت کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔

علاج تدابیر حفظ ماتقدم : تمام آبادی میں گلی کوچوں میں صفائی کا خیال رکھنا۔ گندہ نالوں مویشی خانوں پاخانوں وغیرہ اور میلے اور گندہ مقامات میں صفائی کا خیال رکھنا۔ پانی کے لئے کنوؤں کی خاص نگرانی اور صفائی کرتے رہنا۔ پینے کے پانی کو اول جوش دے کر بعدہ سرد کر کے پلانا اپنے مکانوں کو دافع تعفن اشیاء سلگا کر دھونی دینا۔ جیسے لوبان گندھک وغیرہ سلگانا۔ اگر آبادی کے قریب کہیں مرض رونما ہو تو پیپتا زہرمہرہ نارجیل دریائی کافور اپنے پاس رکھنا۔ پیپتا منہ میں رکھ کر چوستے رہنا۔ کبھی کبھی اس میں سے قدرے قلیل گلاب میں گھس کر پی لینا۔ اگر سرکہ اور پیاز کھانے کو طبیعت چاہے تو تھوڑا بہت کھا لینا۔ غذاؤں کے استعمال میں احتیاط کرنا دیر ہضم اور نفاخ چیزوں اور فاسد اشیاء کے کھانے پینے سے پرہیز کرنا۔ معدہ کو خالی نہ رکھنا اور بھوک سے کم کھانا نہایت ضروری ہے۔ مکانوں میں آدمیوں کی کثرت نہ ہونی چاہئے۔ صندل سفید کافور گلاب میں گھس کر یا سرکہ میں پیس کر مکانوں میں چھڑکنا بھی مفید ہے۔ اگر کوئی مریض ہو جائے تو اس کے پاس زیادہ دیر نہ ٹھہرنا چاہئے اور اس کی قے اور دستوں کو راکھ وغیرہ سے ڈھک دینا چاہئے۔ بہرصورت اس بیماری میں مواد نکالنے میں پوری توجہ کرنی چاہئے اور قے واسہال میں سے جس کے ذریعہ سے ممکن ہو مواد نکالنے کی تدبیر کریں اور جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ کثرت استفراغ سے قوت نہایت ضعیف و کمزور ہو گئی ہے۔ دستوں کو بند نہ کریں۔ بعض جاہل اور ناتجربہ کار طبیب اسہال سے گھبرا کر فوراً ان کو بند کرنے کے درپے ہو جاتے ہیں اور حابس ادویات استعمال کرا دیتے ہیں لیکن اس سے خطرناک نتائج پیدا ہو جاتے ہیں چونکہ مادہ زہریلا ہوتا ہے اس لئے بند ہونے کے بعد وہ قلب و دماغ یا دیگر اعضائے رئیسہ پر حملہ کرتا اور آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔ طبیب کو چاہئے کہ ہیضہ کی دشواری

اور سخت حالتوں سے گھبرا کر ہمت نہ ہارے اور قے اور اسہال کی کثرت سے کسی قسم کا خوف نہ کرے کیونکہ ان ہی استفراغات میں مریض کی شفایابی کا راز مضمر ہے۔

علاج بلحاظ عوارضات : اگر مادہ اوپر کی طرف مائل ہو تو نیم گرم پانی کے ساتھ سکنجبین یا نمک ملا کر قے کرائیں اور معدہ صاف ہونے کے بعد گلاب میں شربت انارین ملا کر تسکین اور تقویت معدہ کے لئے پلائیں اور اگر آنتوں میں نفخ و قراقر کی حرکت محسوس ہو اور ثابت ہو کہ مادہ نیچے کی طرف متوجہ ہے تو اس وقت جوارش سفرجلی مسہل ایک تولہ یا جوارش شہریاران 7 ماشہ کھلا کر انحدار پر اعانت کریں اور طبیعت کے صاف ہو جانے کے بعد مصری 2 تولہ اور گلاب 10 تولہ کا شربت بنا کر پلائیں۔ اگر ہیضہ کے مریض کو قے آ کر غشی ہو جائے اور بتیسی بند ہو جائے تو ہاتھ پاؤں پر خالی سینگیاں کھنچوائیں اور پاشویہ کریں اور گلاب کشنیز سبز کیوڑہ کافور صندل ان چیزوں کو ملا کر لخلخہ سنگھائیں اور کافور گلاب کیوڑہ یا بید مشک میں گھس کر منہ اور سینہ پر چھڑکیں اور نارجیل دریائی ایک ماشہ جدوار خطائی ایک ماشہ پپیتا ولایتی ایک ماشہ گلاب میں گھس کر حلق میں ٹپکائیں یا تریاق فاروق ایک ماشہ گلاب میں ملا کر حلق میں ٹپکائیں اور نارجیل دریائی گلاب میں گھس کر دانتوں پر ملیں۔ اگر ہاتھ پاؤں میں تشنج ظاہر ہو تو گھی میں کپڑا چرب کر کے معدہ کے عضلات پر رکھیں۔ ہیضہ والے کو کھانا نہ دینا اور آرام و آسائش سے رکھنا بہترین تدبیر ہے۔ مریض کو نیند آ جائے تو آرام سے سونے دیں۔ ابتدائے مرض میں جبکہ قے و دست آتے ہوں فوراً بند نہ کریں۔

درجہ دوم میں جبکہ علامات شدید ہوں جدوار ایک ماشہ پپیتا ایک ماشہ نارجیل دریائی ایک ماشہ گلاب میں گھس کر جوارش تمرہندی 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے بادیان 5 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ گلاب 4 تولہ عرق پودینہ 4 تولہ عرق بادیان 4 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر سکنجبین سادہ 4 تولہ گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ پیاس کی شدت ہو تو سکنجبین سادہ 4 تولہ یا سکنجبین لیموں 4 تولہ کافور سیال 5 بوند گلاب 5 تولہ عرق بید مشک 5 تولہ میں ملا کر گلاس کو برف میں رکھ کر ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا کر کے پلائیں اور قے و دست شدت سے آ رہے ہوں اور مریض زیادہ ضعیف ہو گیا ہو تو ایسی حالت میں زہر مہرہ بنسلوچن اناردانہ بریاں سماق پوست بیرون پستہ پوست ترنج ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر جوارش عود ترش 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اس پر شیرہ زرشک 3 ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ شیرہ آلو بخارا 5 دانہ عرق الائچی 3 تولہ عرق بادیان 3 تولہ اور گلاب 3 تولہ عرق بید مشک 3 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت غورہ 4 تولہ یا سکنجبین 4 تولہ یا شربت انار شیریں 4 تولہ ملا کر پلائیں یا فوری

نمبر2713 2 قرص کھلا کر عرق گلاب 5 تولہ عرق بید مشک 3 تولہ سکنجبین 4 تولہ ملا کر پلا دیں۔ یا زہر مہرہ ایک ماشہ انار دانہ بریاں ایک ماشہ پوست ترنج ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر چٹنی بنائیں اور تھوڑی تھوڑی چٹائیں اور نارجیل دریائی ایک ماشہ پپیتا ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ بنسلوچن ایک ماشہ زرنباد ایک ماشہ عود خام ایک ماشہ مغز تخم لیموں ایک ماشہ مصطگی ایک ماشہ مرچ سیاہ 5 دانہ عرق پودینہ اور گلاب میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ 2-2 گولیاں 2 گھنٹے کے بعد گلاب 5 تولہ میں سکنجبین 2 تولہ ملا کر اس کے ہمراہ نگلوا دیں۔ یا پوست بیخ آکھ 6 ماشہ گل آکھ 6 ماشہ تخم مرچ سرخ 6 ماشہ ہلدی 6 ماشہ چونہ خوردنی 6 ماشہ سب کو باریک پیس کر آب ادرک یا آب پودینہ سبز میں گولیاں چنے کے برابر بنائیں۔ ایک ایک گھنٹہ بعد ایک ایک گولی گلاب کے ہمراہ دیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے فوراً ہاتھ پیروں میں گرمی آ جاتی ہے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔

اگر مادہ آنتوں میں موجود ہو اور درد ہو تو محمودی 2-2 قرص کھلائیں یا عرق عجیب 5 بوند گلاب 5 تولہ سکنجبین 2 تولہ میں ملا کر پلائیں۔ اگر یہ بات محسوس ہو کہ صفائی کے بغیر چارہ نہیں تو ہلکی سی تلیین دیں۔ قوی مسہل دینے سے خطرہ ہے۔ ایسی حالت میں آلو بخارا 5 دانہ گل سرخ 7 ماشہ تمرہندی 4 تولہ پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت ورد مکرر 4 تولہ یا گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں یا سناء مکی 7 ماشہ تربد مجوف خراشیدہ 7 ماشہ باریک پیس کر گلقند 4 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ بعدہ بادیان 5 ماشہ انیسون 3 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ عرق بادیان 6 تولہ عرق پودینہ 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا گلقند 4 تولہ یا شربت ورد مکرر 4 تولہ یا شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ یا جوارش کمونی مسہل ایک تولہ کھلا کر اوپر سے یہی دوائیں بغیر سناء مکی و تربد سفید اور گلقند کے دیں۔

مرض کے رفع ہونے کے بعد کمزوری رفع کرنے کے لئے جوارش شاہی 7 ماشہ یا جوارش شہنشاہی 7 ماشہ یا جوارش مصطگی 7 ماشہ یا جوارش آملہ بہ نسخہ کلاں 7 ماشہ یا نوشدارو لولوی 5 ماشہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ ان میں سے کوئی ایک دوا عرصہ تک کھلاتے رہیں اور کھانا کھانے کے بعد حب پپیتا 2-2 کھلانا بھی مفید ہے۔

مرض میں مبتلا ہونے سے پہلے وباء کے زمانہ میں احتیاطاً عرق عجیب 5 بوند لے کر گلاب 5 تولہ میں ملا کر پیتے رہیں۔ ابتدائے مرض میں بھی عرق عجیب دینے سے بے حد نفع ہوتا ہے۔ یا قرص جواہر مہرہ ایک عدد 7 ماشہ دواء المسک معتدل میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور حب خاص ایک ایک عدد بعد غذاء کھلا دیا کریں۔ تقویت ہضم کے لئے کشتہ فولاد 4 چاول چاندی سونے والا

یا کشتہ طلاء خورد 2 چاول جوارش آملہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھلا دیا کریں۔

نسخہ حبوب جو ہیضہ کے علامات شدید میں یعنی درجہ دوئم میں مفید ہوتا ہے۔ کافور 3 ماشہ پوست بیخ مدار 2 تولہ فلفل سیاہ ڈیڑھ تولہ صبر زرد ڈیڑھ تولہ تخم لیموں کاغذی ڈیڑھ تولہ انگوزہ خالص ڈیڑھ تولہ پپیتا ولایتی ایک تولہ نارجیل دریائی ایک تولہ مرکی 6 ماشہ زعفران 3 ماشہ ست پودینہ ولایتی 3 ماشہ سب کو پیس کر عرق ادرک میں ملا کر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ ہر اجابت کے بعد ایک گولی عرق گلاب کے ساتھ دینی چاہئے۔ ایک دن میں 3-4 گولیوں سے زائد نہیں دی جائیں۔

حبوب دیگر جو معدہ کے درد اور سوء ہضم اور کثرت ریاح کی حالت میں دینے سے مفید اثر دکھاتی ہیں۔ غنچہ مدار 3 تولہ فلفل سیاہ 1 تولہ نمک طعام 1 تولہ قرنفل گلدار 4 ماشہ نوشادر مصعد 4 ماشہ چونا بغیر بجھا ہوا 1 ماشہ افیون 6 رتی سب دواؤں کو ایک روز ادرک کے عرق میں پیس کر خشک کریں۔ بعدہ لیموں کاغذی کے عرق میں حل کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں۔ 2 گولیاں ہمراہ گلاب 5 تولہ کے دیں۔

نسخہ دیگر جو سوء ہضم اور قے و دست بند کرنے کے لئے مفید ہے۔ الائچی سفید 3 ماشہ بادیان 5 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ نرکچور 3 ماشہ فلفل سیاہ ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی ایک ماشہ پانی میں پیس کر سکنجبین 2 تولہ گلقند 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

پرہیز: حالت مرض میں غذاء بالکل نہ دیں۔ مرض کے بعد کمزوری کی حالت میں بھی غذاء میں کسی قسم کی بدپرہیزی نہ ہونے دیں۔ چند یوم تک لطیف زود ہضم غذاء دیتے رہیں اور مریض کو آرام سے رکھیں۔ چند دنوں شدید حرکت وغیرہ سے بچائیں اور پاخانہ علیحدہ کمرے میں کرنے کی ہدایت کریں اور پاخانہ میں فینائل وغیرہ چھڑک دیا کریں۔

غذاء: ابتداء مرض اور شدت مرض میں تو مریض کو مطلق کسی قسم کی غذاء نہیں دینی چاہئے۔ صرف پیاس کی شدت رفع کرنے کو گلاب 10 تولہ اور سکنجبین برف سے ٹھنڈا کیا ہوا تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ جب مریض کی حالت بہتر ہو جائے تو آبش جو تھوڑا تھوڑا برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ ساگودانہ یا مونگ کی نرم کھچڑی دیں۔ چند دن گزرنے کے بعد شوربے میں ڈبل روٹی بھگو کر یا پتلی چپاتی بھگو کر اول کم تعداد میں دیں۔ رفتہ رفتہ غذاء کی مقدار بڑھاتے جائیں۔ صحیح ہونے پر معمولی غذائیں بکری کا شوربہ اور معمولی ترکاریاں چپاتی کے ساتھ دیں۔ ثقیل اور نفاخ و دیر ہضم چیزوں سے عرصہ تک پرہیز کرائیں۔

نوٹ : کنول گٹہ کی سبزی یا لیموں کا بیج گلاب میں گھس کر دینے سے قے اور دوستوں میں کمی ہو جاتی ہے۔ جب قے ودست شدت سے آ رہے ہوں اور مریض بے حد ضعیف اور کمزور ہو گیا ہو تو یہ چیزیں گھس کر دینے سے فوراً نفع ہوتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو کسی ہوشیار طبیب کو علاج میں ضرور شریک کریں۔

امراض الکبد (یعنی) جگر کی بیماریاں

ڈیزیز اوف دی لیور Diseases Of the Lever

جگر کی مختصر تشریح ومنافع : جگر ایک عضو رئیس اور معدن روح طبعی کا اور منبت رگوں غیر جنہدہ کا ہے جو مرکب ہے گوشت اور وہ شرائین سے اور بذات خود اس میں حس نہیں ہے لیکن اس پر جو جھلی استر کرتی ہے وہ کثیرالحس ہے اور اس کی شکل کی محافظ ہے۔ یہ ایک خون منجمد یا گوشت نما سرخ مائل بہ سیاہی یا بینگنی شکل کا عضو ہے جو جسم میں دائیں جانب کے نیچے کی پسلیوں کے نیچے معدہ کے اوپر رکھا ہوا ہے۔ تندرست اور صحیح اشخاص میں دائیں جانب پسلیوں کے باہر ٹٹولنے سے بھی معلوم نہیں دیتا لیکن جس وقت اس میں کوئی عارضہ پیدا ہوتا ہے تو اپنی مقدار سے بڑھ کر اس کا بیرونی کنارہ کم وبیش پسلیوں سے باہر نکل آتا ہے اور بہت اچھی طرح محسوس ہونے لگتا ہے۔ اس کی دو سطح ہوتی ہیں۔ ایک نیچے کی سطح جو گہری (مقعر) ہے اور معدہ کے ساتھ ملاتی ہے۔ دوسری اوپر کی سطح جو اُبھلی (محدب) ہے وہ دائیں جانب کے نیچے کی پسلیوں سے ملتی رہتی ہے اور حجاب حاجز کے نیچے رہتی ہے۔

زیریں مقعر سطح کے نیچے معدہ اور اثنا عشری آنت اور داہنا گردہ ہوتے ہیں اور اس سطح پر ایک لمبی درز ہوتی ہے جو جگر کو دو حصوں میں یا لوتھڑوں میں تقسیم کر دیتی ہے۔ دائیاں حصہ بہ نسبت بائیں کے بہت بڑا ہوتا ہے اور پیٹ کی بالائی اور داہنی طرف کی کل جگہ میں رہتا ہے۔

بائیاں حصہ بہ نسبت دائیں کے بہت چھوٹا ہوتا ہے جو معدہ کے اوپر رہتا ہے۔ کبھی کبھی اس حصہ کا کنارہ تلی سے بھی جا ملتا ہے۔ جگر کے پانچ زوائد یا ابھار انگلیوں کی مانند ہوتے ہیں جن کی وجہ سے معدہ سے ملا رہتا ہے۔ صحت اور جوانی میں جگر کا وزن تین یا چار پونڈ یعنی ڈیڑھ سیر انگریزی یا سارے جسم کا چالیسواں حصہ ہوتا ہے۔ اس کا طول 10 سے 12 انچ تک

اور عرض 6 سے 7 انچ تک ہوتا ہے۔ جگر بہ نسبت جوانوں کے بچوں میں اور بچوں کی نسبت جنین میں بڑا ہوتا ہے۔ جگر کی زیریں مقعر سطح پر جو غذاء کے جذب ہونے کا راستہ ہے اس کو باب الکبد کہتے ہیں۔ اس کی دو شاخیں ہو کر ایک جگر کے اندر شاخ در شاخ ہو جاتی ہے۔ جن میں غذاء پکتی ہے۔ ایک شاخ جگر سے باہر معدہ اور آنتوں تک جا کر شاخ در شاخ ہوتی ہے۔ جس کے راستہ معدہ اور آنتوں سے کیلوس کا صاف حصہ آہستہ آہستہ جذب ہو کر جگر میں پہنچتا ہے۔ جس طرح کہ اسفنج پانی کو جذب کر لیتا ہے۔ اسی طرح معدہ سے کیلوس بذریعہ ماساریقا کے جذب ہو کر جگر میں پہنچتا ہے۔

جگر کی بالائی یا محدب سطح سے جو راستہ ہے جس کے ذریعہ سے کیموس یعنی اخلاط اربعہ خون کے ساتھ مل کر جسم کی پرورش کے لئے جاتی ہیں۔ اس کو اجوف کہتے ہیں۔ اجوف کا ایک حصہ جگر کے اندر شاخ در شاخ ہو جاتا ہے اور دوسرا حصہ باہر آ کر دو شاخہ ہو جاتا ہے جن میں سے ایک اوپر چڑھنے والی شاخ جو جسم کے بالائی حصہ کے لئے غذاء یعنی خون لے جاتی ہے اور اوپر چڑھ کر شاخ در شاخ ہو جاتی ہے اس کو اجوف طالع کہتے ہیں۔

دوسری شاخ جو جسم کے زیریں حصہ کے لئے غذاء لے جاتی ہے اور شاخ در شاخ ہو جاتی ہے۔ اس کو اجوف نازل کہتے ہیں۔ اجوف رگوں غیر جہندہ یا آوردہ کی اصل یا جڑ کا نام ہے اور طا۔عین یعنی وہ دونوں راستے یا نالیاں جو خون سے مائیت کو اور گردوں کی غذاء کو لے کر دونوں گردوں تک پہنچتے ہیں محدب جگر سے ہی اگتے ہیں۔

جگر کے مقعر سطح سے ایک راستہ پتہ تک پہنچتا ہے۔ جس کے ذریعہ صفراء پتہ میں جاتا ہے اور ایک راستہ عنق الطحال یا تلی سے لبلبہ تک جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ خون کی تلچھٹ یا سودا تلی میں جاتا ہے۔

جگر کی شریان کے ذریعہ صاف خون اور طہ سے جگر کی پرورش کے لئے آتا ہے۔ جگر کے دروازے کے ورید اور جگر کی شریان کا خون جب جگر کی عروق شعریہ میں دورہ کر چکتا ہے تو جگر کی ورید کی شاخوں کے ذریعہ اکٹھا ہو کر ورید مذکور کے ذریعہ اجوف نازل میں چلا جاتا ہے اور وہاں سے دل کے دائیں اذن میں چلا جاتا ہے۔ جب ہضم کا فعل جاری ہوتا ہے تو صفراء کا اکثر حصہ سیدھا اثنا عشری آنت میں جاتا ہے ورنہ پتہ میں جا کر جمع ہوتا رہتا ہے۔

منافع: درحقیقت جگر انسانی ہستی کے لئے وہ ضروری عضو رئیس ہے جس کے متعلق غذاء اور تغذیہ کا فعل ہے جو کچھ ہم غذاء کھاتے پیتے ہیں وہ پہلے معدہ میں پک کر ہضم اول حاصل کرتی ہے جس کا نام کیلوس ہے۔ کیلوس کا صاف اور رقیق حصہ ماساریقہ (باریک

رگوں) یعنی عروق شعریہ کے ذریعہ جگر کی طرف جذب ہوتا ہے اور جگر میں پہنچ کر پھر پکتا ہے اور ہضم دوم حاصل کرتا ہے جس کا نام کیموس ہے- اخلاط اربعہ بلغم صفراء خون سودا جگر ہی میں بنتے ہیں- غذاء کا جو حصّہ جگر میں آ کر پکتا ہے- اس میں جو چیز اوپر جھاگ کی مانند ہوتی ہے اس کا نام صفراء ہے اور جو نیچے تلچھٹ کے طور پر ہوتی ہے اس کا نام سودا ہے- درمیانی حصّہ جو پورے طور پر پک چکا ہے- وہ خون ہے اور جس میں ابھی کچا پن باقی ہوتا ہے وہ بلغم ہے- یہاں سے اخلاط اربعہ عروق کے ذریعہ پرورش کے لئے جسم میں جاتی ہیں- اگرچہ زیادہ حصّہ جسم کی پرورش کے لئے خون ہی کا ہوتا ہے- تاہم بقیہ اخلاط ثلاثہ حسب ضرورت اعضا کی غذائیں علیٰ قدر مراتب شامل ہوتی جاتی ہیں- چنانچہ پھیپھڑے کی غذاء کے لئے صفراء کا زیادہ حصّہ خون میں مل کر پہنچتا ہے اور ہڈیوں واعصاب کی غذاء کے لئے سودا کا زیادہ حصّہ خون میں ملا ہوتا ہے اور گوشت بننے میں خون ہی کا زیادہ حصّہ صرف ہوتا ہے روح طبعی اس عضو میں رہتی ہے اور یہیں سے قوائے طبعی یعنی غاذیہ ونامیہ وریدوں کے ذریعہ خون کے ساتھ اعضاء تک پہنچ کر اعضاء کو علیٰ قدر مراتب غذاء پہنچاتی ہیں اور جسم کو طول وعرض وعمق وغیرہ میں بڑھاتی ہیں- جس وقت اس عضو میں کوئی خرابی واقع ہو جاتی تو جسم کی پرورش اور تغذیہ کے فعل میں خلل واقع ہو جاتا ہے-

جگر کی خرابی کے ساتھ معدہ کے افعال میں بھی ضرور خلل پڑتا ہے- اس لئے جگر کے علاج کے ساتھ معدے کی اصلاح کا خیال رکھنا ضروری اور لازمی امر ہے ایک کھانے کے ہضم ہونے سے پہلے دوسرا کھانا کھا لینا جس طرح معدے کے لئے مضر ہے- اسی طرح جگر کے لئے بھی مضر ہے- نہار منہ ٹھنڈا پانی پینا خاص کر حمام یا مباشرت اور ریاضت قویہ کے بعد پانی کا پینا دھوپ میں راستہ چل کر آنا یا دور دراز کا راستہ طے کر کے آ کر فوراً پانی پی لینا یا برف کا کثرت سے استعمال کرنا جگر کو نقصان دیتا ہے اور ہضم کے فعل کو خراب کرتا ہے- جگر کی ہر ایک گرم و سرد بیماری میں کاسنی کو مختلف طریقوں سے استعمال کرنا نہایت مفید ہے-

ضعف الکبد، جگر کی کمزوری

ہیپاٹارجیا
Hepatargia

ہر عضو کو اپنی غذاء حاصل کرنے اور اس کے پورے انتظام واہتمام کے لئے نیز جو افعال اس کے متعلق ہوں اس کو پورا کرنے کے واسطے چار قوتوں کی ضرورت پڑتی ہے- جاذبہ، ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ ایسے ہی جگر میں بھی چار قوتیں کام کرتی ہیں اور ان سب کے یا کسی ایک کے

خراب ہونے اور اپنے فعل سے عاجز ہونے کا نام ضعف الکبد ہے۔

اسباب : حمام یا مباشرت اور ریاضت قویہ کے بعد پانی کا پینا دھوپ میں یا دور دراز کا راستہ طے کر کے آ کر فوراً پانی پی لینا۔ یا برف کا کثرت سے استعمال کرنا۔ مرطوب غذائیں دودھ، دہی وغیرہ کا زیادہ استعمال کرنا۔ ٹھنڈے پانی کا زیادہ پینا ایسے اسباب ہیں جن کی وجہ سے بلغم زیادہ پیدا ہو کر جگر کو ضعیف کر دیتا ہے۔ بعض دفعہ حرارت جبکہ اعتدال سے بڑھ جائے تو صفراء یا خون کثرت سے پیدا کر کے جگر کو ضعیف کر دیتی ہے۔

علامات : بدن دبلا ہوتا جاتا ہے اور جگر کے مقام پر غذاء جگر میں گزرنے کے وقت میٹھا میٹھا درد اور تمدد پیدا ہوتا ہے۔ بدن کا رنگ زردی یا سفیدی یا سبزی مائل نیلگوں ہو جاتا ہے۔

جبکہ بلغم کی زیادتی سے ہو تو ہونٹ اور زبان کی رنگت سفید ہو گی۔ بدن میں سستی اور ڈھیلا پن ہو گا۔ چہرہ پر بھربھراہٹ ہو گی۔ پیشاب گاڑھا ہو گا نبض آہستہ اور ست چلے گی۔ جگر کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے جگہ ٹھنڈی معلوم ہو گی۔ پیشاب سفید اور پاخانہ غسالی رنگ یعنی گوشت کے دھوون جیسا اور نرم ہو گا۔ اگر حرارت کی زیادتی خون اور صفراء کی وجہ سے ہو تو مریض کو جگر کے مقام پر سوزش اور جلن محسوس ہو گی۔ پیاس زیادہ لگے گی نبض تیزی کے ساتھ چلے گی۔ بھوک کم ہو جائے گی۔ پیشاب سرخ یا زردی مائل ہو گا۔ منہ کا مزہ تلخ ہو گا۔ اگر خون کی زیادتی سے ہو تو مذکورہ بالا علامات حرارت کے ساتھ اعضاء میں گرانی اور چہرہ پر سرخی ہو گی۔ رگیں پھولی ہوئی ہوں گی منہ کا مزہ شیریں ہو گا۔

علاج : موافق سبب کے، ساذج میں صرف تعدل اور مادی میں تنقیہ مواد کریں۔ چنانچہ آب برگ کاسنی سبز مروق 5 تولہ اور آب برگ مکوہ سبز مروق 5 تولہ میں شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانا تمام حالتوں میں مفید ہے۔ اگر ضعیف جگر بسبب سدہ جگر یا بسبب ورم جگر کے عارض ہو تو امراض مذکورہ کا علاج کریں اگر کسی دوسرے عضو کی مشارکت سے ہو تو عضو ماؤف کا علاج کریں، لیکن اس میں تقویت جگر کی رعایت رکھیں۔

اگر بلغم کی زیادتی سے ہو تو صبح کو یہ نسخہ پلائیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ برنجاسف 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ دوسرے وقت سہ پہر کو بادیان 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ عنب الثعلب خشک 3 ماشہ عرق برنجاسف 6 تولہ عرق بادیان 6

تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور افسنتین 6 ماشہ اذخر مکی 6 ماشہ سعد کوفی 6 ماشہ سلیخہ 6 ماشہ قسط تلخ 6 ماشہ ہری مکوہ قدر حاجت کے پانی میں پیس کر روغن سوسن ایک تولہ ملا کر نیم گرم جگر کے مقام پر لیپ کریں یا بادیان 5 ماشہ انیسون 3 ماشہ مصطگی 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر گلقند عسلی 4 تولہ ملا کر صبح کو پلائیں اور شام کو بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ عنب الثعلب خشک 3 ماشہ عرق برنجاسف 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور حب کبد 3-3 عدد کھانا کھانے کے بعد کھلائیں اور جوارش جالینوس 7 ماشہ اس نسخہ کے ہمراہ دیں۔ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق برنجاسف 12 تولہ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے صبح وشام پلا دیا کریں اور دواء الکرکم کبیر 3 ماشہ کھلا کر اوپر سے آب کاسنی سبز مروق 5 تولہ آب عنب الثعلب سبز مروق 5 تولہ شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے اور ریوند چینی 7 ماشہ زنجبیل 7 ماشہ تربد سفید 7 ماشہ مصطگی رومی 7 ماشہ گل غافث 7 ماشہ اذخر مکی 7 ماشہ سنبل الطیب 7 ماشہ دارچینی 7 ماشہ زعفران 7 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر عسل خالص 8 تولہ ملا کر رکھ لیں۔ 4-4 ماشہ صبح وشام کھلا کر اوپر سے عرق بادیان 6 تولہ عرق مکوہ 6 تولہ شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

اگر حرارت کی زیادتی اور خون وصفراء کی کثرت سے ہو تو تخم خیارین 3 ماشہ تخم کاسنی 3 ماشہ بادیان 5 ماشہ عرق مکوہ 6 تولہ عرق کاسنی 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر سکنجبین سادہ یا سکنجبین بزوری 4 تولہ شامل کر کے پلائیں اور ضرورت پڑے تو اسپغول 3 ماشہ کا لعاب بھی اس میں شامل کر کے دیں۔

رفع قبض کے لئے مصطگی رومی ایک ماشہ ریوند چینی ایک ماشہ زنجبیل ایک ماشہ تربد سفید ایک ماشہ پیس کر شربت دینار ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

اگر خون کی کثرت سے ہو تو پہلے فصد باسلیق کھلوائیں اس کے بعد شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ تخم خیارین 3 ماشہ شیرہ تخم کاسنی 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت فواکہ 4 تولہ یا شربت صندل 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔

اگر صفراء کی کثرت سے ہو تو شیرہ زرشک 3 ماشہ شیرہ آلو بخارہ 5 دانہ شیرہ تخم کاسنی 3 ماشہ زلال تمرہندی 4 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت لیموں 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ اگر دست وستے ہوں تو سماق ایک ماشہ انار دانہ بریاں ایک ماشہ زرشک ایک ماشہ ان سب کو باریک پیس کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو تخم کاسنی نیم کوفتہ ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو دیں اور

صبح کو کپڑے کی چار تہہ کر کے مثل ریتی کے چار مرتبہ ٹپکائیں یہاں تک کہ نہایت شفاف زلال رہ جائے- بعدہ شربت بزوری 2 تولہ ڈال کر پلائیں- اگر قبض کی شکایت ہو تو آلو بخارا 5 دانہ تمرہندی 4 تولہ پانی میں بھگو کر چند گھنٹے کے بعد صاف کر کے مغز فلوس 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ ڈال کر پلائیں- اگر دست کثرت سے آتے ہوں تو قرص طباشیر قابض 5 ماشہ کھلا کر زرشک 3 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ عرق کاسنی 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت حماض 4 تولہ ملا کر پلائیں- اگر گھبراہٹ اور کمزوری کی شکایت ہو تو مفرح بارد 5 ماشہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلا کر اوپر کا نسخہ پلائیں یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ کھلا کر عرق بید مشک 4 تولہ شربت صندل 4 تولہ ملا کر پلائیں- موجودہ تکالیف رفع ہونے کے بعد نوشدارو ئے لولوی 5 ماشہ یا جوارش انارین 7 ماشہ یا جوارش طباشیر 7 ماشہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ میں قرص خبث الحدید ایک عدد یا قرص فولاد ایک عدد ملا کر چند یوم کھلائیں اور نوشادر محلول 5-5 قطرہ پانی میں ڈال کر غذاء کے بعد دونوں وقت پلائیں اور کبدی 2-2 قرص کھانا کھانے کے بعد کھلانا بھی مفید ہے-

پرہیز : حرارت کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو گرم اور چکنی چیزوں کے کھانے پینے سے گوشت اور گرم مصالحہ سرخ مرچ لہسن پیاز انڈا چائے شراب وغیرہ سے قطعی پرہیز کریں- زیادہ محنت مشقت نہ کریں- دھوپ میں نہ پھریں- گڑ تیل کی بنی ہوئی چیزیں نہ کھائیں اور مباشرت وغیرہ سے پرہیز کریں- بلغم کی زیادتی سے ہو تو ٹھنڈا پانی کم پئیں- برف کی کثرت استعمال سے غلیظ اور ٹھنڈی چیزوں آلو اروی بھنڈی کچالو دودھ، دہی وغیرہ اور چکنی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں-

غذاء : بکری کا شوربہ معمولی ترکاریاں کدو خرفہ پالک ٹنڈا وغیرہ مونگ ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں- پودینہ کی چٹنی گیہوں کا دلیہ اور ماء الشعیر وغیرہ حسب ضرورت دیں-

نوٹ : اگر بھیڑیئے کا کلیجہ خشک کر کے شراب میں حل کرے ایک دو انگلی چٹائیں تو ضعف جگر کے لئے نہایت مفید ہے-

وجع الکبد، درد جگر

بیلیری کالک Biliary Colac

اعضاء کا تغذیہ اور غذاء کا تغیر و تبدل سب سے پہلے جگر ہی سے شروع ہوتا ہے۔ اور یہ ایک ایسا امر ہے کہ جس پر بدن کی تمام قوتوں کا دارومدار ہے جس وقت جگر میں درد معلوم ہوتا ہے اس وقت بدن کو یہ فائدہ بالکل حاصل نہیں ہوتا اور اسی وجہ سے بدن لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ علاوہ اس کے تکلیف اس قدر سخت ہوتی ہے کہ کسی کروٹ چین نہیں آتا۔ بعض اوقات شدت درد کے باعث غشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔

اسباب : کبھی گرم تدابیر کے عمل میں لانے سے اور دھوپ وغیرہ میں زیادہ چلنے پھرنے سے یا کثرت سے گوشت کھانے سے یا شراب پینے اور کثرت اور ورزش نہ کرنے سے جگر میں حرارت بڑھ جاتی ہے اور صفراء کی پیدائش زیادہ ہو کر درد پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ دائمی قبض کی وجہ سے یا ٹھنڈی اور ثقیل اغذیہ کے استعمال سے یا برف وغیرہ زیادہ پینے یا دوڑ دھوپ کر کے پسینہ خشک ہونے سے پہلے پانی پی لینے کی وجہ سے جگر میں سردی کا اثر زیادہ ہو کر بلغم زیادہ پیدا ہو جاتا ہے اور درد کا باعث ہوتا ہے۔

علامات : دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے جگر کے مقام پر دفعتاً شدت کا درد ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ مگر کروٹ بدلنے سے کسی قدر کم ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے مریض کروٹیں بدلتا اور چیختا ہے اور درد کی شدت سے بیقرار ہو جاتا ہے۔ جی متلاتا ہے ابکائیاں آتی ہیں کبھی ہچکیاں بندھ جاتی ہیں اور قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ چہرہ متفکر اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے اور رہ رہ کر درد کی نوبتیں اٹھتی ہیں۔ ہر نوبت کے بعد انتہا کی کمزوری ہو جاتی ہے اور کبھی درد کی شدت سے مریض کو غش آ جاتا ہے۔ بعض اوقات ہچکیاں ایسی کثرت سے آتی ہیں کہ شدت تکلیف سے مریض کی حالت ردی ہو جاتی ہے۔ تمام بدن سرد اور پسینہ سے تر ہو جاتا ہے۔ یہ علامات چند گھنٹہ اور بعض دفعہ چند روز تک رہتی ہیں۔ اس کے بعد علامات کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

گرمی کی وجہ سے ہو تو جگر کے مقام پر سوزش اور جلن بھی معلوم ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ سرخ یا زرد ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے اور مریض کو تیز بخار بھی ہو جاتا ہے۔
اگر سردی کی وجہ سے ہو تو ابتداء میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے اور کچھ عرصہ تک یہ حالت

رہنے کے بعد دست بھی آنے لگتے ہیں ہونٹوں اور زبان کی رنگت سفیدی مائل ہو جاتی ہے اور آنکھوں کے پپوٹے پھولے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

علاج : درد کی نوبت کے وقت مریض کو آرام سے لٹائیں۔ مقام درد پر سینک کریں یا پوست خشخاش گلاب میں جوش دے کر اس سے نیم گرم تکمید کریں اور گل بابونہ 2 تولہ اکلیل الملک 2 تولہ گل ٹیسو 2 تولہ مکوہ خشک 2 تولہ پرسیاؤشان 2 تولہ پانی ایک سیر میں جوش کر کے مقام درد پر نیم گرم نطول کریں (دھاریں)۔

اگر سردی کی وجہ سے ہو تو بادیان 7 ماشہ بیخ بادیان 5 ماشہ بیخ اذخر 7 ماشہ بادر نجبویہ 7 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد خالص 4 تولہ ڈال کر آٹھ روز تک پلائیں۔ اس کے بعد نویں روز چار گھڑی رات رہے اٹھ کر حب شیار 7 ماشہ روغن زود قدر حاجت سے چرب کر کے ورق نقرہ لپیٹ کر ایک عدد عرق بادیان 3 تولہ نیم گرم کے ہمراہ مریض کو پھنکا کر سلا دیں۔ صبح کو نسخہ مذکور میں ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ ملا کر اور برگ سناء مکی 7 ماشہ پیس کر شامل کر کے پلائیں۔ اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں۔ اسی طرح دو تین مسہل دینے سے مرض جاتا رہتا ہے۔ مسہلوں سے فراغت پانے کے بعد قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش جالینوس 7 ماشہ یا معجون دبید الورد 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے بادیان 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ عنب الثعلب خشک 3 ماشہ عرق برنجاسف 6 تولہ عرق بادیان 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ تقویت کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والا 5 ماشہ آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ شربت بزوری 4 تولہ کے ہمراہ دیں اور کھانا کھانے کے بعد حب کبد 3-3 کھلا دیا کریں۔ یا نوشادر سیال 5-5 بوند پانی میں ملا کر پلا دیا کریں اور کبدی 2 قرص کھانا کھانے کے بعد کھلانا بھی مفید ہے۔

اگر حرارت کی زیادتی سے ہو تو گل بنفشہ 7 ماشہ گل نیلوفر 5 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ تخم خیارین نیم کوفتہ 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ خار خشک نیم کوفتہ 7 ماشہ سب کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر سکنجبین بزوری 4 تولہ ملا کر ایک ہفتہ تک پلائیں۔ مسہل کی ضرورت ہو تو آٹھویں یا نویں دن اس میں سے سکنجبین علیحدہ کر کے باقی اور دواؤں کے ساتھ تمر ہندی کہنہ 5 تولہ مغز فلوس خیار شنبر 5 تولہ ترنجبین 4 تولہ شیر خشت 4 تولہ گلقند 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ شکر سرخ 4 تولہ اضافہ کر کے مسہل دیں۔ اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں۔ اسی طرح تین مسہل دینے کے بعد نسخہ چکیدہ کاسنی والا جو ضعف جگر کے علاج میں تحریر ہو چکا ہے دیں اور جوارش زرعونی 7 ماشہ کھلا کر بادیان 7 ماشہ تخم کاسنی 5 ماشہ تخم خیارین 5

ماشہ عرق برنجاسف 12 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت بزوری معتدل 4 تولہ سکنجبین بزوری 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور ککڑی یا تربوز یا کدو کا پانی 7 تولہ لے کر سکنجبین بزوری 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ قبض ہو تو آلو بخارا 5 دانہ تمرہندی 4 تولہ پانی میں جوش دے کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ پیاس کی شدت رفع کرنے کے لئے آلو بخارا 5 دانہ عرق کاسنی 6 تولہ عرق نیلوفر 6 تولہ میں بھگو کر زلال نتھار کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا دینا مفید ہے۔ مالش ابکائی اور متلی کی شدت کو کم کرنے کے لئے فوری نمبر 2713-2 قرص عرق گاؤزبان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ دینے چاہئیں۔

آرام ہونے کے بعد تقویت کے لئے مفرح بارد 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل یا دواء المسک بارد جواہر والی 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا یا جوارش انارین یا خمیرہ مروارید یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ میں سے کوئی ایک دوا ہمراہ عرق برنجاسف 6 تولہ عرق گاؤزبان 6 تولہ میں شربت نیلوفر 2 تولہ یا شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر دیں۔

<u>پرہیز</u> : گوشت انڈا مچھلی اور شیریں اور چکنی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ شراب خوری سے بھی احتیاط کریں۔ برف کا زیادہ استعمال کرنا اور چاول کثرت سے کھانا بھنڈی آلو اروی کچالو ماش کی دال اور غلیظ چیزیں مضر ہوتی ہیں۔

<u>غذاء</u> : سبز ترکاریاں ساگ پات اور تازہ میوے دینا اور لطیف زود ہضم غذائیں بکری کا شوربہ کدو تری ٹنڈا پالک وغیرہ کی ترکاری چپاتی کے ساتھ دینی چاہئے اور مونگ کی نرم کھچڑی یا مونگ کی دال چپاتی کے ہمراہ حسب عادت دیں۔ صرف مسہل کے دن سہ پہر کو سوائے مونگ کی نرم کھچڑی کے کوئی اور غذاء نہ دیں۔

<u>نوٹ</u> : اگر ان تدابیر سے افاقہ نہ ہو تو ضعف جگر میں جو تدابیر لکھی گئی ہیں کام میں لائیں۔

ورم الکبد، ورم جگر

ہیپاٹائیٹس
Hepatitis

اس مرض میں خون عمدہ نہ بننے اور پوری طرح اعضاء کو غذاء نہ پہنچنے کی وجہ سے بدن کی حالت نہایت خراب ہو جاتی ہے۔ معلوم ہو کہ جگر بھی ایک رئیس اور نازک عضو ہے۔ جو زیادہ سردی کو برداشت کر سکتا ہے نہ زیادہ گرمی کو۔ اگر تحلیل کا اثر کسی قدر زیادہ پہنچ جائے تو بیماری کے ساتھ ساتھ قوتیں بھی فنا ہو جاتی ہیں۔ اگر ذرا بھی ضرورت سے زیادہ قابض اشیاء کا

استعمال کیا جائے تو فوراً اس میں سختی اور صلابت پیدا ہو کر علاج سے ایک حد تک مایوس کر دیتی ہے۔ اس لئے اس کے علاج میں نہایت احتیاط کی ضرورت ہے۔

اسباب : کثرت سے کھانا، گوشت یا گرم مصالحہ وغیرہ زیادہ کھانا مےخواری کی کثرت جگر پر چوٹ کا لگنا میٹھی اور چکنی چیزوں کا زیادہ کھانا پینا جسم میں خون یا صفراء کا زیادہ پیدا ہو جانا۔ بعض دفعہ ثقیل اور غلیظ غذاؤں کے کثرت استعمال سے یا شدت بخار میں پانی کثرت سے پی لینے کی وجہ سے جگر میں بلغم زیادہ پیدا ہو کر ورم پیدا کر دیتا ہے اور کبھی بخاروں کے بعد تلی کے بڑھ جانے یا تلی میں سودا کے کثرت سے جمع ہو جانے کی وجہ سے بھی جگر میں ورم صلب (سخت ورم) پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات : اگر صرف جگر کے غلاف ہی میں ورم ہو تو مقام جگر پر درد ہو گا۔ سانس تنگی سے آئے گا اور افعال جگر میں کسی قسم کا فتور نہیں ہو گا لیکن جب جگر میں بھی ورم ہو تو بخار بھی ہو گا اور دائیں جانب کی پسلی کے نیچے جگر کے مقام پر ورم معلوم ہو گا اور دبانے سے درد ہو گا۔ سانس لینے سے درد میں زیادتی ہو گی۔ اگر ورم جگر کے مقعر گہرے حصّہ میں ہو تو مریض کو قبض کی شکایت ہو گی۔ ہچکیاں آئیں گی۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں گے اور کبھی کبھی غشی بھی ہو گی۔ اگر محدب (اتھلے) حصّہ میں ورم ہو تو کھانسی ہو گی اور سانس مشکل سے آئے گا۔ بعض اوقات پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے۔ اگر ورم مقعر اور محدب دونوں جانب ہو تو نہایت خطرناک اور مہلک علامت ہے۔ اگر خون اور صفراء کی زیادتی سے ہو تو علامات مذکورہ کے ساتھ ساتھ چہرہ پر بھربھراہٹ ہو گی اور زبان کی رنگت سفید ہو گی۔ پاؤں پر ورم ہو گا۔ پیاس کم ہو گی اور بخار ہلکا ہلکا ہو گا۔ آنکھوں کے پپوٹے پھولے ہوئے ہوں گے۔ ورم صلب میں ان علامت کے علاوہ مقام جگر پر ٹٹولنے سے جگر میں سختی اچھی طرح معلوم ہوتی ہے۔

علاج : جگر کے ورم دموی اور صفراوی میں جس بخار شدید ہوتا ہے اور پیاس کی کثرت ہوتی ہے اور جگر کے مقام پر سرخی اور سوزش ہوتی ہے۔ اگر مریض قوی ہو تو فصد باسلیق کریں یا جگر کے مقام پر چند جونکیں لگوا دیں اگر ورم محدب جگر (یعنی) اتھلے حصّہ میں ہو جو کھانسی اور سانس کی تنگی سے پہچانا جاتا ہے تو فصد کے بعد مدارات کا (پیشاب لانے والی دوائیں) استعمال کرائیں۔ اگر قبض ہو تو ساتھ ہی قبض رفع کے لئے کوئی ملین دوا بھی دیتے رہیں لیکن مسہل ہرگز نہ دیں۔ چنانچہ آب کاسنی سبز 4 تولہ کا پانی پھاڑ کر اور آب مکوہ سبز 4 تولہ کا پانی پھاڑ کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ یا تخم کاسنی 3 ماشہ تخم خیارین 3

ماشہ تخم خرپزہ 3 ماشہ خارخسک 3 ماشہ عرق مکوہ 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری معتدل 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں- اگر زیادہ تسکین کی ضرورت ہو تو قرص زرشک 4 ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ شربت بزوری 4 تولہ کے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں- یا عرق برنجاسف 12 تولہ میں خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں-

جب ورم دموی یا صفراوی جگر کے مقعر (یعنی گہرے حصہ) میں ہو تو درد سوزش بخار اور گرانی جگر کے ساتھ قبض ہچکی ابکائی یا قے اور کبھی غشی اور برداطراف (یعنی ہاتھ پیروں کا سرد ہونا) کی شکایت بھی ہوتی ہے- ایسی حالت میں فصد یا جونکیں لگوانے کے بعد مادہ کا تنقیہ ملینات اور مسہلات سے کرنا چاہئے- چنانچہ گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ گل سرخ 7 ماشہ تخم کاسنی 7 ماشہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ اضافہ کر کے گلقند 4 تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں- نویں روز اسی نسخہ میں شکر سرخ 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ شیرخشت 4 تولہ تمرہندی 6 تولہ اضافہ کر کے دیں اور تلیین کے روز آب کاسنی سبز اور آب مکوہ سبز اس میں شامل نہ کریں- دوسرے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں- دواء المسک بارد 5 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عناب 5 دانہ تخم کاسنی 5 ماشہ تخم خیارین 5 ماشہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ عرق برنجاسف 6 تولہ عرق مکوہ 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے تخم ریحان مسلم 5 ماشہ چھڑک کر پلا دیا کریں- ایک ایک دن کے وقفہ سے حسب ضرورت 2-3 مسہل دیں- مسہلوں سے فراغت کے بعد آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ آب مکوہ مروق 4 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند یوم پلاتے رہیں اور تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ یا دواء المسک بارد جواہر والی 5 ماشہ یا نوشداروئے لولوی 5 ماشہ عرق برنجاسف 12 تولہ میں مصری 2 تولہ ملا کر اس کے ہمراہ کھلا دیا کریں- ابتداء' ورم حار میں صندل سرخ 6 ماشہ تخم کاسنی 6 ماشہ گل سرخ 6 ماشہ آردجو 6 ماشہ گل ارمنی 6 ماشہ ہری مکوہ قدر حاجت کے پانی میں پیس کر روغن گل ایک تولہ سرکہ خالص ایک تولہ ملا کر جگر کے مقام پر لیپ کرائیں- 3 روز کے بعد اس میں محلل دوائیں مثلاً مغز فلوس 9 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ عنب الثعلب خشک 6 ماشہ آردجو 9 ماشہ ہری مکوہ کے قدر حاجت پانی میں پیس کر گرم کر کے مقام جگر پر ضماد کریں-

جب ورم بلغم کی وجہ سے محدب جگر میں ہو تو گل بنفشہ 7 ماشہ افسنتین 5 ماشہ

برنجاسف 5 ماشہ بیخ بادیان 7 ماشہ عنب الثعلب خشک 7 ماشہ گل سرخ 5 ماشہ تخم کاسنی 5 ماشہ تخم کشوث 5 ماشہ پوٹلی میں باندھ کر گرم پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ اضافہ کر کے پلا دیں۔ اگر کھانسی ہو تو آب کاسنی اور آب مکوہ کے بغیر یہ نسخہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اگر ورم بلغمی مقعر جگر میں ہو تو یہ نسخہ چند یوم بطور منضج صبح کو پلائیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ برنجاسف 5 ماشہ افسنتین 5 ماشہ بیخ اذخر 7 ماشہ انیسون 5 ماشہ تخم کشوث 5 ماشہ پوٹلی میں بندھا ہوا رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ دوسرے وقت سہ پہر کو بادیان 5 ماشہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ عرق برنجاسف 12 تولہ میں پیس کر چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ سات روز تک یہ نسخہ پلا کر آٹھویں روز صبح کے نسخہ میں ریوند چینی 6 ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس 5 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ شیر خشت 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کر کے پلا دیں۔ ایک ایک روز کے وقفہ سے 3 مسہل دیں۔ وقفہ کے روز تبرید کا نسخہ پلائیں اور مقام ورم پر مرکی 6 ماشہ افسنتین 6 ماشہ برنجاسف 6 ماشہ سعد کوفی 6 ماشہ سنبل الطیب 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ عنب الثعلب سبز قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کرائیں۔ کبھی وقت ضرورت اس نسخہ میں تقویت کے لئے گل سرخ 6 ماشہ زعفران ایک ماشہ بھی اضافہ کرتے ہیں۔ مسہلوں کے بعد متواتر عرصہ تک 20-22 دن یہ نسخہ پلائیں۔ افسنتین 7 ماشہ نوشادر 4 رتی پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں جب آب کاسنی و مکوہ کی طرح پھٹ کر سبزی علیحدہ ہو جائے تو صاف کر کے ایک وقت پلائیں۔ دوسرے وقت معجون دبید الورد 7 ماشہ یا دواء الکرکم کبیر 3 ماشہ اول کھلا کر آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ آب عنب الثعلب سبز مروق 4 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور کھانا کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 3-3 عدد کھلا دیا کریں یا کبدی 2-2 قرص کھلا دیا کریں۔

جب ورم مزمن ہو جائے اور بخار بھی رہتا ہو تو بخار رفع کرنے کو برنجاسف 3 ماشہ شکاعی 3 ماشہ بادآورد 3 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو چھان کر شربت بزوری 4 تولہ یا شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور شام کو بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ عنب الثعلب خشک 3 ماشہ عرق برنجاسف 6 تولہ عرق ماء اللحم مکوہ کاسنی والا 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور جب ورم سخت (صلب) ہو جائے تو تنقیہ سودا کے لئے پہلے

یہ منضج پلائیں- تخم کاسنی 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ شاہترہ 7 ماشہ گل نیلوفر 5 ماشہ گل بنفشہ 7 ماشہ اور مکوہ خشک بادیان بیخ کاسنی ہر ایک 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں- پندرہ روز تک یہ نسخہ پلا کر سولھویں دن اسی نسخہ میں سناء مکی 7 ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں- صبح کو مل چھان کر مغز فلوس 5 تولہ گلقند 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کر کے مسہل دیں- ایک ایک دن کے وقفہ سے 3-4 مسہل حسب ضرورت دینے چاہئیں- وقفہ کے دن تبرید کا نسخہ جو اوپر تحریر ہو چکا ہے دیا جائے- تنقیہ کے بعد تقویت کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا معجون دبید الورد 7 ماشہ یا دواء الکرکم کبیر 3 ماشہ کھلا کر عرق ماء اللحم مکوہ کاسنی والا 6 تولہ عرق برنجاسف 6 تولہ شربت بزوری معتدل 4 تولہ یا سکنجبین 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور جگر کے مقام پر یہ لیپ لگائیں- افسنتین رومی 6 ماشہ مقل 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ گل سرخ 6 ماشہ سنبل الطیب 6 ماشہ مصطگی رومی 3 ماشہ صبر زرد 3 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ چرائتہ 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر گرم کر کے لیپ کر لیا کریں- اگر سختی زیادہ ہو تو موم سفید ایک تولہ یا روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے لگائیں- یا تخم حلبہ 10 ماشہ تخم کتان 10 ماشہ میعہ سائلہ 5 ماشہ موم سفید 6 ماشہ مغز ساق گاؤ 7 ماشہ چربی بط 7 ماشہ روغن زیتون 3 تولہ پہلے روغن موم اور میعہ سائلہ ملا کر گرم کر کے دیگر ادویات کوٹ چھان کر ملائیں اور نیم گرم لیپ کریں-

اگر مادہ جمع ہو جائے اور پیپ پڑنے کے آثار ہوں یعنی درد اور بخار اور تمام اعراض میں شدت پیدا ہو جائے اور پیشاب قطرہ قطرہ آئے اور پشت و پہلو پر لیٹنا دشوار ہو جائے تو سمجھ لیں کہ جگر میں پھوڑا بن گیا جس کو دبیلۃ الکبد کہتے ہیں- تدبیر اس کی وہی ہے جو ورم معدہ میں لکھی گئی لیکن ایسی حالت میں کسی مقام ہوشیار ڈاکٹر کے ذریعہ آپریشن کرا لینا مفید پڑتا ہے-

<u>پرہیز</u>: تمام چکنی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرائیں- ورم صفراوی اور دموی میں گوشت گرم مصالحہ سرخ مرچ بینگن مچھلی انڈا میتھی کا ساگ لہسن پیاز اروی کچالو چائے مکھن دودھ دہی خربزہ گڑ تیل کی بنی ہوئی چیزوں کے کھانے پینے سے اور محنت و مشقت سے پرہیز کریں-

ورم بلغمی میں آلو پیاز تری ٹنڈا کدو ککڑی خرفہ لیموں مکھن دودھ دہی بالائی اور موسمی پھل آم جامن امرود تربوز خربوزہ وغیرہ سے پرہیز کریں-

ورم صلب میں کچالو اور گوشت کی بوٹی نہ کھائیں اروی آلو بھنڈی اور چنے مسور کی دال برف اور ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں-

غذاء : ورم صفراوی میں نیز دموی میں غذاء تھوڑی مقدار میں دیں اور ماء الشعیر، ساگودانہ یا خیارین کی کھیر کے سوا کوئی غذاء نہ دیں۔ اگر بھوک زیادہ ہو تو پالک ابال کر اسکے پانی میں روٹی کا بکل ڈال کر کھلائیں۔ افاقہ ہونے کے بعد ٹھنڈی چیزیں کدو ترئی پالک خرفہ خشکہ کھچڑی انار انگور سیب ناشپاتی وغیرہ دیں۔

ورم بلغمی میں دوران مرض میں یہ غذاء تھوڑی مقدار میں دیں۔ ساگودانہ کی کھیر یا آب نخود یا ارہر کی دال ابال کر اس کا پانی لیکر گرم مصالحہ شامل کر کے پلائیں۔ مکوہ اور کاسنی کے پتوں کی بھجیا بنا کر چپاتی کے ساتھ کھلائیں اور بعد افاقہ مرض مرغ تیتر بٹیر کا شوربہ گرم مصالحہ ڈال کر دیں۔

ورم صلب میں چوزہ مرغ تیتر یا بکری کا شوربہ چپاتی کے ساتھ کھلائیں، تھوڑی مقدار میں دیں تمام اقسام میں مسہل کے روز سوائے مونگ کی کھچڑی کے کوئی اور غذاء نہ دیں۔

نوٹ : جب یہ مرض پرانا ہو جائے تو شیر مادہ شتر 7 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ہمراہ پلانے سے چند روز میں نفع ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں دست آنے لگیں تو آب بار تنگ سبز 5 تولہ مکوہ سبز کے پانی کی طرح پھاڑ کر رب بہی 2 تولہ ملا کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

سوء القینہ واستسقاء جگر کے مزاج کا فساد اور جلندھر

ڈراپسی Dropsy

اس مرض میں پہلے جگر ضعیف ہوتا ہے اور علامات ضعف جگر کی پیدا ہوتی ہیں۔ ایسی حالت کو اطباء سوء القینہ کہتے ہیں۔ یہ حالت استسقا پیدا ہونے کا پیش خیمہ یا مقدمہ ہوتی ہے پھر رفتہ رفتہ دیگر اعضاء رئیسہ (قلب ودماغ وغیرہ) خراب اور ضعیف ہو جاتے ہیں اور ایک عرصہ تک رہنے کی وجہ سے اور اپنی کمال تکلیف اور مجبور کن اذیت کی وجہ سے مریض کو زندگی سے بالکل عاری اور عاجز کر دیتا ہے اور اس قدر مستحکم ہو جاتا ہے کہ مستقل علاج یا کسی خاص تدبیر کے بغیر قطعی علاج پذیر نہیں ہوتا تو اس کو استسقاء کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔ اول قسم یہ کہ فاسد اور ردی مادہ بلغمی سارے بدن کے اعضاء میں پیوست ہو جاتا ہے۔ اس کو اصطلاح اطباء میں استسقاء لحمی کہتے ہیں۔ دوسری قسم یہ کہ رطوبت جوف شکم میں بھر جاتی ہے اور پیٹ بڑھ جاتا ہے اس کو استسقاء زقی کہتے ہیں۔ تیسری قسم یہ کہ رطوبت کم اور غلیظ ہوتی ہے اور اس سے ریاح پید ہو کر جوف شکم یعنی پیٹ میں بھر جاتی ہیں اور زقی کی

سی حالت پیدا ہو جاتی ہے تو اس کو استسقاء طبلی کہتے ہیں۔

ڈاکٹری میں استسقاء لحمی کا نام انارسار کا ہے اور استسقاء زقی اور استسقاء طبلی کو ڈاکٹری میں اسنائٹس کہتے ہیں۔

اسباب : مباشرت کے بعد فوراً ٹھنڈا پانی یا برف پی لینے سے یا دھوپ میں راستہ چل کر آتے ہی ٹھنڈا پانی پینے سے یا ورزش اور کسی مشقت کے بعد پسینہ خشک ہونے سے پہلے پانی پینے یا برف اور ٹھنڈا پانی کثرت سے پینے یا مرطوب اور ٹھنڈی چیزوں کے کثرت سے استعمال میں لانے سے جگر ضعیف ہو کر بلغم کثرت سے پیدا کرتا ہے اور یہ بلغم جو ابھی کچی اور غیر ہضم شدہ غذاء کی صورت میں ہوتا ہے اور اعضاء کو غذاء دینے کی قابلیت نہیں رکھتا۔ تمام بدن میں منتشر ہو کر بدن کے مسامات میں نفوذ کرتا ہے اور استسقاء لحمی پیدا کرتا ہے۔ بعض دفعہ ان ہی اسباب سے غذاء فاسد اور خراب ہو کر رطوبت کی طرف منتقل ہو جاتی ہے اور جگر سے ناف کی طرف جا کر جوف شکم میں بھر جاتی ہے۔ جس کا نام استسقاء زقی ہے کبھی انہیں اسباب سے رطوبت غلیظ پیدا ہو کر اس سے ابخرات اٹھتے ہیں اور جوف شکم میں بھر کر ریاح کی صورت اختیار کرتے ہیں جن سے پیٹ پھول جاتا ہے جس کا نام استسقاء طبلی ہے۔

علامات : استسقاء لحمی میں تمام جسم پھول جاتا ہے۔ بدن پر ورم سا معلوم ہوتا ہے جسم کو ہاتھ لگانے سے نرم اور ڈھیلا معلوم ہوتا ہے۔ جسم کے کسی مقام پر انگلی رکھ کر دبانے سے گڑھا پڑ جاتا ہے اور انگلی ہٹانے کے کچھ دیر بعد پھر گڑھا موقوف ہو کر جسم بدستور ہو جاتا ہے۔ پیشاب گاڑھا ہوتا ہے اور اس کی رنگت سفید ہو جاتی ہے۔ پاخانہ مقدار میں زیادہ اور نرم آتا ہے۔ پیاس کمی کے ساتھ لگتی ہے اور استسقاء زقی میں تمام جسم ڈھیلا ہو کر سوکھ جاتا ہے۔ پیٹ بہت بڑھ جاتا ہے۔ پیٹ کی کھال چمکدار ہو جاتی ہے اور شیشے کی طرح چمکتی ہے۔ کروٹ بدلنے سے پیٹ میں پانی کے چھلکنے کی آواز آتی ہے۔ نبض نہایت کمزور ہو جاتی ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے۔ زیادہ مدت تک یہ مرض رہنے کے بعد ہاتھ پاؤں پر ورم آ جاتا ہے۔ پیشاب مقدار میں کم آتا ہے اور استسقاء طبلی میں پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے لیکن زقی کی نسبت اس میں بوجھ کم معلوم ہوتا ہے۔ پیٹ میں کھچاوٹ اور تناوٹ ہوتی ہے۔ اگر پیٹ کو ہاتھ سے ٹھونکا جاتے تو ڈھول کی طرح آواز آتی ہے۔ ڈکاروں کے ذریعہ یا نیچے سے کچھ ریاح خارج ہو جانے پر آرام معلوم ہوتا ہے اور کھچاوٹ میں کسی قدر کمی ہو جاتی ہے۔ اس قسم میں بہ نسبت دیگر اقسام کے ہاتھ پاؤں پر ورم اور بھرا ہٹ کم ہوتی

ہے۔

علاج: ابتدائے مرض میں برگ کسونڈی ایک تولہ فلفل سیاہ 5 دانہ پانی میں پیس کر چھان کر صبح کے وقت مریض کو پلائیں۔ یا مویز منقیٰ 9 دانہ فلفل سیاہ 5 دانہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر چھان کر پلائیں۔ یا صبح کو شیر مادہ شتر 7 تولہ گلقند 4 تولہ ملا کر اول تین روز تک اسی مقدار سے پلائیں۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ روزانہ بڑھا کر اکتالیس تولہ تک مقدار پہنچائیں۔ اس کے بعد اسی طرح ایک ایک تولہ روز کم کر کے مقدار اول تک پہنچا کر 3 روز اسی مقدار سے پلا کر ترک کرائیں اور شام کو معجون دبیدالورد 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ عرق عنب الثعلب 6 تولہ عرق برنجاسف 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں اور تسخین وتعدیل جگر کے لئے گل غافث 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بادیان 7 ماشہ تخم خربوزہ 7 ماشہ تخم کاسنی 7 ماشہ تخم کشوث 5 ماشہ (کپڑے میں بندھا ہوا) سب کو رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ آب کگرونده 4 تولہ سبز مروق اضافہ کر کے پلائیں اور یہ ضماد کا نسخہ لگائیں۔ مغز فلوس خیار شنبر 9 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ سنبل الطیب 6 ماشہ سعد کوفی 6 ماشہ ریوند چینی 6 ماشہ سب کو ہری مکوہ قدر حاجت کے پتوں کے عرق میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

اگر استسقاء کے ساتھ حرارت بھی ہو تو قرص زرشک 4 ماشہ کھلا کر آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور تنقیہ کی حاجت ہو تو منضج پلا کر مسہل گرم سے تنقیہ کریں۔ چنانچہ استسقاء لحمی میں یہ منضج کا نسخہ پلائیں۔ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بیخ بادیان 5 ماشہ پرسیاؤشان 7 ماشہ گل غافث 5 ماشہ بادیان 7 ماشہ تخم خیارین 7 ماشہ تخم کشوث 5 ماشہ پوٹلی میں بندھا ہوا اصل السوس مقشر 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا گلقند عسلی 4 تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔ نویں روز ان دواؤں کے ہمراہ عود 5 ماشہ مصطگی 3 ماشہ دار چینی 5 ماشہ سناء مکی 7 ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ صبح کو مغز فلوس 5 تولہ شیر خشت 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ ملائیں اور صاف کر کے پلائیں دوسرے روز تبرید کا نسخہ دیں۔ 3 مسہل دینے کے بعد دواء الکرکم کبیر 5 ماشہ کھلا کر تخم کشوث 3 ماشہ بادیان 5 ماشہ عنب الثعلب خشک 3 ماشہ عرق برنجاسف 12 تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر چند یوم پلاتے رہیں۔ استسقاء زقی میں بھی

یہی تدابیر عمل میں لائیں اور معجون تربد 7 ماشہ کھلا کر (صبح کو) اوپر سے عرق کاسنی 8 تولہ شربت اسارون 2 تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں اور حب استسقاء 2 عدد رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں- تنقیہ کی ضرورت ہو تو جس طرح اوپر لکھا گیا 3-4 مسہل دیں- اس کے بعد دواء الکرکم کبیر 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ عرق بادیان 6 تولہ عرق برنجاسف 6 تولہ میں پیس کر چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں- اگر قبض کی شکایت ہو تو بجائے خمیرہ بنفشہ کے شربت دینار 4 تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں اور بھیڑ کی پرانی مینگنیاں 6 ماشہ سعد کوفی 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ سب چیزوں کو ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر سرکہ ملا کر پیٹ پر لیپ کریں اور گندھک 6 ماشہ بورہ ارمنی 6 ماشہ نمک لاہوری 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر گرم گرم پانی سے نہلائیں اور اگر ادرار کی ضرورت ہو تو حب قرطم 5 ماشہ اصل السوس 5 ماشہ تخم خیارین 5 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں- اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے ٹے پنگ کے ذریعہ پانی نکلوا دیں مگر تمام پانی ایک ہی مرتبہ نہ نکلوائیں بلکہ چند مرتبہ تھوڑا تھوڑا کر کے نکلوائیں-

استسقاء طبلی میں صبح کو وہی نسخہ دیا جائے جو استسقاء لحمی میں مذکور ہو چکا ہے لیکن اس میں انیسون 5 ماشہ دار چینی نیم کوفتہ 5 ماشہ زیرہ سیاہ 5 ماشہ اضافہ کر دیں اور شام کو بادیان 5 ماشہ انیسون 3 ماشہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ زنجبیل 3 ماشہ دانہ ہیل 3 ماشہ عرق بادیان 6 تولہ عرق پودینہ 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور باجرہ خشک نمک طعام ریت بابو تینوں کو ہم وزن لے کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے پیٹ پر ٹکور کیا کریں اور اس کے بعد گل بابونہ 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ برگ سداب 6 ماشہ عودبلساں 6 ماشہ سلیخہ 6 ماشہ جند بید ستر 3 ماشہ میعہ سائلہ 2 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن بابونہ قدر حاجت ملا کر پیس کر نیم گرم ضماد کر دیا کریں- آٹھ روز تک دوا پلانے کے بعد حسب دستور مسہل دیں اور اگلے روز بجائے تبرید کے یہ نسخہ پلائیں- دواء المسک معتدل 7 ماشہ اول کھلا کر بادیان 5 ماشہ عناب 5 دانہ عرق بادیان 6 تولہ عرق گاؤزبان 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے پلائیں- تین مسہلوں کے بعد اگر ضرورت ہو اور بخار نہ ہو تو اونٹنی کا دودھ جس طریقہ سے اوپر بیان کیا گیا ہے پلانا شروع کر دیں- مسہلوں سے فراغت کے بعد تقویت کے لئے معجون دبید الورد 7 ماشہ یا دواء الکرکم کبیر 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل 5 ماشہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ خبث الحدید ایک قرص ملا کر کھلا دیا کریں- اوپر سے عرق

برنجاسف 10 تولہ یا عرق مکوہ 12 تولہ شربت بنفشہ 2 تولہ یا شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں یا کلونجی ایک ماشہ شہد ایک تولہ میں ملا کر صبح کے وقت کھلا دیا کریں۔ بعض دفعہ تحلیل اورام استسقا کے لئے زنجبیل ایک تولہ مٹی کے کورے برتن میں رات کو پانی میں بھگو دیتے ہیں اور صبح کو اس کا زلال نتھار کر پلانے سے نفع ہوتا ہے اور اسی فائدہ کے لئے جبکہ حرارت بھی رہتی ہو۔ اجوائن دیسی ایک تولہ اسی طرح رات کو بھگو کر صبح کو زلال پلانے سے نفع ہوتا ہے۔ اس مرض میں حرارت کے لئے آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ جب دست شدت سے آتے ہیں تو آب بارتنگ سبز مروق 4 تولہ میں رب بہی 2 تولہ ملا کر پلانے سے ہی فائدہ ہوتا ہے۔ رفع قبض کے لئے عصارہ ریوند ایک ماشہ معجون دبید الورد 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا اوپر سے عرق برنجاسف 12 تولہ میں خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے نیم گرم پلانا نفع بخشتا ہے۔ ہاتھ پیروں کے ورم پر افسنتین 6 ماشہ افتیمون 6 ماشہ ہری مکوہ قدر حاجت کے پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کرنا بھی مفید ہے اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ مرکی 6 ماشہ صبر زرد 6 ماشہ بیخ حنظل 6 ماشہ زنجبیل 6 ماشہ آنبہ ہلدی 6 ماشہ پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ ریوند چینی 6 ماشہ تربد سفید 6 ماشہ سناء مکی ایک تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گھیکوار میں گوندھ کر جنگلی بیر کی برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سے تین گولی تک اس کی خوراک ہے۔ جو حسب ضرورت دیں ہر قسم کے استسقاء میں فائدہ مند ہے۔

غذاء : گرم اور خشک اشیاء بہت تھوڑی مقدار میں حسب ضرورت دینی چاہئیں۔ بکری کا شوربہ یا یخنی گرم مصالحہ ڈال کر دیں۔ افاقہ ہو جانے پر روٹی میں سوڈا اور نمک ملا کر شوربہ کے ساتھ دیں۔ مرغ تیتر بٹیر لوا چکور وغیرہ کی یخنی بغیر گھی کے گرم مصالحہ ڈال کر دیں۔ مولی کا اچار سرکہ میں پڑا ہوا پودینہ کی چٹنی ادرک زیرہ وغیرہ شامل کر کے دیں۔

نوٹ : بعض عورتوں میں اس مرض کے ساتھ حمل کا شبہ پڑ جاتا ہے۔ اس لئے معلوم کریں کہ استسقاء والی عورت کی ناف لوٹی ہوئی ہوتی ہے اور حاملہ کی نہیں۔ استسقاء والی عورت کے لیٹنے کے وقت پانی دونوں طرف کولھوں میں اکٹھا ہو جاتا ہے اور حمل میں یہ صورت نہیں ہوتی۔ استسقاء کی جملہ اقسام میں فصد منع ہے لیکن عورتوں میں ایام ماہواری رک جانے سے جگر خراب ہو کر یہ مرض پیدا ہو تو فصد صافن مفید ہو سکتی ہے۔ اگر یہ مرض بچوں کو ہو جائے تو دار چینی دانہ نخود کی برابر یا نربسی گھونگچی کی برابر لے کر بچہ کی ماں کے دودھ میں گھس

کر چمچہ سے صبح و شام دونوں وقت بچہ کے حلق میں ٹپکانا مفید ہے۔ استسقاء لحمی میں کھانسی کا ہونا اور پیروں پر پھوڑے پھنسیوں کا نکل آنا مہلک ہے اور استسقاء زقی میں خصیتین تک ورم آ جائے تو علاج بہت مشکل ہے۔ اگر استسقاء کے مریض کے براز میں خون آنے لگے تو یہ بھی ایک خطرناک علامت ہے۔

امراض المرارہ والطحال یعنی پتہ اور تلی کی بیماریاں

ڈیزیز اوف دی اسپلین اینڈ گال بلیڈر Diseases Of the Sleen and Gall Bladder

(پتہ اور تلی کی مختصر تشریح اور منافع) : مرارہ یعنی پتہ۔ ایک ناشپاتی کی شکل کا گول تھیلی نما عضو ہے جو جگر کے داہنے حصّہ کی زیریں سطح پر اس کے سامنے کے کنارے کے نزدیک واقع ہے۔ یہ تھیلی دو انچ لمبی اور ایک انچ چوڑی ہوتی ہے۔ اس میں تقریباً نصف چھٹانک صفراء رہ سکتا ہے۔ اس کے تین پرت ہوتے ہیں بیرونی پرت جھلی کا اور درمیانی پرت عضلاتی ریشوں کا اور اندرونی پرت لعابدار جھلی کا ہوتا ہے۔

صفراء کی آمدروفت کے لئے دو قسم کی نالیاں ہیں۔ اول جگر کے دونوں دائیں اور بائیں حصّہ سے ایک ایک راستہ شروع ہو کر باہم مل کر ایک نالی بن جاتی ہے۔ جس کے ذریعہ جگر سے پتہ میں صفراء جذب ہوتا ہے۔ یہ قریب ڈیڑھ انچ کے لانبی ہوتی ہے۔ دوم وہ راستہ جو پتہ سے شروع ہو کر عنق الطحال یا لبلبہ کی نالی کے ساتھ مل کر اثنا عشری آنت میں پہنچتا ہے۔ یہ راستہ یا نالی تقریباً تین انچ لانبی ہوتی ہے۔ اس کے ذریعہ صفراء امعاء تک پہنچتا ہے اور فعل ہضم اور دفع براز میں معین ومددگار ہوتا ہے۔

منافع : جب فعل ہضم جاری نہیں ہوتا تو جگر سے صفراء پیدا ہو کر مرارہ یا پتہ ہی میں جمع ہوتا رہتا ہے اور جب ہضم کا فعل جاری ہوتا ہے تو یہ صفراء جگر سے سیدھا اثنا عشری آنت میں جا کر گرتا ہے اور ہضم کے فعل میں مدد دیتا ہے۔ آنتوں میں اجزاء غذاء کے بقیہ فضلہ کو متعفن نہیں ہونے دیتا اور اپنی قدرتی اور خداداد تیزی اور قدرت مسہلہ سے آنتوں کو براز دفع کرنے (حاجت پاخانہ) پر متنبہ کرتا ہے اور براز کو رنگتا ہے۔

طحال یعنی تلی : یہ ایک چپٹا اور مستطیل سرخ مائل بہ سیاہی رنگ کا عضو ہے جو نرم اور نازک ہے اور شکم کے بائیں جانب نیچے والی پسلیوں کے نیچے واقع ہے اور بذریعہ ایک آبدار جھلی کے چاروں طرف سے ملفوف ہے اور اس جھلی کا ایک بند اس کو معدہ کے ساتھ ملاتا ہے۔

اس کی بیرونی سطح محدب اور صاف ہوتی ہے جو حجاب حاجز کے نیچے رہتی اور اندرونی سطح مقعر ہوتی ہے جس میں معدہ کا ابھار اور لبلبہ یا عنق الطحال کا باریک سرا اور قولون آنت کا خم ہوتا ہے۔ حالت صحت میں تلی پسلیوں کے نیچے محسوس نہیں ہو سکتی مگر مرض کی حالت میں جبکہ بڑھ جاتی ہے تو بعض اوقات ناف اور پیڑوں تک چلی جاتی ہے۔ تندرست جوان آدمی میں تلی کا طول چار پانچ انچ اور عرض 3 سے 4 انچ اور موٹائی ڈیڑھ انچ اور وزن ڈھائی یا تین چھٹانک ہوتا ہے۔

منافع : تلی ہضم غذاء میں مدد دینے کے علاوہ خون کے سفید دانے بناتی اور ان کو سرخ کرنے میں مدد دیتی ہے اور خون کی سیاہی اور تلچھٹ اور ناکارہ حصّہ کو اس میں سے جذب کر لیتی ہے اور چونکہ قدرت نے علاوہ اور فوائد کے طحال جگر سے سودا جذب کرنے اور بھوک کے وقت معدہ پر ٹپکانے کے واسطے مقرر فرمایا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس کی خرابی بدن کو مضر یہی وجہ ہے کہ جو لوگ امراض طحال میں مبتلا رہتے ہیں وہ ہمیشہ ضعیف وناتوان رہتے ہیں۔ جالینوس کا قول ہے کہ جس شخص کی تلی چھوٹی ہوتی ہے اس کا بدن فربہ اور قوی رہتا ہے اور جس کی تلی بڑی ہوتی ہے اس کا بدن ہمیشہ کمزور اور لاغر رہتا ہے۔

... یا عنق الطحال غددی ساخت کا ایک عضو ہے جو کتے کی زبان کی شکل کا ہے اس کا طول 6 انچ عرض ڈیڑھ انچ اور دبازت سوا انچ اور وزن تقریباً ایک چھٹانک سے تین چھٹانک تک ہوتا ہے جو ناف کے 3-4 انچ اوپر معدے کے پیچھے کمر کے مہروں کے سامنے واقع ہے اس [illegible] سے ایک نالی نکلتی ہے جو اس کے بائیں سرے سے شروع ہو کر دائیں سرے کی طرف آکر پتے کی نالی کے ساتھ مل کر اثنا عشری آنت میں چلی جاتی ہے۔ اس میں سے ایک سفید تھوک کی مانند رطوبت نکلتی ہے۔ جس کا خاص فعل ہے کہ غذاء کے ساتھ مل کر غذاء کے روغنی اجزاء اور انڈے کی سفیدی کی مانند اجزاء اور سریش کی مانند اجزاء کو قابل ہضم بناتی ہے۔

یرقان، پیلیا

Jaundise جانڈس

اس بیماری میں کبھی چہرہ اور آنکھیں زرد یا سیاہ ہو جاتے ہیں اور کبھی سارا بدن کبھی صرف آنکھیں ہی زرد یا سیاہ ہو جاتی ہیں اور مریض کے چہرہ کا رنگ بدنما ہو جانے کے علاوہ بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسباب : کبھی گرم اور تیز چیزوں کے کثرت سے استعمال کرنے یا لو لگنے سے جگر میں صفراء زیادہ پیدا ہو کر خون کے ساتھ مل جاتا ہے اور آنکھوں اور چہرہ وبدن کی رنگت زرد کر دیتا ہے۔ کبھی جگر یا تلی کی رگوں میں سدہ پڑ جانے کی وجہ سے صفراء یا سودا پتہ ور تلی میں نہیں جاتے اور خون کے ساتھ مل کر بدن میں پھیل کر رنگت زرد یا سیاہ کرتے ہیں۔ جب صفراء کی وجہ سے رنگت زرد ہو جائے تو یرقان اصفر کہتے ہیں اور جب سودا کی وجہ سے رنگت سیاہ ہو جائے تو یرقان اسود یا یرقان سندھی کہتے ہیں۔

علامات : یرقان اصفر میں پیشاب زرد اور یرقان اسود میں سیاہی مائل رنگ کا آنے لگتا ہے پھر آنکھوں کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ لب مسوڑھے زبان اور جلد کی رنگت خفیف زردی مائل یا بھوری سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے منہ کا ذائقہ تلخ ہو جاتا ہے بھوک نہیں لگتی۔ چکنی اور روغنی غذاؤں سے نفرت ہو جاتی ہے شکم میں نفخ رہتا ہے اور ڈکاریں آتی ہیں۔ سدہ کی وجہ سے پتہ سے صفراء انتڑیوں پر نہیں گرتا۔ اس لئے براز کا رنگ میلا اور مٹیالا ہوتا ہے طبیعت بے چین ہوتی ہے۔ مریض پست ہمت کمزور اور بدمزاج ہو جاتا ہے۔ جلد میں خارش ہوتی ہے بعض اوقات پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ کبھی مریض کو ہر ایک چیز زرد دکھائی دینے لگتی ہے۔ اگر مرض پرانا ہو جائے تو سخت ضعف یا ہذیان و تشنج وغیرہ ردی علامات پیدا ہو کر مریض کا خاتمہ کر دیتی ہیں۔

علاج : اگر صرف حرارت کی وجہ سے ہو تو آب انار 2 تولہ آب تربوز 3 تولہ آب کدو 3 تولہ آب خیار 3 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانے سے چند روز میں نفع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سبوس نخود ایک تولہ گرم پانی میں شب کو بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر 4 تولہ شربت بزوری ملا کر چند یوم پلانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔ یا آب ترب سبز مروق 7 تولہ شکر سرخ 4 تولہ ملا کر پلانے سے بھی بہت جلد آرام ہو جاتا ہے اور تسکین حرارت اور جوش

صفراء کم کرنے کے لئے عناب 5 دانہ آلو بخارا 5 دانہ تخم کاسنی 5 ماشہ مکوہ خشک 5 ماشہ گل نیلوفر 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں- یا تخم کاسنی 3 ماشہ تخم خیارین 3 ماشہ زرشک 3 ماشہ عرق برنجاسف 6 تولہ عرق بادیان 6 تولہ میں پیس کر سکنجبین بزوری 4 تولہ یا شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں- یا ریوند چینی 3 ماشہ بادیان 5 ماشہ تخم کاسنی 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں-

اگر ان تدابیر سے نفع نہ ہو تو یہ نسخہ منضج کا پلائیں- گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ تخم کاسنی 5 ماشہ تخم خیارین نیم کوفتہ 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ گل نیلوفر 5 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ خارخسک نیم کوفتہ 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں- نویں روز سناء مکی 7 ماشہ تمرہندی 5 تولہ اسی نسخہ میں اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں- صبح کو مل چھان کر ترنجبین 4 تولہ شیر خشت 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ گلقند 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں- اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں- خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلا کر اوپر سے عناب 5 دانہ تخم خیارین 5 ماشہ بادیان 5 ماشہ عرق برنجاسف 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری 4 تولہ یا شربت بنفشہ 4 تولہ ملا کر تخم ریحان مسلم 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں- اسی طرح حسب ضرورت دو تین مسہل دیں-

اور یرقان اسود میں یہ منضج پلائیں حب قرطم 5 ماشہ مکوہ خشک 5 ماشہ بیخ کاسنی 5 ماشہ بیخ بادن 5 ماشہ بیخ کرفس 5 ماشہ انیسون 5 ماشہ فقاح اذخر 5 ماشہ سنبل الطیب 3 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر سکنجبین بزوری 4 تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں- نویں روز اسی نسخہ میں سناء مکی 7 ماشہ افسنتین 5 ماشہ ریوند چینی 5 ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں- صبح کو مغز فلوس 5 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کر کے شربت دینا 4 تولہ ڈال کر پلائیں اور دوسرے روز بجائے ٹھنڈائی کے اصل السوس 5 ماشہ بادیان 5 ماشہ انیسون 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے تخم ریحان 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں- تین مسہل دینے کے بعد آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں- یا آب برگ ترب سبز مروق 7 تولہ شکر سرخ 4 تولہ شامل کر کے پلاتے رہیں- یا پوست ترنج پانی میں پیس کر چاندی کی سلائی سے

آنکھوں میں لگائیں اس سے آنکھوں کی زردی اور گدلاہٹ کو آرام ہو جاتا ہے اور کلونجی 7 دانہ عورت کے دودھ میں گھس کر ناک میں ٹپکانا بھی آنکھوں کی زردی کے لئے مفید ہے۔ آرام ہونے پر تقویت کے لئے جوارش انارین 7 ماشہ یا دواء المسک معتدل 5 ماشہ یا مفرح بارد 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ روزانہ دیں۔

پرہیز : روغنی اور چکنی چیزوں سے پرہیز کریں۔ بادی اور ثقیل چیزیں مثلاً آلو اروی بھنڈی وغیرہ نہ کھائیں۔ گرم چیزوں مثلاً لہسن پیاز سرخ مرچ کی کثرت استعمال سے پرہیز کریں۔

غذاء : ابتداء مرض میں جب تک ہاضمہ درست نہ ہو جائے ہلکی اور زود ہضم غذاء دیں۔ ماء الشعیر 10 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ یا ساگودانہ پکا کر کھلائیں۔ بعد تعیث چوزہ مرغ یا تیھو یا بکری کا شوربہ یا نخود آب چپاتی کے ساتھ دیں۔ مسہل کے دن صرف مونگ کی کھچڑی کھلانی چاہئے۔ ترکاریوں میں سے کدو ٹنڈا پالک وغیرہ حسب عادت دیں۔

نوٹ : یرقان کے لئے مولی سنترہ گنڈیری گاجر اور لوکاٹ کھلانا خصوصیت کے ساتھ مفید ہیں۔

عظم الطحال و ورم الطحال (یعنی) تلی کا بڑھ جانا اور تلی کا ورم

انیلارجمنٹ آف دی اسپلین Inlargment Of the Spleen

اسپلینائیٹس Specnitis

یہ مرض جس شخص کو لاحق ہو جاتا ہے تمام کاموں سے یعنی کھانے پینے چلنے پھرنے اٹھنے بیٹھنے سے معطل وبیکار کر دیتا ہے اور مریض کی زندگی بیکار ہو جاتی ہے۔

اسباب : عموماً تو یہ مرض موسمی بخاروں کے بعد یا بخار کی حالت میں پانی زیادہ پینے سے ہوا کرتا ہے لیکن بعض دفعہ بلغمی اور سوداوی رطوبات تلی میں جمع ہو کر اس مرض کے پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہیں۔ کبھی تلی کی ساخت میں کوئی خرابی پیدا ہو جانے اور ورید باب الکبد میں رکاوٹ پیدا ہو جانے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات : صحت کی حالت میں تلی بائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے ہاتھ لگانے سے محسوس نہیں ہوا کرتی مگر مرض کی حالت میں وہ بڑھ کر کبھی تمام پیٹ روک لیا کرتی ہے۔ وزن میں بھی بڑھ جاتی ہے۔ پیٹ کو ٹٹولنے سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔ مریض کا پیٹ کسی

قدر بڑھ جاتا ہے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے- چہرہ اور جسم کا رنگ پھیکا سفید مائل بہ سیاہی ہو جاتا ہے- آنکھوں میں گدلاہٹ اور تیرگی نمایاں ہو جاتی ہے- پیشاب پاخانہ سفید آتا ہے اور پاخانہ میں کسی قدر سیاہی ہوتی ہے- مریض لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے- چلنے پھرنے سے سانس چڑھ جاتا ہے اور تمام جسم سوکھ جاتا ہے اور تلی کے مقام پر خفیف درد معلوم ہوتا ہے- ورم کی حالت میں بخار بھی ہوتا ہے بخار کبھی شدت کے ساتھ اور کبھی خفیف اور لازم ہوتا ہے- تلی پر ٹھوکنے سے اور انگلی مارنے سے ٹھوس آواز نکلتی ہے- دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے-

علاج : پہلے چند رز تک اسے گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ بیخ کرفس 5 ماشہ انجیر زرد 3 دانہ مجیٹھ 5 ماشہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور برگ سداب 10 ماشہ اشق 7 ماشہ بورہ ارمنی 3 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ سرکہ خالص 2 تولہ میں پیس کر گرم کر کے تلی کے مقام پر لیپ لگائیں- یا ضماد کبریت سرکہ میں ملا کر تلی کی جگہ لیپ کریں اور کھانا کھانے کے بعد سفوف طحال 2-2 ماشہ صبح وشام کھلائیں- یا حب اشخار 2-2 ماشہ استعمال کرائیں- اگر ان تدابیر سے چند روز میں فائدہ نہ ہو تو پندرہ روز تک صبح کے نسخہ میں بیخ اذخر 7 ماشہ بیخ بادیان 5 ماشہ شکاعی 5 ماشہ باد آورد 5 اضافہ کر کے بطور منضج کے پلائیں- اس کے بعد اسی نسخہ میں مسہل کے لئے تربد سفید 7 ماشہ سناء مکی 7 ماشہ پوست بلیلہ زرد ایک تولہ شامل کر کے رات کو بھگو دیں- صبح کو مل چھان کر مغز فلوس 5 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کر کے پلائیں- اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں- اسی طرح تین مسہل دیں اور گیہوں کی بھوسی، سویا، انگور کی لکڑی کی راکھ سب کو باریک کر کے سرکہ انگوری میں ملا کر نیم گرم کر کے تلی کے مقام پر لیپ کریں- اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو انزروت 6 ماشہ کتیرا ایک تولہ اشق 2 تولہ زراوند مدحرج ایک تولہ پرانے سرکہ میں خوب حل کر کے موٹے کپڑے پر لیپ کریں اور طحال کے مقام پر چپکا دیں اور جس قدر کپڑا اکھڑتا جائے روزانہ قینچی سے کاٹتے جائیں- مسہلوں کے بعد تقویت کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں قرص فولاد ایک عدد ملا کر اول کھلائیں- اوپر سے بادیان 5 ماشہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ تخم کاسنی 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ عرق گاؤزبان 6 تولہ برنجاسف 6 تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں- گل بنفشہ 7 ماشہ افسنتین 5 ماشہ برنجاسف 5 ماشہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ شاہترہ 7 ماشہ چرائتہ 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور گندھک محلول 4-4 قطرے صبح وشام غذاء کے پانی میں ڈال کر پلائیں اور صبر زرد 6

ماشہ زعفران 2 ماشہ خاکستر چوب انگور ایک تولہ خاکستر چوب جھاؤ ایک تولہ سرکہ خالص میں پیس کر نیم گرم تلی کے مقام پر لیپ کریں- کبھی اشق 6 ماشہ بابونہ 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ مکوہ خشک 6 ماشہ اسی نسخہ میں اضافہ کرتے ہیں اور معجون دبیدالورد 7 ماشہ یا دواء الکرکم کبیر 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل 5 ماشہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ قرص فولاد ایک عدد یا قرص خبث الحدید ایک عدد کے ساتھ کھلانا بھی مسہلوں کے بعد مفید ہوتا ہے-

چٹنی برائے اطحال : ارنڈ خربوزہ ڈھائی تولہ مولی ڈھائی تولہ ادرک تازہ سوا تولہ انجیر زرد سوا تولہ پودینہ خشک کلونجی سہاگہ بریاں نوشادر خردل فلفل سیاہ نمک لاہوری بجی ہر ایک 3-3 ماشہ سرکہ انگوری پاؤ سیر سب دواؤں کو باریک سرکہ میں بطور چٹنی کے پیس کر رکھ لیں اور کھانا کھانے کے بعد 3-3 ماشہ چٹائیں-

دیگر جوہر نوشادر : جو طحال اور ہضم غذاء کے لئے مفید ہے- نوشادر 20 تولہ جوا کھار 5 تولہ نمک منہاری 5 تولہ نمک لاہوری 5 تولہ نمک سیاہ 5 تولہ سب کو پیس کر آب لیموں کاغذی آدھ سیر میں ملا کر چینی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں جب عرق خشک ہو جائے تو مٹی کی ہانڈی اس پر رکھ کر گل حکمت کر کے چولہے پر چڑھا کر تیز آنچ کریں- جوہر اوپر کی ہانڈی میں اڑ کر جا لگے گا اس کو نکال کر شیشی میں رکھ لیں- ایک ماشہ اس میں سے کھائیں-

دیگر حبوب طحال : سہاگہ، نوشادر، شورہ قلمی، صبر زرد ہر ایک 6-6 ماشہ سب کو سرکہ میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں- دو دو گولیاں صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں-

پرہیز : چکنی اور روغنی اشیاء مٹھائیاں اور غلیظ چیزیں آلو روی کچالو ماش کی دال وغیرہ اس مرض میں نقصان پہنچاتی ہیں- دودھ مکھن کے کھانے سے پرہیز کریں-

غذاء : بھوک سے کم دیں اور معمولی غذاء دیں بکری کا شوربہ چپاتی اور پودینہ کی چٹنی اور مولی کا اچار سرکہ میں پڑا ہوا حسب ضرورت دیں- یارائی ایک تولہ سہاگہ 6 ماشہ نوشادر 3 ماشہ کا سفوف کر کے رکھ لیں اور 2-2 ماشہ کھانا کھانے کے بعد چٹائیں- دودھ اگر پئیں تو اونٹنی کا دودھ پی سکتے ہیں-

نوٹ : مولی ارنڈ خربوزہ اور انجیر بالخاصہ اس مرض کے لئے مفید ہیں کھانا کھانے کے بعد ان میں سے کسی چیز کے تھوڑا سا کھانے کی مداومت کرنا بہت نفع رساں ہے-

امراض الامعاء والمقعد (یعنی) آنتوں اور مقعد کی بیماریاں

ڈزیز آف دی ان ٹیسٹنگ اینڈ آمز Diseases Of the Intestings and Ams

(آنتوں اور مقعد کی مختصر تشریح ومنافع : انتڑیاں غذاء کی نالی کا وہ حصّہ ہے جو معدہ کے بعد سے شروع ہو کر مبرز تک شکم میں واقع ہے اطباء نے سہولت بیان کے لئے اس کے دو حصے کئے ہیں- اول چھوٹی آنتیں جو تعداد میں تین ہیں دوم بڑی آنتیں جو شمار میں تین ہی ہیں- معدہ کے زیریں سوراخ سے ساڑھے بائیس فٹ تک لمبائی چھوٹی آنتوں کی ہے- جن کے انام اثناء عشری، صایم اور وقاق ہیں- وقاق کے آخری سرے سے بڑی انتڑیاں شروع ہوتی ہیں- جن کے نام اعور، قولون اور مستقیم ہیں- ان کی لمبائی قریب 5 فٹ کے ہوتی ہے جو مقعر میں ختم ہوتی ہے- بڑی انتڑیاں چھوٹی انتڑیوں کی نسبت کشادہ ہوتی ہیں-

چھوٹی آنتیں یعنی امعاء وقاق چھوٹی آنتوں کی ساخت میں معدے کی طرح چار طبق ہوتے ہیں- ان کے اندرونی طبق میں جو لعابدار جھلی کا ہوتا ہے بہت چنٹیں ہوتی ہیں جو غذاء کو ہضم ہونے تک روکتی ہیں- ہضم شدہ غذاء کا رس جب اچھی طرح سے جذب ہو چکتا ہے تو فضلہ کو بتدریج دھکیلتی ہیں- ان پر بہت چھوٹے چھوٹے غدود پائے جاتے ہیں جن کو اٹھاؤ دباؤ بھی کہتے ہیں-

اثناعشری : آنت تقریباً بارہ انگشت یا دس انچ لمبی ہوتی ہے جو معدہ کے زیریں سوراخ سے شروع ہو کر صایم یا خالی آنت میں ختم ہوتی ہے- اس کی شکل گھوڑے کے سم کی مانند ہوتی ہے- جگر اور پتہ کی نالی اسی آنت میں آکر کھلتی ہے- جس کے ذریعہ صفراء آکر غذاء میں ملتا ہے اور غذاء کو رنگتا ہے اور ہضم کراتا ہے-

صایم : چونکہ مرنے کے بعد اکثر آنتوں کا یہ حصّہ خالی پایا جاتا ہے- اس لئے اس کو صایم یعنی روزہ دار یا خالی آنت کہتے ہیں- یہ کمر کے دوسرے مہرے کے بائیں کنارہ کے برابر اثناعشری آنت سے شروع ہو کر معاء وقاق یعنی پیچیدہ اور باریک آنت سے مل جاتی ہے- اس کی لمبائی تقریباً سات فٹ آٹھ انچ ہوتی ہے-

دقاق : صائم کے زیریں حصہ سے شروع ہو کر نیچے بڑی آنتوں میں مل جاتی ہے۔ اس کی لمبائی 11 فٹ ہوتی ہے۔ چونکہ صائم اور دقاق کی جائے ملاپ صحیح نہیں معلوم ہو سکی اس لئے ان دونوں آنتوں کے بالائی 5-2 حصہ کا نام صائم ہے اور زیرین 5-3 حصہ کو دقاق کہتے ہیں۔

بڑی آنتیں یعنی امعاء غلاظ بڑی آنتوں کی ساخت میں بھی چار طبق پائے جاتے ہیں۔ اوپر والا طبق آبدار جھلی کا ہے اس سے نیچے والا عضلاتی ریشوں کا اس سے نیچے والا خانہ دار جھلی کا جس میں عروق اور اعصاب ہوتے ہیں اور اندرونی طبق لعابدار جھلی کا عضلاتی طبق میں عمودی اور گول دو قسم کے ریشے پائے جاتے ہیں اور عمودی ریشوں کے تین چپٹے لمبے بند ہوتے ہیں۔ بڑی آنتوں کے اندرونی طبق میں چھوٹے چھوٹے غدود پائے جاتے ہیں مگر چھوٹی آنتوں کی طرح ان میں چھوٹی چھوٹی بلندیاں یا ابھار نہیں پائے جاتے اور ان میں جونک یا کیچوے کی طرح حرکت ہوا کرتی ہے جسے حرکت دودیہ کہتے ہیں۔ یعنی آنت کا ایک حصہ سکڑتا ہے تو دوسرا حصہ پھیلتا ہے۔ اس حرکت سے غذاء آنتوں میں آگے کو جاتی ہے اور اس کا فضلہ براہ مبرز خارج ہو جاتا ہے۔

اعور : بڑی آنتوں کا یہ حصہ تقریباً ڈیڑھ انچ لمبا چوڑا اور دیگر کل حصوں سے زیادہ فراخ ہوتا ہے۔ یہ حصہ پیڑو کی دائیں طرف رہتا ہے اس کے نیچے اور پیچھے کی سطح پر ایک لمبا باریک کیچوے کی مانند حصہ ہوتا ہے۔ جو چھ انچ لمبا اور درمیان سے خالی ہوتا ہے۔ معاء دقاق اور اعور کی جائے ملاپ پر ایک کواڑ ہوتا ہے جس میں ایک لمبا اور تنگ سوراخ ہوتا ہے۔ یہ کواڑ بڑی آنتوں سے غذاء اور ہوا کو چھوٹی آنتوں میں واپس نہیں جانے دیتا۔

قولون : پیڑو کے دائیں جانب اعور سے شروع ہو کر پہلے اوپر کو جاتی ہے اور جگر کے نیچے پہنچ کر خم کھاتی ہے پھر آڑی ہو کر ناف کے اوپر سے بائیں طرف کو جاتی ہے اور تلی کے نیچے پہنچ کر زخم کھا کر نیچے کو جا کر سیدھی آنت یعنی معاء مستقیم میں ختم ہوتی ہے۔ قولون کا اوپر چڑھنے والا حصہ اور حصوں سے زیادہ موٹا اور پھولا ہوتا ہے۔ اس کے سامنے چھوٹی آنتیں اور پیچھے دایاں گردہ ہوتا ہے اور اس کا آڑا حصہ بہ نسبت اور حصوں کے زیادہ لمبا ہوتا ہے۔ اس کے اوپر جگر پتہ معدہ اور تلی کا زیریں حصہ ہوتا ہے اور نیچے چھوٹی آنتیں ہوتی ہیں اور قولون کا اترنے والا حصہ بہ نسبت دائیں چڑھنے والے حصہ کے پتلا اور کم ہوا ہوتا ہے۔ اس کے سامنے چھوٹی آنتیں ہوتی ہیں۔

مستقیم : قریب 7-8 انچ کے لمبی ہوتی ہے اس کو سیدھی آنت بھی کہتے ہیں۔ یہ بڑی آنتوں کا آخری حصہ ہے جو قولون یا خمدار آنت سے شروع ہو کر مبرز یا پاخانے کے سوراخ میں ختم ہوتا ہے۔ یہ آنت دونوں سروں پر تنگ اور درمیان میں کشادہ ہوتی ہے۔ اس کے اختتام پر دو عضلے لگے رہتے ہیں جن میں سے باہر والا اختیاری ہوتا ہے اور اندر والا غیر اختیاری جو حالت ریح وغیرہ میں نہ کھلنے کے سبب تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ مقعد ان ہی عضلات کے مقام کا نام ہے۔

منافع : جب ان عضلات میں کوئی بیماری واقع ہوتی ہے تو وہ امراض مقعد میں شمار کی جاتی ہے۔ جو کچھ غذا ہو کے ہم کھاتے پیتے ہیں پہلے بتلایا جا چکا ہے کہ معدہ میں پکتی ہے اور اس کا صاف حصہ جگر میں چلا جاتا ہے۔ بقیہ غلیظ حصہ یعنی ثفل (معدے سے انتڑیوں کی طرف بتدریج اتر آتا ہے)) اس حصہ سے انتڑیاں اچھی غذا ہو لے کر مقدار معین تک رکھ کر بتدریج نیچے کو دھکیلتی جاتی ہیں اور مقعد کے راستہ برآمد ہو کر یہ فضلہ خارج ہو جاتا ہے۔ اگر غذا ہو کا فضلہ جس میں غذا ہو بننے کی صلاحیت نہیں ہوتی آنتوں میں پڑا رہتا ہے اور دوسری غذا ہو کے آنے کے واسطے جگہ اور راستہ نہ رہتا تو اعضا ہو کمزور اور ضعیف ہو کر انسان کی زندگی محال ہو جاتی۔ یہی وجہ ہے کہ جب کسی قسم کی خرابی مثلاً قبض وغیرہ آنتوں میں ہو جاتا ہے تو خفقان غشی درد سر اور آنکھوں اور ناک کی مختلف بیماریاں اور طرح طرح کی تکلیفیں پیدا ہو جاتی ہیں اس لئے اطباء نے ہدایت کی ہے کہ آنتوں اور معدے کی بیماریوں کا علاج بہت جلد کرنا چاہئے ورنہ دیر میں مرض لاعلاج ہو جاتا ہے۔

حصر (یعنی) قبض شکم

کانسٹی پیشن Constipation

بعض اوقات معمولی طور پر پاخانہ کم آیا کرتا ہے۔ جس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ اجابت معمولی اوقات سے دیر میں آئے مثلاً دوسرے تیسرے روز اجابت ہوتا دوسرے یہ کہ اوقات میں تو تبدیلی نہ ہو مگر مقدار میں کمی ہو جائے اس کو بھی قبض ہی کہتے ہیں۔ آج کل یہ شکایت عام ہے اور لوگ آئے دن اس کے ہاتھوں طرح طرح کے آلام و مصائب مثلاً تبخیر درد سر نزلہ زکام ضعف قلب گھبراہٹ بھوک کی کمی بواسیر جیسی تکلیفیں اٹھاتے رہتے ہیں اس لئے اس مرض کی طرف جلدی توجہ کریں اور سبب دریافت کر کے علاج کی طرف متوجہ ہوں۔

اسباب : کبھی بلغم کی کثرت یا دیگر وجوہات سے انتڑیوں کی قوت دافعہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ کبھی ثقیل دیر ہضم غذاؤں کے کثرت استعمال سے سدے بن جاتے ہیں یا حسب معمول مقررہ وقت پر اجابت کے لئے نہ جانے سے اور اخراج فضلہ کے لئے متوجہ نہ ہونے سے بعض دفعہ دماغی کاموں میں زیادہ مشغول رہنے سے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور انتڑیوں کی قوت دافعہ ضعیف ہو کر قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کاہل وجودی سے اور کام کاج نہ کرنے اور سست پڑا رہنے سے اور عام جسمانی کمزوری اور مرض بواسیر میں بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی ہے۔ خشک سیاہی مائل اور متعفن براز مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ کبھی رفع حاجت کے وقت سخت براز اور سدوں کی وجہ سے خون یا بلغم بھی آجاتا ہے۔ براز کے دیر تک آنتوں میں رہنے سے شکم میں متعفن ریاح پیدا ہو کر نفخ ہو جاتا ہے۔ طبیعت سست اور حواس کند ہو جاتے ہیں۔ درد سر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے جسم کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں کثرت سے آتی ہیں۔ پنڈلیوں میں خفیف درد ہوتا ہے۔

علاج : اطریفل قبض میں ملین 4 قرص رات کو سوتے وقت دودھ یا نیم گرم پانی کے ہمراہ ہفتہ میں ایک دو دفعہ کھلا دیا کریں یا سفوف سرخشہ ایک تولہ رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی یا دودھ یا نیم گرم کے ساتھ پھنکا دیا کریں۔ دائمی قبض میں اسپغول مسلم ایک تولہ رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دینا یا روغن بادام ایک تولہ گرم دودھ میں ملا کر پلانا یا روغن گل ایک تولہ پاؤ سیر دودھ میں ملا کر پلانا یا اطریفل ملین 5 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ رات کو سوتے وقت دودھ کے ہمراہ دینا بھی مفید ہوتا ہے۔

جب بلغم کی زیادتی سے ہو تو جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ اس سے رفع نہ ہو تو بجائے خمیرہ بنفشہ کے شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور حب تنکار 3 عدد یا معجون سناء 5 ماشہ رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلانا بھی مفید ہے اور جوارش قرطم 7 ماشہ کھلا کر عرق بادیان 12 تولہ میں شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلانے سے بھی قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ اگر ان تدابیر سے نفع نہ ہو تو بادیان 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مغز فلوس 5 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ شیرہ مغز

بادام 5 دانہ اضافہ کر کے گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں- یا روغن بیدانجیر 5 تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر نیم گرم پلائیں اور انجیر زرد 5 دانہ شیر گاؤ پاؤ سیر نبات 2 تولہ جوش کر کے صاف کر کے انجیر علیحدہ کریں اور یہ دودھ رات کو سوتے وقت پی کر سو رہنے سے بھی اجابت صاف ہو جاتی ہے اور قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے-

نسخہ حب قبض کشا: رسوت مصطگی انجیر زرد صبر زرد ایک ایک تولہ سب کو پانی میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں- اس میں سے دو گولیاں رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ کھا کر سو رہنے سے صبح کو اجابت صاف ہو جاتی ہے-

نسخہ دیگر حبوب ملین طبع: صبر زرد 4 تولہ گلاب 5 تولہ میں 3 دن تک بھگو دیں- بعدہ مصطگی رومی 3 ماشہ تربد سفید 6 ماشہ رب السوس ایک تولہ باریک سفوف کر کے ملائیں اور چنے برابر گولیاں بنائیں- رات کو سوتے وقت 3-4 گولیاں تازہ پانی یا گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں-

بعض دفعہ قبض کے ساتھ نفخ بھی ہو جاتا ہے اور پیٹ ابھر جاتا ہے اور پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے ایسی حالت میں بادیان 6 ماشہ چوہے کی مینگنیاں 6 ماشہ ایلوا 6 ماشہ پانی یا گلاب میں پیس کر نیم گرم پیڑو کے مقام پر یعنی ناف کے نیچے ضماد کرنے سے پیشاب اور پاخانہ فوراً آ جاتا ہے اور نفخ بھی رفع ہو جاتا ہے-

بعض دفعہ شدید قبض کی حالت میں دواؤں سے نفع نہیں ہوتا تو ایسی حالت میں حقنہ کرانا چاہیے-

نسخہ حقنہ: روغن بیدانجیر 4 تولہ صابن ایک تولہ نمک 3 ماشہ پانی ایک سیر میں ملا کر حقنہ کریں- یعنی یہ پچکاری کرنے سے فضلہ خارج ہو کر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں- شکایت رفع ہو جانے کے بعد خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ یا دواء المسک معتدل 5 ماشہ میں ملا کر کھلا دیا کریں اور نوشادر محلول 5-5 قطرہ پانی میں ملا کر غذاء کے بعد پلائیں- یا حب کبد 2-2 عدد غذاء کے بعد کھلاتے رہیں-

پرہیز: غلیظ اور دیر ہضم چیزیں اڑد یا چنے کی دال آلو اروی مٹر وغیرہ نہ کھائیں- باریک آٹے کی روٹی یا معدہ کی روٹی سے اور حلوا پوری کچوری وغیرہ کے کھانے سے پرہیز کریں-

غذاء : بکری کے گوشت کا یا مرغ کا شوربہ ترکاریوں کدو پاک خرفہ ترئی ٹنڈا وغیرہ چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا چپاتی شوربے میں بھگو کر کھلائیں۔ پودینہ یا ہرے دھنیہ کی چٹنی کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ میوہ جات میں سے آم خربوزہ سنترہ انگور امرود انجیر آلو بخارا آلوچہ زرد آلو آڑو وغیرہ کھانا کھانے کے بعد کھانا بھی ملین ہے۔

اسہال، دستوں کا آنا

ڈائریا **Diarrhoca**

جس شخص کو اپنی تندرستی کی حفاظت پوری طرح منظور ہو اس کو ہمیشہ معدہ اور آنتوں کی تندرستی کا خیال رکھنا چاہئے اور اس کی بہترین صورت یہ ہے کہ غذاؤں کے استعمال میں بے حد احتیاط رکھے۔ اگر اصول حفظان صحت اور تدابیر تندرستی میں ذرا بھی بے احتیاطی برتی جاتی ہے اور معدہ اور آنتوں کا خیال نہیں رکھا جاتا تو مختلف قسم کی شکایات اسہال پیچش مروڑ قبض وغیرہ پیدا ہو جاتی ہے۔ ناواقف اشخاص دستوں کو ایک معمولی بیماری تصور کرتے ہیں اور علاج سے غفلت برتتے ہیں حالانکہ کچھ عرصہ بعد اگر یہی حالت رہے تو انسان کی جانبری مشکل ہو جاتی ہے جب کسی وجہ سے چھوٹی آنتوں کے فعل یا ساخت میں خلل واقع ہو جاتا ہے تو بلا تشنج مثل پانی کے دست آنے لگتے ہیں جو کبھی ایک خاص صورت کے اور کبھی مختلف رنگ کے ہوتے ہیں اور ان کی تعداد اور مقدار بھی اسباب کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔

واضح رہے کہ دست کبھی آنتوں کی خرابی کے علاوہ معدہ کی خرابی سے اور کبھی جگر کی خرابی سے اور کبھی دماغ وغیرہ کی کسی خرابی کی وجہ سے بھی آ جاتے ہیں۔

اسباب : ثقیل یا باسی یا زیادہ مصالحہ دار غذاؤں یا کثرت سے گوشت اور پکے ہوئے میوؤں کا کھانا یا انتڑیوں میں ورم یا خراش یا زخم یا سدہ یا کرم پیدا ہو جانے سے یا بار بار مسہلوں کے لینے سے اور کبھی نزلہ زکام کی حالت میں علاج کی بے ترتیبی سے یا ضعف جگر کی وجہ سے رطوبات معدہ اور آنتوں پر گر کے غذاء کو فاسد کر دیتی ہے اور اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ کبھی ضعف جگر کی وجہ سے غذاء پوری طرح ہضم نہیں ہوتی اور فاسد ہو جاتی ہے اور اس قابل نہیں رہتی کہ بدن اس سے غذاء لے کر فائدہ حاصل کر سکے۔ یہ غذاء لوٹ کر آنتوں کی طرف آتی ہے اور دست شروع ہو جاتے ہیں یا معدہ ضعیف ہو کر رطوبات زیادہ پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے دست آتے ہیں۔ کبھی خود بخود آنتوں میں بلغمی لیسدار رطوبات اکٹھی ہو

جاتی ہیں۔ جب غذا معدہ سے آنتوں میں آتی ہے تو پھسل جاتی ہے اور دست آتے ہیں کبھی جگر میں حرارت بڑھ کر صفراوی دست آتے ہیں۔ بعض دفعہ دستوں کی راہ خون خارج ہونے لگتا ہے اور بواسیر کی وجہ ہو تو عموماً خون پاخانہ کے ساتھ یا تنہا خارج ہوا کرتا ہے کبھی چھوٹے بچوں میں دانت نکالنے کی وجہ سے دست آتے ہیں۔

علامات: جب غذا کے فاسد ہونے اور غذا کی کثرت استعمال سے دست آئیں تو ایسی حالت میں پیٹ میں قراقر مروڑ درد اور نفخ ہوتا ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے جی متلاتا ہے ترش ڈکاریں آتی ہیں کبھی سردی لگتی ہے۔ بار بار پتلے پتلے زردی مائل جھاگ دار یا نیلے رنگ کے دست آتے ہیں۔ نزلہ زکام کی وجہ سے ہوں تو نزلہ زکام کی علامت موجود گی زیادہ سونے خصوصاً دن میں سونے کے بعد زیادہ دست آئیں گے۔ پانچ چار دست آنے کے بعد کچھ دیر تک بند رہیں گے۔ دستوں میں کسی قدر جھاگ برآمد ہوں گے۔ جب رطوبات بلغمیہ کی زیادتی سے اور معدہ کے ضعف کی وجہ سے ہوں تو ایسی حالت میں دست دن کو زیادہ اور رات کو کم آئیں گے۔ دستوں کا قوام زیادہ یکساں نہ ہو گا بلکہ کچھ غلیظ اور کچھ رقیق حصہ ملا ہوا خارج ہو گا۔ غذا غیر ہضم شدہ خارج ہو گی کھٹی ڈکاریں آئیں گی۔ جب ضعف جگر کی وجہ سے ہوں تو ضعف جگر کی علامات جو پہلے تحریر ہو چکیں پائی جائیں گی۔ معدہ کی حالت درست ہو گی دستوں کا قوام یکساں ہو گا۔ دست پتلے زرد رنگ کے گوشت کے دھوون جیسے آئیں گے اور رات کو زیادہ دست آئیں گے۔ جب غذا جگر میں پہنچے گی تو کچھ دیر تک متواتر دست آئیں گے اور پھر کچھ دیر کے لئے رک جائیں گے۔ پیشاب کم آئے گا جب آنتوں میں بلغمی رطوبات اکٹھی ہو جانے کی وجہ سے ہو تو دستوں کے ساتھ بلغمی رطوبت یعنی آنوں خارج ہو گی۔ آنتوں میں درد اور مروڑ کی شکایت ہو گی۔ دست کھانا کھانے کے تقریباً ڈیڑھ یا دو گھنٹے بعد شروع ہوں گے۔ دن کو بہ نسبت رات کے زیادہ آئیں گے پیشاب کی حالت درست ہو گی۔ حرارت جگر کی وجہ سے جب صفراوی دست آتے ہیں تو اس میں سوزش اور جلن ہوتی ہے جگر کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے گرم معلوم ہوتا ہے مریض کو پیاس کی شدت ہوتی ہے اور کرب و بے چینی زیادہ ہوتی ہے۔ مریض نہایت لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اگر بواسیر کی وجہ سے خون کے دست آئیں تو بواسیر کے مسوں کا موجود ہونا اور دیگر علامات بواسیر جو بواسیر کے بیان میں تحریر ہوں گی پائی جائیں گی اور چھوٹے بچوں کو جو دانت نکالنے کے زمانہ میں سبز یا زرد رنگ کے پتلے پتلے دست آتے ہیں اور اس کے ساتھ پیاس لگتی ہے ان کا علاج امراض صبیان میں آگے تحریر ہو گا۔

علاج: مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں شروع میں مریض کو غذا ہو نہ دیں اگر کوئی خراشدار مادہ یعنی غیر ہضم شدہ یا فاسد غذا پیٹ میں موجود ہو تو پہلے کوئی خفیف مسہل دے کر پیٹ کو صاف کر لیں۔ اس کے بعد دست بند کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ ملین 3 قرص یا روغن بید انجیر 3 تولہ پاؤ سیر نیم گرم دودھ کے ساتھ پلا دیں۔ تاکہ یہ خراشدار مادہ نکل جائے۔ اس کے بعد شیرہ بادیان 5 ماشہ شیرہ حب الآس 3 ماشہ شیرہ بہدانہ [illegible] 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر مصری 2 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور جوارش مصطگی 7 ماشہ یا جوارش عود شیریں 7 ماشہ اس نسخہ کے ہمراہ صبح و شام کھلائیں۔

اگر نزلہ حار کی وجہ سے ہوں تو جو نزلہ حار کا علاج تحریر ہو چکا ہے عمل میں لائیں۔ اگر صفراء کی علامت پائی جائیں تو صفراء کا منضج پلا کر باقاعدہ مسہل دیں۔ اگر نزلہ بارد کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج بھی جو تحریر ہو چکا ہے وہ عمل میں لائیں اور نانخواہ 5 ماشہ پوست بلیلہ زرد 5 ماشہ زنجبیل 3 ماشہ آملہ مقشر 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر نمک سنگ 7 ماشہ حلیہ 3 ماشہ چھڑک کر پلائیں اور افیون 4 سرخ زعفران 2 سرخ گوند ببول ایک ماشہ کتیرا ایک ماشہ بزر البنج ایک ماشہ تخم خشخاش ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی ایک عدد میں ملا کر ایک موٹے کاغذ کا گول گتہ کاٹ کر اس کے بیچ میں سوئی سے سوراخ کر کے اس کاغذ پر یہ دوا لگا کر کنپٹی پر چپکا دیں۔

جگر کی خرابی سے دست آتے ہوں تو ضعف جگر میں جو علاج بیان کیا گیا ہے وہ کریں اور دست بند کرنے کی ہرگز کوشش نہ کریں کیونکہ اس میں استسقاء اور دیگر عوارض سخت کے پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور صبح کو صندل سفید 3 ماشہ عناب 5 دانہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت خشخاش 2 تولہ یا سکنجبین 2 تولہ یا شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو آب انار 5 تولہ شربت خشخاش 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر زیادہ عرصہ تک دست آنے کی وجہ سے مریض زیادہ کمزور ہو جائے تو زہر مہرہ ایک ماشہ بنسلوچن ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش انارین 7 ماشہ میں ملا کر مریض کو کھلا دیا کریں۔ اوپر سے بادیان 5 ماشہ زرشک 3 ماشہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شربت انگور شیریں 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اسہال کی رعایت اور تسکین حرارت کے لئے تخم کاسنی 3 ماشہ اسی نسخہ میں اضافہ کر کے دینا چاہئے اور بجائے شربت انگور کے شربت بزوری 4 تولہ شامل کریں اور زہر مہرہ بنسلوچن کے ہمراہ سماق ایک ماشہ صفراء کی تیزی کو کم کرنے کے لئے دیتے ہیں جبکہ زیادہ قبض منظور ہو تو بجائے جوارش انارین کے جوارش آملہ یہ نسخہ گلاں 7 ماشہ دی جائے تقویت معدہ کے لئے

پوست بیرون پستہ ایک ماشہ اضافہ کیا جاتا ہے- پیاس کی شدت میں عرق گاؤزبان 12 تولہ یا لوہے کا بجھا ہوا پانی پلائیں- اگر ہیضہ کا خوف ہو اور دست مروڑ کے ساتھ آنے لگیں اور چھلکے خارج ہوں تو تقویت کی طرف توجہ کریں اور لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ لعاب بہدانہ 3 ماشہ شیرہ بیلگری 3 ماشہ شیرہ مرڑود پھلی 3 ماشہ پانی لعاب اور شیرہ نکال کر رب بہی شیریں 4 تولہ یا شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں- اگر برودت معدہ اور رطوبت کے غلبہ سے دست آئیں تو ایسی حالت میں صبح کو مصطگی ایک ماشہ دانہ ہیل ایک ماشہ پودینہ خشک ایک ماشہ پوست سنگدانہ مرغ ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر گلقند 2 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں- اوپر سے بادیان 5 ماشہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ عرق پودینہ 6 تولہ عرق الائچی 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر رب بہی شیریں 2 تولہ میں حل کر کے پلا دیں اور شام کو عود خام 6 ماشہ زیرہ سیاہ 6 ماشہ دونوں کو سرکہ میں دو دن تک بھگو دیں بعدہ خشک کر کے بھون لیں پھر نانخواہ 6 ماشہ کرویا 6 ماشہ زنجبیل بریاں 6 ماشہ الائچی خورد 6 ماشہ تخم مویز منقی 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 6 ماشہ اس سفوف میں سفوف الاملاح 4 رتی ملا کر پھنکا دیں اوپر سے عرق بادیان 12 تولہ رب بہی 2 تولہ ڈال کر پلا دیں-

جب آنتوں میں لیسدار رطوبت (بلغم) کے اجتماع سے دست آتے ہوں تو ایسی حالت میں منضج بلغم کا نسخہ جیسا کہ صرع (مرگی) اور فالج کے بیان میں ذکر ہوا ہے چند یوم پلا کر مسہل دیں- اس کے بعد مصطگی 6 ماشہ زیرہ سیاہ 6 ماشہ زنجبیل 6 ماشہ انیسون 6 ماشہ نمک طعام 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں 3 ماشہ سفوف پھنکا کر اوپر سے عرق بادیان 12 تولہ میں رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور صمغ عربی 6 ماشہ حب آلاس ایک تولہ انار دانہ بریاں 6 تولہ خرنوب 3 تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں- اس میں سے 6 ماشہ سفوف تازہ پانی کے ساتھ شام کو پھنکا دیا کریں اور باجرہ نمک طعام سبوس گندم ایک تولہ کوٹ کر ملا کر پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے ناف کے قریب سینک کریں- اگر مروڑ زیادہ ہو تو سفوف مقلیاثا 5 ماشہ روغن گاؤ 3 ماشہ میں چرب کر کے یا سفوف مویا ایک تولہ پھنکا کر رب بہی شیریں 2 تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں ملا کر پلا دیا کریں اور حب ہیضہ ایک عدد رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں- آرام ہونے کے بعد فولاد ایک قرص دواء المسک معتدل 5 ماشہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں اور سفوف لونگا 3 ماشہ یا حب پپیتا 3-3 عدد کھانا کھانے کے بعد کھلا دیں یا جوارش جالینوس 7 ماشہ قرص خبث الحدید ایک عدد ملا کر کھلا دیا کریں- تقویت کے لئے توتیائے کبیر ایک قرص یا مالتی بسنت ایک قرص نوشدار وسادہ 5 ماشہ یا معجون سنگدانہ مرغ 5 ماشہ میں ملا کر

کھلائیں۔

جب دستوں میں خون آئے اور مریض کے زیادہ ضعیف ہو جانے کا خوف ہو تو بند کرنے کے لئے یہ نسخہ دیں جس 6 ماشہ بیلگری 6 ماشہ گل دھاوا 6 ماشہ موچ رس 6 ماشہ اندر جو شیریں 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ 6 ماشہ سفوف پھنکا کر آب برنج ساٹھی 5 تولہ میں رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور نمک بواسیر ایک رتی دہی کی بالائی ایک تولہ میں ملا کر دوسرے وقت چٹا دیا کریں اور کافور محلول 6-6 قطرہ صبح وشام غذاء کے بعد پانی میں ڈال کر پلا دیا کریں اور بادیان 5 ماشہ حب آلاس 3 ماشہ دانہ ہیل 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر صبح وشام پلا دیا کریں اور خون بند کرنے کے لئے یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ مغز خستہ آنبہ 6 ماشہ مغز خستہ جامن 6 ماشہ سفوف کر کے پھنکا کر رب جامن 2 تولہ پانی میں حل کر کے پلا دیا کریں اور حب نمبر 14 رات کو سوتے وقت ایک عدد کھلائیں یا چھوہارہ ایک عدد کی گٹھلی نکال کر اس میں افیون بھر کر آرد گندم لپیٹ کر کپڑوتی کر کے گرم تنور میں رکھیں جب آرد گندم سرخ ہو جائے تو تنور سے نکال کر آرد گندم جدا کر کے چھوارہ کو مع افیون کے پیس لیں اور چنے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں حسب ضرورت کھلا کر رب بہی شیریں 2 تولہ پانی میں گھول کر پلا دیا کریں۔ تقویت کے لئے اور حرارت کم کرنے کے لئے قرص طباشیر قابض 4 ماشہ یا قرص کافور 4 ماشہ یا قرص زرشک 4 ماشہ وقت ضرورت عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ دینے چاہئیں۔

پرہیز: نزلہ زکام کی وجہ سے ہو تو کھانا کھانے کے بعد فوراً سونا خصوصاً دن کو سونا مضر ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے سے اور نہانے سے اور ٹھنڈی بادی ثقیل چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔ برف آلو اروی کچالو بھنڈی ماش کی دال وغیرہ استعمال میں نہ لائیں۔ رطوبات بلغمیہ کی زیادتی سے ہو تو تب بھی انہی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ صفراوی دستوں میں اور حرارت کی زیادتی میں زیادہ گرم اور مصالحہ دار چیزیں نہ کھائیں۔ ضعف جگر میں لہسن پیاز میدہ اور تنور کی پکی ہوئی روٹی گوشت مچھلی وغیرہ کا استعمال مضر ہے۔ بواسیر کی حالت میں بھی بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز چاہئے اور بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں جو دست آتے ہیں۔ ایسے بچوں کی دایہ کو گرم چیزیں اور گڑ و تیل کی پکی ہوئی چیزیں اور ثقیل اور بادی اشیاء نہ کھانے دیں۔

غذاء: اول ہلکی زود ہضم غذائیں مثلاً ساگودانہ اور خیارین کی کھیر گیہوں کا پتلا دلیا کھلائیں۔ افاقہ ہونے پر رفتہ رفتہ مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں یا آٹے میں نمک اور سوڈا ملا کر

پتلی چپاتیاں پکا کر بکری کے گوشت کے شوربے میں جو کم مرچ کا پکایا گیا ہو چور کر کھلائیں اور جوں جوں مرض کم ہوتا جائے۔ رفتہ رفتہ حسب ضرورت غذاؤ میں مناسب تبدیلی کرتے جائیں۔

مغص اور سحج الامعاء (یعنی) آنتوں کی خراش اور مروڑ

انٹرائی ٹس Emterits

چونکہ آنتوں کا جرم اس قدر نرم اور نازک ہوتا ہے کہ روزانہ پاخانہ کے معمولی (122) کے گزرنے سے اس کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ تھا۔ اس وجہ سے قدرت نے ایک خاص قسم کی لیسدار رطوبت کا استر ان کی سطح پر لگا دیا ہے کہ ثفل کے گزرنے سے ان کو تکلیف نہ ہو لیکن خلط صفراوی بدن میں ایک ایسی چیز ہے کہ جس کی حدت کا مقابلہ اس رطوبت کے حیطہ اقتدار سے باہر ہے اسی وجہ سے جب فضلہ نکالنے کے لئے صفراء کا کچھ حصہ ان پر گرتا ہے تو رطوبت میں سے گزر کر آنتوں تک پہنچ جاتا ہے اور اپنی تیزی کی وجہ سے وہاں کسی قدر خراش پیدا کر کے طبیعت اور آنتوں کی قوت دافعہ کو متنبہ اور مجبور کرتا ہے کہ وہ فضلات نکالنے کے لئے قوی حرکت کریں۔ معمولی حالتوں میں تو یہ صفراء روز گرتا ہے اور اس کا گرنا مفید ہے مگر کچھ عرصہ کے لئے نہ گرے تو قبض قولنج وغیرہ مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے لیکن یہ اگر اپنی معمولی مقدار سے زیادہ گرنے لگتا ہے تو اس وقت آنتوں میں ایسی خراش پیدا کرتا ہے جو ان کے لئے نہایت تکلیف دہ ہے اور بعض اوقات یہ شکایت اس قدر بڑھ جاتی ہے اور صفراء اس کثرت سے گرنے لگتا ہے کہ تکلیف زیادہ ہو کر اسہال تحلل ہو جاتے ہیں اور مستقل بیماری بھی جاتی ہے۔

اسباب: دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے سے آگ کے سامنے عرصہ تک کام کرنے سے یا لال مرچ اور مصالحہ دار اور گرم غذاؤں کے کثرت استعمال سے اور اخلاط اربعہ میں سے کسی غیر طبعی خلط کے اختلاج سے خصوصاً صفراء زیادہ پیدا ہو کر آنتوں پر گرتا ہے اور رطوبت سے گزر کر آنتوں کے جرم تک پہنچ اس قدر خراش پیدا کرتا ہے کہ بجائے خود مرض کہلاتا ہے کبھی آنتوں کے قریب ورم سے یا رسولی وغیرہ سے اور تپ ملیریا اور جگر کی سوزش سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات : پاخانہ بار بار پتلا پتلا آتا ہے۔ رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔ اگر یہ مرض چند روز رہے تو سفید سفید آنتوں کے جرم چھلکے کی طرح پاخانہ کے ساتھ خارج ہونے لگتے ہیں۔ پیٹ میں زرد اور جلن کے ساتھ آتا ہے۔ پاخانہ جانے کے بعد کچھ دیر تک مقعد کے مقام پر سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ پیٹ میں مروڑ اور درد کی شکایت ہوتی ہے پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ کبھی اس قدر مروڑ اور درد ہوتا ہے کہ مریض بیہوش ہو جاتا ہے اور تشنج ہو کر موت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بدن گرم ہو جاتا ہے مریض نہایت کمزور اور سخت بے چین ہوتا ہے بعض دفعہ ہچکیاں آنے لگتی ہیں۔

علاج : ابتدائے زحیر میں صمغ عربی ایک تولہ باریک پیس کر ٹھنڈے پانی میں خوب لت کر کے روغن بید انجیر ولایتی ایک تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر مرض شدید ہو اور مریض کی قوت اجازت دے تو ابتداء میں باسلیق کی فصد ہی کھولیں ورنہ شیرہ مغز کدو 3 ماشہ شیرہ مغز تخم خیار 3 ماشہ شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 4 تولہ شامل کر کے صبح کو پلائیں اور شام کو لعاب بہدانہ 3 ماشہ لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں بھگو کر لعاب نکال کر بادیان 5 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب اور شیرہ ملا کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلا دیا کریں۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو بجائے اسپغول کے چہار تخم 7 ماشہ یا تخم بارتنگ 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں اور یا پتھر گرم کر کے چھاچھ میں بجھا کر صمغ عربی 3 ماشہ کتیرا 3 ماشہ زرد ورد 3 ماشہ بنسلوچن 3 ماشہ نشاستہ 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر چھاچھ میں ملا کر تخم ریحان 5 ماشہ یا اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے پلا دیا دیں۔ یا صبح کو سفوف حقلیانا 5 ماشہ روغن گاؤ قدر حاجت میں چرب کر کے پھنکا کر عرق گاؤزبان 12 تولہ میں شربت انار شیریں 2 تولہ یا شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں اور شام کو مربی بیلگری ایک تولہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان 6 تولہ گلاب 6 تولہ اور شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر مرض پرانا ہو جائے اور پاخانہ کے ساتھ پیپ آنے لگے تو قرص اقاقیا 3 عدد کھلا کر اوپر سے شہد خالص 2 تولہ پانی میں ملا کر پلا دیا کریں اور قرص واتخ نصف عدد چاولوں کی پیچ میں حل کر کے اس کی پچکاری کرائیں اور دال سفید و صمغ عربی والی گولیاں ایک صبح ایک شام کو کھلا دیا کریں اور یہ نسخہ بھی زحیر کے لئے مفید ہے۔ ریوند چینی ایک تولہ اسپغول مسلم بریاں ایک تولہ تخم ریحان ایک تولہ صمغ عربی 2 تولہ نشاستہ بریاں 2 تولہ سوائے تخم ریحان اور اسپغول کے باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اسپغول مسلم و تخم ریحان مسلم ملا دیں۔ اس میں سے 9 ماشہ

سفوف ٹھنڈے پانی کے ساتھ پھنکا دیا کریں۔

پرہیز: تیز ترش و نمکین و گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ لال مرچ گرم مصالحہ گوشت انڈا مچھلی بینگن سرکہ کی چٹنی پودینہ آلو اروی کچالو وغیرہ مضر چیزیں ہیں۔ ان سے اور محنت و مشقت کے کام کرنے سے اور دھوپ میں پھرنے چلنے سے پرہیز کریں۔

غذاء: ٹھنڈی اور ہلکی غذائیں دودھ چاول مونگ کی نرم کھچڑی خشکہ وغیرہ اور ترکاریوں میں سے کدو تری پالک خرفہ کھیرا ککڑی ٹنڈا بکری کے گوشت کا شوربہ کم مرچ کی ترکاری کے ساتھ پکا ہوا دیں۔ دہی اور چاولوں کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ پانی برف سے ٹھنڈا کیا ہوا یا تازہ پینا چاہئے۔

نوٹ: اس مرض میں چھاچھ دودھ، دہی وغیرہ اس وقت تک استعمال کر سکتے ہیں جب تک کہ مرض پرانا نہ ہوا ہو اور پیپ نہ پڑ گئی ہو۔ پیپ پڑ جانے کے بعد ان چیزوں کا استعمال مضر ہے۔ ابتدائے مرض میں ٹھنڈی اور لعابدار چیزیں مفید ہوتی ہیں۔

زحیر، پیچش

ڈائی سنٹری Dysentery

یہ ایک شدید اور تکلیف دہ مرض ہے جس میں بڑی آنتوں میں سے رودہ قولون اور آخری آنت یعنی رودہ مستقیم میں کسی تیز مادہ کے اجتماع یا انصباب سے اندرونی سطح پر ورم یا زخم ہو جاتے ہیں جب ان آنتوں میں کوئی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے تو طبیعت اس کو نہایت سختی اور شدت کے ساتھ دفع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ پیچش دو قسم کی ہوتی ہے ایک صادق جس میں صفرا یا بلغم مالح آخری آنت پر گر کر خراش پیدا کرتا ہے۔ جس کے باعث آدمی کو بار بار پاخانہ کی ضرورت ہوتی ہے مگر پاخانہ جانے سے سوائے دو چار قطرات غلیظ بلغم کے جس کو آؤں کہتے ہیں اور کچھ نہیں نکلتا۔ دوسری کاذب جس میں بعض غلیظ اجزا سدہ بن کر آنت کے ساتھ چمٹ جاتے ہیں اور طبیعت ان کو دفع کرنے کی کوشش کرتی ہے مگر یہ سدے اپنی چسپیدگی کی وجہ سے نہیں نکلتے اور تقریباً صادق کی سی حالت ہو جاتی ہے مگر اس میں درد اور سوزش کم ہوتی ہے۔ طبیب کو مناسب ہے کہ جس وقت پیچش کا علاج کرے۔ اول دونوں قسموں کی تشخیص اور امتیاز کرلے جس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ رات کو تخم ریحان مسلم 5 ماشہ یا اسپغول مسلم 5 ماشہ یا تخم البانس 7 دانہ گھی یا روغن بادام میں چرب کر کے مریض کو پھنکا دیں۔ اگر صبح کو پاخانہ میں

سالم نکل آئیں اور آرام نہ ہو تو زحیر صادق ہے ورنہ کاذب۔

اسباب : باسی اور نمکین غذاؤں اور گوشت اور سڑی بسی مچھلی یا زیادہ انڈے کھانے سے یا کچا دودھ پینے سے یا سخت قبض کی شکایت ہونے سے یا بار بار تیز مسہل لینے سے یا خالص صفراء یا صفراء اور بلغم مالح کے مل کر انتڑیوں پر گرنے سے یا کسی غلیظ لیسدار یا خشک سدہ کے ان آنتوں میں پڑ جانے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ مرض بچوں کو بہ نسبت جوانوں کے اور مردوں کی بہ نسبت عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے اور گرم ممالک میں زیادہ ہوتا ہے موسم برسات میں کبھی وباء کے طور پر بھی پھیلتا ہے۔

علامات : پہلے مروڑ کے ساتھ پتلے پتلے آؤں ملے ہوئے دست آئے ہیں بھوک کم ہو جاتی ہے اور خفیف بخار ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ رفع حاجت کے وقت کو نتھنا اور زور لگانا پڑتا ہے۔ پیٹ میں شدید درد اور مروڑ ہوتی ہے۔ پاخانہ کم مقدار میں خون اور آؤں ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔ کبھی کو نتھنے سے کانچ بھی نکل آتی ہے۔ جب مرض شدید ہو جائے تو دن رات میں دس بیس بلکہ تیس چالیس بار اور کبھی اس سے بھی زیادہ دفعہ پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ بخار بھی تیز ہو جاتا ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے جی متلاتا ہے اور کبھی قے بھی ہو جاتی ہے۔ پیٹ میں درد اور نفخ ہوتا ہے۔ پیشاب بھی سوزش اور تکلیف سے آتا ہے۔ اگر صفراء کی زیادتی سے ہو تو پاخانہ کے بعد مقعد میں سوزش اور جلن معلوم ہوتی ہے۔ سدہ کی وجہ سے ہو تو بعض دفعہ پاخانہ میں خشک اجزا یعنی سدے خارج ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ پاخانے کی راہ بہت سا خون خارج ہوتا ہے اور مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔

علاج : پہلے مذکورہ بالا ترکیب عمل میں لائیں اور تشخیص کریں کہ زحیر صادق ہے یا کاذب اس کے بعد مناسب تدارک کریں۔ ابتداء میں قابضات کا استعمال ہرگز نہ کرائیں اور یہ نسخہ مسہلہ دیں۔ تاکہ دست آکر اگر کوئی سدہ ہو تو نکل جائے۔

نسخہ گل بنفشہ گل سرخ بادیان ہر ایک 7 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے گلقند 4 تولہ مغز فلوس خیار شنبر 6 تولہ ترنجبین خراسانی 4 تولہ روغن بادام 6 ماشہ داخل کر کے پلائیں۔ جب تحقیق ہو جائے کہ زحیر کاذب یعنی سدوں کی وجہ سے ہے تو ایسی حالت میں مذکورہ بالا نسخہ بھی مفید ہوتا ہے یا مغز فلوس 6 تولہ مصری 2 تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں جوش دے کر پلائیں یا روغن بید انجیر 4 تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر مصری 2 تولہ شامل کر کے پلائیں یا ریشہ خطمی 5 ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو لعاب نکال کر مغز فلوس 5 تولہ اس میں شامل کر کے روغن

بادام شیریں ایک تولہ اور گلقند 4 تولہ یا ترنجبین 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ جب دست آ کر طبیعت صاف ہو جائے تو دوسرے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلا دیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ شیرہ حب الآس 3 ماشہ عرق برنجاسف 6 تولہ عرق گاؤزبان 6 تولہ میں لعاب اور شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 4 تولہ ملا کر تخم ریحان مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلا دیں۔ اگر صفراوی خالص یا بلغم مالح و صفراوی کی آمیزش کی وجہ سے زحیر صادق ہو تو بہدانہ 3 ماشہ ریشہ خطمی 4 ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور بیلیان 5 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور لعاب و شیرہ ملا کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں یا گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقی 9 دانہ تخم کاسنی 7 ماشہ بیلیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ ریشہ خطمی 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ 4 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں اور شام کو اوپر جو نسخہ تحریر کیا گیا ہے۔ پلائیں اگر پاخانہ میں خون بھی آ رہا ہو تو صبح کے نسخے میں تخم مرو 5 ماشہ حب الآس 5 ماشہ تخم انجبار 5 ماشہ شامل کر کے بھگوئیں اور شام کے نسخے میں بھی حب الآس 5 ماشہ تخم انجبار 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر اضافہ کر کے دیں۔ مروڑ کی زیادہ شکایت ہو تو مروڑ پھلی 5 ماشہ بھی اضافہ کر دیں۔ اگر خون کثرت سے آ رہا ہو اور مروڑ زیادہ ہو تو سفوف طین 5 ماشہ روغن گل بقدر حاجت میں چرب کر کے اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ شیرہ حب الآس شیرہ تخم انجبار شیرہ بیلگری ہر ایک 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں لعاب اور شیرہ نکال کر چھلا تخم 5 ماشہ یا تخم بارتنگ 5 ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں۔

اگر پیچش کے ساتھ نزلہ و کھانسی کی بھی شکایت ہو تو تخم خطمی، تخم خبازی ریشہ خطمی ہر ایک 7 ماشہ پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلایا کریں۔ اگر دماغ ضعیف ہو تو اس کے ہمراہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ دیں۔ اگر پیچش کے ساتھ ورم احشاء بھی ہو تو گل بنفشہ 7 ماشہ عنب الثعلب خشک ریشہ خطمی تخم انجبار ہر ایک 5 ماشہ بیلیان 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلایا کریں اور شام کو شیرہ عنب الثعلب 3 ماشہ شیرہ حب الآس 3 ماشہ لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ عرق برنجاسف 6 تولہ عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا 6 تولہ میں لعاب و شیرہ نکال کر 2 تولہ شربت بنفشہ ملا کر پلایا کریں۔

اگر بواسیر خونی کے ساتھ پیچش کی بھی شکایت ہو تو ایسی حالت میں رسوت ایک ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی 4 تولہ ماشہ شیرہ حب الآس 3 ماشہ پانی میں لعاب و شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلانا چاہیے۔ جب پیچش کے

ساتھ جگر اور احشاء کے ورم کی اصلاح مطلوب ہوتی ہے تو آب عنب الثعلب سبز مروق 4 تولہ شربت بنفشہ 4 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلاتے ہیں اور ریوند 6 ماشہ مکوہ خشک ایک تولہ مغز فلوس ایک تولہ آب عنب الثعلب سبز قدر حاجت میں پیس کر روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے شکم پر نیم گرم ضماد کرتے ہیں تکلیف کی شدت کی حالت میں حب پیچش ایک عدد لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ کے ہمراہ استعمال کرائیں اور انڈے کی زردی ایک عدد روغن گل ایک تولہ میں لت کر کے نیم گرم شکم پر مروڑ کی جگہ ملیں۔ اگر یہ مرض پرانا ہو جائے تو صبح کو سفوف طین والا نسخہ استعمال کرائیں اور حب پیچش ایک عدد رات کو گلاب 5 تولہ کے ہمراہ کھلا دیا کریں اور قرص رانج نصف عدد چاولوں کی پیچ میں حل کر کے آنتوں میں پچکاری کریں اور رال سفید صمغ عربی والی دو دو گولیاں صبح و شام غذا کے بعد استعمال کرائیں۔ آرام ہونے کے بعد چند روز تک تقویت کے لئے مالتی بسنت ایک قرص جوارش عود شیریں 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور کشتہ طلا خورد 2 چاول دواء المسک معتدل 5 ماشہ میں ملا کر رات کو کھلائیں اور حب پپیتا 2-2 عدد صبح و شام غذا کے بعد کھلا دیا کریں۔

اگر ولادت کے بعد پیچش پیدا ہو جو بعض عورتوں کو ہو جاتی ہے تو ایسی حالت میں سفوف موبیا کھلائیں یا تخم ریحان تخم کنوچہ بلد تنگ اسپغول مسلم ہر ایک 3 ماشہ عرق مکوہ 6 تولہ عرق بادیان 6 تولہ میں جوش دے کر شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ اضافہ کر کے پلانا بھی مفید ہوتا ہے۔

پرہیز : ثقیل غذا نہ کھلائیں ترش اور شیریں اشیاء سے گرم چیزوں سے سرخ مرچ گرم مصالحہ گوشت بیگن مچھلی وغیرہ سے گڑ تیل مچھلی انڈا بھنے ہوئے چنے اور خشک چیزوں سے اور آلو اروی بھنڈی وغیرہ ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔

غذا : سوائے مونگ کی نرم کھچڑی کے یا خشکہ اور دہی کے حالت مرض میں دیگر کوئی غذا نہ دیں آرام ہونے پر رفتہ رفتہ مونگ ارہر کی دال شوربہ چپاتی ٹھنڈی ترکاریاں کدو پالک توری خرفہ لوکی کھیرا وغیرہ حسب عادت دیں۔

نوٹ : چونکہ یہ مرض آخری آنتوں میں ہوتا ہے جو نیچے سے قریب ہیں اس لئے جب یہ مرض پرانا ہو جائے اور آنتوں میں زخم ہو جائیں تو دوا پلانے کی بجائے پچکاری کے ذریعہ پہنچانی زیادہ مناسب ہوتی ہے۔

قولنج (یعنی) اجابت کا درد شدید کے ساتھ رک جانا

کولک Cholic

انسان کے حوائج ضروریہ میں جس طرح غذاء کا کھانا داخل ہے اسی طرح اس کے وہ فضلات جو جزو بدن بننے کے قابل نہیں ہوتے اس کا دفع کرنا بھی ضروری ہے۔ پس ہضم معدہ کے بعد جو فضلات باقی رہتے ہیں وہ امعاء کے ذریعہ دفع ہوتے ہیں۔ اگر امعاء میں کسی قسم کی خرابی لاحق ہو جاتی ہے تو یہ اپنے مفروضہ کام سے بازرہ کر طرح طرح کے آلام و مصائب کا باعث ہوتے ہیں جس وقت وہ قابل اخراج فضلات جو ہمیشہ نکلتے رہتے ہیں رک جاتے ہیں تو انسان عجیب قسم کی خرابی میں مبتلا ہو جاتا ہے درد اور تکلیف کی وجہ سے کسی کروٹ چین نہیں پڑتا اس مرض کا نام اطباء نے اپنی اصطلاح میں قولنج رکھا ہے۔ چونکہ بعض دفعہ درد گردہ اور درد قولنج میں مقامی مشابہت کی وجہ سے علاج میں غلطی واقع ہو جاتی ہے لہذا یاد رکھنا چاہئے گردہ کا درد صرف گردہ کے مقام پر بہت تھوڑی سی جگہ میں ہوتا ہے اور ایک مقام پر رہتا ہے اور یہ درد پیشاب کی نالی میں آتا ہے اور قولنج کا درد ایک وسیع جگہ میں دورہ کرتا رہتا ہے۔ نیز قولنج میں دست آجانے سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے اور درد گردہ میں تخفیف نہیں ہوتی۔

اسباب : بادی ثقیل دیر ہضم نفاخ اور ٹھنڈی چیزوں کے کھانے سے برف کے پینے یا برف اور بالائی کی قلفیاں بکثرت کھانے سے یا بارش میں بھیگنے سے اور کسی خشک اور قابض چیز کے کھانے سے یا تو بلغم کثرت سے پیدا ہو کر آنتوں میں چمٹ جاتا ہے جس سے ریاح پیدا ہو کر پاخانہ رک جاتا ہے یا پاخانہ خشک ہو کر خودبخود آنتوں میں رک جاتا ہے اور تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ کبھی کوئی بوجھل چیز کے اٹھانے یا حرکت کرنے سے بھی آنتوں میں بل پڑ کر یہ درد ہو جاتا ہے۔

علامات : پہلے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے نفخ و قراقر کی شکایت ہوتی ہے پیٹ کسی قدر پھول جاتا ہے پھر ناف کے اردگرد ٹھہر ٹھہر کر شدید درد ہوتا ہے جس کو دبانے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ مریض پٹ یعنی پیٹ کے بل پڑا رہتا ہے اور پیٹ کو اکثر ہاتھ سے دبائے رکھتے ہیں۔ قبض کی شدید شکایت ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے کبھی قے بھی ہو جاتی ہے۔ درد کی شدت اور بے چینی سے مریض بار بار اٹھتا بیٹھتا ہے اور کبھی کروٹیں بدلتا ہے پاخانہ اگر آتا ہے تو کم مقدار میں اور بہ دشوار آتا ہے۔ قولنج ریحی میں درد اپنی جگہ سے چلتا پھرتا معلوم ہوتا ہے اور

ریاح خارج ہونے پر درد میں قدرے تخفیف ہو جاتی ہے اور یہ درد اکثر نوبت بنوبت ہوتا ہے۔ ریح خارج ہو کر بادی یکایک موقوف ہو جاتی ہے لیکن اگر یہ درد عرصہ تک رہے تو شدت تکلیف سے مریض کا چہرہ متفکر اور جسم سرد ہو جاتا ہے اور نبض ضعیف ہو جاتی ہے۔ بعض مریضوں کو غش بھی آ جاتا ہے لیکن بخار نہیں ہوتا اور سرد پسینہ آتا ہے اگر اس شکایت کے ساتھ پیشاب بھی بند ہو جائے تو مریض کی ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے۔

علاج : اگر درد خفیف ہو تو پہلے جوارش کمونی مسہل ایک تولہ کھلا کر بادیان 5 ماشہ انیسون 3 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلائیں یا سفوف الاملاح 4 رتی جوارش سفرجلی مسہل ایک تولہ میں ملا کر کھلا کر اوپر سے عرق بادیان 12 تولہ شربت دینار 4 تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔ آنتیں صاف کرنے اور سدے نکالنے کے لئے روغن بید انجیر 5 تولہ گلاب 12 تولہ یا عرق بادیان 12 تولہ میں ملا کر نیم گرم پلائیں اور بوتل میں گرم پانی بھر کر درد کے مقام کو سینکیں یا پوست خشخاش ایک تولہ گلاب 10 تولہ میں جوش کر کے اس سے درد کے مقام پر تکور کریں۔ یا تمرہندی 7 تولہ عرق بادیان 12 تولہ میں جوش دے کر چھان کر تربد سفید 7 ماشہ سناء مکی 7 ماشہ باریک پیس کر اس پر چھڑک کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ یا ملین 5 قرص کھلا کر بادیان 5 ماشہ انیسون 3 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت دینار 4 تولہ شربت ورد مکرر 4 تولہ ملا کر پلائیں اور درد کے مقام پر باجرہ بورہ ارمنی، نمک طعام سبوس گندم ہموزن کی پوٹلیاں باندھ کر گرم کر کے تکور کریں یا ماش کا آٹا 10 تولہ عرق بادیان قدر حاجت میں پیس کر تخم شبت 6 ماشہ ہینگ 3 ماشہ اور اجوائن 6 ماشہ سفوف کر کے ملا کر ایک ٹکیہ پکائیں جس کا ایک رخ کچا رہے دوسرا رخ پکا رہے۔ کچے رخ پر روغن بیدانجیر ایک تولہ مل کر گرم گرم ٹکیا درد کے مقام پر باندھ دیں۔ اگر ان تدابیر سے درد میں تسکین نہ ہو اور اجابت نہ آئے تو ایک سیر گرم پانی میں ایک تولہ دیسی صابن گھول لیں اور اس میں روغن بیدانجیر 2 تولہ روغن تارپین ایک تولہ ملا کر حقنہ (پچکاری) کے ذریعہ آنتوں کو صاف کرائیں۔ اگر ایک بار کے حقنہ سے درد میں تخفیف نہ ہو تو ایک گھنٹہ تک مقام درد کو سینکتے رہیں اس کے بعد سناء مکی 7 ماشہ تربد سفید 7 ماشہ گلقند 4 تولہ ملا کر گلاب 12 کے ہمراہ تیسرے روز کھلا دیا کریں۔ تاکہ آنتیں صاف رہیں اور روزانہ جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر پندرہ بیس دن تک متواتر صبح و شام پلاتے رہیں۔ درد کی شدت اور تکلیف کو رفع کرنے کے لئے کوئی مسکن اور مخدر دوا دینی چاہئے اور اس فائدہ کے لئے حب

الشفاء 2 عدد یا برشعشا ایک ماشہ کھلا دینا بھی درد کو کم کر دیتا ہے۔

اور صابن کا ٹکڑا چھوارہ کی گٹھلی کی برابر تراش کر روغن گل سے چرب کر کے پاخانہ کے مقام پر رکھنا بھی اجابت لانے میں مدد دیتا ہے اور تخم حنظل ایک تولہ صابن دیسی 2 تولہ مویز منقیٰ 2 تولہ پیس کر گائے کے پتے میں ملا کر شیاف استعمال کرانا بھی مفید ہے اور سناء مکی 7 گل سرخ 7 ماشہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں جوش دے کر صاف کر کے روغن بید انجیر 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ اضافہ کر کے پلانا بھی مفید ہے۔ اگر کسی حرکت شدید یا بوجھل چیز کے اٹھانے سے آنتوں میں بل یا گرہ پڑ کر یا کیسہ اثین میں آنت اتر جانے یا آنت کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے قولنج کا درد پیدا ہوا ہو جس کو قولنج التوائی کہتے ہیں ایسی حالت میں مریض کو چت لٹا کر اس کے پیٹ کو آہستگی سے ملیں اور اس کے ہاتھ پاؤں اٹھا کر ہلائیں۔ تاکہ آنت اپنی جگہ پر آجائے۔

افاقہ ہو جانے کی حالت میں کھانا کھانے کے بعد سفوف نمک شیخ الرئیس ایک ماشہ یا سفوف الاملاح 4 رتی جوارش کمونی کبیر 7 ماشہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ یا جوارش قرطم 7 ماشہ میں ملا کر چند یوم کھلاتے رہیں اور حب کبد 3 عدد یا حب حلتیت 3-3 عدد یا حب پپیتا 3-3 یا کبدی 2-2 قرص بھی کھانا کھانے کے بعد کھلانی مفید ہیں۔ بالکل آرام ہو جانے پر تقویت کے لئے خبث الحدید ایک قرص یا کشتہ فولاد ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی یا جوارش شاہی 7 ماشہ میں ملا کر چند روز کھلانی چاہئے اور حب خاص ایک ایک عدد غذاء کے بعد کھلائیں اور روغن قسط کی پیٹ پر مالش کریں۔

پرہیز : جن لوگوں کو قولنج کا دورہ پڑ چکا ہے یا قبض کی شکایت رہتی ہے ان کو ہمیشہ غلیظ دیر ہضم اور ٹھنڈی چیزوں مثلاً آلو اروی بھنڈی کچالو سری پائے کچا دودھ ارد چنے کی دال اور چاول اور برف وغیرہ کے استعمال سے پرہیز رکھنا چاہئے۔

غذاء : حالت مرض میں کوئی غذاء نہ دی جائے۔ تخفیف ہونے پر ہلکی اور زود ہضم غذائیں بکری کا شوربہ تیتر بٹیر یا مرغ کے گوشت کا شوربہ یا مونگ ارہر کی دال کا پانی وغیرہ حسب ضرورت رفتہ رفتہ دینا شروع کر دیں۔

نوٹ : اگر درد شدید ہو اور غشی کے دورے پڑنے لگیں تو پہلے مسکن ادویہ کا استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے قولنج کی ایک شدید اور بدترین قسم ہے جس کو اطباء ایلاؤس اور ڈاکٹر انٹسٹائنل ایسٹرکشن کہتے ہیں اس میں ایسا قوی سدہ آنتوں میں ہوتا ہے کہ معاذ اللہ منہا براز یعنی پاخانہ منہ کے راستے قے میں آتا ہے۔ یہ بہت خطرناک حالت ہوتی ہے جس میں

شاذونادر ہی کوئی مریض جانبر ہو سکتا ہے چونکہ اس کے اسباب اور علاج اور دیگر علامات قولنج ہی کی طرح ہوتے ہیں اس لئے اس کا بیان علیحدہ نہیں کیا گیا- ایسی خطرناک حالت میں کسی مقامی ہوشیار و تجربہ کار طبیب یا ڈاکٹر کے مشورہ سے علاج کرانا چاہئے-

دیدان، پیٹ کے کیڑے

انٹس ٹائنل ورمس Intestinal Warms

خدا محفوظ رکھے یہ ایسی تکلیف دہ بیماری ہے جس کا اندازہ وہی شخص کر سکتا ہے جو اس موذی مرض میں گرفتار ہو چکا ہو- درحقیقت انسانی شرافت اور برتری اسی وقت ظاہر ہو سکتی ہے جبکہ اس کے افعال درست ہوں ورنہ بہائم سے بدتر ہے- انسانی صحت کا خصوصاً ایسے امراض سے خراب رہنا اس کے تمام کمالات کے زوال کا باعث ہے پیٹ کے کیڑے تین قسم کے ہوتے ہیں- ایک کدو دانے جو بالکل تخم کدو کی صورت سفید اور چپٹے ہوتے ہیں- بعض دفعہ یہ کدو دانے علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں اور کبھی براز کے ساتھ ان کی گڈیاں بنی ہوئی خارج ہوتی ہیں اور اس قسم کے کدو دانہ امعاء قولون اور اعور میں پیدا ہوا کرتے ہیں- دوسرے کیچوے جو خراطین کی طرح لانبے ہوتے ہیں- یہ امعاء علیا یعنی اوپر کی آنتوں میں پیدا ہوتے ہیں جن کو حیات کہتے ہیں- تیسری قسم کے چنونے یا (چرنے) کہتے ہیں- یہ چھوٹے چھوٹے سفید اور تاگے کی طرح باریک باریک کرم ہوتے ہیں جن کی صورت بالکل ایسی ہوتی ہے جیسے سرکہ میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں-

اسباب : برف کا پانی یا ٹھنڈا پانی کثرت سے پینے سے اور میوہ جات سبز ترکاریاں ساگ پات یا دیر ہضم بادی اور ثقیل غذاؤں کے کھانے سے اور کھانا کھانے کے درمیان پانی زیادہ پینے سے نیز ضعف ہضم اور تخمہ وغیرہ کی شکایت کی وجہ سے بلغمی رطوبات امعاء میں جمع ہو کر کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں اور تکلیف کا باعث ہوتے ہیں-

علامات : پیٹ میں ہلکا ہلکا درد ہوتا رہتا ہے اور پیٹ میں نفخ ہوتا ہے- بھوک کے وقت کوئی چیز اوپر کو چڑھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے- مریض کے منہ سے رال بہتی ہے سوتے میں دانت چباتا ہے ہونٹ خشک ہوتے ہیں پاخانہ نرم آتا ہے چکنی چیزوں سے نفرت ہو جاتی ہے اور کبھی کبھی فاسد غذاء دستوں میں نکلتی ہے- کبھی پاخانہ کے ساتھ کیڑے بھی خارج ہوتے ہیں- کھانا کھانے کے بعد جی متلاتا ہے اگر کدو دانے ہوں تو پیٹ میں مروڑ بھی ہوتی ہے- سر

میں درد ہوتا ہے اور مریض کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے- بچوں میں اگر یہ شکایت ہو تو بچہ اپنی ناک نوچتا رہتا ہے- سیون پر اور مقعد کے مقام پر خارش ہوتی رہتی ہے- بچوں اور نازک مزج عورتوں میں کبھی تشنج یا رعشہ یا مرگی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور کبھی مریض دیوانہ بھی ہو جاتا ہے- سر میں چکر آتے ہیں اور کانوں میں باجے سے بجتے معلوم ہوتے ہیں اور مریض کے منہ سے بدبو آتی ہے-

علاج : پہلے گائے کے دودھ میں مصری ملا کر تین چار روز تک پلائیں اور خوب شیریں لذیذ اور مرغن غذائیں کھلائیں- تین چار روز کے بعد دودھ کے ہمراہ سرخس ایک ماشہ کمیلہ ایک ماشہ حب النیل 4 رتی ترمس ایک ماشہ قسط تلخ 4 رتی باؤبڑنگ 4 رتی نمک ہندی 3 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پھنکائیں اور پلاتے وقت مریض کی ناک بند کرلیں- دوسرے روز تربد سفید مجوف خراشیدہ 7 ماشہ سناء مکی 7 ماشہ باریک پیس کر گلقند 4 تولہ میں ملا کر کھلائیں- پہلی دوا سے کیڑے مرجاتے ہیں اور اس سے مرے ہوئے کیڑے دستوں کی راہ خارج ہو جاتے ہیں- یا چند روز تک صبح کو کمیلہ ایک ماشہ گلقند 4 تولہ میں ملا کر کھلائیں اور شام کو معجون سرخس 5 ماشہ یا اطریفل دیدان 5 ماشہ کھلائیں یا تخم حنظل 6 ماشہ نرکچور 6 ماشہ باؤبڑنگ 6 ماشہ باؤ کھمبہ 6 ماشہ ترمس 6 ماشہ نمک ہندی 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور دو ماشہ صبح کو اسی قدر شام کو تازہ پانی کے ہمراہ دیں اور مغز تخم شفتالو ایک عدد آب برگ نیب سبز قدر حاجت میں پیس کر مقعد پر ضماد کریں یا برگ نیب ایک تولہ باؤ بڑنگ ایک تولہ کمیلہ ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف کریں اور 6 ماشہ سفوف شہد خالص 2 تولہ میں ملا کر کھلائیں- اس کے بعد مسہل دیں اور صبر زرد 3 ماشہ تربد سفید 3 ماشہ افسنتین 3 ماشہ بڑنگ کابلی 3 ماشہ زنجبیل 3 ماشہ حب النیل 3 ماشہ آب برگ شفتالو سبز قدر حاجت میں پیس کر گولیاں چنے برابر بنائیں اور 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ کے ہمراہ دیں یا افسنتین رومی ایک تولہ کمیلہ ایک تولہ باؤ بڑنگ ایک تولہ پلاس پاپڑہ ایک تولہ آب برگ شفتالو میں پیس کر گولیاں جنگلی بیر کی برابر بنائیں اور 2-2 گولی صبح شام عرق بادیان کے ہمراہ دیں اور بچوں کے لئے یہ گولیاں بھی مفید ہوتی ہیں- رسوت 2 ماشہ چاکسو مقشر 2 ماشہ صبر زرد ایک ماشہ فلفل سیاہ 5 دانہ برگ نیب 5 عدد حلتیت 2 ماشہ سب کو پیس کر جوار کے دانہ برابر گولیاں بنائیں- چھوٹے بچے کو ایک اور بڑے بچے کو دو یا تین گولیاں رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں اور روغن نیب یا آب برگ شفتالو سبز میں روئی کی پھریری تر کر کے بچہ کے مقعد کے مقام پر رکھیں- یا کافور ایک ماشہ صبر زرد ایک ماشہ سیاہی تابہ 2 ماشہ آب مکروندہ سبز میں پیس کر روغن گل ایک تولہ ملا کر کپڑے یا روئی کی پھریری کو

اس میں تر کر کے مقعد میں رکھیں اور اترج 3 ماشہ آملہ منقیٰ 3 ماشہ ہلیلہ زرد 3 ماشہ تربد سفید 6 ماشہ نبات سفید 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر گرم پانی سے ہمراہ پھنکا دینا بھی کیڑوں کو نکالتا ہے اور یہ گولیاں بھی مفید ہیں۔

نسخہ : مغز کرنجوہ پلاس پاپڑہ نانخواہ باؤبڑنگ کمیلہ ہر ایک تولہ کوٹ چھان کر قند سیاہ ایک تولہ میں ملا کر گولیاں بنائیں اور تین تین ماشہ صبح وشام کھلائیں۔

نسخہ حبوب دیگر : کمیلہ ایک تولہ، پودینہ خشک ایک تولہ نمک ہندی ایک تولہ باؤبڑنگ ایک تولہ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ تربد سفید 2 تولہ کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر گولیاں بنائیں اس میں سے 6 ماشہ پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

مطبوخ نافع برائے اوبدان : پوست بکائن 2 تولہ ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب صرف آدھ پاؤ پانی باقی رہ جائے تو صاف کر کے پلائیں۔

دیگر : قلعی گر قلعی کر کے جس پانی میں برتن بجھاتے ہیں یہ پانی روزانہ آدھ پاؤ سات روز تک پلانا مفید ہے جب کیڑے وغیرہ خارج ہو کر آنتیں صاف ہو جائیں تو تقویت کے لئے خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور کھانا کھانے کے بعد حب تنکار 3 عدد کھلا دیا کریں اور زیرہ کرمانی 6 ماشہ مصطگی 6 ماشہ دار چینی 6 ماشہ کرویا 6 ماشہ بادیان 6 ماشہ گل سرخ 6 ماشہ گل گاؤزبان 6 ماشہ پودینہ خشک 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں اور 6 ماشہ ہر روز لے کر آملہ مربے ایک عدد کے ساتھ کھلائیں۔

پرہیز : ثقیل اور دیر ہضم اور بلغم پیدا کرنے والی غلیظ چیزیں تنور کی اور میدے کی پکی ہوئی روٹی بکری کے سری پائے اور چنے کی دال آلو اروی کچالو مٹر اور لوبیئے کی پھلیاں امرود ناشپاتی اور بیر وغیرہ کے کھانے سے پرہیز کریں۔ برف کا پانی کثرت سے نہ پئیں۔

غذاء : بکری کے بچہ کا گوشت مرغ یا تیتر کا شوربہ یا چڑیوں کا گوشت بھنا ہوا گرم مصالہ وغیرہ ڈال کر اچھی طرح کھلائیں۔ آٹے کے اندر نمک اور سوڈا شامل کر کے روٹی پکا کر کھلائیں اور پودینہ ادرک کی چٹنی زیرہ شامل کر کے کھلائیں۔ میوہ جات میں آڑو نہایت مفید ہے۔

ریاح امعاء، نفخ شکم یا اپھارہ

فلاٹولینس
Flatulence

اس مرض میں غذاء غیر ہضم شدہ متعفن ہو کر ریاح پیدا ہوتے ہیں جن سے پیٹ اپھر جاتا ہے۔

اسباب : ثقیل بادی اور غلیظ غذاؤں کے کھانے سے یا باسی کھانا کھانے سے یا سبز ترکاریاں اور مٹھائیاں اور میوہ جات کے کثرت سے کھانے کے باعث یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ آرام طلبی سے اور کھانا کھانے کے بعد فوراً سو جانے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : کھانا کھانے کے بعد گھنٹہ بعد پیٹ اپھر جاتا ہے اور جب تک ڈکار وغیرہ آ کر ہوا خارج نہ ہو جائے طبیعت ہلکی نہیں ہوتی۔ کبھی زیادتی نفخ سے پیٹ میں درد ہوتا ہے اور دل دھڑکنے لگتا ہے اور پیٹ میں قراقر کی آواز معلوم ہوتی ہے۔

علاج : خفیف شکایت میں سونف 5 ماشہ یا اجوائن 5 ماشہ چبا کر اس کا رس چوسیں یا سفوف نمک سلیمانی خاص ایک ماشہ یا سفوف نعناع ایک ماشہ یا سفوف نمک شیخ الرئیس ایک ماشہ کھانا کھانے کے بعد چاٹ لیا کریں اور جوارش جالینوس 7 ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھا لینا بھی مفید ہے اور سفوف الاملاح 4 رتی جوارش کمونی 7 ماشہ میں ملا کر کھلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ شدید شکایت میں جوارش بسباسہ 7 ماشہ کھلا کر بادیان 5 ماشہ انیسون 3 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر صبح و شام پلانا چاہئے اور حب تنکار 3-3 عدد کھانا کھانے کے بعد کھلا دیا کریں یا جوارش کمونی گھٹا بڑھا کر اس طرح استعمال کرائیں کہ پہلے روز جوارش کمونی 3 ماشہ کھلائیں اور تین روز تک اسی مقدار سے کھلا کر چوتھے روز سے ایک ایک ماشہ روز بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ اکیس ماشہ تک وزن پہنچ جائے اسکے بعد اسی طرح ایک ایک ماشہ روزانہ وزن کم کر کے اول مقدار تک پہنچائیں اور تین روز استعمال کرا کے ترک کر دیں اور یا بادیان 6 ماشہ نانخواہ 6 ماشہ پودینہ خشک 6 ماشہ فلفل سیاہ 3 ماشہ نمک طعام 3 ماشہ باریک کر کے سفوف کریں اور کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت دو دو ماشہ پھنکا دیا کریں۔ شدید شکایت میں وہی علاج کریں جو سوء ہضمی کے بیان میں تحریر ہو چکا۔

پرہیز : بادی ثقیل دیر ہضم اور نفاخ چیزوں مثلاً آلو اروی کچالو ماش کی دال مٹر لوبیا وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

غذا : ہلکی زود ہضم مثلاً بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی کے ساتھ دیں اور ترکاریوں میں سے کدو، ترئی، ٹنڈا پالک وغیرہ دیں۔

ذرب اور خلفہ، سنگرہنی

کرانک ڈائریا (یا) اسپرو   Chronic Diarrhoea or Sprue

یہ ایک قسم اسہال کی ہے جس میں انتڑیوں اور معدے کی قوت ماسکہ ضعیف ہو جاتی ہے اور انتڑیوں کی اندرونی سطح پر بعض بعض جگہ زخم یا دانے بھی ہو جاتے ہیں۔

اسباب : گرم ممالک خصوصاً ہندوستان میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے اور مردوں کی نسبت عورتوں اور بچوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

علامات : ذرا سے کھانے پینے سے فوراً پاخانے کی حاجت ہو کر پتلا سا دست آ جاتا ہے۔ شیرخوار بچوں میں بھی دانت نکلنے کے وقت اکثر اس قسم کے دست آ جاتے ہیں۔ جن کا بیان امراض اطفال میں تحریر کیا جائے گا۔ مریض کا منہ اور زبان سرخ ہو جاتی ہے کبھی منہ اور زبان میں چھوٹے چھوٹے آبلے اور زخم ہو جایا کرتے ہیں۔ منہ سے رال بہتی ہے، کھانا اور نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ صبح کے وقت تین چار متعفن جھاگ دار سفید یا مٹیالے رنگ کے دست آ جاتے ہیں۔ مریض دن بدن کمزور اور نڈھال ہوتا جاتا ہے اور چہرہ کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے اور یہ دست دردوں کے ساتھ آتے ہیں تو اس کا نام اسہال دوری یا دورالبطن رکھتے ہیں۔

علاج : مریض کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں اور ابتداء میں روغن بیدانجیر 3 تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر پلائیں۔ تاکہ معدہ اور آنتیں صاف ہو جائیں۔ اس کے بعد چند دنوں تک معجون سنگدانہ مرغ 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ حب الآس 3 ماشہ دانہ ہیل ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری 2 تولہ یا رب بہی 2 تولہ ملا کر صبح وشام پلا دیا کریں اور پوست سنگدانہ مرغ 7 ماشہ مصطگی رومی 7 ماشہ زیرہ سیاہ 7 ماشہ کشنیز خشک بریاں 7 ماشہ دانہ الائچی خورد پوست بیرون پستہ پوست زرد اترج، انار دانہ، غنچہ گلسرخ، آملہ منقیٰ ہر ایک 7 ماشہ عود غرقی بیلگری طباشیر ہر ایک، 3 ماشہ کہربائے شمعی 3 ماشہ زرد رد 3 ماشہ سفوف بنا کر رکھیں۔

4 ماشہ سفوف ہمراہ عرق الائچی 7 تولہ یا آب آہن تاب 7 تولہ کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور توتیائے کبیر 2 چاول مالتی بسنت 2 چاول، نوشدارو لولوی 5 ماشہ یا معجون سنگدانہ مرغ 7 ماشہ یا جوارش عود شیریں 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ حب الآس 3 ماشہ دانہ ہیل 3 ماشہ اگر مروڑ بھی ہو تو ۔بیلگری 3 ماشہ مروڑ پھلی 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر رب بہی شیریں 2 تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں۔ یا سفوف مویا ایک تولہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور سفوف ختہ آنبہ 7 ماشہ دینا بھی مفید ہوتا ہے اور صمغ عربی رال سفید کی گولیاں اس شکایت میں بھی مفید ہوتی ہیں۔ اگر آنتوں میں زخم ہو گئے ہوں تو قرص زرنیخ نصف عدد ساٹھی چاولوں کی پیچ آدھا سیر میں حل کر کے اس کی پچکاری کر دیا کریں اور یہ سفوف بھی مفید ہے۔ دار چینی 8 ماشہ دار فلفل 4 ماشہ قرنفل 2 ماشہ الائچی خورد ایک ماشہ الائچی ایک ماشہ طباشیر ایک تولہ 4 ماشہ مصری 2 تولہ 8 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 6 ماشہ سفوف صبح کو اور اسی قدر شام کو رب بہی شیریں 2 تولہ پانی میں گھول کر اس کے ہمراہ پھنکا دینا مفید ہوتا ہے۔

نسخہ دیگر : موچرس، مائیں خورد، گل دھاوا اکتھہ ۔بیلگری کوکنار، رال سفید ہر ایک 6 ماشہ مصطگی ایک تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 3 ماشہ صبح اور اسی قدر شام کو پانی کے ہمراہ دینا چاہیے۔ مرکب ادویات سے جوارش آملہ سادہ یا لولوی 7 ماشہ یا سفوف لونگا 3 ماشہ یا قرص طباشیر قابض 4 ماشہ یا قرص زرشک 4 ماشہ اور جوارش عود شیریں یا جوارش عود ترش 7 ماشہ یا جوارش انارین یا جوارش شاہی 7 ماشہ میں سے کوئی ایک چیز حسب ضرورت دینی چاہیے۔

پرہیز : بادی ثقیل دیر ہضم چیزوں اور گرم چیزوں سے سرخ مرچ اور گڑ تیل کی پکی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا : ہلکی زود ہضم مثلاً مونگ کی نرم کھچڑی یا ڈبل روٹی دودھ میں بھگو کر اور کم مٹھاس ڈال کر دیں یا بکری کا شوربہ کم مرچ کا چپاتی بھگو کر دیں۔ یا دودھ خشکہ دیں۔

نوٹ : فتق، قبیلہ یا ہرنیا یعنی آنت اترنا کبھی کسی اتفاقی یا قدرتی سوراخ یا شگاف کے راستے آنت کا کچھ حصہ اپنی جگہ سے ہٹ کر فوطوں میں اترنے لگتا ہے اور یہ شگاف عموماً کسی شدید حرکت کرنے سے یا بوجھ اٹھانے سے یا پُری معدہ کی حالت میں یعنی کھانا کھانے کے بعد فوراً جماع کرنے سے اکثر یا کسی خارجی صدمہ یا دائمی قبض اور سنگ مثانہ یا استسقاء کے سبب سے بھی ہو جایا کرتی ہے۔ بعض دفعہ یہ شکایت نہایت خطرناک صورت اختیار کر کے

مریض کی ہلاکت کا باعث ہوتی ہے- اس لئے اس کے علاج میں تساہل اور تامل کرنا بڑی غلطی ہے- چونکہ اس مرض کا شافی علاج سوائے دستکاری کے اور کوئی نہیں ہے اس لئے اس کا بیان ترک کیا گیا- البتہ اس کے لئے انگریزی دوا فروشوں کے ہاں سے بنی بنائی پٹیاں یعنی (ترس) ملتی ہیں- جن کے لگائے رہنے سے عارضی طور پر فائدہ رہتا ہے اور بار بار آنت اترنے نہیں پاتی-

بواسیر، بواسیر خونی

ہمیرائڈس Hamarrhsids

مقعد کے کناروں پر جو فزونی یا مستے پیدا ہو جاتے ہیں اطباء اس کو بواسیر کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک یہ کہ جس میں خون اور زرد رنگ کا پانی پاخانہ کے راستہ مسوں سے خارج ہوتا رہتا ہے- اس کو بواسیر خونی کہتے ہیں- دوسرے یہ کہ جس میں خون وغیرہ کچھ نہیں نکلتا لیکن مقعد کے مقام پر خارش ہوتی ہے اور اجابت قبض کے ساتھ ہوتی ہے اور تکلیف رہتی ہے- چنانچہ ہر ایک قسم کا بیان علیحدہ علیحدہ تحریر کیا جاتا ہے-

اسباب وعلامات : گرمی کی شدت اور گرم غذاؤں کے کثرت استعمال سے خصوصاً سرخ مرچوں اور گوشت کے زیادہ کھانے سے بار بار تیز جلاب لینے سے نیز ہندوستان کی مزاجی گرمی کے باعث خون جل کر کثیف اور بھاری ہو جاتا ہے اور نیچے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور آنتوں کی رگوں کی ان آخری شاخوں تک پہنچ کر جو معاء مستقیم سے ملتی ہوئی ہیں- سوزش اور کھچاوٹ پیدا کرتا ہے اور ان رگوں کے سرے اس کھنچے کھچانے کے اثر سے پھول کر ابھر آتے ہیں اور مسے کہلاتے ہیں اور ان میں نہایت شدت کا درد اور تکلیف پیدا ہو جاتی ہے اور اس جلے ہوئے خون کی گرمی اور خشکی ان کو پھاڑ دیتی ہے جس کی وجہ سے خون کا ترشح شروع ہو جاتا ہے- بسا اوقات سخت تکلیف کے باعث مقعد پر ورم بھی ہو جاتا ہے- رگوں کے پھول جانے کی وجہ سے پاخانہ کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے- جس کی وجہ سے قبض کی شکایت رہتی ہے- اگر مشکل سے پاخانہ آتا بھی ہے تو مسوں اور پھولی ہوئی رگوں پر دباؤ پڑنے سے تکلیف اور درد کے علاوہ خون بہنے لگتا ہے- خون کبھی پاخانہ کے ساتھ ملا ہوا آتا ہے اور کبھی قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے- کبھی خون اس قدر خارج ہوتا ہے کہ مریض ضعیف ہو کر بیہوش ہو جاتا ہے- شدت درد اور سخت تکلیف کے باعث مسے متورم ہو کر مقعد سے باہر نکل آتے ہیں- مقعد کے مقام پر کچھ خارش اور جلن ہوتی ہے- بواسیر کے مسے کبھی اندر ہوتے ہیں ایسی حالت

میں دوا وغیرہ لگانے میں تکلیف ہوتی ہے اور کبھی باہر کی جانب ہوتے ہیں جب مسے باہر ہوں تو دوا وغیرہ آسانی سے لگائی جا سکتی ہے۔

علاج : جب تک مسوں سے سیاہ اور غلیظ خون آتا رہے اور قوت میں ضعف ظاہر نہ ہو تو خون بند نہ کریں۔ جب مریض ضعیف ہو جائے اور خون خالص اور سرخ خارج ہو تو ایسی حالت میں حابسات کا استعمال کریں۔ چنانچہ صبح کو رسوت ایک ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے ریشہ خطمی 4 ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور بیخ انجبار 3 ماشہ حب الآس 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب میں ملالیں اور شربت بنفشہ 2 تولہ یا شربت انجبار یا شربت حب الآس 2 تولہ شامل کر کے اسپغول مسلم 7 ماشہ یا تخم بار تنگ 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں اور شام کو حب بواسیر سرخ 2 عدد کھلا کر شربت انجبار 2 تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں ملا کر پلا دیا کریں۔ مسوں پر رسوت ایک ماشہ گوگل ایک ماشہ آب گندنا سبز قدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں یا دہی 10 تولہ کا پانی لے کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر روزانہ پلا دیا کریں اور مسوں پر مرہم مازو یا مرہم سائید چوب نیب لگائیں اور ریشہ خطمی 4 ماشہ بہدانہ 3 ماشہ اسپغول 3 ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکال کر بیخ انجبار 3 ماشہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب میں ملا کر شربت بنفشہ 2 تولہ یا شربت حب الآس 2 تولہ شامل کر کے چہار تخم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ یا سفوف ختہ آنبہ 6 ماشہ کھلا کر اوپر سے رب بہی شیریں 2 تولہ پانی میں حل کر کے پلا دیا کریں۔

اگر مسوں میں خارش ہو تو کچلہ پانی میں گھس کر اس کا ضماد کریں۔ یا بسد سوختہ 4 سرخ مرجان سوختہ 4 سرخ خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے بہدانہ 3 ماشہ تخم کنوچہ 3 ماشہ اسپغول 3 ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکال کر بیخ انجبار 3 ماشہ حب الآس 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور شکر سرخ 6 ماشہ مازو سبز 6 ماشہ پانی میں پیس کر بواسیر کے مسوں پر ضماد کرائیں اور خشک خوبانی 5 عدد رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو زلال نقار کر پلائیں یا نسخہ بہمن سفید ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نقار کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور قرن الایل پانی میں گھس کر مسوں پر لیپ کرائیں اور جب مسے متورم ہو کر پھول جائیں اور خون خارج نہ ہو تو فصد باسلیق کرائیں اور جب مسے متورم ہو کر پھول جائیں اور خون خارج نہ ہو تو فصد باسلیق کرائیں یا مسوں پر جونکیں لگوائیں اور رفع درد و سوزش کے لئے مرہم کافور قدرے حاجت مسوں پر لگائیں یا رسوت ایک ماشہ افیون ایک ماشہ گھی ایک تولہ میں ملا کر بطور مرہم مسوں پر لگائیں اور برگ بھنگ ایک تولہ شیر گاؤ قدر حاجت میں جوش دے کر مقعد کو بھپارہ دیں اور تفل کی ٹکیہ بنا کر نیم گرم مسوں پر باندھیں اور

چھوٹی ہڑیں گھی میں بھون کر سفوف بنا کر ایک تولہ روز دینا یا ناریل کے اوپر والے پوست کا ریشہ تمام جلا کر اس کی خاک میں ہموزن مصری ملا کر 6 ماشہ روز پانی کے گھونٹ سے پھنکا دینا یا گیرو ایک تولہ رسوت 6 ماشہ آب گکرونده اور آب بکھپرہ میں پیس کر گولیاں چنے برابر بنا کر روزانہ صبح کو پانچ گولیاں تازہ پانی سے دینی چاہئیں۔ یا دوائے بواسیر 2 ماشہ پانی تازہ کے ہمراہ صبح کو دینے سے بھی خون بند ہو جاتا ہے اور نمک بواسیر ایک رتی ایک تولہ دہی کی بالائی میں ملا کر صبح کو کھا لیا کریں اور حب بواسیر 3 عدد شام کو تازہ پانی کے ساتھ کھائیں اور کافور محلول 6-6 قطرہ غذا کے بعد پانی میں ڈال کر پی لیا کریں۔ خون بند کرنے کی مجرب تدبیر ہے۔

<u>نسخہ حبوب بواسیر مجرب</u> : رسوت مغز تخم نیب مغز تخم بکائن ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ سب کو گکرونده کے پتوں کے پانی میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں اور دو دو گولیاں صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں۔

<u>پرہیز</u> : گرم چیزوں مثلاً گوشت کی کثرت اور شرابخواری اور سرخ مرچ بینگن چائے انڈا وغیرہ کے کھانے پینے سے قوی حرکت اور ریاضت کرنے سے دھوپ میں چلنے پھرنے اور بوجھ اٹھانے سے پرہیز کریں۔

<u>غذا</u> : ہلکی نرم اور زود ہضم غذائیں مثلاً مونگ کی نرم کھچڑی یا بکری کا کم مرچ کا شوربہ خرفہ ککڑی کدو تری وغیرہ کی ترکاریاں حسب عادت دیں۔ مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ اور خشکہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

<u>نوٹ</u> : مسوں کا کٹوانا اور بغیر شدید ضرورت کے خون بند کرنا مضر ہے کیونکہ بواسیر کا خون رک جانے سے قلب و دماغ و جگر پر مضر اثر پڑ کر دیگر خطرناک اور مہلک بیماریاں پیدا ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر خون کثرت سے آ رہا ہو تو مریض کو حرکت نہ کرنے دیں اور پاؤں کسی قدر اونچے کر کے چارپائی پر لٹائے رکھیں۔

ریح البواسیر (یعنی) بواسیر ریحی

کرانک ڈسپیپیا

Chranic Dyspepsia

اس بیماری میں اگرچہ خون وغیرہ نہیں نکلتا لیکن اس کی تکالیف بواسیر خونی سے کم نہیں ہوتیں اس میں ریاح ہوتے ہیں جو اکثر جوف شکم میں بعض اوقات سارے بدن میں گھومتے رہتے ہیں۔

اسباب : دائمی قبض کے رہنے اور زیادہ بیٹھے رہنے سے نمناک اور سرد مقام پر زیادہ بیٹھے سے بادی اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں کے کثرت سے استعمال میں لانے یا گوشت کثرت سے کھانے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات کثرت میخواری سے جگر کا فعل سست ہو کر یا دیگر امراض جگر کی وجہ سے اور عورتوں میں حمل کے ایام میں بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : جوف شکم میں ریاح پھرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ قبض ہوتا ہے بعض اوقات اعضاء شکنی اور جوڑوں میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ کمر اور رانوں میں بھی درد ہوتا ہے۔ بیٹھتے اٹھتے جوڑ چٹختے ہیں۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے بھوک کم ہو جاتی ہے۔ چہرہ اور جسم کی رنگت پھیکی زردی اور سبزی مائل ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات خارش کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

علاج : ایسی صورت میں صبح کو رسوت ایک ماشہ مقل ایک ماشہ دونوں کو پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ یا اطریفل مقل 5 ماشہ یا معجون مقل 5 ماشہ میں ملا کر پہلے کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور شام کو حب خبث الحدید 3 عدد پانی کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔ یا رسوت ایک تولہ مقل ایک تولہ تخم گندنا ایک تولہ کوٹ پیس کر گلاب قدر حاجت یا آب گندنا سبز قدر حاجت میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور تین گولیاں رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ رفع قبض کے لئے ہلیلہ مربیٰ ایک عدد رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ یا رسوت ایک ماشہ مقل ایک ماشہ معجون مقل 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلا بادیان 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ تخم کشوث 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلا دیا کریں اور مربکی 2 قرص شام کو تازہ تازہ پانی سے کھلا دیا کریں اور رسوت 6 ماشہ مغز تخم نیب 6 ماشہ مغز بکائن 6 ماشہ کافور ایک ماشہ عرق بادیان میں پیس کر روئی کا پھویہ اس میں لت کر کے پاخانہ کے مقام پر رکھیں۔ تاکہ خارش و درد اور سوزش میں تسکین ہو۔

یا مرکی ایک ماشہ اقاقیا ایک ماشہ بزرالبنج ایک ماشہ صمغ عربی ایک ماشہ نشاستہ ایک ماشہ افیون 6 رتی سب کو باریک پیس کر آب مورد میں ملا کر شیاف بنائیں اور روزانہ ایک شیاف روغن گل سے چرب کر کے مقعد میں رکھا کریں یا مرہم سائیدہ چوب نیب مقعد کے مقام پر ضماد کریں۔ اس مرض کی معمولی تکالیف ہمیشہ رہا کرتی ہیں لیکن کسی بد پرہیزی کے کرنے سے یا دیگر

خارجی اسباب سے دورہ کے ساتھ تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ دورہ کے رفع ہونے کے بعد کشتہ فولاد ایک قرص یا کشتہ خبث الحدید ایک قرص دواء المسک معتدل 7 ماشہ میں ملا کر چند یوم صبح کو کھلا دیا کریں اور شام کو حب مقل 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور سفوف فولادی 3 ماشہ یا اطریفل فولادی 5 ماشہ معجون خبث الحدید 5 ماشہ یا معجون فولاد 5 ماشہ میں سے کسی ایک چیز کا عرق بادیان 12 تولہ کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے۔

اس بیماری میں حمام کرنا اور گھوڑے کی سواری اور تھوڑی سی ورزش کرنا یا کچھ دور تک پیادہ پا چلنے کا معمول رکھنا مفید تدابیر ہیں اور یہ گولیاں بھی مفید ہیں۔ رسوت مغز تخم نیم مغز تخم بکائن ہلیلہ سیاہ نرکچور مقل ارزق فلفل سیاہ مصطگی رومی ہر ایک 6 ماشہ لے کر سب کو پیس کر مکوندہ کے عرق میں ملا کر جنگلی بیر کی گولیاں بنائیں اور 2 گولیاں رات کو سوتے وقت کھلائیں اگر مادہ کی کثرت ہو تو سوداء کا تنقیہ کریں جیسا کہ مالیخولیا میں لکھا گیا۔

اور افتیمون ولایتی 5 ماشہ عرق ماء الجبن 12 تولہ میں رات کو بھگو کر صبح کو صاف کر کے شیر خشت 2 تولہ ملا کر پلانا اس مرض میں اور مراق میں بھی بہت مفید ہے اور تمام مقوی معدہ وامعاء کاسر ریاح اور ملین دوائیں اس مرض میں مفید ہوتی ہیں۔

پرہیز: بادانگیز اور غلیظ اشیاء آلو اروی بھنڈی بینگن دودھ دہی اور دودھ کی بنی ہوئی چیزوں سے زیادہ شیریں اور ترش اشیاء سے سرکہ کی چٹنی اور اچار وغیرہ سے زیادہ سرخ مرچ کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا: چپاتی بکری کا شوربہ حلوان کا بھنا ہوا گوشت کم مرچ کا چوزہ مرغ مونگ ارہر کی دال میوہ جات میں خوبانی انگور سیب وغیرہ دیں۔

حکتہ المقعد وورم المقعد وشقاق المقعد

مقعد کی خارش اور مقعد کی سوجن اور مقعد کا پھٹ جانا

فشر آف دی انس — Fissure of the Auns

ریکٹائیٹس پروائٹس انیائی — Reclitis Pruritasani

اسباب: کبھی بواسیر یا کرم امعاء اور بدہضمی کی وجہ سے اور عورتوں کو ایام حمل میں مقعد کے مقام پر خارش کی شکایت ہو جاتی ہے اور کبھی تیز مسہلات کے بار بار لینے سے

یا مرچوں کے زیادہ کھانے اور تیز مصالحہ دار غذاؤں کے کھانے سے یا شرابنجواری کی کثرت یا مقعد پر چوٹ لگنے یا کسی نوکدار چیز کے چبھنے سے بھی مقعد کے مقام پر ورم ہو جاتا ہے اور مرض بواسیریا نواسیر میں بھی شقاق المقعد کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات : یا تو پاخانہ کے مقام پر صرف خارش ہوتی ہے اور ورم کی حالت میں مقعد کے گرد جلن اور سوزش اور شدید درد کی شکایت ہوتی ہے۔ جس کی ٹیسیں پشت تک پہنچتی ہیں۔ پاخانہ پیچش اور مروڑ کے ساتھ آتا ہے۔ براز میں بلغم سیاہی مائل نکلتا ہے اور بار بار پیشاب آتا ہے اور شقاق المقعد میں رفع حاجت کے وقت مقعد میں سخت درد اور جلن ہونے کے علاوہ بواسیر کا مواد یا بواسیر کا خون بھی خارج ہوتا ہے۔

علاج : خارش کی شکایت میں پہلے مریض کو قرص ملین 3 عدد شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلائیں یا روغن بیدانجیر 3 تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر پلائیں۔ تاکہ دست وغیرہ آکر آنتیں صاف ہو جائیں اور مقعد پر روغن بنفشہ یا روغن گل یا مرہم کافور قدر حاجت بطور طلاء لگائیں اور مریض کو گرم پانی میں بٹھائیں ورم کی حالت میں مریض کو آرام سے رکھیں اور گرم پانی میں بٹھائیں یا گل بنفشہ ایک تولہ تخم خطمی ایک تولہ تخم خبازی ایک تولہ مکوہ خشک ایک تولہ پانی دس سیر میں جوش کر کے اس میں مریض کو بٹھائیں اور روغن گل ایک تولہ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد آب کشنیز سبز 5 تولہ ملا کر افیون 4 رتی شامل کر کے سیسے یا جست کی کٹوری میں خوب گھس کر مقعد کے مقام پر ضماد کریں اور گل بنفشہ 7 ماشہ گل نیلوفر 7 ماشہ تخم کاسنی 5 ماشہ عناب 5 دانہ آلوبخارا 5 دانہ سب دواؤں کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر چند یوم تک پلا دیا کریں۔

اگر قبض کی شکایت ہو تو رات کو سوتے وقت مربہ ہلیلہ ایک عدد کھلا دیا کریں شقاق المقعد کے لئے بواسیر کی بحث میں جو نسخے تحریر کئے گئے استعمال کرائیں اور اگر نواسیر کی وجہ سے ہو تو روغن ناصور کپڑے کی بتی باریک بنا کر اس میں لت کر کے ناصور کے مقام پر رکھوائیں۔ رفع قبض کے لئے رات کو سوتے وقت اسپغول مسلم ایک تولہ یا ہلیلہ مربٰی ایک عدد کھلا دیا کریں اور لعاب تخم خطمی 6 ماشہ لعاب اسپغول 6 ماشہ میں موم سفید ایک تولہ روغن گل ایک تولہ ملا کر کتیرا نشاستہ 3-3 ماشہ باریک پیس کر ملا کر اور گرم کر کے بطور قیروطی کے تیار کر کے مقعد پر لگاتے رہیں اور مرہم کافور یا مرہم رال یا مرہم جدوار قدر حاجت لگانا بھی مفید ہے۔ شدید قبض کی حالت میں روغن بیدانجیر 5 تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر مصری 2 تولہ ڈال کر پلانے

سے دو تین دست آکر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں اور شربت بنفشہ 2 تولہ یا شربت نیلوفر 2 تولہ گلاب 10 تولہ میں ملا کر تخم ریحان مسلم 7 ماشہ یا اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلانا بھی مفید ہے۔

پرہیز : گرم تیز اور مصالحہ دار چیزوں کے کھانے سے اور ثقیل بادی تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں مثلاً ماش کی دال آلو اروی کچالو وغیرہ سے پرہیز کریں۔

غذا : رقیق غذائیں آش جو یا ساگودانہ شوربا یخنی وغیرہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں وقفہ کے بعد دیں آرام ہونے پر رفتہ رفتہ مونگ کی دال چپاتی یا مونگ کی نرم کھچڑی وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

خروج المقعد، کانچ کا نکلنا

پرولیپس انیائی **Prolapsusani**

اسباب : بعض دفعہ عام جسمانی کمزوری یا دائمی قبض یا بواسیر کی وجہ سے یا عرصہ تک دست آنے اور پیچش کی شکایت میں مبتلا رہنے سے مقعد کا عضلا ڈھیلا ہو جاتا ہے اور یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور بچوں میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔

علامات : ابتداء مرض میں تو اجابت کے وقت کانچ نکلتی ہے لیکن جب مرض پرانا ہو جائے تو کھانسنے یا زور سے ہنسنے یا عرصہ تک کھڑا رہنے سے یا کوئی زور کا کام کرنے سے بھی کانچ نکل آتی ہے جو پانچ چھ انچ تک لانبی ہوتی ہے۔ بعض دفعہ اس پر زخم ہو جاتے جس کی وجہ سے رفع حاجت کے وقت سخت درد ہوتا ہے۔

علاج : اصل سبب کو رفع کریں مریض کو لٹا کر پاخانہ کرائیں۔ رفع حاجت کے بعد ٹھنڈے سے پانی سے آبدست کرا کے پھٹکری ایک ماشہ پانی 2 تولہ میں ملا کر روئی اس میں لت کر کے کانچ پر لگا کر آہستہ سے اندر داخل کر کے لنگوٹ بندھوا دیں یا مازو سبز ایک ماشہ پوست انار ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر بوقت خروج مقعد چھڑکیں اور لنگوٹ باندھ دیں اور جفت بلوط اقاقیہ گلنار مازو سبز پوست انار ترش ہر ایک 6 ماشہ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اس سے آبدست کرائیں اور تقویت کے لئے کشتہ فولاد ایک قرص یا خبث الحدید ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں یا نوشدارو ئے لولوی 5 ماشہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں یا حب پیچش ایک عدد روز کھلائیں۔ رفع درد کے لئے موم سفید چربی گردہ بز مغز

ساق گاؤ ایک تولہ ملا کر گرم کر کے سنگجراحت 6 ماشہ مردار سنگ 6 ماشہ باریک مثل سرمہ کے پیس کر ملا کر بطور مرہم لگائیں یا مازو 6 ماشہ پھٹکری 6 ماشہ پاؤ بھر پانی میں حل کر کے بذریعہ روئی کے کانچ پر لگا کر آہستہ سے کانچ کو اندر داخل کر دیں اور ارنے اپلے کی راکھ کانچ پر چھڑک کر جوتی کے تلے سے آہستگی کے ساتھ دبا کر اندر کر دینے اور لنگوٹ بندھوا دینے سے بھی چند یوم میں فائدہ ہو جاتا ہے۔

پرہیز : گرم اور تیز چیزوں کے کھانے سے اور محنت و مشقت کا کام کاج کرنے سے احتیاط رکھنی چاہئے۔

غذا : ہلکی نرم اور زود ہضم دینی چاہئے جو ہلکی ہونے کے علاوہ مقوی بھی ہو مثلاً دودھ پلانا یا خشکہ دودھ کے ساتھ دینا یا بکری کے گوشت کا شوربہ کم مرچ کا پلانا ساگودانہ یا آش جو بطور غذا دینا چاہئے۔ آرام ہونے پر رفتہ رفتہ معمولی غذائیں استعمال کرائیں۔

نواصیر - بھگندر

فسچولا انس — Fistula Auns

یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے ایک یہ کہ ناصور آرپار ہو یعنی باہر سے اندر تک پورا سوراخ ہو جائے۔ دوسرا یہ کہ بیرونی جانب ناصور ہو اور اندر تک منہ نہ گیا ہو۔ تیسرا یہ کہ آنتوں کی اندرونی جانب منہ ہو اور بیرونی جانب نہ ہو۔ یہ قسم تینوں قسموں سے خطرناک ہوتی ہے۔

اسباب : کثرت سے گوشت اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے اور شرانجوری کی کثرت اور تیز مسہلوں کے بار بار لینے سے اور گرم اور تیز اور مصالحہ دار چیزوں کے کھانے سے یا عرصہ تک پیچش میں مبتلا رہنے سے یا اسہال کا مرض رہنے سے یا کسی خراشدار تیز مادہ کے امعاء مستقیم پر رجوع ہونے سے آنتوں کے آخری حصہ میں عموماً زخم پڑ جاتا ہے اور صحیح علاج نہ ہونے اور علاج کی طرف سے غفلت اور بے پروائی کرنے سے بھی ناصور ہو جاتا ہے۔

علامات : رفع حاجت کے وقت مقعد میں جلن اور درد ہوتا ہے اور ناصور کے سوراخ سے ہر وقت مواد زرد رنگ کا پانی خون یا پیپ ملا ہوا بہتا رہتا ہے یا سوراخ کی جگہ دبانے سے مواد خارج ہوتا ہے اور تمام وہی علامات جو بواسیر میں تحریر کی گئیں پائی جاتی ہیں۔

علاج : اس مرض کا داخلی علاج تو وہی ہے جو بواسیر خونی کے بیان میں تحریر ہو چکا لیکن مقامی علاج اور زخم کی صفائی اس میں نہایت ضروری ہوتی ہے۔ اس لئے ملین دواؤں اور گرم پانی کے حقنہ سے زخم کو صاف کرتے رہنا چاہئے اور ناصور کے سوراخ میں پچکاری کے ذریعہ روغن ناصور پہنچانا یا اس میں کپڑے کی بتی لت کر کے رکھنا بھی مفید ہوتا ہے۔ اگر ناصور مقعد کے کنارے پر ہو اور معاء مستقیم تک نہ پہنچا ہو تو اول اس کو دبا کر اور سلائی ڈال کر مواد اور پیپ وغیرہ سے صاف کر کے مریض کو چت لٹا کر اور سرین کے نیچے تکیہ رکھ کر دوا لگائیں اور جب تک دوا خشک نہ ہو اسی ہیئت سے لیٹے رکھنا چاہئے۔

اگر ناصور معائے مستقیم تک پہنچ گیا ہو اور ریح وبراز اس کے راستے خارج ہوتا ہو تو اس صورت میں علاج سے سوائے تکلیف کے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ ایسی حالت میں کسی ہوشیار ڈاکٹر کے مشورہ سے آپریشن کرا لینا مفید پڑتا ہے۔

اور یہ دوا ناصور بستہ کو کھولتی ہے اور اس کے مواد کو صاف کر کے تکلیف دور کرتی ہے۔

میدہ گندم ایک تولہ عسل خالص ایک تولہ زردی بیضہ مرغ ایک عدد سب کو باہم لت کر کے ناصور پر باندھیں اور بلی کی پسلی ٹھنڈے پانی میں پیس کر ناصور میں ٹپکانا یا بتی لت کر کے رکھنا بھی مفید ہے۔

دیگر بچھو ایک عدد کو گائے کے گھی 2 تولہ میں جلا کر اس میں بتی لت کر کے رکھنا یا پچکاری کے ذریعہ زخم میں پہنچا دینا بھی مفید ہے۔

اور یہ مرہم بھی ناصور کے لئے مفید ہے۔ گرگٹ ایک عدد کو روغن کنجد 2 تولہ میں جلا کر موم سفید ایک تولہ ڈال کر پگھلائیں بعدہ سہاگہ بریاں شنگرف سینہ درد سفیدہ کاشغری رال سفید ہر ایک 6 ماشہ کمیلہ 2 ماشہ نیلا تھوتھا بریاں 6 ماشہ زنگار 2 ماشہ پیس کر داخل کر کے مرہم بنائیں اور کچے انار لے کر مٹی کے آنجورے میں رکھ کر جلا لیں۔ وقت حاجت روئی کی بتی بنا کر برھ کے دودھ میں لت کر کے اس پر خاکستر مذکور چھڑک کر ناصور میں رکھنی مفید ہے۔

پرہیز : گرم اور تیز مصالحہ دار غذاؤں سے ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں اور بادی چیزوں سے گڑ تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے اور سرخ مرچ کے کثرت استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا : ہلکی اور نرم مثلاً مونگ کی نرم کھچڑی یا ڈبل روٹی بکرے کے شوربے میں بھگو کر اور ٹھنڈی ترکاریاں مثل کدو ترئی ٹنڈا پالک بھنڈی وغیرہ کے حسب ضرورت دیں اور

قبض نہ ہونے دیں۔

نوٹ : ایسے مریض کو اگر قبض ہو جائے تو کوئی تیز مسہل نہیں دینا چاہئے، بلکہ کوئی ملین دوا دینی چاہئے۔ انجیر ولایتی 5 عدد رات کو پاؤ سیر دودھ میں جوش کر کے دودھ پلا دینا قبض کو رفع کرتا ہے۔

امراض الکلیہ والمثانہ یعنی گردوں اور مثانہ کی بیماریاں

Diseases of the Kindey and Bladder ڈیزز اوف دی کڈنی اینڈ بلیڈر

گردے : غددی شکل کے ٹھوس اور سرخ رنگ کے عضو ہیں۔ جو تعداد میں دو ہوتے ہیں جو ایک داہنی طرف دوسرا بائیں طرف گیارھویں پسلی کے نیچے پیٹ کی پچھلی طرف کمر میں واقع ہیں۔ دایاں گردہ بسبب جگر کے بائیں گردے سے قدرے نیچا ہوتا ہے۔ جوانی کی حالت میں اور تندرست اشخاص میں ہر ایک گردہ چار انچ لمبا اور دو انچ چوڑا اور دو سے تین چھٹانک تک وزن میں ہوتا ہے۔ عورتوں کے گردے بہ نسبت مردوں کے وزن میں نصف چھٹانک کم ہوتے ہیں۔

ہر ایک گردے کے سامنے کی سطح محدب اور پچھلی سطح چپٹی اور سامنے کا کنارہ محدب اور اندرونی کنارہ مجوف ہوتا ہے اور اس پر ایک کھندانہ ہوتا ہے جس کے راستہ گردے کی عروق اعصاب اور اس کی نالی گردے کے اندر اور باہر آتے جاتے ہیں ہر ایک گردے کا اوپر والا سرا موٹا اور گول ہوتا ہے۔ جس پر گردے کی ٹوپی لگی رہتی ہے۔ یہ ٹوپیاں زردی مائل ہوتی ہیں ہر ایک ٹوپی طول میں ایک سے دو انچ تک لمبی اور عرض میں ایک انچ اور دباذت میں 1/4 انچ ہوتی ہے اور وزن میں تقریباً 8 ماشہ ہوتی ہے داہنی ٹوپی مثلث شکل کی اور بائیں ہلالی شکل کی ہوتی ہے ہر ایک گردے پر خانہ دار جھلی کا ایک غلاف ہوتا ہے۔

اگر گردے کو چیر کر دیکھا جائے تو اس کے اندر ایک خول دکھائی دیتا ہے اس خول میں گردے کی پرورشی عروق اور گردے کی نالی کا پھیلاؤ ہوتا ہے۔ گردے کے کنارے کے نزدیک والا حصہ ساخت میں دانہ دار اور رنگت میں سیاہی مائل ہوتا ہے لیکن اس کا اندر والا حصہ سرخ اور زردی مائل ہوتا ہے جس میں چند ابھار دکھائی دیتے ہیں جن میں عروق اور اعصاب اور پیشاب کی باریک نالیاں ہوتی ہیں۔

گردوں کی نالیاں : جن کو حالبین کہتے ہیں- تعداد میں دو ہوتی ہیں اور اپنے اپنے گردے کے درمیانی خول سے شروع ہو کر ترچھے طور پر نیچے اور اندر کی طرف جا کر مثانہ کے پیندے کی برابر اس کے طبقات کے درمیان سے ایک انچ ترچھے طور پر گزر کر اس کی اندرونی لعابدار جھلی کے طبق میں کھلتی ہیں- ہر ایک نالی 16 سے 18 انچ تک لمبی اور بطخ کے پر کے برابر موٹی ہوتی ہے- گردوں میں جو پیشاب بنتا ہے وہ انہی نالیوں کے ذریعہ مثانہ میں جا کر جمع ہوتا رہتا ہے-

منافع : ہم جس قدر پانی پیتے ہیں یا رقیق چیزیں استعمال کرتے ہیں وہ صرف غذا کو رقیق کر کے باریک باریک راستوں اور رگوں سے گزار کر اعضا تک پہنچا دیتا ہے- جب اعضاء تک غذا پہنچ جاتی ہے تو گردوں کی غذا یعنی خون میں ملا ہوا پانی واپس ہو کر گردوں میں آتا ہے- گردوں کا یہ کام ہے کہ اس سے اپنی غذائیت (خون) کا حصہ جذب کر کے باقی صاف پانی کو بذریعہ حالبین یعنی گردوں کی نالیوں کے مثانہ تک پہنچاتے ہیں حالبین سے مثانہ میں رفتہ رفتہ ٹپک ٹپک کر پیشاب جمع ہوتا رہتا ہے اور جس وقت مثانہ پیشاب سے پر ہو جاتا ہے تو اس پیشاب کو مجرائے بول یعنی پیشاب کی نالی کے ذریعہ خارج کر دیتا ہے-

مثانہ : یعنی پیشاب کی تھیلی پیڑو کے جوف میں واقع ہے پیڑو جوف شکم کے نیچے والے اس حصہ کا نام ہے جس کے پیچھے عظام العصعص یعنی ششتاہ کی ہڈیاں اور دونوں جانب پیڑو کی ہڈی کی بلندیاں وغیرہ پائی جاتی ہیں اوپر کی طرف یہ جوف شکم سے ملا رہتا ہے اور نیچے کی طرف اس میں مبرز کے عضلات وغیرہ لگے رہتے ہیں اس جوف میں مثانہ معائے مستقیم اور اعضاء تناسل مردانہ یا زنانہ ہوتے ہیں- مثانہ ایک کھوکھلا عضلاتی اور غشائی عضو یا پیشاب جمع رہنے کا خزانہ یا تھیلی ہے جس میں گردوں سے براستہ حالبین پیشاب ٹپکتا رہتا ہے اور پر ہو جانے پر براستہ مجری البول یا پیشاب کی نالی کے باہر اخراج پاتا ہے- مثانہ کی شکل خالی حالت میں مثلث اور پیشاب سے تھوڑا پر ہونے کی حالت میں گول اور زیادہ پر ہونے کی حالت میں بیضاوی ہوتی ہے- مردوں میں اس کے سامنے معاء مستقیم اور عورتوں میں رحم اور اندام نہانی ہوتی ہے- بچپن میں مثانہ کی شکل مخروطی ہوتی ہے اور وہ پیٹ میں ناف سے ذرا نیچے رہتا ہے- جوانی میں خالی ہونے کی حالت میں تو پیڑو کے جوف میں رہتا ہے لیکن پر ہونے کی حالت میں ناف سے اوپر چلا جاتا ہے-

مثانہ میں تین سوراخ ہوتے ہیں دو سوراخ گردوں کی دونوں نالیوں یعنی حالبین سے

پیشاب آنے کے لئے تیسرا سوراخ مجری البول یعنی پیشاب خارج ہونے کی نالی کا جو پیشاب کی نالی سے ملتا ہے۔ جس کے ذریعہ مثانہ سے پیشاب خارج ہوتا ہے۔

مجری البول یعنی پیشاب کی نالی جس کی لمبائی مردوں میں تقریباً آٹھ نو انچ ہوتی ہے اور عورتوں میں صرف ڈھائی انچ ہوتی ہے۔ مثانہ کی گردن سے شروع ہو کر ایک بیرونی سوراخ یعنی احلیل کے آخری حصہ تک یعنی حشفہ تک پہنچتی ہے۔ مردوں میں اس نالی کے دو خم ہوتے ہیں لیکن عورتوں میں کوئی خم نہیں ہوتا۔ پیشاب کرنے کے وقت کے علاوہ اس نالی کی دیواریں باہم ملی رہتی ہیں۔

منافع : متوسط پر ہونے کی حالت میں مثانہ 5 انچ لمبا اور تین انچ چوڑا ہوتا ہے اور اس میں دس چھٹانک پیشاب جمع ہوتا ہے۔ مثانہ کی گردن پر جو ایک تنگ حصہ ہے جہاں سے پیشاب کی نالی شروع ہوتی ہے۔ ایک گول عضلا لگا رہتا ہے جو عموماً سکڑا رہتا ہے لیکن جب مثانہ پیشاب سے پر ہوتا ہے تو عضلہ ڈھیلا ہو جاتا ہے اور مثانہ بھی سکڑنے لگتا ہے جس کی وجہ سے پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ مثانہ میں گردوں سے بذریعہ حالبین (گردوں کی دو نالیاں ہیں) کے صرف پیشاب ٹپکتا رہتا ہے اور جمع ہو جانے پر خارج ہو جاتا ہے۔

وجع الکلیہ، درد گردہ

نفرالجیا Nephrolgia

گردہ کا درد بھی ایسی تکلیف وہ شکایت ہے کہ معاذ اللہ منہا اگر اس کے تدارک میں ذرا بھی سستی سے کام لیا جائے تو مریض کی حالت بعض اوقات نہایت نازک ہو جاتی ہے۔ اعضاء کے ساتھ اس کے تعلقات وسیع ہوتے ہیں۔ اس لئے گردہ کے درد سے کبھی غشی اور اختلال دماغ کی بھی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب : اکثر غلیظ اور ٹھنڈی چیزوں کے زیادہ کھانے سے اور کھانا کھاتے میں برف کا پانی کثرت سے پینے سے یا چاول کثرت سے کھانے سے ریاح پیدا ہو کر گردے میں تمدید اور کھچاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ جس سے درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ سنگریزہ اور پتھری کے گردے سے مثانہ کی طرف جانے سے بھی یہ درد ہوا کرتا ہے۔

علامات : کمر میں گردے کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے۔ تکلیف کی شدت سے مریض ماہی بے آب کی طرح لوٹتا اور تڑپتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے مگر

پیشاب بند ہوتا ہے اگر آتا بھی ہے تو تھوڑا تھوڑا قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے اگر پتھری کی وجہ سے ہو تو پیشاب میں خون ملا ہوا ہو گا۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا ہے۔ نبض باریک اور کمزور چلتی ہے متلی اور قے ہوتی ہے۔ ریاحی درد میں درد ایک جگہ قائم نہیں رہتا ادھر ادھر پھرتا ہے اور گردہ کے مقام پر بوجھ نہیں ہوتا۔

علاج: چونکہ درد گردہ اور درد قولنج میں بہت مشابہت ہوتی ہے اس لئے پہلے تمرہندی 6 تولہ پانی میں جوش دے کر سناء مکی 7 ماشہ باریک پیس کر اس پر چھڑک کر پلا دیں اور اگر دست آکر تخفیف ہو جائے تو درد قولنج سمجھنا چاہئے۔ اگر دست آنے سے کوئی نفع نہ ہو اور پیشاب بند ہو یا تکلیف سے قطرہ قطرہ آ رہا ہو تو درد گردہ سمجھنا چاہئے۔

ایسی حالت میں جوارش کمونی 7 ماشہ کھلائیں۔ پھر بادیان 5 ماشہ تخم کرفس 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلائیں اور گل ٹیسو 4 تولہ پرسیاؤشان 2 تولہ میتھی 2 تولہ پوست خربوزہ 2 تولہ تخم شبت 2 تولہ گل آکھ 2 تولہ دس سیر پانی میں جوش کر کے جب سوم حصہ باقی رہے صاف کر کے درد کے مقام کو دھاریں اور اس کا ثفل نیم گرم درد کے مقام پر باندھیں اور زنجبیل 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ باریک پیس کر روغن بابونہ ایک تولہ میں ملا کر کے درد کے مقام پر نیم گرم ضماد کریں۔ یا ماش کا آٹا 5 تولہ پانی میں گوندھیں اور اس میں نمک طعام 2 ماشہ ہینگ ایک ماشہ بیخ سوسن 3 ماشہ پیس کر ملا کر توے پر ایک طرف سے پکائیں دوسرا رخ کچا رکھیں کچی طرف روغن گل یا روغن بابونہ یا روغن بیدانجیر چپڑ کر نیم گرم درد پر تکور کریں۔

اور کافور دیسی ایک ماشہ سرکہ 3 تولہ یا شراب میں حل کر کے درد کی جگہ ملنے سے بھی فی الفور درد کو تسکین ہوتی ہے۔ یا برگ شبت تخم خیارین حب قرطم تخم کتان عنب الثعلب برنجاسف پوست خربوزہ ہر ایک 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیا کریں صبح کو مل چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں اور دو عدد زردی بیضہ مرغ کی تانبے کے برتن میں ڈال کر ہلدی 6 ماشہ سفوف کر کے اس میں پانی ملا کر گرم کر کے گردے کے مقام پر لیپ کریں۔ اگر پتھری یا ریت آنے کی وجہ سے درد ہو تو جوارش زرعونی 7 ماشہ کھلا کر آلو بالو دو تو کاکنج 3-3 ماشہ عرق انناس 12 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور دوائے سنگ گردہ ایک رتی 2 تولہ سکنجبین بزوری میں ملا کر رات کو سوتے وقت چٹا دیا کریں اور عنب الثعلب خشک برنجاسف سعد کوفی مرزنجوش ہر ایک 6 ماشہ سب کو پیس کر روغن گل 2 تولہ ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ شدت درد میں لٹھے کے کپڑے کا پھاہا بنا کر روغن بلساں قدر حاجت اس پر

چیر کر درد کے مقام پر چپکا دینا بھی مفید ہوتا ہے اور سورنجان شیریں ایک ماشہ بوزیدان ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش زرعونی 7 ماشہ ملا کر کھلانا اوپر سے خارخسک تخم خربوزہ تخم خیارین 3-3 ماشہ پیس کر شیرہ نکال کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے پلانا بھی درد کو رفع کرتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور زیرہ سیاہ تخم شبت تخم سداب گل بابونہ ہرایک 6 ماشہ پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کرنا بھی مفید ہے اور سبوس گندم نمک طعام ریمہ (جس سے دھوبی کپڑے دھوتے ہیں)- 3-3 تولہ لے کر پوٹلیاں باندھ کر گرم کر کے ٹکور کرنا بھی مفید ہے- شدت درد کی حالت میں مدرات کے ساتھ برشعثاء ایک ماشہ کھلانا بھی درد کو ساکن کرتا ہے اور نمک سیاہ 5 تولہ گرم کر کے سات مرتبہ گلاب میں بجھا کر فلفل سیاہ پیس کر انڈے کی زردی ایک عدد میں ملا کر ضماد کرنا بھی مفید ہے- آرام ہونے پر خبث الحدید ایک قرص دواء المسک معتدل یا جوارش زرعونی 5 ماشہ میں ملا کر کھلا دیا کریں اور حب کبد 2-2 عدد کھانا کھانے کے بعد کھلائیں- یا کبدی 2-2 قرص یا نوشادر سیال 5-5 بوند پانی میں ملا کر دینا بھی مفید ہے-

پرہیز : بادی ثقیل اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں- چاول اور ماش کی دال گوبھی مٹر اور برف کے ٹھنڈے پانی کے استعمال سے احتیاط کریں-

غذا : بکری کے گوشت کا شوربہ، تیتر بٹیر چڑیوں کا شوربہ گرم مصالحہ ڈال کر کھلائیں اور مونگ یا ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں-

ضعف الکلیہ والمثانہ (یعنی) گردہ اور مثانہ کی کمزوری

اے ٹونی آفدی بلیڈر اینڈ کڈنیز Atony of the Bladder and Kidnies

گردے اور مثانہ کی کمزوری سے بھی بہت سے نقصانات پیدا ہوتے ہیں-

اسباب : کبھی مباشرت کی کثرت سے یا گھوڑے اور اونٹ کی سواری زیادہ کرنے سے یا ٹھنڈی چیزوں کے استعمال کی کثرت سے گردے اور مثانہ ضعیف ہو جاتے ہیں-

علامات : گردوں کی کمزوری کے ساتھ قوت باہ میں بھی ضعف آجاتا ہے- کمر میں درد ہوتا ہے اور حرکت کرنے سے گردوں کے مقام پر درد ہونے لگتا ہے اور پیشاب سرخ رنگ کا آتا ہے- مثانہ کی کمزوری میں پیشاب بار بار آتا ہے اور بعض دفعہ مریض پیشاب روکنے پر قادر نہیں رہ سکتا-

علاج : ایسی صورت میں سرکہ 6 ماشہ روغن گل ایک تولہ باہم ملا کر طلاء کریں اور بھیڑیا اونٹ کے دودھ 8 تولہ میں شربت بزوری 4 تولہ ملا کر صبح وشام پلاتے رہیں اور برنج ساٹھی 3 ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید تودری زرد تودری سرخ دار چینی جوز ہندی مغز پستہ ہر ایک 3 ماشہ مغز بادام 5 دانہ نبات سفید 2 تولہ سب کو بھیڑ کے دودھ میں پیس کر آگ پر رکھیں جب خوب گاڑھا ہو جائے اتار کر صبح کو نہار منہ پل دیا کریں اور سلاجیت ایک ماشہ لبوب صغیر 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلانا یا لبوب کبیر 5 ماشہ یا معجون کلاں 5 ماشہ یا معجون جلالی 5 ماشہ یا معجون فلاسفہ 5 ماشہ یا جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں 5 ماشہ کھلا کر دودھ پلا دینا بھی فائدہ بخشتا ہے۔ یا کشتہ طلاء کلاں 2 چاول لبوب کبیر 5 ماشہ یا معجون مومیائی 3 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں۔ یا حب خاص ایک ایک گولی صبح وشام غذا کے بعد کھلائیں اور معجون الکلیہ 5 ماشہ کا صبح وشام استعمال کرنا بھی ضعف گردہ ومثانہ کو زائل کرتا ہے اور تمام وہ دوائیں جو ضعف باہ کے لئے مفید ہیں استعمال کرنے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

پرہیز : گھوڑے وغیرہ کی سواری سے اور مباشرت کی کثرت سے محنت اور ریاضت سے ٹھنڈے پانی کے پینے سے احتیاط رکھیں۔ بادی اور ثقیل چیزوں اور زیادہ گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں اور چاول اور برف سے پرہیز کریں۔

غذا : حلوان کا گوشت بھیڑ اور اونٹنی کا دودھ کلہ پاچہ مونگ ارہر کی دال تری اور کریلہ ترکاریوں میں سے دیں۔ مونگ کی کھچڑی انڈے دودھ اور میوہ جات میں سے منقیٰ انجیر انناس وغیرہ مفید ہیں۔ بکری کے گردے کا اکثر کھاتے رہنا بھی اس مرض کے لئے مفید ہے۔

ورم گردہ، گردہ کی سوجن

نفرائیٹس Nephretis

اسباب : جسم میں خون اور صفرا کی زیادتی سے اور کبھی گردے کے مقام پر کسی چوٹ کے لگنے سے یا کسی زہریلی چیز کے داخلی یا خارجی استعمال سے اور کبھی پتھری پیدا ہونے کی وجہ سے کثرت میخواری یا شدید سردی پہنچنے سے اور کبھی نقرس کے درد اور بخار کی وجہ سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات : گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ پیشاب تھوڑا تھوڑا اور بار بار آتا ہے اور اس میں نوشادر کی طرح تیز بدبو ہوتی ہے۔ جاڑے سے خفیف بخار چڑھتا ہے۔

طبیعت مالش کرتی ہے اور قے بھی آتی ہے اور پیشاب کی رنگت سرخ کبھی سیاہ ہوتی ہے اور قبض ہو جاتا ہے۔ جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو پیشاب میں بلغم لزج اور اکثر پیپ بھی آنے لگتی ہے اور بدن روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے۔ پیاس درد سر اور بیخوابی کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاج : اگر مریض قوی ہو تو پہلے موافق جانب کی فصد باسلیق کھولیں ورنہ گردے کے مقام پر جونکیں لگوائیں۔ یا بھری سینگیاں کھچوائیں۔ بعدہ روغن بیدانجیر 2-2 تولہ کی مقدار میں گلاب 2 تولہ یا گائے کے نیم گرم دودھ میں ملا کر چھ چھ گھنٹے کے بعد دو تین روز تک متواتر پلائیں۔ تاکہ روزانہ صاف اور رقیق اجابتیں 7-8 ہو جایا کریں۔ مسہلات کے بعد روزانہ 2-3 گھنٹہ تک مریض کو گرم پانی میں بٹھائیں اور گرم پانی سے نکلنے کے بعد بھی کپڑا گرم پانی میں بھگو کر نچوڑ کر اس سے گردے کے مقام کو سینک کرتے ہیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ حاصل نہ ہو تو اصل سبب معلوم کر کے علاج کی کوشش کریں۔ چنانچہ پتھری کی وجہ سے ہو تو اس کا وہی تدارک کریں جو پتھری کے بیان میں تحریر ہو گا۔ اگر خون یا صفرا کی زیادتی سے ہو تو تسکین حرارت اور رفع شدت کے لئے لعاب بہدانہ 3 ماشہ لعاب اسپغول 3 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور آردجو مکوہ خشک صندل سرخ تخم کاسنی ہر ایک 6 ماشہ ہری مکوہ 2 تولہ اور ہری کاسنی کے 2 تولہ عرق میں پیس کر ضماد کریں یا موم سفید 9 ماشہ روغن گل ایک تولہ اور روغن بنفشہ ایک تولہ میں پگھلا کر مالش کریں۔ اگر تنقیہ کی حاجت ہو تو منضج بارد پلا کر موافق مادہ کے تنقیہ کریں۔ جیسا کہ دردسر کے بیان میں تحریر ہو چکا۔

تنقیہ کے بعد آب مکوہ سبز مروق 5 تولہ شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔ اگر مادہ جمع ہو جائے اور پیپ پڑ جائے جس کی علامت یہ ہے کہ شام کے وقت بھی سردی سے بخار آتا ہے تو ایسی حالت میں تخم کتاں تخم خطمی تخم حلبہ ہر ایک 6 ماشہ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں اور منضجات کا لیپ کریں۔ تاکہ ورم پک جائے اور سرگین کبوتر 6 ماشہ غبار آسیا یعنی چکی کی جھاڑن 6 ماشہ آرد کرسنہ 6 ماشہ انجیر زرد 3 عدد ماء العسل میں پکا کر نیم گرم ضماد کریں جب ورم پھوٹ جائے اور پیشاب کے راستے مادہ اور پیپ نکلنے لگے تو اس وقت مدرات یعنی پیشاب کے راستہ مادہ خارج کرنے والی دوائیں پلائیں اور یہ نسخہ مدرات باردہ میں سے مفید ہے۔ تخم خربوزہ تخم خیارین خارخسک ہر ایک 5 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت بزوری معتدل 4 تولہ ملا کر پلائیں اور اندمال قرحہ کے لئے تخم کتان 6 ماشہ تخم خشخاش 6 ماشہ کاکنج 6 ماشہ نشاستہ 4 ماشہ۔ گل ارمنی 4 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف

بنائیں- اس میں سے 5 ماشہ سفوف پھنکا کر اوپر جو نسخہ مدر لکھا گیا ہے- پلائیں اور یہ بنادق البزور کا نسخہ قروح گردہ اور مثانہ اور حرقت بول اور عسرالبول کے لئے نہایت مفید ہے-

نسخہ بنادق البزور: مغز تخم خربوزہ 10 ماشہ مغز تخم خیارین 5 ماشہ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ بزرا لبنج 3 ماشہ تخم کرفس 3 ماشہ تخم خرفہ 3 ماشہ تخم خطمی 3 ماشہ مغز بادام مقشر 3 دانہ کتیرا 3 ماشہ نشاستہ 3 ماشہ رب السوس 3 ماشہ گل ارمنی 3 ماشہ تخم خشخاش 3 ماشہ سب کو پانی میں پیس کر لعاب بہدانہ قدر حاجت میں 3-3 ماشہ کے غلولہ بنائیں اور تین غلولہ پیس کر عرق بادیان 6 عرق گاؤزبان 6 تولہ شربت خشخاش 2 تولہ کے ہمراہ کھلائیں-

پرہیز: غلیظ اور دیر ہضم چیزوں سے مٹر آلو اروی ماش کی دال گوبھی اور چاول وغیرہ کے کھانے سے اور کثرت میخواری سے اور مباشرت سے پرہیز کریں-

غذا: ہلکی زود ہضم دیں- بکری کا شوربہ چپاتی کے ساتھ یا ڈبل روٹی دودھ کے ساتھ کھلائیں اور ترکاریوں میں سے ٹھنڈی ترکاریاں کدو ترئی ٹنڈا پالک وغیرہ پکا کر دیں پھلوں میں سے گاجر سنترہ اناس وغیرہ کھلائیں-

ذیابیطس (یعنی) پیشاب کا کثرت سے آنا

ڈایابیٹز — Diabetes

آج کل یہ بیماری اس قدر عام ہے کہ سینکڑوں اشخاص اس مہلک مرض کا شکار ہو رہے ہیں لیکن جہاں تک غور کیا گیا ہے پڑھنے لکھنے اور دماغی محنت کرنے والے اشخاص میں اس کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے کیونکہ گردوں کا نظام عصبی اور دماغ کے ساتھ گہرا تعلق ہے اور اسی وجہ سے دماغی کام کرنے والے لوگ اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں-

اسباب: گرم چیزوں کے زیادہ استعمال کرنے سے محنت مشقت اور دماغی کاموں کی زیادتی اور مباشرت کے کثرت سے گردوں کی حرارت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے گردے زیادہ پانی کو جذب کرتے ہیں اور ضعف کی وجہ سے پوری طرح ہضم نہیں کرسکتے اور بلا تغیر کے چھوڑ دیتے ہیں جس سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے-

علامات: یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے ایک یہ کہ جس میں پیشاب پھیکا ہوتا ہے اور پانی کی طرح صاف اور زیادہ مقدار میں ہوتا ہے اور وزن میں بہ نسبت صحت کے ہلکا

ہوتا ہے اور اس میں شکر نہیں ہوتی نہ کسی قسم کی بو اور ذائقہ ہوتا ہے۔ یہ اکثر خارجی سردی کی وجہ سے ہوتا ہے مریض لاغر اور ضعیف ہو جاتا ہے۔ دوسری قسم میں پیشاب کثرت سے آتا ہے اور اس کا رنگ شربتی ہوتا ہے اور اس میں شکر آتی ہے جس کی وجہ سے پیشاب پر مکھیاں اور چیونٹیاں بہت جمع ہوتی ہیں اور پیشاب کی بو اور ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔

گردوں کے مقام پر بعض وقت سوزش اور جلن معلوم ہوتی ہے۔ منہ خشک ہوتا ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے جس کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے اور بھوک زیادہ ہوتی ہے مگر کھانا کم ہضم ہوتا ہے۔ مریض ضعیف اور دبلا ہوتا جاتا ہے۔ چند روز تک اگر یہ مرض رہ جائے تو گردوں کی چربی تحلیل ہو کر پیشاب کے ساتھ خارج ہونے لگتی ہے اور اعضا میں خشکی بڑھ کر مریض کی جانبری مشکل ہو جاتی ہے۔ مثانہ میں درد ہوتا ہے اور اکثر قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ شام کے وقت حرارت بھی ہو جاتی ہے اور قوت باہ زائل ہو جاتی ہے۔

علاج : زیادتی پیشاب کا اصل سبب معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ قسم اول میں جو محض برودت خارجی کی وجہ سے ہو تو ظاہر بدن کو گرم کریں اور معجون فلاسفہ میں خبث الحدید اور کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک ایک قرص ملا کر کھلائیں۔ یا مصطگی جفت بلوط کندر ایک ایک ماشہ سفوف کر کے معجون فلاسفہ یا معجون کندر 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور مغز پنبہ دانہ ایک تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں اور بیضہ مرغ 2 عدد سرکہ میں بھگو کر دوسرے دن صبح کو اس کا اوپر کا چھلکا اتار کر انڈوں کو توڑ کر زردی اور سفیدی دونوں کھلائیں۔ اوپر سے مغز پنبہ دانہ والا نسخہ جو اوپر تحریر ہو چکا ہے پلائیں۔

قسم دوم میں جو حرارت کی زیادتی کی وجہ سے ہو یہ نسخہ پلائیں تخم خشخاش سفید تخم کاہو مقشر کشنیز خشک تخم خرفہ سیاہ زرورد ہر ایک 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ یا سفوف صندل ذیابیطس والا 7 ماشہ پھنکا کر آب انار میخوش 5 تولہ یا دہی کا پانی 5 تولہ یا آب لوکاٹ 5 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ یا سفوف خشت والا یا سفوف ذیابیطس 7 ماشہ آب انار میخوش 5 تولہ کے ہمراہ صبح کو استعمال کرائیں اور قرص کشتہ زمرد ایک عدد جوارش آملہ عنبری 5 ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے اور بھیڑ کے دودھ کا دہی جما کر برف سے ٹھنڈا کر کے دینا بھی مفید ہے اور صندل سفید گلنار اقاقیا گل ارمنی گوند کتیرا طباشیر گل مختوم بسد احمر رب السوس شادنج عدسی مغسول تخم خرفہ مقشر خار خشک ست گلو سلاجیت کشتہ قلعی تخم

خشخاش تخم خیارین مغز کدو شیریں ہر ایک 3 ماشہ لے کر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ اس میں سے صبح کو پھنکا کر آب انار میخوش 5 تولہ اور آب لوکاٹ 5 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور صندل سفید گلنار اقاقیا گل ارمنی جو کا آٹا ہر ایک 6 ماشہ لے کر گلاب اور آب کاسنی سبز میں پیس کر گردوں کے مقام پر لیپ کرائیں۔

پیشاب کی شکر کم کرنے اور روکنے کے لئے یہ سفوف استعمال کرائیں۔ گلوئے خشک 3 ماشہ اور گڑ مار بوٹی 3 ماشہ سفوف کر کے ہموزن کچی کھانڈ ملا کر پھنکا کر اوپر سے آب کدو سبز 5 تولہ یا آب انار میخوش 5 تولہ یا دہی کا پانی 5 تولہ شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور قرص کافور 4 ماشہ یا قرص طباشیر 4 ماشہ کھلا کر پوست فالسہ شکری ایک تولہ رات کو بھگو کر صبح کو نتھار کر شربت انار شیریں 2 تولہ یا مصری 2 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ شدت پیاس کو رفع کرنے کے لئے پانی سے بار بار کلیاں کرائیں اور غرغرہ کرائیں یا آب لیموں یا دہی کا پانی پلانا بھی پیاس کو رفع کرتا ہے اور کنگھی بوٹی ایک تولہ سفوف کر کے پھنکا کر اوپر سے چھاچھ 10 تولہ پلا دینا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے اور ذیابیطسی 5 قرص روزانہ پانی سے کھلانا بھی نافع ہوتا ہے اور خستہ جامن 3 ماشہ پیس کر پلانا یا پوست اندرونی گولر ایک تولہ پانی میں بھگو کر نتھار کر پلانا یا پوست اندرونی گولر اور خستہ جامن کا سفوف ہر ایک 3 ماشہ ایک تولہ کچی کھانڈ ملا کر پھنکانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

اور خستہ جامن 5 تولہ کو کوٹ چھان سفوف کر کے اس میں افیون ایک ماشہ ملا کر گوندھ کر قرص بنالیں اور اس میں سے 2 ماشہ روز کھلانا مجرب ہے۔

اور یہ سفوف کا نسخہ بھی مفید ہے۔ گلوئے خشک 2 تولہ خستہ جامن 2 تولہ کشتہ قلعی 3 ماشہ کشتہ مرجان 3 ماشہ صدف مروارید 3 ماشہ گلسرخ گلنار گل ارمنی تخم خشخاش سفید تخم خرفہ اصل السوس مقشر گل گاؤزبان صمغ عربی کتیرا تخم کاہو مقشر ہر ایک تولہ افیون خالص 4 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر افیون ملا کر اس میں سے 3 ماشہ روز صبح کو پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور کشتہ مرکب 4 چاول جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا یا کشتہ فولاد ایک قرص کشتہ زمرد ایک قرص جوارش زرعونی عنبری 7 ماشہ میں ملا کر دینا بھی مفید ہے۔ تقویت کے لئے حب خاص ایک عدد بعد غذا دینی چاہیے۔

پرہیز : قسم اول میں چاول ٹھنڈے پانی اور برف کے استعمال سے اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔ قسم دوم میں گرم اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے دھوپ میں پھرنے سے محنت و مشقت کے کام سے پرہیز کریں گوشت، انڈا، تیل بینگن مچھلی وغیرہ کھانا اور مباشرت

کرنا اس مرض میں مضر ہے۔

غذا : کدو خرفہ پالک ترئی مونگ ارہر کی دال چپاتی انار لوکاٹ سیب ناشپاتی انگور رنگترہ بسکٹ نان پاؤ کھا سکتے ہیں اور کاسنی کے پتوں کی بھجیہ بنا کر کھلانا بھی مفید ہے۔ جس حد تک ممکن ہو شیرہ برنج اور نشاستہ دار چیزیں استعمال نہ کریں۔ روٹی چوکر یعنی بھوسی کی پکوا کر استعمال کریں۔

وجع المثانہ (یعنی) مثانہ کا درد

Visical Spasm

ویسائیکل سپزم

بعض اوقات پیڑو میں درد شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض نہایت پریشان ہوتا ہے۔

اسباب : کبھی ٹھنڈی چیزوں کے کثرت استعمال سے مثانہ میں ریاح پیدا ہو کر درد کا باعث ہوتے ہیں یا مقعد کی کسی بیماری سے یا قبض سے عورتوں میں رحم کی بیماری سے خصوصاً اختناق الرحم کی وجہ سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات : پیڑو کے مقام پر کھچاوٹ اور درد معلوم ہوتا ہے اور بوجھ یا پتھری کی علامات وغیرہ نہیں ہوتیں۔

علاج : ایسی صورت میں بادیان انیسون زنجبیل پودینہ خشک ہر ایک 5 ماشہ نیم کوفتہ کر کے پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا گلقند 4 تولہ ملا کر صبح کو پلانا اور شام کو بادیان 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ تخم کشوث 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند 4 تولہ یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر یا شربت دینار 4 تولہ ڈال کر پلانا مفید ہوتا ہے اور الائچی کلاں 3 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ نمک طعام 3 ماشہ زنجبیل 3 ماشہ سب کو کوٹ پیس کر روغن بابونہ ایک تولہ میں ملا کر پیس کر مثانہ کے مقام پر نیم گرم ضماد کریں اور گل ٹیسوا ایک تولہ پودینہ خشک ایک تولہ زنجبیل ایک تولہ پانی میں جوش دے کر مثانہ پر نطول کریں۔ یا مریض کو کمر تک گرم پانی میں بٹھائیں اور پوست خشخاش کو گلاب میں جوش دے کر اس کی نیم گرم درد کے مقام پر تکور کریں اور گل خطمی گل بنفشہ اکلیل الملک برنجاسف ہر ایک ایک تولہ سیر بھر پانی میں جوش دے کر اور اسے گرم پانی کے ٹب میں ڈال کر یا نند میں بھر کر مریض کو کمر تک بٹھائیں۔ بعدہ درد کے مقام پر روغن چنبیلی یا

روغن سوسن ایک تولہ میں جند بید ستر 2 ماشہ و حلتیت دو ماشہ حل کر کے طلاء کریں۔

پرہیز : بادانگیز اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ شلغم، گوبھی، کدو، خرفہ، پالک، دودھ، اڑد کی دال، مٹر لوبیا اروی چاول وغیرہ مضر اشیاء ہیں ان کے استعمال سے احتیاط رکھیں۔

غذا : گوشت حلوان، چپاتی، تیتر بٹیر اور چڑیوں کا گوشت گرم مصالحہ ڈال کر اور مونگ یا ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔ چائے بسکٹ نان پاؤ وغیرہ اور کریلے کی ترکاری حسب عادت دیں۔

نوٹ : اگر اس مرض میں معمولی تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور قبض ہو تو روغن ارنڈی 5 تولہ گلاب 12 تولہ میں ملا کر مریض کو پلائیں۔ تاکہ دو چار دست آ کر طبیعت صاف ہو جائے کیونکہ بعض دفعہ دست آنے سے یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

الحصاۃ والرمل فی الکلیہ والمثانہ (یعنی)

گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریت

رنیل کیل کیولائی Renalacal Kely

گردے یا مثانہ میں ریت یا پتھری کا پیدا ہو جانا بھی نہایت سخت تکلیف دہ اور مہلک و پریشان کن بیماری ہے جس وقت یہ ریت یا پتھری گردے یا جرم مثانہ میں چبھتی ہے یا حالبین کے راستے گردہ سے مثانہ کی طرف جاتی ہے تو مریض درد کے مارے پریشان ہو جاتا ہے اور بڑی بات یہ ہے کہ نہایت دشواری کے ساتھ علاج پذیر ہوتی ہے۔

اسباب : مرطوب اور غلیظ غذاؤں کے زیادہ کھانے کی وجہ سے غلیظ رطوبات جن کے اندر ارضیت یا مٹی کے اجزا کا غلبہ ہوتا ہے۔ کبھی گردوں میں اور کبھی مثانہ میں ایک عرصہ تک اکٹھا ہو کر پڑے رہتے ہیں۔ حرارت جسم میں اس میں سے لطیف اجزا کو اڑا دیتی ہے اور خالص ارضیت باقی رہ جاتی ہے جو ریگ یا پتھری پیدا ہونے کا باعث ہوتی ہے۔

علامات : ریگ یا کنکریاں یا پتھریاں اکثر گردوں اور مثانہ ہی میں بنا کرتی ہیں اور کبھی حالبین میں بھی کنکریاں پائی جاتی ہیں جو گردوں سے مثانہ کی طرف آتے ہوئے راستہ میں اٹک جاتی ہیں۔ پتھری ابتدا میں چھوٹی مونگ یا چنے کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔ اگر گردہ اور

مثانہ کی درمیانی راہ (حالبین) سے گزر کر مثانہ میں آجائے تو اس پر پیشاب کے رطوبات غلیظ تہ بہ تہ جم کر کچھ عرصہ میں ایک بڑی پتھری بنا دیتے ہیں لیکن کبھی یہ دانے گردے ہی میں بن کر رہ جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ گردہ ہی میں بڑھ کر پتھری بن جاتی ہے۔ جب کبھی پتھری گردے میں ہو یا گردے سے ریگ آتی ہو تو کمر میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں خصیہ، ران اور کبھی حشفہ تک بھی جاتی ہیں۔ بھاگنے دوڑنے یا اونٹ کی سواری کرنے سے درد میں شدت ہو جاتی ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے اور پیشاب میں خون ملا ہوا آتا ہے یا پیشاب کے بعد خون آتا ہے۔ بعض دفعہ قبض ہوتا ہے اور مریض کو قے بار بار آتی ہے۔ جب دونوں گردوں میں بڑی بڑی پتھریاں موجود ہوں تو گردے پیشاب کو دفع نہیں کر سکتے اور پیشاب بند ہو کر مریض مر جاتا ہے اور جب پتھری مثانہ میں ہوتی ہے تو مثانہ (پیڑو) کے مقام پر بوجھ معلوم ہوتا ہے اور پیشاب کر چکنے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ابھی مثانہ میں پیشاب باقی ہے۔ پیشاب اکثر غلیظ آتا ہے۔ چلنے پھرنے یا کوئی زور کا کام کرنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ ریگ گردوں سے اکثر سرخ رنگ کی خارج ہوتی ہے اور مثانہ سے سفید اور بھورے رنگ کی شام کو پیشاب کر کے اگر شیشے یا چینی کے کسی صاف برتن میں منہ بند کر کے رکھ دیں تو صبح کو اس میں سرخ یا بھورے رنگ کے یا سفید اجزا دکھائی دیتے ہیں۔

<u>علاج</u> : جب پیشاب میں ریگ یا چھوٹی چھوٹی پتھریاں خارج ہوتی ہوں تو مریض کو ہدایت کریں کہ پیشاب کو کچھ عرصہ تک روکے رکھے پھر ایک ٹپ میں گرم پانی بھر کر مریض کو ٹپ میں بٹھائیں اور مریض سے کہیں کہ ٹپ میں زور سے پیشاب کرے اس عمل سے اکثر ریگ و کنکر خارج ہو جایا کرتے ہیں اور حجر الیہود ایک ماشہ سنگ سرماہی ایک ماشہ، آب برگ ترب سبز ایک تولہ میں گھس کر جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے حب القلت 3 ماشہ دوقو 3 ماشہ کاکنج 3 ماشہ آلو بالو 3 ماشہ عرق انناس 12 تولہ میں شیرہ نکال کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور دوائے سنگ گردہ ایک رتی 2 تولہ سکنجبین بزوری میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھالیا کریں یا پتھری توڑی بوٹی ایک تولہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پیا کریں یا معجون عقرب ایک ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق انناس 12 تولہ میں شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور کشتہ حجر الیہود ایک رتی جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر تخم خربزہ 5 ماشہ تخم خیارین 5 ماشہ خار خسک 5 ماشہ حب القلت 5 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے اور حجر الیہود، سنگ سرماہی، نمک ترب جوا کھار بادیان ہر ایک 3 ماشہ نخود سیاہ 5 ماشہ، خار خسک مغز

چلغوزہ مغز خیارین مغز بادام ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں- 6 ماشہ سفوف میں ہموزن مصری ملا کر صبح وشام عرق اناس 12 تولہ یا عرق بادیان 12 تولہ کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور نانخواہ ڈیڑھ تولہ، تخم کرفس ڈیڑھ تولہ تخم جرجیر 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 5 ماشہ روز شربت بزوری 4 تولہ کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور حب القلت تخم ترب حجر الیہود سنگ سرماہی ہر ایک دو ماشہ سب کو باریک پیس کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چٹا دیا کریں- یا سنگ سرماہی ایک ماشہ حجر الیہود ایک ماشہ جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے صعتر فارسی ایک تولہ نوشادر 4 رتی پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں جب دریدہ ہو جائے تو صاف صاف حصہ کو چھان کر پلائیں اور کبوتر کی بیٹ پانی میں جوش کر کے گرم گرم نطول کرنا یا کبوتر کا شکم چاک کر کے گرم گرم کر کے مثانہ پر باندھنا بھی پتھری کو نکال دیا ہے یا جگنو چار عدد جو اکثر رات کو چمکا کرتا ہے اس کے پر علیحدہ کر کے سایہ میں خشک کریں- اس کے بعد ہینگ 4 رتی پانی 4 تولہ میں حل کر کے اس پانی کے ہمراہ جگنو حلق کے اندر اتار لیں تو نہایت فائدہ بخش ہے- یا بھاتی بوٹی تازہ ایک تولہ فلفل سیاہ 5 دانہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر صبح کو پلانا اور گل ٹیسو گل کسم تخم خربزہ تخم خیارین خار خسک 6-6 ماشہ پانی میں پکا کر اس کا نطول کرنا اور بقیہ ثفل کو نیم گرم گردے یا مثانہ پر درد کی جگہ باندھ دینا بھی مفید ہے اگر درد کی تکلیف زیادہ ہو تو تسکین درد کے لئے ہینگ ایک ماشہ تخم خشخاش ایک ماشہ یا افیون 4 رتی کوکنار ایک عدد پانی میں پیس کر درد کی جگہ ضماد کریں اور یہ نسخہ بھی مفید ہے-

شورہ قلمی 3 تولہ لوہے کے کڑچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں، بعدہ گندھک ایک تولہ کو پیس کر تھوڑا تھوڑا اس پر چھڑکیں جب شورہ مثل پانی کے ہو جائے اس وقت تانبے کے پھیلے ہوئے برتن میں ڈال کر حرکت دیں اور سرد ہونے کے بعد پیس کر رکھیں- اس میں سے 3 ماشہ روز کھلا کر اوپر سے مولی کے سبز پتوں کا 10 تولہ پانی شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور حجر الیہود سنگ سرماہی شورہ قلمی جوا کھار ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا اور اوپر سے عرق اناس 12 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے-

اور حجر الیہود سیال 5 بوند سنگ سرماہی سیال 5 بوند نوشادر سیال 5 بوند پانی میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے-

اور روغن عقرب ایک ماشہ احلیل کے سوراخ میں ٹپکانا بھی پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے اور یہ روغن بھی مفید ہے- ریوند چینی، سعد کوفی خبطیانا رومی پوست بیخ کنیر سب کو کوٹ

کر روغن بادام تلخ میں ملا کر ایک بوتل میں ڈالیں اور ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ بعدہ صاف کر کے عقرب زندہ 10 عدد اس میں ڈال کر دوبارہ ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ بعدہ صاف کر لیں وقت ضرورت اس میں سے چند قطرے احلیل کے سوراخ میں ٹپکائیں اور تھوڑا سا مثانہ کے مقام پر ملنا مفید ہوتا ہے۔

اگر پتھری کے بڑے ہو جانے کی وجہ سے تکلیف زیادہ ہونے لگے اور ادویات سے فائدہ نہ ہو تو کسی تجربہ کار ڈاکٹر سے عمل جراحی کے ذریعہ پتھری نکلوانی چاہیئے۔

پرہیز : ثقیل بادی اور دیر ہضم اور غلیظ چیزوں مثلاً آلو، اروی، اڑد کی دال باجرہ کی روٹی بینگن مسور کی دال وغیرہ سے پرہیز کرائیں اور بعض اشخاص کو نرم ہڈیوں کے چبانے اور کچے چاول اور چھالیہ چبانے کی عادت ہوتی ہے۔ بعض عورتیں چکنی مٹی یا ملتانی مٹی کھایا کرتی ہیں لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ اس قسم کی چیزوں کے استعمال سے بہت جلد پتھری پیدا ہو جاتی ہے۔ ایام حمل میں جو عورتیں مٹی کھاتی ہیں ان کے بچوں کے بھی پتھری ہو جاتی ہے۔

غذا : معمول کے طور پر بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی کے ساتھ کھلانا اور نخود آب روغن بادام گائے کا گھی پستہ، انجیر، تربوز، مولی، ارہر کی دال، انڈے کی زردی، نان پاؤ اور بسکٹ وغیرہ حسب عادت دیں۔

نوٹ : یہ مرض عورتوں کی نسبت مردوں کو اور بوڑھوں کو بہ نسبت بچوں کے زیادہ ہوا کرتا ہے۔

بول الدم، پیشاب میں خون آنا

ہیمے ٹوریا — Hematoruhea

اس مرض میں پیشاب خون آمیز آتا ہے۔ بعض مقامات میں یہ مرض بھی مقامی ہوا کرتا ہے۔

اسباب : گرم چیزوں کے کثرت سے استعمال کرنے سے یا گردوں اور مثانہ میں پتھری ہو جانے سے یا چوٹ لگ جانے سے اور کبھی تیز بخاروں کے بعد بھی اور کبھی بواسیر کا خون بند ہو جانے سے یا عورتوں میں حیض رک جانے سے یہ شکایت ہو جاتی ہے اور قرحہ گردہ یا مثانہ اور قرحہ قضیب میں بھی پیشاب خون آمیز آنے لگتا ہے۔

علامات : کبھی پیشاب کے ساتھ ملا ہوا خون آتا ہے اور کبھی پیشاب سے پہلے یا پیچھے خون آتا ہے اور کبھی بجائے پیشاب کے خالص خون ہی آتا ہے۔ بعض کمزور اشخاص میں اس مرض کے شروع ہونے سے پہلے سردی لگتی ہے اور مریض کانپتا ہے پھر تھوڑا بہت خون آمیز پیشاب آتا ہے اور چند گھنٹوں کے بعد خود بخود درست پیشاب آنے لگتا ہے۔ جب مثانہ سے خون آتا ہے تو پیشاب میں ملا ہوا آیا کرتا ہے جس کے سبب پیشاب کا رنگ سیاہ ہوا کرتا ہے اور اس میں خون کے منجمد ٹکڑے پائے جاتے ہیں۔ جب گردوں سے خون آتا ہے تو کمر میں گردوں کے مقام پر درد ضرور ہوا کرتا ہے اور پیشاب گوشت کے دھوون جیسا سرخ ملا ہوا ہوتا ہے اور جب غدہ قدامیہ سے خون آتا ہے تو وہ پیشاب سے پہلے آیا کرتا ہے اور مقدار میں بہت تھوڑا ہوتا ہے اور جب خون احلیل میں سے آتا ہے تو پیشاب سے پہلے آتا ہے اور بلا پیشاب کے بھی خارج ہو جایا کرتا ہے۔

علاج : جب خونی پیشاب آئے تو مریض کو لٹائے رکھیں اور کسی قسم کی خراش پیدا کرنے والی گرم دوا یا غذا نہ دینی چاہئے اور اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے علاج کی کوشش کریں۔ چنانچہ حیض کا خون بند ہونے کی وجہ سے یا بواسیر کا خون رکنے کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں جو ان امراض کی بحث میں لکھا گیا قرحہ گردہ یا مثانہ اور قضیب کے قرحہ کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں اور دوب گھاس سفید ایک تولہ مرچ سفید دکھنی 5 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں یا چھوٹا کریلا ایک تولہ پانی میں پیس کر چھان کر چند یوم پلائیں یا چاکسو 21 عدد کو لے کر سفوف کر کے اور صندل سفید 6 ماشہ پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر اس کے ہمراہ صبح کو روزانہ سفوف پھنکا دیا کریں یا بہدانہ پانی میں 3 ماشہ بھگو کر تخم خرفہ 3 ماشہ بیخ انجبار 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر اور بہدانہ کے لعاب میں ملا کر شربت انجبار 4 تولہ شامل کر کے تخم بار تنگ 7 ماشہ چھڑک کر چند یوم پلائیں۔ یا دم الاخوین سنگجراحت گیرد پھٹکری بریاں ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر کھلائیں اوپر سے تخم خرفہ بیخ انجبار تخم خشخاش سفید کاکنج تین تین ماشہ سب کو پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری 3 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور قرص کہربا 4 ماشہ شربت انجبار 4 تولہ کے ہمراہ دینا بھی فائدہ مند ہے۔

اور یہ سفوف کا نسخہ بھی بول الدم کے لئے مفید ہے دم الاخوین گل ارمنی سنگجراحت گلنار فارسی اقاقیا کتھہ سفید کندر کتیرا صمغ عربی پھٹکری بریاں تخم ریحان ہر ایک 3 ماشہ کاکنج ڈیڑھ تولہ نبات سفید سوا چار تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اس میں سے روزانہ 3 ماشہ سفوف پھنکا کر شربت انجبار 2 تولہ پانی میں گھول کر پلا دیا کریں۔

پرہیز : گرم اور تیز مصالحہ دار چیزوں سے اور گوشت سے چند یوم پرہیز کریں۔ زیادہ محنت مشقت کے کام سے بچیں۔

غذا : مونگ کی دال کم مرچ کی چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا دودھ چاول یا کدو خرفہ ترئی ٹنڈا پالک وغیرہ کی ٹھنڈی ترکاری بغیر مرچ کے چپاتی کے ساتھ کھلائیں یا مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں۔

عسرالبول واحتباس البول (یعنی)

مشکل سے پیشاب آنا یا پیشاب رک جانا

(اسکوریا)(دس یوریا) Dysuria

رٹینشن آف یورن Retent of Urin

اس مرض میں پیشاب مشکل سے آتا یا رک جاتا ہے۔

اسباب : مجری البول یعنی پیشاب کی نالی میں کسی رکاوٹ کے پیدا ہونے سے یا پرانے سوزاک کے باعث بدگوشت پیدا ہو جانے سے یا پتھری کے باعث اور عورتوں میں رحم یا خصیتہ الرحم کے کسی مرض کے سبب سے یا کبھی حمل کے ایام میں بعض دفعہ اختناق الرحم کی شکایت میں بھی پیشاب رک رک کر مشکل سے آتا ہے یا بند ہو جاتا ہے۔

علامات : پہلے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے پھر پیشاب رک رک کر آتا ہے اور پیشاب کی دھار باریک ہو جاتی ہے کبھی پیشاب بالکل رک جاتا ہے۔

علاج : گرم پانی ٹب میں بھر کر مریض کو اس کے اندر بٹھائیں اور شب کو قرص ملین 5 عدد شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر دستوں کے ساتھ بھی پیشاب خارج نہ ہو تو گل ٹیسو 10 تولہ پانی میں جوش دے کر اس قسم کے نیم گرم پانی سے پیڑو کے مقام پر دھاریں اور ثفل کو نیم گرم پیڑو کے مقام پر باندھیں یا شورہ قلمی 3 ماشہ کافور 3 ماشہ تخم نیل دیسی 3 ماشہ پانی میں پیس کر ناف کے نیچے پیڑو پر ضماد کرائیں اور تخم خطمی تخم خبازی گل بنفشہ پرسیاؤشان گل بابونہ تخم حلبہ تخم شبت ہر ایک ایک تولہ گل معصفر گل ٹیسو سبوس گندم 3-3 تولہ سب کو پانی 20 سیر میں جوش دے کر دس منٹ تک اس میں مریض کو بٹھائیں۔

اور جوا کھار ایک ماشہ نمک ترب ایک ماشہ شورہ قلمی ایک ماشہ باریک پیس کر سفوف

بنا کر بکری کے دودھ کی لسی کے ساتھ پھنکائیں- یا شورہ قلمی ایک ماشہ خرول ایک ماشہ باریک پیس کر شربت بزوری 4 تولہ پانی میں ملا کر اس کے ہمراہ پھنکائیں- یا سفوف اندری جلاب 5 ماشہ پھنکا کر تخم خرپزہ تخم خیارین خارخسک ہر ایک 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شبرت بزوری 4 تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں- اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے کیتھیڑ (یعنی سلائی) پاس کرا کے پیشاب نکلوائیں-

ورم یا پتھری کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں اور جوا کھار ایک تولہ ریوند چینی شورہ قلمی بادیان نمک ترب ایک ایک تولہ مصری 4 تولہ ملا کر 7-7 ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے-

اور شورہ قلمی اور چوہے کی مینگیاں پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کرنا چاہئے اور بھینس کے کان کا میل ناف پر ملنا یا ایک جوں قضیب کے سوراخ میں چھوڑ دینا بھی پیشاب لانے کے لئے مفید ہے اور دوا کڑھائی والی پانی کے ساتھ 2 قرص دینا بھی مفید ہے-

پرہیز : گرم اور تیز چیزوں مصالحہ دار غذاؤں اور گوشت کے کھانے سے پرہیز کریں-

غذا : نرم ہلکی آش جو یا خشکہ یا ڈبل روٹی دودھ میں بھگو کر یا مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں-

نوٹ : ایک قسم اس مرض کی ہے جس میں پیشاب کی پیدائش ہی موقوف ہو جاتی ہے اور پیشاب کا زہر خون میں جذب ہو کر جسم میں پھیل جاتا ہے اور اعضائے رئیسہ یعنی دل و دماغ وغیرہ تک اثر پہنچنے سے علامات ردیہ غشی ہذیان اور تشنج وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں اس مرض کو ڈاکٹری میں "یوریمیا" کہتے ہیں ایسی حالت میں سلائی پاس کرنے سے بھی پیشاب خارج نہیں ہوتا- اکثر یہ قسم مہلک اور خطرناک ہوتی ہے- تاہم ایسی حالت میں گردوں کے مقام کو سینکنا یا گرم گرم پلٹس باندھنا یا سینگیاں لگوانا یا جونکیں لگوانا یا گرم پانی سے غسل کرانا یا گرم کمبل اور چادروں میں مریض کو لپیٹنا تاکہ پسینہ آ جائے بعض اوقات مفید ہوتا ہے-

حرکتہ البول و تقطیر البول، پیشاب کی سوزش اور پیشاب قطرہ قطرہ آنا

ویسائیکل یوریلی بیلٹی Vesiel Yuriliblity

ان کانٹی ننسل آف یورن En Continancle of Urin

یہ بیماری بھی اگرچہ چنداں مہلک اور موذی نہیں لیکن پریشان کن اور تکلیف دہ ضرور ہے- اس میں مریض کو بار بار پیشاب کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے لیکن ایک دو قطرے کے سوا کچھ نہیں نکلتا- اسی وجہ سے بعض اوقات نمازی اور صفائی پسند اشخاص کے کپڑے پاک نہیں رہ سکتے- علاوہ ازیں کسی کام میں مصروف ہوتے وقت جس کے لئے دیر تک بیٹھا رہنا ضروری ہو- پوری طرح متوجہ ہونے نہیں دیتا- پیشاب میں گرمی اور تیزی ہوتی ہے اور پیشاب رنگین ہو جاتا ہے اور اس میں پیپ اور قشور نہیں ہوتے-

اسباب : زیادہ گرم چیزوں کے کھانے سے یا چائے وغیرہ کے کثرت سے پینے سے اور گرمی سے اور سخت دھوپ میں چلنے پھرنے سے یا قبض کی وجہ سے یہ شکایت عموماً پیدا ہو جاتی ہے- کبھی مرض بواسیر یا چرنوں کی وجہ سے اور بدہضمی سے اور عورتوں میں رحم کی کسی بیماری سے بھی ہو سکتی ہے-

علامات : پیشاب سرخ یا زردی مائل بسرخی اور جلن کے ساتھ آتا ہے- پیشاب کر چکنے کے بعد بھی قطرہ قطرہ دیر تک ٹپکتا رہتا ہے اور مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ابھی مثانہ میں پیشاب باقی ہے-

علاج : ایسی حالت میں صبح کو خارخسک 3 ماشہ تخم خیارین 3 ماشہ تخم خربزہ 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں یا عناب 5 دانہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ مغز خیارین 3 ماشہ عرق نیلوفر 6 تولہ گاؤزبان 6 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت نیلوفر 4 تولہ یا شربت عناب 4 تولہ شامل کر کے پلائیں اور شام کو بہدانہ 3 ماشہ اسپغول 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں بھگو کر لعاب نکال کر عناب 5 دانہ مغز کدو 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر چھان کر لعاب میں ملا کر شربت عناب یا شربت نیلوفر 4 تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں-

اگر قبض کی وجہ سے ہو تو روغن بیدانجیر 4 تولہ گلاب 10 تولہ میں ملا کر پلائیں۔ تاکہ دو چار دست آ کر طبیعت صاف ہو جائے اور شکایت رفع ہو جائے۔

اور بنادق البزور 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ شیرہ تخم خرپزہ 3 ماشہ شیرہ کا کنج 3 ماشہ شیرہ تخم خیارین 3 ماشہ شیرہ خارخسک 3 ماشہ پانی میں لعاب و شیرہ نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

اور کیلہ کا تنہ مصری ایک تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے اور مقامی طور پر شیاف 5 تولہ ابیض 3 ماشہ اور کافور ایک ماشہ بکری کے دودھ میں حل کر کے پچکاری کریں اور ماء الجبن پلانا بھی مفید ہے اور عرق ماء الجبن 6 تولہ عرق شیر مرکب 6 تولہ میں شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

پرہیز : تیز نمکین اور گرم چیزوں کے کھانے سے زیادہ جاگنے اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور محنت و مشقت کے کاموں سے احتیاط رکھیں۔ بینگن مچھلی مسور کی دال گوشت مصالحہ دار غذائیں استعمال میں نہ لائیں۔

غذا : زود ہضم ہلکی اور نرم غذائیں کھلائیں۔ کدو ٹنڈا خرفہ توریٔ پالک کی ترکاری کم مرچ کی چپاتی کے ساتھ کھلائیں یا مونگ کی دال کم مرچ کی چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا مونگ کی نرم کھچڑی خشکہ دودھ ڈبل روٹی وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

ھزال الکلیہ بول زلالی

البیومے توریا Albemimuria

برائٹ ڈیزیز Brights Diseases

اس بیماری میں گردے ضعیف ہو کر لاغر ہو جاتے ہیں اور گردوں کی چربی یا انڈے کی سفیدی کی طرح کا مادہ پیشاب میں خارج ہونے لگتا ہے۔

اسباب : کثرت جماع اور زیادتی استفراغ یا کثرت میخواری اور جگر کے ضعیف ہو جانے سے بعض دفعہ دل کی کسی بیماری سے کبھی ہیضہ اور تپ وبائی کے بعد بھی یہ بیماری ہوا کرتی ہے۔

علامات : اس مرض میں گردوں کی ساخت میں خرابی ہو جاتی ہے جب یہ مرض بڑھ جائے تو استسقاء ہو جاتا ہے ابتداء میں مریض تندرست معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب سفید

اور کثیر المقدار اور بار بار آتا ہے اور کمر اور موخر سر میں ہر وقت دھیما دھیما درد رہتا ہے اور بدن لاغر ہو جاتا ہے اور باہ ضعیف ہو جاتی ہے جب یہ مرض بڑھ جاتا ہے تو چہرہ کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے اور چہرہ پر بھربھراہٹ معلوم ہوتی ہے۔ دردسر کی شکایت ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ غشی اور تشنج تک نوبت پہنچتی ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے اور نکسیر آ جاتی ہے جب یہ مرض کثرت میخواری کے سبب ہوتا ہے تو ابتداء میں ضعف جگر وغیرہ کی علامت ظاہر ہو کر رفتہ رفتہ بڑھتی ہیں۔

علاج : اگر کثرت جماع یا زیادتی استفراغ کے سبب سے ہو تو سبب کو رفع کریں اور فربہی گردہ کے لئے مسمنات استعمال کریں اور یہ نسخہ ابتدا میں دینا بھی مفید ہے۔

مغز نارجیل مغز فندق مغز پستہ مغز چلغوزہ مغز اخروٹ مغز بادام ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر شہد خالص 12 تولہ میں ملا کر رکھ لیں اور اس میں سے ایک تولہ روز کھلائیں اور اوپر سے گائے کا دودھ پاؤ سیر پلا دیا کریں۔

اگر مزاج میں حرارت ہو تو ٹھنڈے مغزیات دیں مثلاً تخم خشخاش مغز کدو مغز تربوز مغز پیٹھا مغز پنبہ دانہ 3-3 ماشہ مغز بادام 5 دانہ مصری 2 تولہ ملا کر شیر گاؤ میں پیس کر گرم کر کے مثل حریرے کے کھائیں اور ایسی حالت میں دواء الترنجبین کھلانی بھی مفید ہے۔

نسخہ دواء الترنجبین ترنجبین خراسانی 10 تولہ صاف کر کے ایک سیر تازہ دودھ میں اس قدر پکائیں کہ مثل شہد کے قوام ہو جائے پھر خمیرے کی طرح گھوٹ کر رکھ لیں۔ ایک تولہ دوا رات کو سوتے وقت کھلانی چاہئے۔

جب یہ مرض شدید ہو جائے تو جاڑے سے بخار ہوتا ہے۔ پیاس کا غلبہ ہوتا ہے اور پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے مگر پیشاب بہت تھوڑا سرخی مائل خارج ہوتا ہے جس میں کثرت سے رسوب اور رطوبت بیضہ پائی جاتی ہے۔ بعض دفعہ شدت مرض میں پیشاب بالکل نہیں آتا اور احشاء میں بھر جاتا ہے۔ آخر کار استسقاء ہو جاتا ہے ایسی حالت میں عوارضات کے لحاظ سے مناسب علاج کریں۔ مقام گردہ پر جونکیں لگوانا۔ یا گرم گرم پلٹس بندھوانی چاہئے اور یہ نسخہ آبزن کا بھی مفید ہے۔

سبوس گندم جو مقشر تخم خطمی عنب الثعلب بابونہ اکلیل الملک ایک ایک تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر اور پھر بہت سارے گرم پانی میں ملا کر ٹب میں ڈال کر مریض کو اس میں بٹھائیں اور مقام گردہ پر ضماد کریں اور آرد جو تخم خطمی گل بنفشہ عنب الثعلب مغاث ہر ایک ایک تولہ سب کو آب مکوہ سبز قدر حاجت اور آب کاسنی سبز قدر حاجت میں پکا کر اور

روغن بنفشہ ایک تولہ اضافہ کر کے لیپ کریں اور عرق مکوہ 4 تولہ عرق گلاب 4 تولہ عرق شاہترہ 4 تولہ میں گلقند 2 تولہ ملا کر جوش کر کے تخم خرفہ 3 ماشہ اور مغز تربوز 3 ماشہ پیس کر ملا کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر دو دن صبح و شام پلائیں۔

چوتھے دن سے گل خطمی 7 ماشہ عنب الثعلب 5 ماشہ تخم خیارین 7 ماشہ سپستان 9 دانہ عناب 5 دانہ خار خسم نیم کوفتہ 5 ماشہ پانی جوش کر کے چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر خاکسی 5 ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں۔

نویں روز یہ مسہل دیں گل بنفشہ 7 ماشہ گل نیلوفر 5 ماشہ تخم خطمی 7 ماشہ تخم خبازی 7 ماشہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ تخم خیارین نیم کوفتہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر مغز فلوس خیار شنبر 6 تولہ ترنجبین 4 تولہ گلقند 4 تولہ روغن بادام 6 ماشہ اضافہ کر کے پلا دیں۔ اسی طرح حسب ضرورت تین مسہل دیں۔ مسہل کے دوسرے روز تبرید کا نسخہ دینا چاہئے۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد جب مریض روبصحت ہو تو تقویت کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والا 5 ماشہ یا معجون خبث الحدید 5 ماشہ یا نوشدار وئے لولوی وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

<u>پرہیز</u> : بادی، ثقیل دیر ہضم غذاؤں سے کثرت جماع اور میخواری سے برف اور چاول کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے۔

<u>غذا</u> : حالت شدت مرض میں نرم اور ہلکی غذائیں آش جو یا مونگ کی دال یا ارہر کی دال کا پانی یا بکری کا شوربہ کم مرچ کا ڈبل روٹی بھگو کر دیں۔ آرام ہونے پر رفتہ رفتہ ٹھنڈی ترکاریاں کدو خرفہ ترئی ٹنڈا پالک وغیرہ شوربہ کے ساتھ پکا کر چپاتی کے ہمراہ کھلا دیں۔ پھلوں میں انار سنترہ وغیرہ دے سکتے ہیں۔

البول فی الفراش و سلسل البول بستر پر پیشاب نکلنا یا بلا ارادہ پیشاب نکل جانا

ویسکائیکل پریلے سس	Vesical Paralysis
اینورسس	Eunursis
بیڈ ویٹنگ	Bed Weeting

اس مرض میں بلاارادہ اور بے اختیار پیشاب خارج ہو جاتا ہے اور روکنے سے نہیں رکتا۔

اسباب : ٹھنڈی اور تر چیزوں کے کثرت سے کھانے اور سردی کے سبب سے مثانہ کمزور اور ضعیف ہو کر مسترخی یعنی ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ کبھی مثانہ کی پتھری یا ورم کی خراش سے بعض دفعہ ذیابیطس کی شکایت سے اور بچوں میں کرم امعاء یا خروج المقعد یعنی کانچ نکلنے کی شکایت سے بعض دفعہ ہاضمہ کی خرابی سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی ضعف ونقاہت کی وجہ سے یا نیچے کے دھڑ کے فالج کی وجہ سے اور حرام مغز پر چوٹ لگنے سے اور کبھی بڑھاپے میں کسی شدید مرض کے ہونے کی علامت ہوتی ہے۔

علامات : اکثر پیشاب دن کو بھی بلاارادہ خارج ہو جایا کرتا ہے۔ عموماً رات کو سوتے ہوئے تو بستر پر بے خبر پیشاب نکل جاتا ہے۔ بعض مریضوں کا دن رات میں کئی کئی بار پیشاب نکل جاتا ہے۔ رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے ایسے مریضوں کو نیند زیادہ آیا کرتی ہے اور سونے کی حالت میں اس قسم کے خراب خواب دکھائی دیتے ہیں کہ پیشاب کی ضرورت ہے اور کسی مقام پر بیٹھے ہوئے پیشاب کر رہے ہیں۔

علاج : ایسے مریضوں کو گرم بستر اور گرم کمرے میں سلانا چاہئے اور پانی کم پینے کو دیں اور چت لیٹنے سے روکیں اور مصطگی رومی 4 رتی باریک پیس کر گلقند عسلی ایک تولہ میں ملا کر کھلا دیا کریں یا تلوں کو گڑ میں ملا کر لڈو بنائیں اور حسب ضرورت کھلائیں۔ بچوں کو ریوڑی اور گزک کھلانی بھی مفید ہے۔ جوان اور بڈھوں کو کشتہ پوست بیضہ مرغ اقرص معجون فلاسفہ 7 ماشہ میں ملا کر کھلانی یا کشتہ فولاد اقرص یا کشتہ زمرد اقرص، جوارش زرعونی عنبری 7 ماشہ کے ہمراہ چند یوم کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے یا کنجد سیاہ نانخواہ ہموزن کوٹ چھان کر دونوں کے

برابر قند سیاہ ملا کر بڑوں کو کھلانا بھی فائدہ دیتا ہے یا مصطگی ایک ماشہ کندر ایک ماشہ جفت بلوط ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش مصطگی بنسوہ کلاں 7 ماشہ ملا کر کھلانا یا کشتہ فولاد ایک قرص یا کشتہ خبث الحدید ایک قرص یا کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے اور معجون کندر 7 ماشہ یا معجون ماسک البول 7 ماشہ لبوب کبیر 5 ماشہ میں سے کوئی ایک چیز کھلانی بھی مفید ہوتی ہے اور وہ تمام دوائیں جو ضعف مثانہ کے بیان میں تحریر ہوئیں دینی مفید ہوتی ہیں۔

پرہیز : ٹھنڈی اور تر چیزوں کے کھانے سے زیادہ پانی پینے سے اور سردی سے پرہیز کرائیں چاول گاجر مولی دہی چھاچھ لسی وغیرہ اشیاء اس مرض میں نقصان دیتی ہیں۔

غذا : بکری کا شوربہ چپاتی چوزہ مرغ تیتر بٹیر مرغ کا شوربہ مونگ ارہر کی دال وغیرہ معمولی مرچ اور مصالحہ شامل کر کے دیں۔

نوٹ : بستر پر پیشاب کر دینے اور سلسل البول کے اسباب اور علاج تقریباً ایک ہی سے ہوتے ہیں۔ اس لئے ایک ہی جگہ بیان کیا گیا ہے۔ بستر پر پیشاب کر دینے کی شکایت اکثر بچوں کو ہوا کرتی جو ریوڑیاں گزک تل کے لڈو وغیرہ کھلانے سے رفع ہو جاتی ہے۔ شدید شکایت میں وہی دوائیں استعمال کی جائیں جو سلسل البول کے علاج میں لکھی گئیں۔

قرحہ مجری القضیب (یعنی) سوزاک یا

گنوریا Genarrhsey

سوزاک بھی تقریباً ایسی عالمگیر بیماری ہے کہ بہت کم لوگ اس موذی مرض کے نام سے ناآشنا ہوں گے اور یہ بیماری اس قدر سخت تکلیف رساں ہوتی ہے کہ بعض اوقات مریض اپنی جان کھونے کو اس دائمی تکلیف پر ترجیح دیتے ہیں۔ سوزاک کے مریضوں کے لئے پیشاب کرنے کا وقت ایک عجیب محشر نما اور قیامت خیز زمانہ ہوتا ہے اور بلامبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ دن میں تقریباً تین چار مرتبہ سکرات موت کے منازل کو طے کرتے ہیں۔ ان روزانہ مصائب کے علاوہ اس مرض کے اس قدر برے اور اندیشہ ناک نتائج ہوتے ہیں کہ جس پر غور کرنے سے مریض کی زندگی نہایت تلخ اور اندھیر معلوم ہوتی ہے جوانی کی امنگیں شباب کے ولولے سب خاک میں مل جاتے ہیں۔ قوت رجولیت اور مردانہ طاقت بالکل ملیامیٹ ہو جاتی ہے۔ جریان بند کشاد ضعف باہ جیسی موذی ہستی کو تلخ کرنے والی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسباب : اکثر تو یہ مرض بدفعلیوں اور زناکاری کا نتیجہ ہوتا ہے۔ چنانچہ سوزاکی فاحشہ عورتوں کے ساتھ مباشرت کرنے سے یا حائضہ عورت سے جماع کرنے سے یا سیلان الرحم کی شکایت والی عورت کے ساتھ ہم بستر ہونے سے شرمگاہ کی رطوبات فاسدہ اس مرض کے پیدا کرنے کا باعث ہو جاتی ہیں اور کبھی احتلام اور جماع ناقص الانزال سے اور کبھی شراب و کباب کے کثرت استعمال سے اور مرچیں یا مصالحہ دار اغذیہ اور گرم اور تیز اشیاء کے کھانے سے نیز گرم شیریں اغذیہ کھانے سے اور جلق لگانے سے بھی پیشاب کی نالی میں ورم ہو کر پیپ آنے لگتی ہے انسان کے سوا اور کسی دیگر حیوان کو یہ مرض نہیں ہوا کرتا۔ اطباء نے اس مرض کو بھی امراض متعدیہ میں شمار کیا ہے اکثر نوجوان عیاش اس مرض میں مبتلا ہو کر اپنی پاکدامن بیویوں کے دامن عصمت پر بھی اس کا داغ لگا دیتے ہیں۔ جس سے ان بیچاری بے گناہوں کی ہستی اور زندگی تلخ ہونے کے علاوہ آئندہ آنے والی نسل اولاد واطفال بھی اس کے اثر سے محفوظ نہیں رہ سکتی۔

علامات : مجامعت کرنے کے بعد دوسرے تیسرے دن پیشاب کی نالی یعنی مجرائے بول سرخ اور متورم ہو جاتا ہے اور اس میں خراش اور جلن ہوتی ہے۔ پیشاب درد کے ساتھ جل کر آتا ہے پھر نیلے رنگ کی پتلی پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ تین چار روز ایسی حالت رہ کر علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ پیشاب کی جلن اور درد میں زیادتی ہو جاتی ہے اور سبزی مائل زرد رنگ کی گاڑھی پیپ زیادہ مقدار میں آنے لگتی ہے۔ کولہوں اور کمر میں درد ہو جاتا ہے قبض کی شکایت ہو جاتی ہے اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ پیشاب رک رک کر آتا ہے اور بعض وقت پیشاب میں خون ملا ہوا آتا ہے۔ بعض اوقات پیشاب میں چھیچھڑے اور چھلکے خارج ہوتے ہیں۔ کبھی عضو تناسل متورم ہو کر ایسا دردناک ہو جاتا ہے کہ ذرا سا کپڑا بھی چھو جائے تو درد کرنے لگتا ہے۔ دو تین ہفتہ یہ علامات رہ کر رفتہ رفتہ تخفیف ہونے لگتی ہے۔ اگر مناسب اور معقول علاج نہ کیا جائے یا بدپرہیزی کی جائے تو پرانا سوزاک ہو جاتا ہے جو مدتوں تک رہتا ہے۔

علاج : شروع بیماری میں جبکہ پیشاب میں سوزش نمودار ہو تو یہ مدارات باردہ تخم خیارین 3 ماشہ تخم خربوزہ 3 ماشہ خار خسک 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے صبح وشام پلائیں (یا) گیرو 3 ماشہ نخود خام ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو گھونٹ چھان کر شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو پوست

فالسہ شکری ایک تولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو اس کا زلال لے کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں (یا) قرص 3 قرص پانی سے کھلائیں۔ مقامی زخم صاف کرنے کے لئے اگر پچکاری کی ضرورت ہو تو نیلا تھوتھا بریاں ایک ماشہ مردار سنگ 6 ماشہ سرمہ اصفہانی ایک تولہ رسوت ایک تولہ کتھہ سفید ایک تولہ مازو سبز ایک تولہ مصطگی رومی 6 ماشہ ان سب کو کھرل میں باریک کر کے ایک بوتل میں پانی میں خوب حل کر کے اور پھر اس میں افیون ایک ماشہ بہروزہ ایک ماشہ خوب ملا کر رکھیں اور بقدر ضرورت دوا لے کر اس سے روزانہ پچکاری 3-4 دن تک کریں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور شکایات شدید ہوں تو سفوف سرخ 3 ماشہ کھلا کر مدرات باردہ یا پوست فالسہ شکری والا نسخہ جو اوپر تحریر ہوا پلا دیا کریں۔ (یا) روغن صندل ایک ماشہ روغن بلساں ایک ماشہ بتاشہ میں رکھ کر کھلا کر پوست فالسہ شکری والا نسخہ پلائیں اور سفوف قلعی کشتہ دیگر 3 ماشہ یا سفوف مامیراں 5 ماشہ یا حب سوزاک 2 عدد مدرات باردہ کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے (یا) دوائے سوزاک 3 ماشہ کھلا کر شربت بزوری 4 تولہ پانی میں گھول کر پلا دیا کریں (یا) مامیرانی 5 قرص یا ثباتی 5 قرص میں سے کوئی ایک چیز پانی کے ساتھ کھلائیں۔

جب سوزاک پرانا ہو جائے تو صبح شاہترہ چرائتہ سرپھوکہ منڈی 7-7 ماشہ عناب 5 دانہ ہلیلہ سیاہ عشبہ مغربی (یا) صندل سرخ ہر ایک 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیا کریں اور صبح کو مل چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ شام کو دوا کڑھائی والی ڈیڑھ ماشہ یا اقرص کھلا کر شربت بزوری 4 تولہ پانی میں ملا کر پلا دیا کریں۔ اگر سوزاک زیادہ کہنہ ہو جائے اور ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو یہی شاہترہ چرائتہ والا منضج کا نسخہ پندرہ روز پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ 8 تولہ یا دوائے سیاہ مسہل 2 رتی کے ہمراہ مسہل دیں۔ مسہلوں سے فارغ ہونے کے بعد جوہر منقیٰ 2 چاول منقیٰ ایک عدد کا بیج نکال کر اس میں اس طرح لپیٹ کر کہ دانتوں کو دوا نہ لگے۔ صبح کو پانی کے گھونٹ سے نگلوا دیا کریں (یا) جوہری ایک عدد اسی ترکیب سے چند یوم کھلائیں (یا) حب کتھہ ایک عدد اسی طرح منقیٰ میں بند کر کے کھلا دیا کریں اور عرق سوزاک ابتدائی حالت میں ایک ایک تولہ دن میں تین مرتبہ شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلانے سے تین ہی دن میں نفع معلوم ہوتا ہے اور نیلا تھوتھا 3 ماشہ پھٹکری 6 ماشہ کتھہ سفید ایک تولہ پانی میں گھول کر اس سے پچکاری کرنا یا پوست بلیلہ زرد 6 ماشہ پوست ہلیلہ 6 ماشہ آملہ خشک 6 ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو چھان کر نیم گرم کر کے اس سے پچکاری کرنی بھی مفید ہے اور کبابہ خنداں ایک تولہ 9 ماشہ اور شورہ قلمی ایک تولہ 9 ماشہ دانہ الائچی کلاں ایک تولہ 9 ماشہ باریک پیس کر سفوف کریں۔ 6 ماشہ سفوف صبح کو اسی قدر شام کو آب برنج 10 تولہ ساتھی کے ہمراہ دینا فائدہ مند

ہے اور سرمہ سیاہ ایک تولہ سنگھاڑہ خشک 2 تولہ سفوف کر کے اس میں سے ایک تولہ سفوف صبح کو شربت بزوری 4 تولہ پانی میں گھول کر اس کے ہمراہ پھنکا دیا کریں- اگر پیشاب میں جلن اور سوزش زیادہ ہو اور پیپ آتی ہو تو اول عرق سوزاک ایک تولہ صبح ایک تولہ دوپہر ایک تولہ شام کو پلا دیا کریں- ایک ہفتہ اس کا استعمال کرا کر جب پیشاب کی سوزش موقوف ہو جائے تو جوہری ایک عدد صبح کو تازہ پانی یا اسی عرق ایک تولہ کے ہمراہ نگلوا دیا کریں اور قرص کڑھائی والی ایک عدد شام کو کھلا کر اوپر سے 4 تولہ شربت بزوری پانی میں ملا کر پلا دیا کریں-

نسخہ : دوائے سوزاک جو نئے اور پرانے سوزاک کے لئے مفید ہے- طباشیر دانہ ہیل کلاں ست بہروزہ کباب چینی ہر ایک 6 ماشہ نبات سفید 2 تولہ سب کو کوٹ چھان کر سرمہ کی طرح باریک کر کے روغن صندل تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کریں اور چینی کے پیالہ میں رکھ لیں- دو دو ماشہ صبح وشام دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلائیں-

دیگر : خرمہرہ یعنی زرد کوڑی 3 تولہ چونہ خوردنی 3 تولہ دونوں کو کوٹ چھان کر رکھ لیں- دو ماشہ اس میں سے صبح وشام دودھ کے ہمراہ کھلانا چاہیئے-

دیگر : آملہ مقشر 2 تولہ زرد چوب 2 تولہ. مصری 4 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں- اس میں سے 7 ماشہ سفوف پھنکا کر شربت بزوری 4 تولہ پانی میں گھول کر پلا دیا کریں-

پرہیز : گرم اور خراشدار چیزیں مثلاً سرخ مرچ تیز اور مصالحہ دار غذائیں ترشی اچار چٹنی گوشت انڈے شراب وکباب تیز چائے وغیرہ کے کھانے پینے سے اور مجامعت سے اور زیادہ چلنے پھرنے سے تیل وگڑ کی پکی ہوئی چیزوں اور شیریں چیزوں سے پرہیز کریں-

غذا : لطیف اور زود ہضم اور ٹھنڈی مثلاً دودھ ڈبل روٹی یا دودھ چاول یا فیرنی یا دودھ میں پکا کر جو کا دلیہ مونگ کی نرم کھچڑی دال چپاتی اور ٹھنڈی سبز ترکاریاں مثلاً کدو خرفہ ترئی ٹنڈا بھنڈی وغیرہ دیں- مسہلوں کے ایام میں صرف مونگ کی نرم کھچڑی دینی چاہیئے-

نوٹ : شدت مرض میں پچکاری کرنے سے مرض بڑھ جاتا ہے اور پیپ آنی موقوف ہو کر ورم خصیہ وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے- علامات میں تخفیف ہو جانے پر پچکاری کی دوائیں استعمال کرانی چاہئیں اور جب پیپ آنی بند ہو جائے تو ایک ہفتہ دو ہفتہ بعد تک احتیاطاً علاج جاری رکھیں- تاکہ کامل شفا ہو جائے اور مرض عود کر آنے کا خطرہ نہ رہے- عرق مطبوخ ہفت روزہ ایک بوتل کی دوا تین سیر پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو اس قدر جوش کی جاتی ہے کہ تین حصہ پانی خشک ہو جاتا ہے پھر ٹھنڈا کر کے چھان کر بوتل میں بھر لیتے ہیں- آٹھ تولہ روزانہ

صبح کو متواتر 7 دن تک پلاتے رہیں چونکہ یہ مرض متعدی ہے اور ایک مریض سے دوسرے تندرست آدمی کو لگ سکتا ہے۔ اس لئے ایسے مریضوں کے ساتھ کھانے پینے سے یا جھوٹا پانی پینے سے یا بدن کا کپڑا بغیر دھلا پہننے سے اور جس جگہ مریض نے پیشاب کیا ہو اس جگہ پیشاب کرنے سے اور ایک بستر میں ساتھ سونے سے حتیٰ الامکان پرہیز کریں۔ خاص کر شدت مرض میں تو ضرور پرہیز چاہئے۔

امراض اعضاء تناسل

اعضاء تناسل کی بیماریاں — Diseases of the Male

امراض الرجال یعنی مردوں کی خاص خاص چند بیماریاں مردانہ اعضاء تناسل اور متعلقات کی مختصر تشریح و منافع

یہ بات ظاہر ہے کہ موت و فنا زندگی اور وجود کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ رکھتے ہیں۔ ہر وہ چیز جو ایک دفعہ پردہ عدم سے عالم وجود میں آئی ہے۔ وہ ایک نہ ایک دن ضرور منزل وجود کو طے کر کے وادی عدم میں پہنچتی ہے۔ ہر ہستی کے لئے نیستی ضرور ہے۔ اس نظام قدرت کے ساتھ تکوین عالم کا نتیجہ اس سلسلہ کا مقتضی ہے جو نسل حیوانی کی بقاء دوام پر موقوف ہے اسی وجہ سے خدائے کریم نے اپنی بینظیر قدرت سے ہر حیوان میں نر و مادہ یعنی جوڑا پیدا کیا ہے اور ہر ایک میں ایسی قوتیں ودیعت فرمائی ہیں کہ جن کے ذریعہ سے خدائے قدوس کی قدرت کے کرشمے ظاہر ہوتے ہیں جو ہر ایک حیوانی پودے کی تکوین و تولید اور پھر نشوونما میں مخفی اور پوشیدہ ہیں جس طرح کہ مردوں کے ان مخصوص اعضاء میں اگر کوئی خرابی یا نقص پیدا ہو جاتا ہے تو پھر سلسلہ تولید کو ایک ناگوار صدمہ پہنچتا ہے۔ اسی طرح عورتوں کے ان اعضاء کی خرابی بھی اسی قسم کے نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اگر سلسلہ تولید حیوانی کو بالکل نباتاتی پودوں کے ساتھ تشبیہ دی جائے تو بالکل پوری اور مناسب ہوگی جو کسی زمین میں بویا جائے اور جس قدر زمین طاقت اور قوت والی ہوتی ہے۔ اسی قدر پودا اتر و تازہ سرسبز اور شاداب اور مضبوط ہوتا ہے اور آفات خارجیہ و داخلیہ کا مقابلہ کرنے والا ہوتا ہے۔ اسی طرح مرد کے مادہ تولید کی قوت اس حیوانی پودے میں بعینہ وہی اوصاف پیدا کرتی ہے جو اوپر بیان کئے گئے عورتوں کی مثال بعینہ اس زمین کی ہے جس میں کاشت کی جاتی ہے۔ جس طرح دیکھا گیا ہے کہ زمین کی کمزوری کا اثر کاشت پر پڑتا ہے اسی طرح نسوانی قوتوں کا اثر بچوں پر پڑتا ہے۔

جاننا چاہئے کہ اعضاء تناسل کی دو قسمیں ہیں اول مردانہ اعضاء تناسل دوم زنانہ اعضاء تناسل مردوں کے تناسلی اعضاء میں حسب ذیل عضو شمار کئے جاتے ہیں جن میں سے ہرایک کی مختصر تشریح درج ذیل ہے۔

غدہ قدامیہ : یہ ایک چھوٹی اور سخت گلٹی یا غدود ہے جو مردوں کے مثانہ کی گردن کے آگے اور مجری البول یعنی پیشاب کی نالی یا راستہ کے مبداء (جائے شروع) کے گرد مقعد کے اوپر واقع ہے۔ اس کی شکل مخروطی اور مثل سپاری کے ہوتی ہے اس کا طول ایک انچ اور عرض ڈیڑھ انچ ہوتا ہے اور دبازت پون انچ اور وزن تقریباً 2 تولہ ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی اس کی بالائی سطح کے نزدیک اس کے درمیان سے گزرتی ہے۔ اس غدود میں تقریباً 15 یا 20 باریک باریک سوراخ ہوتے ہیں جو پیشاب کی نالی یعنی مجری البول میں کھلتے ہیں اس کے اندر ایک سفید قسم کی رطوبت پیدا ہوتی ہے جسے مذی کہتے ہیں۔ یہ رطوبت پیشاب کی نالی کو تر رکھتی ہے اور پیشاب کی تیزی وغیرہ سے مجری البول کو محفوظ رکھتی ہے۔

غدنان الودی یہ دو چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے مٹر کے دانوں کے برابر غدود ہوتے ہیں۔ جو مجری البول کے غشائی حصہ کے نیچے ایک جھلی میں ملفوف ہوتے ہیں۔ ان کے سوراخ ترچھے طور پر سامنے کو جاکر پیشاب کی نالی میں کھلتے ہیں۔ ان غدودوں سے جو ایک لیسدار رطوبت پیدا ہوتی ہے اسے ودی کہتے ہیں یہ رطوبت بھی پیشاب کی نالی کو پیشاب کی تیزی وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے لئے تر رکھتی ہے۔

قضیب یا ذکر یعنی مردانہ عضو تناسل۔ اس کے درمیان سے مجری البول یعنی پیشاب کی نالی کا بہت سا حصہ گزرتا ہے۔ سہولت بیان کے لئے مشرحین اس کو تین حصوں پر تقسیم کر کے بیان کرتے ہیں۔ ایک جڑ ایک جسم یا درمیانی حصہ ایک سریا اگلا حصہ جس کو حشفہ بھی کہتے ہیں اس کی جڑ چوڑی ہوتی ہے اور بذریعہ دو مضبوط شاخوں کے عظم العانہ سے ملی رہتی ہے۔ درمیانی حصہ اپنی ساخت میں اسفنجی یا متخلخل ہے جس کے تین حصے علیحدہ علیحدہ تین علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ دونوں پہلوؤں پر جو دو حصے ہوتے ہیں ان کو اجوفان کہتے ہیں اور درمیانی نچلے حصے کو جسم اسفنجی کہتے ہیں اور ان کا سامنے 3 چوتھائی حصہ باہم ملا رہتا ہے مگر پچھلا ایک چوتھائی حصہ ایک دوسرے سے علیحدہ رہتا ہے۔ یہی قضیب کی جڑ کے دونوں پاؤں جیسے بنا کر عظم عانہ پر چسپاں رہتا ہے۔ ہرایک اجوف کی ساخت میں لچکدار ریشوں کے خانہ پائے جاتے ہیں جن میں دریدیں ہوتی ہیں۔ اجوفان کے نیچے والی سطح کے برابر جسم اسفنجی ہوتا ہے جس کے درمیان سے پیشاب کی نالی گزرتی ہے اور جو سامنے کی طرف بڑھ کر حشفہ بناتا ہے۔

سر یا حشفہ

گلینس پینس Glanspenis

اس کی چوٹی پر پیشاب کی نالی کا بیرونی سوراخ ہوتا ہے اس کے کنارے اور گردن پر چھوٹے چھوٹے غدود ہوتے ہیں جن سے ایک قسم کی بدبودار سفید رطوبت پیدا ہو کر ان حصوں کو تر رکھتی ہے۔ حشفہ کے اوپر جو کھال یا چمڑا ہوتا ہے اسے گھونگھٹ یا غلفہ کہتے ہیں۔ سارا حشفہ اسفنجی حصہ کا بنا ہوتا ہے۔ اجوفان کے بالائی سطح کے اتصالی مقام پر جو ایک نشیب ہوتا ہے اس میں عروق رہتے ہیں۔

انثیین یا خصیتین : یہ دو چھوٹی اور بیضاوی شکل کی منی پیدا کرنے والی سفید گلٹیاں یا غدود ہیں جو جنین کی حالت میں پیٹ کے اندر ایک جھلی کے پیچھے اور گردوں کے نیچے رہتی ہیں اور جو پیدائش سے تقریباً دو یا ڈیڑھ مہینے قبل پیٹ کی کنج ران والی نالی کی راہ بتدریج نیچے گزر کر بوقت تولد فوطہ کی تھیلی میں بوسیلہ ایک ربط کے لٹکی ہوئی پائی جاتی ہیں۔ فوطہ یا خصیتین کی تھیلی بذریعہ ایک ابھرے ہوئے خط کے دو پہلوی حصوں میں منقسم ہوتی ہے جسے سیون یا چنٹ کہتے ہیں۔ ہر ایک خصیہ پر چھ غلاف ہوتے ہیں اور ہر ایک خصیہ جوانی میں ڈیڑھ انچ لمبا ایک انچ چوڑا اور سوا انچ موٹا اور نصف چھٹانک کے قریب وزنی ہوتا ہے۔ ہر ایک خصیہ کی پچھلی سطح کے بیرونی کنارے سے چپٹے اور تنگ حصہ کو خصیہ فوقانی کہتے ہیں۔ یہ وہ حصہ ہے جس میں منی کا قوام پکتا ہے ہر ایک خصیہ کی ساخت میں قریب چار سو کے چھوٹے چھوٹے گول گول حصہ پائے جاتے ہیں اور ہر ایک حصہ میں منی کی باریک نالیوں کے سوراخ ہوتے ہیں۔ یہ نالیاں ہر ایک گول حصہ کی چوٹی پر پہنچ کر باہم ملتی ہوئی پندرہ بیس نالیاں بناتی ہیں جن کے ذریعہ منی خصیہ فوقانی میں پہنچ کر نضج پاتی یعنی پکتی ہے۔

خصیتین کی نالیاں

واس ڈیفرنس Was Deferens

جو تعداد میں دو ہوتی ہیں ہر ایک نالی قریب دو فٹ کے لمبی ہوتی ہے اور اپنی طرف کے خصیے کے بالائی حصہ سے شروع ہو کر اور خصیہ کے عروق اور اعصاب کے ساتھ ایک غلاف میں ملفوف ہو کر اوپر کو جاتی ہے اور شکم کے کنج ران والے سوراخ کے راستے شکم میں پہنچ کر اور

اپنے ہمراہی عروق وغیرہ سے علیحدہ ہو کر رودہ مستقیم اور مثانہ کے درمیان سے گزرتی ہوئی خم کھا کر کیستہ المنی یا منی کی تھیلی میں ختم ہوتی ہے۔ خصیوں میں منی پیدا ہو کر انہی نالیوں کے ذریعہ کیستہ المنی میں جا کر جمع ہو جاتی ہے۔

اوعیتہ المنی (یا) کیسات المنی

وسی کیولی سیمی نے لیز Nisisulae Seminales

یہ منی کی تھیلیاں تعداد میں دو ہوتی ہیں ان کی ساخت غشائی خانہ دار ہوتی ہے جو مثانے کی جڑ اور مقعد کے درمیان واقع ہوتی ہیں اور جن میں منی جمع رہتی ہے۔ ان کی شکل مخروطی ہوتی ہے ان کا تنگ سرا سامنے اور چوڑا سرا پیچھے رہتا ہے۔ ان کی اوپر کی سطح مثانہ کی جڑ کے ساتھ چسپاں رہتی ہے ان کے سامنے کے سرے نکیلے ہوتے ہیں اور غدا قدامیہ کی جڑ کے پاس اپنی اپنی جانب کی خصیے کی نالی سے مل کر منی کی تھیلی کی نالی بناتے ہیں جس کے ذریعہ وقت ضرورت منی مجری البول میں گرتی ہے اور خارج ہوتی ہے۔ مجری نالیوں کی تشریح اور ضروری بیان مثانہ کی تشریح کے ساتھ کیا جا چکا ہے۔

مادہ تولید یا منی Semen

یہ ایک سفید قسم کی گاڑھی سیال رطوبت ہے جس میں ایک خاص قسم کی بو ہوتی ہے اس میں تین چیزیں ہوتی ہیں ایک منی کا پانی جو انڈے کی سفیدی کی طرح شفاف اور لیسدار ہوتا ہے۔ دوسرے منی کے چھوٹے چھوٹے گول گول دانے جن میں حیوانات المنویہ یعنی منی کے کیڑے پیدا ہوتے ہیں۔ تیسرے منی کے کیڑے جن کو حیوانات المنویہ کہتے ہیں۔ ہر ایک کیڑے کا ایک گول سرا ایک درمیانی جسم اور ایک باریک دم ہوتی ہے۔ یہ کیڑے بہت ہی چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں جو خوردبین سے بخوبی نظر آسکتے ہیں۔ آدمی کی پیدائش انہی پر منحصر ہے۔ جن لوگوں کی منی میں یہ کیڑے نہیں ہوتے وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ ضعف باہ جریان اور نامردی کے مریضوں کی منی میں یہ حیوانات کم یا بالکل نہیں پائے جاتے۔

منافع : دراصل قوت باہ یا مردانہ قوت ہی مردوں کے لئے ایک ایسا زیور ہے کہ جس کے بغیر ایسی حالت زار ہوتی ہے جس پر دنیا بھر کی زندگی قربان ہو سکتی ہیں۔ بعض اوقات اس مہلک عارضہ کی وجہ سے بہت سے لوگ جان شیریں کو موت وقتا کی بھینٹ چڑھاتے ہیں۔ مدعا یہ ہے کہ یہ قوت ایسی ہے کہ جس کی وجہ سے دنیا بھر کی نعمتیں اور خوشیاں

بھی معلوم ہوتی ہیں اور اس کے بغیر زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ علاوہ بریں دنیا میں اولاد و اطفال کا ہونا ایک ایسا امر ہے کہ جس کے بغیر کوئی بھی دنیاوی لذت اور لطف لذیذ نہیں معلوم ہوتا اور اس محرومی کا اندازہ کچھ وہی لوگ کر سکتے ہیں جو اپنی آنکھوں سے سلسلہ نسل کا سرسبز درخت منقطع ہوتے ہوئے دیکھیں۔ پس ایسی بڑی نعمت کی نگہداشت ہر عقلمند آدمی پر فرض ہے مگر افسوس کہ آج کل لوگ اس قیمتی اور بے نہا نعمت کی قدر بہت کم کرتے ہیں اور ایسی ضروری قوت کے ساتھ بہت بے پروائی برتتے ہیں۔

قلب و دماغ اور جگر کے علاوہ جن اعضاء پر اس قوت کے تندرست اور صحیح رہنے کا انحصار ہے۔ اس میں گردے بھی ہیں مادہ تولید جس وقت خصیتین کی طرف نضج حاصل کرنے اور پخت و پز کے لئے آتا ہے اس وقت راستے میں گردے بھی ایک حد تک نضج کا فائدہ دیتے ہیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ جن اشخاص کے گردے کمزور یا بارد المزاج ہوتے ہیں ان کی قوت باہ بھی قابل اطمینان نہیں ہوتی اسی طرح اگر قوت باہ کی حفاظت و صیانت کی کم پرواہ کی جاتی ہے اور مباشرت وغیرہ کثرت سے وقوع میں آتی ہے تو گردے بھی کمزور ہو جایا کرتے ہیں۔ بہرحال گردوں کا قوت باہ کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے۔ اس کے علاوہ خصیتین بھی ایسے اعضا ہیں کہ جن پر قوت باہ کا دارومدار زیادہ تر ہوتا ہے۔ اطباء نے لکھا ہے کہ بقائے نسل کے لئے خصیتین ایسے ضروری ہیں جیسے انسانی زندگی کے لئے قلب و دماغ و جگر لازمی ہیں۔ ان میں جس وقت خون یا رطوبت آتی ہے تو وہ پوری طرح پک کر مادہ تولید کی صورت اختیار کرتی ہے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ جن لوگوں کے خصیتین ضعیف اور کمزور ہوتے ہیں ان کو خروج مادہ تولید کی بجائے انزال کے وقت خون کے قطرے آتے ہیں۔ خصیتین میں مادہ تولید کے نضج حاصل کرنے کے بعد وہاں سے کیساۃ المنی میں جا کر جمع رہتا ہے جس وقت ان میں موجودہ مادہ تولید حرکت کرتا ہے اور اس میں ہیجان پیدا ہوتا ہے تو ان تھیلیوں میں تمدید پیدا ہوتی ہے اور اس کے اثر سے عضو مخصوص میں برانگیختگی پیدا ہوتی ہے اور پھر ان تھیلیوں میں سے مادہ تولید نکل کر خاص نالی کے ذریعہ عضو مخصوص تک آتا ہے اور پھر وہاں سے عورت کے رحم میں جاتا ہے اور وہاں جا کر استقرار حمل اور تکوین جنین کا باعث ہوتا ہے اور عنایت ایزدی اس وقت اس قطرہ آب کو ایک اشرف المخلوقات کا جامہ پہناتی ہے۔ فتبارک اللہ احسن الخالقین

ضعف باہ، قوت مردی کی کمزوری یا نامردی

امپوٹینسی

Impotesy

قوت باہ کا احساس بھی انسانی عقل کے ساتھ گہرا تعلق رکھتا ہے کہ جس کے معلوم کرنے اور بیان کرنے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ اس مجوبانہ کیفیت کے نظارہ کا اندازہ ہر قلب سلیم پوری طرح رکھتا ہے۔ البتہ ان لوگوں کی حالت قابل افسوس ہے کہ باوجود معلوم ہونے اور احساس رکھنے کے بھی اس نعمت عظمیٰ کو ضائع و برباد کرتے ہیں اور پھر عمر بھر نہایت تلخ زندگی بسر کر کے پچھتاتے ہیں۔

اسباب : کبھی یہ شکایت عضو تناسل یا خصیتین میں کسی پیدائشی نقص کی وجہ سے ہوتی ہے جو عسر العلاج ہے لیکن عموماً مباشرت کی کثرت اور جلق یا اغلام کی عادت سے یا عرصہ تک جریان منی اور کثرت احتلام کی شکایت رہنے اور علاج کی طرف سے بے پروائی رکھنے سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ اعضائے رئیسہ دل و دماغ جگر وغیرہ کے ضعیف ہونے کی وجہ سے یا معدہ اور گردوں کے ضعیف ہونے سے بھی یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کثرت تفکرات غم و غصہ خوف و حزن اور عام جسمانی کمزوری یا زیادہ مٹاپا اور مسکرات کا استعمال افیون بھنگ شراب چرس مرک وغیرہ کا پینا تمباکو کثرت سے کھانا اور سگریٹ کا بکثرت پینا بھی اس شکایت کو پیدا کرتا ہے۔

علامات : عضو تناسل کے مسترخی اور بیکار ہو جانے سے قوت مجامعت ناقص یا باطل ہو جاتی ہے۔ کبھی خفیف سا نعوذ ہو جاتا ہے اور کبھی طبیعت ایسی منتشر ہوتی ہے کہ انتشار بالکل نہیں ہوتا۔ بعض اوقات جماع کی طرف بالکل رغبت ہی نہیں ہوتی۔ ضعف دماغ کی حالت میں حواس میں کندی اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے اور خفقان کی شکایت پائی جاتی ہے۔ ضعف جگر کے ساتھ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ کمزوری ہوتی ہے اور بعض دفعہ دست آتے ہیں اور دیگر علامات ضعف جگر کی پائی جاتی ہیں۔ ضعف معدہ کی حالت میں بھوک کم ہو جاتی ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ بعض دفعہ دست آتے ہیں گردوں کی کمزوری کی حالت میں گردوں کے مقام پر اور کمر میں درد معلوم ہوتا ہے اور دیگر علامات ضعف گردہ کی پائی جاتی ہیں۔

علاج : پہلے اصل سبب مرض دریافت کر کے رفع کریں اور سب سے پہلے عام صحت جسمانی کے بحال کرنے کی کوشش کریں۔ جب تندرستی بحال ہو جائے تو حسب ضرورت مقوی باہ ادویات استعمال کرائیں۔ چنانچہ دل کی کمزوری میں زہرمہرہ ایک ماشہ بنسلوچن ایک ماشہ باریک پیس کر دواء المسک معتدل 5 ماشہ یا مفرح بارد 5 ماشہ یا مفرح یا قوتی معتدل 5 ماشہ کے ہمراہ اول کھلا کر اوپر سے آب انار شیریں 5 تولہ آب سیب شیریں 6 تولہ میں شربت سیب 2 تولہ ملا کر تخم فرنج مشک 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں یا جواہر مہرہ 2 چاول یا حب جواہر ایک عدد دواء المسک معتدل جواہر والی 7 ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

ضعف دماغ کی صورت میں مغز بادام شیریں 5 دانہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ مغز تربوز 3 ماشہ نشاستہ 3 ماشہ صمغ عربی 3 ماشہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ نبات سفید 2 تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں پیس کر آگ پر رکھیں جب حریرہ کی مانند ہو جائے اتار کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

اگر جگر کمزور ہو تو گل سرخ 2 درم لک مغسول زرشک منقیٰ ہر ایک نیم درم فوہ طباشیر صندل سفید ببباسہ صمغ عربی ہر ایک ایک چھ ماشہ ریوند چینی سوا دو ماشہ نیم مثقال زعفران ساڑھے چار رتی سب اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 6 ماشہ سفوف پھنکا کر اوپر سے آب انار میخوش 5 تولہ مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر گردے کمزور ہوں تو مغز پنبہ دانہ حب صنوبر کلاں مغز پستہ مغز نارجیل حب قلقل مغز اخروٹ ہر ایک ایک تولہ شقاقل مصری حب الزلم زنجبیل لسان العصافیر ہر ایک 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شہد 7 تولہ میں ملا کر معجون بنائیں اور 7 ماشہ روز صبح کو کھلائیں۔

اگر معدے میں رطوبات کی کثرت سے ضعف پیدا ہو گیا ہو تو جوہر کنین 2 چاول معجون کلاں 7 ماشہ یا معجون جالینوس لولوی 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے عرق پان 6 تولہ عرق الائچی 6 تولہ شربت سیب 4 تولہ ملا کر پلانا مفید ہے۔

عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے ہو تو صبح کو کشتہ طلاء کلاں 2 چاول یا کشتہ طلاء جدید 2 چاول یا الاحمر 2 چاول لبوب کبیر 5 ماشہ یا معجون کلاں 7 ماشہ یا معجون جالینوس لولوی 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر اوپر سے عرق ماء اللحم خاص الخاص 5 تولہ میں مصری 2 تولہ ملا کر پلانا مفید ہے۔ شام کو حب عنبر مومیائی 2 عدد آدھ سیر گائے کے دودھ کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد ماء الذھب 5 بوند پلانا یا عشرتی ایک عدد یا حب احمر ایک عدد یا حب ذہب ایک عدد یا حب خاص ایک عدد کھلا کر دودھ پلانا یا شربت مویز 4 تولہ پلانا بھی مفید ہے اور دوائے ڈپٹی صاحب والی ایک رتی یا دوائے سم الفار 2 چاول بالائی ایک تولہ یا مکھن ایک تولہ یا معجون آرد خرما ایک تولہ یا معجون پیاز

9 ماشہ یا معجون ثعلب 5 ماشہ یا معجون اسپند سوختنی 7 ماشہ میں ملا کر دینا بھی فائدہ مند ہے اور معجون مروح الارواح ایک ماشہ کھلا کر عرق ماء اللحم جدید پانچ تولہ یا عرق ماء اللحم عنبری 5 تولہ میں مصری 2 تولہ یا شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے اور تعلی 5 قرص تازہ پانی کے ساتھ کھلانی بھی مفید ہیں۔ نزلہ زکام کی حالت میں تقویت دماغ کے لئے حب جدوار ایک عدد خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ کے ہمراہ دینا مفید ہے اور حب جالینوس 2 عدد یا حب مقوی ایک عدد صبح وایک عدد شام دودھ کے ساتھ کھلانی بھی مفید ہیں۔

کثرت احتلام اور جریان کے لئے سفوف مولف 5 ماشہ یا سفوف مغلظ جدید ایک تولہ یا اکسیر احتلام 5 قرص یا معجون مغلظ ایک تولہ دودھ پاؤ سیر کے ساتھ دیں اور کشتہ قلعی 4 چاول معجون آرد خرما ایک تولہ یا معجون ثعلب 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ یا ثعلب مصری 2 ماشہ مغز پنبہ دانہ 3 ماشہ آرد سنگھاڑا 3 ماشہ نبات سفید 2 تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں پیس کر آگ پر گرم کریں۔ جب مثل حریرے کے ہو جائے تو پلا دیں اور یہ نسخہ بھی تقویت باہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ چڑے نر دس عدد ذبح کر کے آلائش وغیرہ سے شکم چاک کر کے پاک وصاف کر لیں اور چوب چینی جوزبوا بسباسہ ڈھائی، ڈھائی تولہ پیس کر سفوف کر کے ان کے شکم میں بھر کر بند کر دیں اور چڑوں کو گھی میں بھونیں جب بھن جائیں تو عسل خالص قدر حاجت میں ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے جو کے مٹکے میں اس برتن کو اس طرح دبا دیں کہ جو برتن کے اوپر آجائیں پھر ایک ہفتہ بعد نکال کر ایک چڑا صبح اور ایک شام کھلائیں اور غذا میں دودھ کا استعمال زیادہ رکھیں۔

پرہیز : ترش اور سرد اغذیہ واشربہ سے پرہیز کریں اور دوران استعمال دوا میں تمباکو نوشی اور جماع سے بھی پرہیز رکھیں۔ معدہ کی خرابی سے ہو تو بادانگیز اشیاء ثقیل اور دیر ہضم چیزیں مونگ ومسور کی دال بینگن اور تنور کی روٹی وغیرہ نہ کھائیں۔ سرخ مرچ اور گڑ تیل کی پکی ہوئی چیزیں استعمال میں نہ لائیں۔

غذا : گوشت بھنا ہوا دودھ مچھلی تازہ انڈے چپاتی زردہ چائے بسکٹ سیب انگور ناشپاتی امرود مویز منقیٰ چلغوزہ بادام اخروٹ ربڑی مکھن وغیرہ حسب ضرورت ہضم کے موافق کھلائیں۔

نوٹ : صبح وشام ہوا خوری کرنا خوبصورت تصاویر اور فوٹو دیکھنا۔ عشقیہ افسانے سننا اور ناولوں کا پڑھنا اس مرض کے لئے مفید تدبیر ہے۔

سیلان منی، جریان

اسپرے ٹوریا Spermatorehoea

اس مرض میں مادہ تولید بلا ارادہ خارج ہوا کرتا ہے۔

اسباب : اکثر یہ مرض کثرت مجامعت یا جلق کی عادت کے باعث عضو تناسل کے ذکی الحس ہو جانے کی وجہ سے ہوا کرتا ہے لیکن کبھی قبض ہو جانے سے یا گردہ مثانہ کی خراش اور پتھری کے باعث اور کبھی مقوی اور گرم اشیاء کے کثرت استعمال سے مثلاً شراب یا گوشت اور چائے وغیرہ کے کثرت سے کھانے پینے یا شیرینی زیادہ کھانے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : جب گردے یا مثانہ کی خراش یا پتھری یا ریگ کے باعث ہو یا قبض کی وجہ سے ہو تو پیشاب پاخانہ کے بعد چند قطرے خارج ہو جاتے ہیں۔ مقوی اغذیہ اور گرم اشیاء کے استعمال سے ہو تو اکثر انزال ہو جایا کرتا ہے لیکن جلق یا کثرت جماع کے سبب سے ہو تو مریض کاہل اور سست ہو جایا کرتا ہے۔ اعضاء شکنی کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت جلن اور گدگدی سی محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آتا ہے کمر میں درد ہوتا ہے۔ دماغ اور پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں اور عام جسمانی کمزوری کی شکایت ہوتی ہے سر میں درد ہوتا ہے اور چکر آتے ہیں۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ کام کاج کرنے میں دل گھبراتا ہے۔ پشت پر چیونٹیاں رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ حافظہ کمزور اور ذہن کند ہو جاتا ہے۔ نیند پورے طور پر نہیں آتی۔ قبض کی شکایت عموماً ہو جاتی ہے بھوک نہیں لگتی۔ مباشرت کی خواہش رفتہ رفتہ کم ہوتی جاتی ہے۔ بعض دفعہ باطل ہو جاتی ہے اور ادنیٰ تحریک سے بلکہ محض مساج کرنے سے بلا دخول کے ہی انزال ہو جاتا ہے۔ کبھی پاجامہ کی رگڑ یا کسی عورت کے دیکھنے سے یا جماع کا خیال کرنے سے ہی نزال ہو جاتا ہے۔ ایسا مریض لوگوں کی مصاحبت اور مجالست سے متنفر اور متوحش ہو کر تخلیہ اور تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔

علاج : اگر ہاضمہ ضعیف ہو یا قبض کی شکایت ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ گردے اور مثانہ کی خراش یا پتھری اور ریگ کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ جلق یا کثرت جماع کی وجہ سے ہو تو ان عادات کو ترک کرائیں اور گرم اشیاء کے کھانے پینے سے ہو تو اس سے پرہیز کرائیں اور بطور دوا کشتہ قلعی ایک رتی یا 3 قرص معجون آرد خرما ایک تولہ یا

معجون مغلظ ایک تولہ یا معجون پیاز 9 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور شام کو لبوب الآسرار 5 ماشہ یا لبوب کبیر 5 ماشہ یا معجون کلاں 5 ماشہ یا معجون ثعلب 5 ماشہ میں کشتہ مثلث 2 چاول کھلائیں۔ رات کو سوتے وقت سبوس اسپغول 7 ماشہ شیر گاؤ پاؤ سیر نبات سفید 2 تولہ کے ہمراہ پھنکا دیا کریں۔

یا صبح کو سفوف اصل السوس والا 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے سبوس اسپغول 7 ماشہ کتیرا 31 ماشہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں مصری 2 تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں اور شام کو سفوف مغلظ جدید ایک تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ پھنکا دیا کریں۔ یا صبح کو سفوف موئف 5 ماشہ شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلائیں اور شام کو ثعلب مصری 3 ماشہ مغز پنبہ دانہ 3 ماشہ آرد سنگھاڑ 31 ماشہ مصری 2 تولہ شیر گاؤ پاؤ بھر میں پیس کر گرم کریں جب مثل حریرہ کے ہو جائے پلا دیا کریں اور حب جدوار ایک عدد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھلائی یا حب جدید جریان 3 عدد کھانا کھانے کے بعد کھلا کر دودھ پاؤ سیر پلا دینا بھی مفید ہے۔ عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے ہو تو حب جواہر ایک عدد معجون جالینوس لولوی 5 ماشہ میں ملا کر یا کشتہ نقرہ جدید 2 چاول یا ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر یا کشتہ طلاء کلاں 2 چاول یا کشتہ مرکب قرص لبوب کبیر 5 ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔ یا ثعلب مصری ایک تولہ بنسلوچن ایک تولہ گوند چھیا ایک تولہ ست گلو ایک تولہ دانہ الائچی خورد ایک تولہ نبات سفید 2 تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ رات کو سوتے وقت 7 ماشہ سفوف پھنکا کر شیر گاؤ پاؤ سیر میں مصری 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ بیخند گجراتی۔ ایک تولہ تخم ملل ایک تولہ خار خسک خورد ایک تولہ تالمکھانہ 2 تولہ اندر جو شیریں 2 تولہ سپستان 2 تولہ سب کو کوٹ چھان کر مصری ہموزن ملا کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ سفوف صبح کو تازہ پانی کے ساتھ پھنکائیں۔

<u>نسخہ دیگر</u> : جو جریان کے لئے مفید ہے۔ بیضہ مرغ 4 عدد مع زردی اور سفیدی کو خوب پھینٹ کر ایک چینی کی رکابی میں پھیلا کر خشک کریں۔ بعدہ میدہ لکڑی 3 تولہ سبوس اسپغول 2 تولہ نبات سفید 4 تولہ پیس کر ملائیں۔ صبح کو روزانہ 6 ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

دیگر دو دہی خورد 2 تولہ برگ ببول خشک 2 تولہ کوٹ چھان کر مصری ہموزن ملا کر سفوف بنائیں۔ خوراک ایک تولہ گائے کے دودھ کے ساتھ بوقت خواب دیگر سبوس اسپغول ستاور ہر ایک 5 تولہ نبات سفید 10 تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ ایک تولہ روزانہ اس میں سے کھلائیں۔

دیگر موچرس، چھالیہ مغز تخم تمرہندی تخم اوٹنگن 2-2 تولہ سنگجراحت پکھان بید ایک ایک تولہ کتھ سفید نیخند گجراتی اجواین دیسی 7 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر مصری ہموزن ملا کر سفوف بنائیں- 7 ماشہ سفوف دودھ پاؤ سیر کے ساتھ کھلا دیا کریں-

پرہیز : گرم اور ترش چیزوں سے مباشرت کی کثرت سے اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے ریاضت اور دماغی محنت سے پرہیز کریں- صبح وشام ہوا خوری کرنا اور کھانے پینے میں اعتدال رکھنا ضروری ہے- شراب وکباب اور چائے نوشی اور سگریٹ وغیرہ کے کثرت استعمال سے بھی پرہیز رکھنا چاہئے-

کثرتِ احتلام یا بد خوابی

نائٹ ڈس چارج Nocturnal Smission

عوام تو خواب میں شیطان آنا اس مرض کو کہتے ہیں لیکن حقیقتاً یہ محتلم کے فاسدانہ خیالات اور عاشقانہ تفکرات کا پرتو ہوتا ہے- خصوصاً جبکہ جلق یا کثرت مجامعت کے سبب سے اعضاء تناسل ذکی الحس ہو جاتے ہیں تو نیند کی حالت میں طبیعت فاسد خیالات سے متاثر ہو کر کسی مانوس شکل کو پیش کر دیتی ہے اور انزال ہو جاتا ہے-

اسباب : خیالات کا فاسد رہنا مجرد رہنا، جلق اور کثرت مجامعت چت سونا، قبض بدہضمی زیادہ کھانا یا پیٹ میں کیڑوں کا ہونا اس کے اسباب ہیں-

علامات : ہر دوسری تیسری رات کو کبھی ہر رات کو اور شدت مرض میں ایک رات میں دو دو بار اور کبھی دن کو بھی خواب کی حالت میں انزال ہو جایا کرتا ہے- مریض کو پیشاب جل کر آیا کرتا ہے- سستی کاہلی اور کمزوری بڑھ جاتی ہے- احتلام کی کیفیت یاد نہیں رہتی- کمر میں درد کی شکایت ہو جاتی ہے- کبھی خصیوں میں درد ہو جاتا ہے-

علاج : ہضم کے فعل کو درست رکھیں اور کھانے پینے میں احتیاط لازم رکھیں- گرم چیزوں کے کھانے اور زیادہ کھانے سے پرہیز رکھیں- فحش اور شہوانی خیالات کو دماغ میں جگہ نہ دیں- سونے سے پہلے پیشاب پاخانہ سے فارغ ہو جانا چاہئے- قبض کی شکایات ہو تو ہفتہ میں دو مرتبہ قرص ملین 3 عدد رات کو سوتے وقت دودھ پاؤ سیر کے ساتھ کھلا دیا کریں اور سفوف موئکف 5 ماشہ یا اکسیر احتلام 5 قرص صبح کو دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے یا ترنجبین آدھ سیر کو رات کو پانی میں بھگو دیں- صبح کو چھان کر شیر گاؤ 2 سیر ملا کر پکائیں اور حب

خمیرہ کا سا قوام ہو جائے تو خمیرہ کی طرح سونٹے سے گھونٹ کر رکھ لیں۔ ایک تولہ دوا روزانہ اس میں سے صبح کو کھلا کر شیر گاؤ پاؤ سیر مصری 2 تولہ شامل کر کے پلانا چاہئے۔ چند روز میں شکایت رفع ہو جائے گی اور سیوس اسپغول یا سفوف اصلی السوس والا نسخہ جو جریان کے بیان میں تحریر کیا گیا ہے۔ دینا یا حب جدید جریان 3-3 عدد کا کھانا کھانے کے بعد دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلانا بھی فائدہ مند ہے۔ یا بہمن سفید ایک تولہ بہمن سرخ ایک تولہ سیوس اسپغول 5 ماشہ صمغ عربی 6 ماشہ مغز تخم تمرہندی بریاں ایک تولہ ثعلب مصری ایک تولہ کوٹ چھان کر مصری ہموزن ملا کر صبح و شام 7-7 ماشہ دودھ پاؤ سیر کے ساتھ دیں اور جو دوائیں جریان کے بیان میں تحریر ہوئیں حسب ضرورت دیں۔

پرہیز: گوشت اور گرم چیزوں سے اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں۔ انڈے چٹنی اچار چائے نوشی کی کثرت اور سگریٹ پینے سے اور شرابخواری سے اور مٹھائیوں اور ثقیل چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا: غذا ہلکی اور زود ہضم ہونی چاہئے اور سونے سے 3-4 گھنٹے پہلے کھانا کھالینا چاہئے۔ کدو خرفہ پالک ترئی ٹنڈا مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔ دودھ مکھن گھی جس قدر ہضم ہو سکے استعمال میں رکھیں۔

نوٹ: اگر تندرست جوان مجرد شخص کو مہینے میں ایک دو مرتبہ احتلام ہو جائے تو اس کو مرض نہیں خیال کرنا چاہئے کیونکہ یہ مادہ تولید کی زیادتی سے ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں علاج کی نہیں شادی کی ضرورت ہے۔

سرعت انزال یا رقت

پری مے چیورا جاکولیشن Premature Ejaculation

اس قسم کے مریض چونکہ اپنے ارادے میں بخوبی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ایسی حالت میں نہایت شرمندگی اور خجالت ہوتی ہے۔

اسباب: عموماً جلق و مشت زنی اور کثرت مجامعت کے باعث شہوانی خیالات اور فاسد تفکرات کے وقت رہنے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے لیکن کبھی مادہ تولید کی کثرت سے یا عرصہ تک مباشرت کا اتفاق نہ ہونے کی وجہ سے بھی ایسی حالت اتفاقیہ ہو جاتی ہے۔ باقی اسباب وہی ہیں جو جریان و احتلام کے بیان میں تحریر ہو چکے ہیں۔

علامات : مباشرت کے وقت پیش از دخول یا وقت دخول یا فوراً بعد از دخول انزال ہو جاتا ہے۔ ضعف باہ کی شکایت ضرور ہوتی ہے۔ کبھی بلاانتشار ہی انزال ہو جاتا ہے۔ اپنے ارادہ میں ناکامی کے باعث مریض شرمندگی اور خجالت سے زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے۔

علاج : اصل سبب مرض کا دریافت کریں اور رفع کرنے کی کوشش کریں۔ معمولی حالت میں وہی نسخے استعمال کرائیں جو جریان کے بیان میں لکھے گئے اور ثعلب مصری 9 ماشہ کندر 9 ماشہ جفت بلوط 9 ماشہ خولنجان 9 ماشہ تخم خشخاش 9 ماشہ مصطگی رومی 6 ماشہ طباشیر 6 ماشہ گلنار 6 ماشہ کوٹ چھان کر شکر سفید ہموزن ملا کر سفوف بنائیں اور 5 ماشہ روزانہ یہ سفوف شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلائیں۔ یا کشتہ مثلث 2 چاول لبوب کبیر 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلا دیا کریں یا معجون مروح الارداح ایک ماشہ دودھ پاؤ سیر کے ساتھ کھلا دیا کریں اور مباشرت سے پہلے معجون مقوی و ممسک ایک ماشہ کھلا کر دودھ پاؤ سیر پلا دینا یا حب ممسک ایک عدد یا حب نشاط ممسک ایک عدد یا کامرانی ایک عدد یا حب اکسیر ایک عدد یا مسک ایک قرص دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ دینا بھی فوراً اثر دکھاتا ہے اور زعفران 2 ماشہ جوزبوا 2 ماشہ مشک خالص 2 ماشہ باریک پیس کر شہد خالص قدر حاجت میں چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پہلے کھلائیں اور دودھ پاؤ سیر پلائیں اوپر سے پان کا بیڑہ کھلائیں۔

اور سفوف مؤلف 5 ماشہ روز صبح کے وقت دودھ کے ہمراہ چند یوم تک کھلائیں اور کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک رتی اور کشتہ صدف 4 چاول اطریفل کشمشی 7 ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھلانا چاہیے۔

نسخہ : حبوب دافع سرعت، ثعلب مصری مصطگی رومی لاکھ جھربیری ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر یا کوٹ چھان کر درخت گولر کے دودھ میں چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح کو روزانہ متواتر چالیس روز تک کھلائیں اور حب تمرہندی 2-2 عدد صبح شام دودھ کے ساتھ کھلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

نسخہ دیگر : حبوب ممسک افیون شنگرف جوزبوا کافور عقرقرحا نبات سفید ہر ایک 3 ماشہ بیر بھوٹی 12 عدد زعفران 1 ماشہ جند بیدستر 1 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر کھرل کریں اور چنے برابر گولیاں بنائیں۔ جماع سے 2 گھنٹہ پیشتر دو گولیاں کھا لینی چاہئیں۔ دودھ جس قدر خواہش ہو پئیں اور کھانا نہ کھائیں۔

پرہیز : ترشی سے پرہیز کریں، لال مرچ کم کھائیں، گڑ تیل کی پکی ہوئی اور گرم چیزوں سے احتیاط رکھیں مباشرت میں اعتدال کو ملحوظ رکھیں اور جلق کی عادت کو ترک کرائیں۔

غذا : لطیف اور سریع الہضم غذائیں دیں۔ بادی اور ثقیل اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

نوٹ : امساک کی قوت مختلف اشخاص میں قوت وضعف کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے لیکن طبعی حالت میں مباشرت کے لئے دو تین منٹ یا زیادہ سے زیادہ چار پانچ منٹ کا وقت کافی ہوتا ہے۔ اس سے کم وبیش عموماً غیر طبعی حالت ہوتی ہے جو مضر صحت ہے۔

استمنا بالید یا مشت زنی یا جلق

ماسٹر بے شن

Musterbation

اعاذنا اللہ منہا اس بد خصلت اور قبیح حرکت کی ابتدا تو افریقہ سے ہوئی ہے لیکن عرب مصر اور ہندوستان بلکہ تمام دنیا کے مہذب ار غیر مہذب ممالک میں یہ بدعادت قدیم ایام سے کم وبیش برابر جاری ہے۔ اکثر طالب علم اور مجرد لوگ اور ریاکار زاہد ہی اس مرض میں مبتلا ہوا کرتے ہیں۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یہ ایک ایسا قبیح فعل ہے۔ جس کی بدولت بہت سے خاندان تباہ ہوئے اور ہو رہے ہیں برادران وطن کی عام ناطاقتی اور کمزوری اس کی بین شہادت ہے۔ صرف یہی اکیلی حرکت ناشائستہ آج کل ہماری نسلوں کو بیحد کمزور بنا رہی ہے۔ جوانوں کی جوانی خاک میں ملانے والی شباب کی امنگوں اور حوصلوں پر پانی پھیرنے والی ترقی اور ترفع کے ولولوں کو ملیامیٹ کرنے والی یہی بدترین خصلت ہے۔ کاش کہ اس وباء عام کے مہلک نتائج اب بھی نوجوانوں کے سمجھنے آئیں۔ کاش ان کی آنکھیں کھلیں اور سینکڑوں واقعات سے عبرت وبصیرت حاصل کریں۔ یہ بات تو وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ اس تباہ کن عادت میں اسی فیصد آدمی گرفتار ہیں اور اس کا اندازہ کا بہترین میعار وہ خطوط ہیں جو عالی جناب مسیح الملک مرحوم کی خدمت میں تجویز دوا اور علاج کے لئے آئے تھے۔ ان مریضوں کے حالات دیکھ کر کلیجہ پاش پاش ہوتا ہے۔ جو اپنے ہاتھوں سے اپنی بہترین زندگی کو خاک میں ملا کر زندہ درگور ہو رہے ہیں اور ہمیشہ کے لئے کف افسوس ملتے رہتے ہیں۔ ان نتائج کا اثر قلب دماغ جگر معدہ گردوں اور آلات تولید پر یکساں پڑتا ہے اور بعض از چندے مریض کو رات دن روتے ہوئے اور پریشان

ہوتے ہوئے گزرتا ہے اور وہ اکثر اوقات پیاری زندگی سے عاجز آکر موت کو ترجیح دیتا ہے۔ ہندوستان میں عالمگیر مرض کے علاوہ ایک اور قبیح و شنیع حرکت بھی ہوتی ہے جس پر ہزار شرمندگیاں اگر قربان ہو جائیں تو بجا ہے۔ وہ اغلام ہے۔ اس کے نتائج بھی قریب قریب جلق جیسے ہوتے ہیں اور اس علت کا گرفتار بھی ایسی ہی پریشانی اٹھاتا ہے۔ ان دونوں صورتوں میں عضو مخصوص کے پٹھے بالکل کمزور ہو کر ماند پڑ جاتے ہیں اور اس میں رطوبات فاسدہ جمع ہو کر اس کو فعل طبعی سے روکتی ہے اور اسی وجہ سے ضعف انتشار اس کا اولین نتیجہ ہے۔ یہ بات مانی جا چکی ہے کہ ہاتھ میں ایک قسم کی سمیت ہوتی ہے۔ چنانچہ اسی جہ سے جلق کی عادت میں عضو مخصوص کی لاغری اس کا ایک پورا نتیجہ ہوتی ہے۔ اکثر اسی وجہ سے عضو مخصوص میں کجی بھی پیدا ہو جاتی ہے اور اس کی کجی کی وجہ سے عورت اور مرد کے بہترین تعلقات کو ایک ناگوار صدمہ پہنچتا ہے اور فم رحم تک سیدھے طور پر نہ پہنچنے سے استقرار حمل پر برا اثر پڑتا ہے۔

اسباب: عموماً بری صحبت میں رہنا شہوانی اور فاسد خیالات کو دماغ میں جگہ دینا جوانی کے ایام میں شادی نہ کرنا اور شہوت کی کثرت اور تخلیہ و تنہائی کا موقع ملنا اس کے اسباب ہیں لیکن بعض اشخاص میں بچپن سے ہی عادت ہوتی ہے۔ چنانچہ کم عمر لڑکوں میں دایہ و والدین کی غفلت سے حشفہ وسپاری پر میل جمنا یا کرم امعاء دایہ کا روتے ہوئے بچے کو پیشاب کی جگہ سہلا کرنا چپ کرانا وغیرہ بھی اس قسم کے اسباب ہیں۔ جن سے عضو مخصوص میں خراش پیدا ہو کر اگر یہ بری عادت پڑ جائے تو جوانی تک نہیں جاتی۔

علامات: اکثر یہ فعل ہاتھ سے کیا جاتا ہے لیکن بحالت تخلیہ یا تنہائی یا سوتے وقت انسان بلا مجامعت کے کسی اور طریق سے بھی اپنے مادہ تولید کو دن رات میں ایک مرتبہ یا کئی مرتبہ خارج کر دیتا ہے۔ مادہ تولید کے خام رہنے اور کثرت سے بار بار زائل ہو جانے کی وجہ سے تمام اعضاء و قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں۔ پیشاب بار بار اور جل کر آنے لگتا ہے۔ عضو مخصوص کی جڑ باریک ہو جاتی ہے اور ایک طرف کو ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور طبعی طوالت کو نہیں پہنچتا۔ رطوبات فاسدہ جمع ہو جانے سے عضو مخصوص کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ طبیعت پریشان اور غمگین رہنے لگتی ہے۔ سستی اور کاہلی آنے کی وجہ سے کاروبار میں دل نہیں لگتا۔ لوگوں کی مجالست سے نفرت اور تخلیہ سے رغبت ہو جاتی ہے۔ ایسے مریضوں پر خجالت اور شرمندگی اس قدر غالب آ جاتی ہے کہ کسی سے آنکھ نہیں ملا سکتے۔ جسمانی کمزوری کے ساتھ رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں اور بصارت رفتہ رفتہ کم ہو جاتی ہے بھوک

نہیں لگتی- ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اکثر قبض کی شکایت ہو جاتی ہے- دماغی قوتیں حافظہ ذہن وغیرہ نہایت ضعیف ہو جاتے ہیں- سر میں درد ہوتا ہے اور چکر آتے ہیں- اکثر چہرہ پر ہوائیں اڑتی ہیں- مادہ تولید کے بار بار زیادہ خارج ہو جانے سے قوت حیوانی ضعیف ہو کہ طرح طرح کی جسمانی اور دماغی شکایات پیدا ہوتی رہتی ہیں اور ایسے مریضوں کو عمر بھی کم ہوتی ہے کیونکہ اکثر ایسے مریض صرع، رعشہ یا جنون میں مبتلا ہو کر دنیا سے جلد ہی چل بستے ہیں-

علاج : سب سے پہلے مریض اپنے خیالات کو پاک کرے اور نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے اور بری صحبت سے بچے- فاسد اور شہوانی خیالات کو دل سے دور کرے- تخلیہ یا تنہائی میں رہنے سے یا اکیلے سونے بیٹھنے سے احتراز کرے اور اس خبیث حرکت کو ترک کر کے صدق دل سے بارگاہ رب العلمین میں توبہ استغفار کرے- اگر جریان اور سرعت یا کثرت احتلام کی شکایت ہو تو وہی دوائیں استعمال کرائیں- جوان امراض کی بحث میں لکھی گئی ہیں- ہاضمہ کی درستی کا خیال رکھیں قبض نہ ہونے دیں- عضو مخصوص پر پہلے ان دواؤں کی مالش کریں- تاکہ پٹھے نرم ہو کر علاج اور تدبیر قبول کرنے کے قابل ہو جائیں- بکری کے گردے کی چربی بغلہ کی چربی 2 تولہ عرق گاؤ زبان 2 تولہ روغن گل 4 تولہ روغن بابونہ 4 تولہ زفت رومی 6 ماشہ مصطگی 6 ماشہ ان سب دواؤں کو نیم گرم کر کے پندرہ بیس منٹ تک روزانہ ایک پوٹلی سے پندرہ بیس منٹ تک روزانہ کم از کم 7 یوم تک مالش کرنی چاہئے- اس کے بعد جب یہ محسوس ہو کہ اب پٹھے نرم ہو گئے ہیں تو ہلدی برادہ کچلہ ما لکنگنی نارجیل ایک ایک تولہ سب کو کوٹ کر پوٹلیاں 7 عدد بنائیں اور رات کو گرم کر کے ایک ہفتہ تک روزانہ ایک پوٹلی سے پندرہ بیس منٹ تک سینکیں تدابیر مذکورہ بالا کرنے کے بعد تیسرے ہفتہ سے طلاجدید یا طلاء اعلیٰ یا طلاء سرخ رات کو سوتے وقت تھوڑا سا لے کر سرو سیون بچا کر عضو مخصوص پر لگائیں- گرم پان باندھ کر کچا دھاگہ لپیٹ کر سو رہا کریں- صبح کو نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں- اسی طرح چند روز تک لگانے کے بعد اگر دانے نکل آئیں تو طلاء کا استعمال ترک کر کے روغن چنبیلی دن مین دو تین مرتبہ لگا دیا کریں- جب دانے اچھے ہو جائیں اور شکایت باقی نہ رہے تو پھر بدستور طلاء کا استعمال کم از کم ایک ماہ برابر جاری رکھیں- یا الحشیشہ 5 تولہ نمک طعام 5 تولہ دونوں کو بارہ سیر پانی میں جوش کر کے ناف کے نیچے کے حصے کو پیڑو اور عانہ اور کنج ران چٹوں اور عضو مخصوص کو اچھی طرح اس گرم پانی سے پہلے 7 یوم تک دھاریں- اس کے بعد دوسرے ہفتہ میں طلاء خاص الخاص یا طلاء ماہی یا طلاء دار چینی میں سے کوئی ایک طلاء بقدر ضرورت حسب ترکیب مذکورہ بالا استعمال کریں- عام قوت جسمانی اور حرارت غریزی کو بڑھانے کے لئے کشتہ

طلاء کلاں 2 چاول یا کشتہ طلاء جدید 2 چاول لبوب کبیر 5 ماشہ یا معجون کلاں 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا معجون ثعلب 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلا کر عرق ماء اللحم خاص الخاص 5 تولہ شربت انار شیریں 5 تولہ مصری 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور معجون مروح الارواح ایک ماشہ کھلا کر عرق بادیان 4 تولہ اور عرق ماء اللحم خاص الخاص 4 تولہ نبات سفید 2 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

تقویت دماغ کے لئے حب جواہر ایک عدد خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر اور تقویت قلب کے لئے خمیرہ مروارید 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ ملا کر کھلا دیا کریں۔ گردے اور مثانہ کی قوت کے لئے معجون فلاسفہ 5 ماشہ یا جوارش زرعونی عنبری 5 ماشہ یا معجون انکلی 5 ماشہ یا معجون جدید 5 ماشہ میں کشتہ مثلث 2 چاول یا کشتہ پوست بیضہ مرغ 4 چاول ملا کر کھلا دیا کریں اور حب احمر ایک عدد یا عشرتی ایک عدد یا حب خاص ایک عدد یا حب ذہب ایک عدد یا حب مقوی ایک عدد یا حب عنبر مومیائی 2 عدد یا حب جدوار ایک عدد یا معجون مقوی و ممسک ایک ماشہ یا الاحمر 2 چاول یا حب نشاط ایک عدد وغیرہ میں سے کوئی ایک چیز وقت ضرورت مکھن یا بالائی دودھ کے ہمراہ چند یوم کھلائیں۔ اس سے باہ کا ضعف و نقصان پورا ہو کر جسم میں کافی طاقت اور توانائی آ جائے گی۔

پرہیز : چائے نوشی شراب اور زیادہ ترش چیزوں سے نیز گڑ تیل وغیرہ کے کھانے سے پرہیز کریں۔ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کریں اور اپنے عہد پر قائم رہ کر اس فعل شنیع کے ارتکاب سے اپنے پاؤں پر کلہاڑی نہ ماریں۔

غذا : غذا معمولی کم مصالحہ اور کم روغن کی استعمال کریں۔ بکری کا شوربہ یا چپاتی مونگ ارہر کی دال سبز ترکاریاں نان پاؤ بسکٹ انڈا وغیرہ حسب عادت دیں۔

وجع الانثیین و ورم الانثیین یعنی خصیوں کا درد اور سوجن

نیورالجیا آف دی ٹسٹیکلز (خصیوں کا درد) Nemalgia of the Gestisuis

(فوطوں کی سوجن) اڈیما آف اسکروٹم Odemia of the Serotum

کبھی دونوں خصیوں میں بعض دفعہ ایک خصیہ میں درد ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ورم ہو جاتا ہے۔

اسباب : مجامعت کی کثرت یا جلق کی عادت سے یا گردوں سے ریگ آنے کی حالت میں بدہضمی یا قبض کی وجہ سے یا وجع المفاصل کی شکایت سے اکثر درد ہو جاتا ہے۔ سوزاک اور آتشک یا سنگ مثانہ کی وجہ سے اور بعض دفعہ سردی سے خصیتین میں ورم ہو جاتا ہے۔ کبھی خصیتین پر چوٹ لگنے یا کان کے پیچھے ورم (کن پیڑے) ہونے سے بھی یہ شکایات پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : کبھی ایک یا دونوں خصیوں میں ٹھہر ٹھہر کر شدید درد ہوتا ہے۔ ہاتھ لگانے اور چھونے سے درد میں شدت ہو جاتی ہے اور کبھی ماؤف خصیہ متورم ہو جاتا ہے۔ شدید درد کے علاوہ ورم میں سختی ہوتی ہے۔ درد کی ٹیس شکم اور رانوں تک پہنچتی ہے۔ بخار ہوتا ہے۔ بعض دفعہ جی متلاتا ہے اور ابکائیاں بھی آتی ہیں۔

علاج : اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ قبض ہو تو ملین 4 قرص شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ شب کو کھلا دیا کریں۔ یا روغن بیدانجیر 3 تولہ شیر گاؤ آدھ پاؤ میں ملا کر پلا دیا کریں۔ مقام درد پر آب کشنیز سبز ایک تولہ آب مکوہ سبز ایک تولہ آب کاسنی سبز ایک تولہ میں افیون ایک ماشہ کافور ایک ماشہ اور بزرالبنج 2 ماشہ باریک پیس کر طلاء کریں۔ یا سرکہ 2 تولہ اور گلاب 3 تولہ میں کافور ایک ماشہ ملا کر کپڑا تر کر کے مقام ماؤف پر رکھیں یا افیون ایک ماشہ زعفران ایک ماشہ بزرالبنج ایک ماشہ صمغ عربی ایک ماشہ باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد میں ملا کر درد کے مقام پر ضماد کریں اور اکلیل الملک گل بابونہ مرزنجوش قیصوم برگ شبت ہر ایک ایک تولہ سب کو ایک سیر پانی میں جوش کریں۔ جب نصف رہ جائے تو مقام ماؤف کو نیم گرم پانی سے دھاریں اور ورم تحلیل کرنے کے لئے مقل ارزق 3 ماشہ میعہ سائلہ 3 ماشہ مرمکی 3 ماشہ گل بابونہ 3 ماشہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ سنبل الطیب 3 ماشہ گل خطمی کلاں 4 ماشہ حلبہ 4 ماشہ اکلیل الملک 4 ماشہ آرد باقلا 4 ماشہ موم سفید 2 تولہ چربی گردہ بز 2 تولہ روغن گل 4 تولہ پہلے موم اور چربی کو روغن گل میں پگھلائیں۔ بعدہ دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں اور ضماد کریں یا ضماد ورم انثیین لعاب اسپغول میں گھول کر نیم گرم ضماد کریں۔ یا پوست خشخاش 5 تولہ گل ٹیسو 5 تولہ پانی تین سیر میں جوش کر کے اس سے دھاریں اور ثفل کو گرم گرم باندھ دیں۔ یا برگ بھنگ پانی میں پیس کر گرم کر کے باندھیں۔ یا بھنگ 10 تولہ کو پانی ایک سیر میں جوش کر کے بھپارہ دیں اور مکوہ خشک ایک تولہ گل بابونہ ایک تولہ گل خطمی ایک تولہ اکلیل الملک ایک تولہ پوست خشخاش ایک تولہ آرد جو 5 تولہ سب کو گائے کے دودھ پاؤ سیر میں پکا کر نیم گرم لیپ

کریں- اگر مریض قوی ہو تو فصد باسلیق یا فصد صافن کرائیں یا ڈھڈی پر سینگیاں یا جونکیں لگوائیں اور پینے کو یہ نسخہ دیں- بیدانہ 3 ماشہ عنب الثعلب 5 ماشہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ سب کو پانی میں بھگو کر جوش کر کے اور صاف کر کے شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں- رفع قبض کی ضرورت ہو تو حقنہ کریں-

پرہیز : بادی اور ثقیل چیزیں تیز اور مصالحہ دار غذائیں نہ کھلائیں- چلنے پھرنے سے اور زیادہ حرکت کرنے سے بھی پرہیز کرائیں-

غذا : نرم اور ہلکی سوائے آش جو یا مونگ کی نرم کھچڑی کے اور کچھ نہ دیں-

نوٹ : قیلۃ الماء جس کو ڈاکٹری میں ہائیڈروسیل کہتے ہیں اس بیماری میں فوطوں کی تھیلی میں پانی بھر جاتا ہے اور فوطوں کی تھیلی پانی سے بھر کر حجم میں بڑھ جاتی ہے اور فوطہ شیشہ کی طرح چمکتا ہے اور ورم ہو کر سخت ہو جاتا ہے چونکہ اس کا بہترین علاج یہی ہے کہ (ٹے پنگ) یعنی سوئی کے ذریعہ کسی ہوشیار ڈاکٹر سے چھدوا کر پانی نکلوا دیا جائے اس لئے اس کا علیحدہ بیان نہیں لکھا گیا- باقی ورم اور درد کے رفع کرنے کے لئے جو تدابیر اوپر تحریر ہوئیں- وقت ضرورت مفید پڑتی ہیں-

امراض مخصوصہ نسواں

عورتوں کی خاص خاص چند بیماریاں

Diseases of femails ڈیزیز آف فی میلز

امراض الثدیین یعنی (دونوں) پستانوں کی بیماریاں

پستان کی مختصر تشریح وفوائد

پستان : یہ دو غدود ہیں جن سے ایام رضاعت میں بچے کی پرورش کے لئے دودھ پیدا ہوتا ہے۔ یہ غدود عورتوں میں کامل اور مردوں میں برائے نام ہوتے ہیں۔ جوان عورتوں میں پستان خصوصاً جبکہ اپنی ساخت میں بخوبی تمام انتظام پاچکتے ہیں تو ہر ایک تیسری پسلی سے چھٹی یا ساتویں پسلی تک اور سینہ کی ہڈی کے پہلو سے لے کر بغل کے کنارے تک پھیلتا ہے۔ اس کا پچھلا یا چپیدہ حصہ چپٹا قدرے مجوف اور اگلا آزاد سطح محدب گول اور قدرے گاؤدم ہوتا ہے۔ اس محدب سطح پر درمیانی مرکز سے قدرے نیچے ایک ابھار اور اس کے چوگرد ایک سیاہی مائل حلقہ ہوتا ہے جو باکرہ عورتوں میں گلابی ہوتا ہے۔ اس ابھار کو حلمتہ الثدی یا بھٹنی کہتے ہیں اس ابھار پر تقریباً بیس پچیس باریک باریک سوراخ ہوتے ہیں جن سے دودھ پلانے کے وقت دودھ نکلتا ہے اور اس سیاہ حلقہ کے نیچے اندرونی سطح پر بہت سی چھوٹی چھوٹی گلٹیاں ہوتی ہیں۔ جن سے ایک قسم کی چکنی رطوبت نکلتی ہے جو دودھ پلانے کے ایام میں حلمتہ الثدی اور اس کی اطراف کی کھال کو چکنا کر کے رگڑ سے محفوظ رکھتی ہے۔ پستان اپنی اندرونی ساخت میں لحم رخو یعنی غدوی ہیں جس طرح کہ لبلبہ اور تھوک کی گلٹیاں اور بعض دیگر غدود مرکب ہیں اسی طرح پستان بھی بہت سے چھوٹے چھوٹے لوتھڑوں سے مرتب ہیں اور ہر ایک لوتھڑا بہت سی رگوں کے مجموعوں سے اور ہر ایک مجموعہ بہت سے باریک باریک گلٹیوں سے یا دانوں سے جو سب کے سب بذریعہ ایک مضبوط خانہ دار اور الحاقی ریشوں اور عروق اور نالیوں کے آپس میں ملے اور اکٹھے رہتے ہیں مرکب ہے۔ ان کی خانہ دار جھلی میں چربی بکثرت پائی جاتی ہے۔ ہر ایک ٹکڑے یا لوتھڑے میں جو بہت سے گول گول دانے ہوتے ہیں۔ ان سے

دودھ پیدا کرنے والی نالی کی باریک باریک شاخیں نکلتی ہیں اور چند ایسی شاخیں مل کر ایک بڑی نالی بناتی ہیں اور ایسی پندرہ بیس یا پچیس نالیاں پستان کی چوٹی کے قریب والے سیاہ حلقے کے نیچے فراخ ہو کر ایک چھوٹا سا حوض بناتی ہیں اور پھر تنگ ہو کر حلمتہ الثدی میں ختم ہو جاتی ہیں۔

عمر کے مختلف حصوں میں پستان کی جسامت عورتوں میں مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ ولادت سے پہلے یہ چھوٹے ہوتے ہیں اور بلوغت تک اعضاء تناسل کے ساتھ ساتھ یہ بھی بڑھتے رہتے ہیں۔ حمل اور ایام رضاعت میں یہ بہت بڑھ جاتے ہیں اور بڑھاپے میں مرجھا جاتے ہیں۔

عظم الثدی پستان کا بڑا ہو جانا

ہائپر ٹروفی آفدی میمری Hydertrophy of the Mammarea

جب پستان معمولی مقدار سے زیادہ بڑھ جاتے ہیں تو جسمی عیب اور سینہ پر غیرواجبی گرانی اور بدنمائی کے علاوہ دودھ کی پیدائش بھی ضرورت سے بہت کم ہو جاتی ہے۔

اسباب : کبھی بدن میں بلغم کی زیادتی سے اور چربی کی زیادتی سے اور کبھی عام بدن کی فربہی کے ساتھ ہی پستان بھی بڑھ جاتے ہیں اور موٹے ہو جاتے ہیں کبھی کوئی چربی دار مادہ یا کسی دوسری قسم کی ساخت زیادہ پیدا ہو کر پستان کو جسامت میں بڑھا دیتی ہے۔ بعض دفعہ پستان کو زیادہ ملنے سے یا کسی چیز کی مالش کرنے سے اور پستان کے لٹکے رہنے سے اور ان کی طرف دوران خون زیادہ ہو کر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ خاندانی اثر یا ملکی آب وہوا کی تاثیر بھی اس مرض کا باعث ہوتی ہے۔

علامات : دودھ کی نالیوں پر غیر معمولی دباؤ پڑنے سے دودھ کا اخراج کم ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ دودھ کی پیدائش بھی کم ہو جاتی ہے اور دودھ پیدا کرنے والا مادہ پستان کی پرورش میں صرف ہو جاتا ہے۔ اگر یہ شکایت دوران خون کی زیادتی سے ہو تو پستان کی سرخی وغیرہ علامات پائی جائے گی بلغم کی زیادتی سے ہو یا جسم کی فربہی اس کا سبب ہو تو بلغم کی زیادتی کی علامات موجود ہوں گی۔ خاندانی اثر یا ملکی اثر سے ہو تو دریافت سے حالات معلوم ہو سکیں گے۔

علاج : مریضہ کو ایسا لباس پہنائیں کہ جس سے پستان کو سہارا پہنچے اور ان کا لٹکاؤ موقوف ہو جائے۔ اگر دوران کی زیادتی سے ہو تو یہ لیپ لگائیں مازو سبز کھریا مٹی 1-1 تولہ سفیدہ کاشغری بزرالنبج 6-6 ماشہ ان سب کو سرکہ خالص قدر حاجت میں پیس کر لیپ لگائیں

اور مازو سبز 6 ماشہ تخم تمرہندی 3 ماشہ پوست انار 3 ماشہ شکر سرخ 2 تولہ ان سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور 1-1 تولہ صبح وشام تازہ پانی سے پھنکائیں اور روغن اناردانہ والا پستان پر لگائیں۔ اگر عام بدن کی فربہی اور بلغم کی زیادتی سے ہو تو بلغم کی پیدائش کو کم کرنے کے لئے خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح وشام کھلائیں اور زیرہ سیاہ سرکہ میں پیس کر پستان پر ضماد کرائیں اور یہ سفوف کھلائیں۔ بادیان نانخواہ زیرہ سیاہ برگ سداب 1-1 تولہ مرزنجوش لک مغسول 6-6 ماشہ بورہ ارمنی 3 ماشہ ان سب چیزوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 6-6 ماشہ صبح وشام تازہ پانی سے کھلائیں اور مریضہ کو گھر کے ضروری کام کاج کرنے کے لئے ہدایات کریں۔ تاکہ بدن کی تھوڑی بہت ورزش ہوتی ہے اور سفوف مہزل 3 ماشہ روز پانی تازہ کے ساتھ کھلانا بھی مفید ہے۔

پرہیز : حمام کے استعمال سے اور پستانوں کو دبانے اور ملنے سے زیادہ چھونے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ تنگ انگیا پہننا اس کے لئے مفید تدبیر ہے۔ بلغم پیدا کرنے والی بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا : معمولی ہلکی زود ہضم اور لطیف غذائیں بھوک سے تھوڑی کم مقدار میں کھلائیں۔

صغرالثدی یعنی پستان کا چھوٹا ہو جانا

اٹروفی آف دی میمری گلینڈ Atrophy of the Mammarea Glands

بعض دفعہ پستان معمولی حالت سے بہت چھوٹے ہو جاتے ہیں جبکہ جنس نسواں میں اس ضروری عضو کا حسب معمول مناسب مقدار تک بڑا ہونا قدرتی فعل ہے تو ان کا معمولی حالت سے چھوٹا ہو جانا بھی اکثر دودھ کی کمی یا فساد کا موجب ہو کر پرورش اولاد میں ایک حد تک خلل انداز ہو سکتا ہے۔

اسباب : بعض دفعہ پستان کی قوت جاذبہ کسی مرض کی وجہ سے ضعیف ہو کر اس قابل نہیں رہتی کہ اس کی غذا کو کافی مقدار میں جذب کر سکے اس لئے پستان کی ساخت کو پرورش کے لئے کافی خون نہیں ملتا۔ کبھی ان رگوں میں خلطی سدے پڑ جاتے ہیں جن کی راہ پستان کا پرورشی خون آیا کرتا ہے۔ کبھی عام کمزوری اور جسمانی نخافت اور لاغری کے ساتھ پستان بھی چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ کبھی بکثرت تحلل اور استفراغات سے بدن میں خشکی غالب ہو کر اور فساد خون کے سبب سے بدنی پرورش میں خلل پڑ جاتا ہے۔ اس لئے پستان بھی چھوٹے

رہ جاتے ہیں۔ کبھی اعضاء تولید کے پیدائشی یا عارضی نقصان یا اقتضائے سن کے باعث بھی پستان چھوٹے ہو جاتے ہیں۔

علامات : اگر پستان کی قوت جاذبہ کسی سبب سے ضعیف ہو گئی ہو تو اس کی علامتیں موجود ہوں گی رگوں میں سدے ڈالنے والی خلط کی علامتیں ظاہر ہوں گی۔ کثرت تحلل واستفراغات کی وجہ سے ہو تو دریافت کرنے سے پہلے مسہلوں کا کثرت سے لینا، فصد کرانا یا جونکیں لگوانا، یا کسی دیگر ذریعہ سے خون کا جسم سے زیادہ نکل جانا شامل ہو گا۔ مزاج کی خشکی اور فسادخون کے سبب سے ہو تو اس کے آثار نمایاں ہوں گے۔ اعضاء تولید کا نقصان اور تقاضائے سن حیض اور دیگر لوازمات بلوغ کے معدوم ہونے سے معلوم ہو سکتا ہے۔

علاج : اگر قوت جاذبہ کی کمزوری سے ہو تو خراطین خشک 6 ماشہ اور جونک خشک 6 ماشہ دونوں کو باریک پیس کر روغن قسط 2 تولہ میں ملا کر طلاء کریں۔ اگر رگوں میں کسی خلط غلیظ چپکاؤ دار (بلغم) وغیرہ سے سدہ پڑ گیا ہو تو یہ نسخہ دیں۔ بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 5 ماشہ پوٹلی میں باندھ کر برنجاسف 3 ماشہ دار چینی 3 ماشہ سب کو رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو قدرے گرم کر کے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور بادیان اکلیل الملک بیج خطمی تخم کرنب تخم سویہ افسنتین ہر ایک 6 ماشہ انجیر زرد 3 دانہ مرکی 6 ماشہ ان سب چیزوں کو پانی میں پیس کر روغن قسط ملا کر پستانوں پر نیم گرم ضماد کرائیں۔ اگر عام بدن کی لاغری کی وجہ سے پستان معمول سے چھوٹے ہوں تو مغز بادام شیریں 5 دانہ کتیرا 6 ماشہ نشاستہ 6 ماشہ نبات سفید ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف کر لیں اور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام بکری کے دودھ کے ساتھ کھلائیں اور بھینس کی چربی اور ہاتھی کی چربی ہموزن ملا کر گرم کر کے چند روز پستانوں پر مالش کرائیں۔ اگر گرمی اور خشکی کی وجہ سے ہو تو گھی اور دودھ زیادہ مقدار میں کھلائیں اور یہ نسخہ پلائیں۔ شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ شیرہ مغز کدو 3 ماشہ شیرہ مغز تربوز 3 ماشہ عرق شیر 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں اور بھیڑ کی چربی 6 ماشہ بط کی چربی 6 ماشہ مغز ساق گاؤ 6 ماشہ اور موم سفید 6 ماشہ باہم ملا کر گرم کر کے ملیں۔ اگر اعضاء تولید میں پیدائشی نقصان یا مقتضائے عمر اس مرض کا موجب ہو تو لاعلاج ہوتا ہے۔

پرہیز : بدن کو دبلا کرنے والی تدابیر سے غم وغصہ سے دھوپ میں چلنے اور آگ کے پاس بیٹھنے سے پرہیز کریں اور زیادہ محنت کے کام سے پرہیز کریں۔ گڑ تیل لال مرچ اور ترشی کا استعمال کم کریں۔

غذا : مرغن مقوی اور لطیف غذائیں کھلائیں انڈہ چوزہ مرغ کا شوربہ دودھ مکھن گھی بالائی اور تمام قسم کے پھلوں میں سے جو پسند ہو دیں۔ مونگ کی کھچڑی خشکہ مونگ اور ارہر کی دال ترکاریوں میں بھنڈی ترئی کدو ٹھنڈا پالک وغیرہ حسب عادت دیں۔

استرخاء الثدی یعنی پستان کا ڈھیلا ہو جانا

ری لیکشن آف میما
Relavtion of Mamma

اگرچہ پستان کی ساخت کا اکثر حصہ غدوی نرم گوشت کا ہے لیکن اس کے اجزاء کا زیادہ ڈھیلا اور ست ہو جانا جس فضلی مادہ سے ہوتا ہے۔ وہ دودھ کی پیدائش میں ضرور خلل ڈالتا ہے۔

اسباب : مزاج میں بلغمی رطوبات کی زیادتی پستان کی رگوں اور اس کی ساخت کا خون اور دودھ سے خالی ہونا جسم میں خون کی کمی عرصہ تک دودھ پلانا اور حمام کا اکثر استعمال بھی اس شکایت کا باعث ہوتا ہے۔

علامات : ایسی عورتوں کا بدن موٹا اور ڈھیلا اور بادی سے پھولا ہوا ہوتا ہے۔ بلغم کی کثرت کی دیگر علامات پائی جاتی ہیں۔ ہر طرح کی آرام طلبی اور گھر کے ضروری کام کاج میں ہاتھ نہ ہلانا اور گرم پانی سے نہانے اور جلد جلد غسل کرنے کا اتفاق پڑتا بچہ کو زیادہ عرصہ تک دودھ پلانا وغیرہ۔

علاج : ایسی حالت میں بلغم کا منضج پلا کر باقاعدہ مسہل دیں اور مازو سبز پوست انار کزمازج جفت بلوط اقاقیا ہر ایک 6 ماشہ سب کو سرکہ خالص 5 تولہ میں پیس کر ضماد کریں اور روغن مصطگی یا روغن اناردانہ ملنا بھی مفید ہے۔ جب دودھ زیادہ پلانے سے یہ شکایت پیدا ہوئی ہو تو بچہ کا دودھ چھڑا دیں یا اوقات مقرر کر کے دودھ پلانا رفتہ رفتہ کم کریں۔

نسخہ روغن جو اس کام کے لئے مفید ہے۔ انار ترش کے پتے اور اندرونی زرد گودے اور پھولوں اور چھال کو 2-2 تولہ لے کر تین پاؤ پانی میں ایک رات دن بھگوئیں اور خوب جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے تو اس میں روغن کنجد 5 تولہ ملا کر نرم آگ پر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے اور تیل باقی رہ جائے تو ٹھنڈا کر کے حفاظت سے رکھ لیں اور حسب ضرورت پستانوں پر ملیں۔

پرہیز : مرطوب اور بلغم پیدا کرنے والی بادی چیزوں سے اور زیادہ نہانے سے پرہیز کریں۔ لباس ایسا پہنیں جس سے کہ پستان کو سہارا ملے۔ تاکہ ہر وقت لٹکے رہنے سے یہ شکایت نہ ہو۔

غذا : غذائیں رطوبت کو چوسنے والی اور خشک استعمال کریں۔ مثلاً کباب اور بیسنی روٹی اور بھونے ہوئے چنے قیمہ بھنا ہوا وغیرہ حسب ضرورت چپاتی کے ہمراہ دیں۔

کثرت اللبن یعنی دودھ کی زیادتی

گے لیکٹوریا Galactorrhoea

جب دودھ پستان میں اس قدر زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے کہ بچہ اس کو پی نہ سکے اور اس کی پرورش بدنی کی ضرورت سے زیادہ ہو تو اس حالت میں پستان کے اندر غیر معمولی تناؤ کے سبب سے پہلے تو سخت درد کی تکلیف ہوتی ہے پھر پستان کی طرف دوران خون تیز ہو کر اس کی ساخت میں ورم پیدا کرنے والا مادہ جمع ہو کر ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب : کبھی تو بچہ کا دودھ چھڑانے کے بعد یہ حالت پیدا ہوتی ہے لیکن بعض دفعہ بدن میں خون کی مقدار کی زیادتی اور خون کا پتلا ہونا اور بلغم کا زیادہ ہونا اور پستان کے مزاج میں گرمی اور تری کا زیادہ ہونا پستان کی قوت جاذبہ کا اس قدر زیادہ ہونا کہ وہ معمول سے زیادہ خون کو جذب کرنے ایسی غذاؤں اور دواؤں کا کثرت سے استعمال کرنا جن سے خون کی مقدار اور دودھ کی مقدار زیادہ پیدا ہو۔ دودھ گھی ماش کی دال وغیرہ کثرت سے کھانا وغیرہ بھی اس کے اسباب ہوتے ہیں۔

علامات : پستان کے اندر تناؤ اور درد ہوتا ہے۔ بعض دفعہ ورم بھی ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ پستان سے دودھ بکثرت بہتا ہے۔ مریضہ لاغر ہونے لگتی ہے اور جن اسباب سے پیدا ہو ان کی علامتیں موجود ہوں گی۔

علاج : اگر دودھ چھڑانے کے سبب سے ہو تو برسٹ پمپ یا آلہ مخراج اللبن کے ذریعہ دودھ نکال لیں یا ایک بوتل میں تیز گرم پانی بھر کر اسے خالی کریں اور فوراً پستان کے منہ پر لگا دیں تو اس طریقہ سے دودھ پستان سے نکل کر بوتل میں آ جائے گا۔ پھر پستان کا دودھ نکالنے کے بعد شکایت رفع ہو جائے تو بہتر ورنہ مناسب تدابیر عمل میں لائیں۔ اگر خون کی زیادتی سے ہو تو فصد کے ذریعہ خون کی مقدار کو کم کریں اور تمر ہندی 5 تولہ مسور ایک تولہ

رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کر کے شربت غورہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو شیرہ زرشک 3 ماشہ شیرہ آلو بخارا 5 دانہ شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت انار ترش 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر موسم سرما ہو تو یہ نسخہ نہ دیں۔ بلکہ مونگ یا مسور کی دال 5 تولہ ابال کر اس کا پانی دیں۔ اگر بلغم کی زیادتی اور رطوبت کی کثرت سے ہو تو جوارش کمونی ایک تولہ کھلا کر بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ انیسون 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر سکنجبین 2 تولہ ملا کر پلائیں اور تخم خیارین 3 تولہ تخم سنبھالو 3 تولہ سداب خشک ڈیڑھ تولہ تخم کاہو مقشر ڈیڑھ تولہ عدس مقشر ڈیڑھ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں سے 10 ماشہ تازہ پانی کے ساتھ پھنکا دیا کریں اور تخم کاہو اور عدس مقشر 1-1 تولہ سماق انار دانہ 6-6 ماشہ آرد باقلا۔ آرد جو 2-2 تولہ سب کو سرکہ خالص 10 تولہ میں پیس کر پستانوں پر ضماد کرائیں اور مردار سنگ سرکہ میں پیس کر گھس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔ اگر پستانوں کی قوت جاذبہ قوی ہو تو ایسی حالت میں برگ بھنگ 3 ماشہ تخم کاہو مقشر 6 ماشہ عدس مقشر ایک تولہ آرد باقلہ ایک تولہ افیون ایک ماشہ سرکہ خالص میں پیس کر ضماد کریں اور ایسی تدابیر کریں جن سے ایام جاری ہو جائیں چنانچہ یہ نسخہ پلائیں۔ ایام جاری کرنے کے لئے مفید ہے۔ جوارش قرطم 7 ماشہ کھلا کر تخم خربوزہ 7 ماشہ پوست خربوزہ 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ پرسیاؤشان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ یہ نسخہ مہینے کے مقررہ دنوں سے 5 دن پہلے پلانا شروع کریں اور گل بابونہ اکلیل الملک تخم سداب تخم شبت تخم حلبہ 6-6 ماشہ پانی میں پیس کر پیڑو پر نیم گرم ضماد کریں اور روغن دار چینی عطر حنا روغن شبت میں سے کوئی ایک چیز لے کر اس میں روئی کا پھایہ تر کر کے حمول کرنا بھی اجراء طمث کے لئے مفید ہے۔ بعض دفعہ بچہ کے ساتھ زیادہ محبت ہونا بھی اس مرض کا سبب ہوتا ہے تو ایسی حالت میں اکثر اوقات بچہ کو مریضہ سے علیحدہ رکھنا اور کثرت دودھ کے نقصانات سے اس کو آگاہ کرنا بھی ایک بہترین علاج ہے۔

<u>پرہیز</u> : بادی اور بلغم پیدا کرنے والی چیزیں اور خون کو بڑھانے والی چیزیں ترک کر دیں اور جن اسباب سے ہو حتیٰ الامکان ان کو ترک کریں۔

<u>غذا</u> : معمولی خشک اور رطوبات کو جذب کرنے والی مثلاً بیسنی روٹی نمک کی یا مسور اور مونگ کی دال چپاتی اور میتھی کے ساگ اور کریلہ وغیرہ ترکاریاں کھلائیں۔

قلت اللبن یعنی دودھ کی کمی

گے لیک ٹوس کے سس Galactoshsis

یہ مرض بچہ کی ماں کے لئے نہایت ہی صدمہ پہنچانے والا ہوتا ہے کیونکہ جب اس کا پیارا بچہ دودھ کے لئے روتا اور بھوک سے بے تاب ہوتا ہے اور وہ بار بار پستان سے لگاتی ہے لیکن اسے سیر نہیں کر سکتی اور ننھا سا بچہ ہر وقت بلکتا ہے اور وہ نہایت مایوسی کے ساتھ اس کی صورت کو تکتی ہے لیکن کچھ نہیں کر سکتی- بچہ بھوک سے پریشان ہوتا ہے اور دبلا ہوتا جاتا ہے اور اس کے بدن کی پرورش پورے طور پر نہ ہو سکنے کے سبب قوتیں ہمیشہ کے لئے کمزور ہو جاتی ہیں اور ایسا بچہ آئے دن طرح طرح کے امراض میں مبتلا رہتا ہے۔

اسباب: بدن میں خون کی پیدائش کا ضرورت سے کم ہونا- غم و غصہ رنج و فکر یا جسم سے خون کا کافی مقدار میں نکل جانا پستان کی قوت جاذبہ کا ضعیف ہو جانا ایام رضاعت یا دودھ پلانے کے ایام میں مباشرت کی کثرت رکھنا- گرمی کے موسم میں آگ کے قریب زیادہ رہنے کا اتفاق پڑنا یا دودھ والے بچہ کے ساتھ دلی محبت والفت کا نہ ہونا اس کے اسباب ہیں-

علامات: جس سبب سے ہو اس کی علامات پائی جائیں گی اور دریافت کرنے پر معلوم ہوں گی لیکن ظاہری علامات یہ ہیں کہ بچہ دودھ پیتے وقت سیر نہیں ہو سکتا اور باوجود بار بار دودھ پینے کی کوشش کے پوری مقدار دودھ کی نہ حاصل کر کے مایوس ہوتا روتا اور ہر وقت بلکتا ہے اور دن بدن کمزور اور دبلا ہوتا جاتا ہے-

علاج: چونکہ دودھ کی معمولی پیدائش کے لئے ماں کے خون کا عمدہ ہونا اور اس کی معمولی مقدار کا پستان میں پہنچنا اور پستان کی قوت جاذبہ وہاضمہ کا درست ہونا ضروری ہے اور ان امور میں سے کسی میں خلل ہونا دودھ کی کمی کا موجب ہوتا ہے- اس لئے اسباب کی طرف توجہ کر کے اس کا مناسب تدارک کریں- اگر بدن میں خون کی پیدائش کم ہونے سے یا اس کے زیادہ نکل جانے سے یا بکثرت تحلیل ہو جانے سے بدن میں خون کی مقدار کم ہو تو صبح کو یہ نسخہ پلائیں- مغز پنبہ دانہ مغز خشکدانہ مغز چلغوزہ 3-3 ماشہ مغز بادام شیریں 5 دانہ تودری سرخ 3 ماشہ بادیان 5 ماشہ ہیل 2 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر نبات سفید 2 تولہ ملا کر صبح کو پلائیں اور شام کو تودری سرخ ایک تولہ پھنکا کر بکری کا دودھ آدھ سیر مصری 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور رات کو سوتے وقت یہ سفوف دیں- تخم بادروج تخم کنوچہ تخم ریحان تخم گذر تودری

سفید شقاقل مصری مغز کدو شیریں مغز تربوز مغز خربوزہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں اور اس میں سے 2 تولہ سفوف بکری کے دودھ کے ساتھ رات کو سوتے وقت پھنکا دیا کریں۔ اگر کثرت غم اور فکر و تردد کی وجہ سے ہو تو زہر مہرہ ایک ماشہ اور بنسلوچن ایک ماشہ صندل سفید ایک ماشہ گلاب میں گھس کر آملہ مربیٰ ایک عدد پانی سے دھو کر اس میں ملا کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر کھلا کر اوپر سے عرق کیوڑہ 3 عرق بید مشک 3 تولہ شربت سیب 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اگر فساد خون کے سبب سے ہو تو اس کی اصلاح کریں چنانچہ عناب 5 دانہ تخم کاہو 3 ماشہ تخم خرفہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت عناب 4 تولہ ڈال کر پلائیں اور اگر سوداء کے غلبہ سے ہو تو منضج پلا کر مسہل دیں۔ بلغم غلیظ کے سبب سے ہو تو زیرہ سفید 7 ماشہ یا ستاور 7 ماشہ کا سفوف دودھ کے ساتھ دیں اور روغن شبت قدر حاجت یا روغن انیسون 7 ماشہ نیم گرم پستان پر ملیں۔ اگر ماں بچہ سے شفقت نہ رکھتی ہو تو ان اسباب کو دور کریں۔ جن کی وجہ سے شفقت نفرت سے بدل گئی ہو۔

پرہیز : غم و غصہ سے زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور آگ کے پاس بیٹھنے سے اور مباشرت سے پرہیز کریں۔ گڑ اور تیل کی چیزیں اور مصالحہ دار غذائیں نہ کھائیں۔

غذا : لطیف اور جلد ہضم ہونے والی اور زیادہ خون پیدا کرنے والی کھائیں۔ گاجر کا حلوا انڈے کا حلوا اور نیم برشت انڈے دودھ گھی مکھن بالائی چاول کھچڑی استعمال کرنا مناسب تدابیر ہیں اور کھچڑی میں دودھ ڈال کر کھانا یا دودھ خشکہ اس کے لئے بہت مفید غذا ہے۔

احتباس اللبن یعنی پستان میں دودھ جمع ہو کر رک جانا

ری ٹنشن آف ملک Retention of Milk

و تجبن اللبن یعنی پستان میں دودھ کا منجمد ہو جانا

فری زنگ آف ملک Freezing of Milk

اسباب : بعض دفعہ دودھ معمول سے زیادہ گاڑھا ہو کر یا پستان کی رگوں کے کسی وجہ سے باریک ہو جانے کے باعث یا دودھ کی نالیوں میں بلغم غلیظ کے سدہ پڑ جانے کی وجہ سے یا پستان کا گوشت معمولی مقدار سے بڑھ کر رگوں پر دباؤ پڑنے سے یا دودھ کے زیادہ مقدار

میں پیدا ہو کر نالیوں میں پھنس جانے سے یا ان میں رسولیوں کے پیدا ہو جانے سے دودھ جمع ہو کر پستان کی اندر رک جاتا ہے۔ اگر وہ زیادہ مدت تک پستان میں بدستور موجود ہے تو دہی یا پنیر کی طرح جم کر پستان کی ساخت کے اندر سختی پیدا کر دیتا ہے۔

علامات : پستان کے اندر دودھ کے رک جانے اور منجمد ہو کر فاسد ہو جانے اور دیر تک رکے رہنے سے زہریلی کیفیت پیدا ہو کر پستان کی ساخت میں تناؤ اور درد پیدا ہو جاتا ہے اور دوران خون کی تیزی کی وجہ سے بعض دفعہ ورم بھی ہو جاتا ہے اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج : سب سے پہلے اس دودھ کو نکالنا چاہئے جو پستان میں جمع ہو کر رک گیا ہے۔ تاکہ دودھ کا تناؤ اور درد فوراً موقوف ہو کر دیگر شدید عوارض کے پیدا ہونے کا اندیشہ نہ رہے۔ چنانچہ برسٹ پمپ یعنی آلہ مخراج اللبن کے ذریعہ دودھ نکال لیں لیکن اول گرم پانی میں فلالین کے ٹکڑے بھگو کر اس سے ماؤف پستان پر پہلے تکمید کریں۔ تاکہ اگر دودھ منجمد ہو تو رقیق ہو کر آسانی سے نکلنے کے قابل ہو جائے۔ اس کے بعد آلہ مخراج اللبن سے نکالیں یا گرم پانی بوتل میں بھر کر خالی کر دیں اور فوراً پستان سے بوتل کا منہ لگا دیں۔ اس طریقہ سے بھی دودھ نکل آتا ہے۔ پستان سے دودھ نکالنے کے بعد اصل مرض کا سبب دور کرنے کی طرف توجہ کریں۔ چنانچہ اگر دودھ گاڑھا ہو یا دودھ کی نالیوں میں بلغم غلیظ کے سدے ہوں تو گل بابونہ پودینہ خشک تخم حلبہ تخم خطمی تخم کتاں 1-1 تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر اس سے تکمید کریں اور اسی سے نطول کریں اور اس کا ثفل باریک پیس کر روغن شبت ایک تولہ ملا کر ضماد کریں اور برگ چقندر 5 تولہ اور برگ کرنب 5 تولہ پانی میں جوش دے کر اس سے چند روز مسلسل تکمید کریں۔ یا کیچوے خشک صاف کئے ہوئے پانی میں پکا کر باریک پیس کر روغن نرگس ملا کر اور نیم گرم کر کے پستان پر ضماد کرنا دودھ کی نالیوں کی اندرونی ساخت کو ڈھیلا اور اندر کی رسولیوں کو تحلیل کرتا ہے اور سختی پستان کو رفع کرتا ہے اور کندر 6 ماشہ مصطگی 6 ماشہ برگ سداب ایک تولہ درنج عقربی سوختہ ایک تولہ سرکہ میں باریک پیس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ گل سرخ تخم کاہو مغز تخم باقلا مسور کی دال۔ جو مقشر گل ارمنی ہر ایک 6 ماشہ آب برگ مورد سبز میں پیس کر سرکہ خالص اضافہ کر کے ضماد کریں۔ اسی طرح تخم سداب 6 ماشہ تخم کرنب 6 ماشہ پانی میں پیس کر سفیدہ کاشغری 3 ماشہ اور تھوڑا سا سرکہ اضافہ کر کے ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

پرہیز : بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے اور ثقیل اور غلیظ چیزوں سے نیز فاسد چیزوں سے پرہیز کریں۔ دہی اور پنیر ہرگز نہ کھائیں کیونکہ ان سے دودھ عموماً جم جاتا ہے۔

غذا : معمولی شوربہ چپاتی مونگ یا ارہر کی دال اور کدو ترئی ٹنڈا پالک کھچڑی وغیرہ میں سے حسب عادت دیں۔

حکتہ الثدی، ورم الثدی یعنی پستان کی خارش اور پستان کا ورم

پروراٸی ٹس آف میما
Pruritus of Muma

انفلامیشن آف میما
Inflamation of Muma

اسباب : کبھی دودھ پلانے والی عورتوں کو اپنی پستان یا سرپستان میں بعض اوقات میٹھی میٹھی خارش محسوس ہوا کرتی ہے جو اکثر تھوڑی دیر کے بعد خودبخود زائل ہو جاتی ہے لیکن بعض دفعہ یہ حالت زیادہ دیر تک قائم رہتی ہے۔ یا جلد جلد ہو کر پریشانی کا باعث ہوتی ہے۔ بعض دفعہ ایام رضاعت یا دودھ پلانے کے زمانہ میں پستان کی ساخت میں ادنیٰ بے احتیاطی سے ورم ہو جاتا ہے۔ کبھی ابتدائے سن بلوغ میں اور کبھی شادی سے پہلے بھی حدت خون کے سبب یا کسی اتفاق چوٹ یا صدمہ سے یا کسی تیز خلط کی زیادتی سے بھی ورم ہو جاتا ہے۔ کبھی معدے اور جگر کی خرابی اور ہضم کی خرابی سے بھی پستان میں خارش پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : ماؤف پستان یا سرپستان میں میٹھی میٹھی خارش ہوتی ہے جو تھوڑی دیر بعد زائل ہو جاتی ہے اور پھر ہونے لگتی ہے۔ جب پستان متورم ہو جاتا ہے تو ورم کے مقام پر سرخی اور تیزی اور چمک اور بے انتہا جلن ہوتی ہے۔ سخت ٹیسیں اٹھتی ہیں اور درد ہونے لگتا ہے اور تیز بخار ہو جاتا ہے۔ اگر دودھ پلانے کا زمانہ نہ ہو تو درد کی لہریں بغل شانہ اور بازو تک پہنچتی ہیں۔ اگر خون کی خرابی سے ہو تو اس کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ صفرا کی زیادتی سے ہو تو اس کی علامات موجود ہوں گی۔

علاج : خارش رفع کرنے کے لئے نیم گرم پانی سے صابن لگا کر پستان دھو کر صاف کریں اور یہ سفوف صبح وشام کھلائیں۔ پودینہ خشک بادیان مصطگی دانہ الائچی خورد کشنیز خشک مکوہ خشک زیرہ سفید سیاہ مرچ نمک سیاہ سہاگہ بریاں ہر ایک 6 ماشہ لے کر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 3-3 ماشہ صبح وشام تازہ پانی سے پھنکائیں۔ ورم کی حالت میں حدت اور تیزی کو رفع کرنے کے لئے لعاب بہدانہ 3 ماشہ شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ

شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ آلو بخارہ 5 دانہ عرق شاہترہ 10 تولہ میں میں لعاب وشیرہ نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں۔ ابتداء ورم میں برگ کاسنی سبز 2 تولہ برگ مکوہ سبز 2 تولہ کوٹ کر روغن گل وسرکہ خالص 6-6 ماشہ اضافہ کر کے مقام ورم پر ضماد کریں۔ زیادتی کے زمانہ میں آدھ سیر گرم پانی میں 20 تولہ سرکہ ملا کر بکری کے مثانہ میں بھر کر اس سے مقام ورم پر تکمید کریں۔ درد کی شدت کو کم کرنے اور تسکین کے لئے یہ تکمید مفید ہے گل بابونہ گل سرخ مکوہ خشک پوست خشخاش ہر ایک 6 ماشہ پانی میں پلا کر اس میں اسفنج تر کر کے اس سے نیم گرم تکمید کریں یا سکنجبین 2 تولہ روغن گاؤ ایک تولہ میں مغز تخم باقلا ایک تولہ پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ انتہاء کے زمانہ میں مغز تخم باقلا تخم خطمی تخم حلبہ جو مقشر گیہوں کی خشک روٹی ہر ایک 6 ماشہ زعفران 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر انڈے کی زردی 3 میں ملا کر اور تھوڑا پانی ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ اگر فساد خون کے سبب ہو تو اس کا مناسب علاج کریں اور ورم بلغمی میں بلغم کا منضج پلا کر مسہل دیں اور بابونہ سبز شبت سبز برگ مکوہ سبز برگ کشنیز سبز ہر ایک 6 ماشہ باریک پیس کر روغن گل ایک تولہ ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ اسی طرح روغن قسط ایک تولہ میں زعفران 4 رتی ملا کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔ اگر ورم سوداوی ہو تو بادیان 5 ماشہ عناب 5 دانہ عرق گاؤزبان 6 تولہ عرق ماء الجبن 6 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں اور زردی بیضہ مرغ میں روغن بنفشہ ملا کر لگانا بھی مفید ہے اور مرہم داخلیون ایک تولہ آب مکوہ سبز 3 تولہ میں ملا کر روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے لگانا بھی مفید ہے۔ جب ورم کا مادہ پکنے لگتا ہے تو ورم کی جگہ سرخی اور گرمی اور درد کی ٹیسیں زیادہ ہو جاتی ہیں اور بخار بھی نہایت تیز ہو جاتا ہے جب پکنا شروع ہو جائے اور پیپ پڑ جائے تو تحلیل کرنے والی دواؤں سے فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسی حالت میں السی کی پلٹس باندھنی چاہئے تاکہ ورم پک کر پھوٹ جائے اور مواد خارج ہو جائے۔

نسخہ پلٹس : تخم کتاں ایک تولہ تخم کنوچہ 6 ماشہ ریوند چینی 3 ماشہ جائفل 3 ماشہ بکری کے دودھ میں پیس کر پلٹس تیار کریں اور دن رات میں چند بار گرم گرم باندھیں۔ اگر ورم کے پکنے میں دیر لگے تو اسی میں ایلوا 3 ماشہ اور سہاگہ ایک ماشہ باریک پیس کر پلٹس پر چھڑک کر باندھیں تو ورم بہت جلد پک جاتا ہے۔

جب ورم کے اندر پیپ پڑ جائے اور تیار ہو جائے تو اس کے خود بخود پھوٹنے کا انتظار نہ کرنا چاہئے بلکہ کسی مقامی ہوشیار جراح یا ڈاکٹر کے مشورہ سے شگاف دے کر مقام ورم کو صاف کر دینا چاہئے۔ پیپ نکالنے کے بعد زخم کا مناسب علاج کرنا چاہئے۔ شگاف دینے میں جس

قدر تاخیر کی جاتی ہے اسی قدر پستان کی ساخت کا زیادہ حصہ پیپ سے گل کر خراب ہو جاتا ہے۔
- جس کے اندمال میں زیادہ مدت صرف ہونے کے علاوہ یہ بھی احتمال ہوتا ہے کہ پستان کی ساخت میں گڑھا باقی نہ رہ جائے یا ناسور نہ بن جائے۔

پرہیز : عوارضات کے لحاظ سے ضروری پرہیز کریں۔

غذا : ابتداء میں زود ہضم ہلکی غذائیں بھوک سے تھوڑی مقدار میں دیں۔ صحت ہونے پر رفتہ رفتہ معمولی غذائیں شوربہ پھلکا مونگ کی نرم کھچڑی دودھ خشکہ کدو تری ٹنڈا پالک وغیرہ ترکاریوں میں سے دیں۔

امراض الرحم یعنی رحم کی بیماریاں

ڈیزیز آفدی یوٹرس — Diseases of the Uterus

رحم اور اس کے ملحقات کی مختصر تشریح و منافع : زنانہ اعضائے تناسل دو قسم کے ہوتے ہیں ایک بیرونی جو پیڑو کے جوف کے باہر ہوتے ہیں۔ دوسرے اندرونی جو پیڑو کے جوف کے اندر ہوتے ہیں۔ بیرونی اعضاء تناسل میں عظم عانہ پر جہاں موئے زہار ہوتے ہیں۔ چربی کی ایک بلندی ہوتی ہے۔ جسے عربی میں جبل الزہرہ کہتے ہیں۔ شفران کبیران اس بلندی کے زیریں کنارے سے شروع ہو کر مقام سیون میں ختم ہو جاتے ہیں۔ ان کے اندر کی طرف شفران صغیران ہوتے ہیں۔ شفران کبیران اوز شفران صغیران کے جائے ملاپ کے درمیان ایک ابھار ہوتا ہے جس کو بظر کہتے ہیں جو مردوں کے عضو تناسل کی طرح عظم عانہ پر لگا ہوتا ہے اور اس کی ساخت بھی اسفنجی ہوتی ہے اور یہ قابل انتعاظ ہوتا ہے۔ گویا عورتوں میں یہ عضو شہوانی ہوتا ہے۔ بظر سے ایک انچ نیچے کو مجری البول کا سوراخ ہوتا ہے۔ بظر سے نیچے مبداء مہبل تک جو ایک مثلث سی جگہ ہوتی ہے۔ اسے دہلیز کہتے ہیں شفران کبیران وصغیران کے درمیان مبداء مہبل یا فرج کا سوراخ ہوتا ہے اندرونی اعضاء تناسل میں رحم نفرین اور مبیضین ہوتے ہیں۔

رحم کے ملحقات : جو اس کے دائیں اور بائیں طرف تین تین ہوتے ہیں۔ قاذف نالیاں خصیتہ الرحم اور گول بند۔

قاذف نالیاں : تعداد میں دو ہوتی ہیں ایک دائیں طرف دوسری بائیں طرف اور ہر ایک نالی قریب 4 انچ کی لمبی ہوتی ہے۔ رحم کے بالائی گوشے شروع ہو کر رحم

کے چوڑے بند کے درمیان سے گزر کر بیض کے اوپر کی طرف ختم ہوتی ہے۔ جائے مبدا پر اس کا سوراخ بہت تنگ ہوتا ہے مگر اس کا آخری نصف حصہ بتدریج کشادہ ہو کر مثل ترئی کے ہو جاتا ہے اور اس کے بیرونی سرے پر جو بیض کو گھیرتا ہے ایک جھالر سی لگی رہتی ہے۔ عورت کا مادہ تولید جب بیض سے خارج ہوتا ہے تو اسی کی راہ رحم تک پہنچتا ہے۔

خصیتہ الرحم بھی تعداد میں دو ہوتے ہیں جو رحم کے دائیں بائیں آبدار جھلی میں ملفوف اور ایک الگ بند کے ذریعہ رحم سے ملحق ہوتے ہیں ہر ایک غدود رنگت میں سفیدی مائل ڈیڑھ انچ لمبا اور پون انچ چوڑا تہائی انچ موٹا اور آٹھ نو ماشہ وزن میں ہوتا ہے۔ ہر ایک بیض میں بلبلے کی طرح سینکڑوں ذرات ریگ کی مانند نہایت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ایام بلوغت ہیں یہ بلبلے بڑے ہوتے ہیں اور ہر ایک بلبلے میں انڈے کی سفیدی کی طرح ایک زرد رطوبت ہوتی ہے۔ اسی کو بیضہ بشر کہتے ہیں جب یہ بیضہ بشر بیض سے خارج ہونے لگتا ہے تو بیض ذرا سا پھٹ جاتا ہے اور یہ بیضہ بشر اس کی باہر کی سطح پر نکل آتا ہے اس وقت قاذف نالی کی جھالردار سرپوش نما حصہ اس بیضہ بشر کو اپنے میں لے کر رحم تک پہنچا دیتا ہے۔ جہاں اس کے مرد کی منی کے کیڑے کے ساتھ ملنے سے حمل قرار پاتا ہے۔

رحم یا بچہ دانی : جس طرح مردوں میں تولید یا ونسل کا دارومدار خصیتین پر ہوتا ہے۔ اسی طرح عورتوں میں اس مفید غرض کے لئے قدرت نے رحم کو پیدا کیا ہے۔

اعضاء تناسل زنانہ میں سے رحم ایک عضو ہے جو پیڑو کے جوف کے اندر مثانہ اور رودہ مستقیم کے درمیان واقع ہے اور رباطات کے ذریعہ اپنی جگہ قائم ہے زمانہ بکارت میں یہ عضو تین انچ لمبا اور دو انچ چوڑ ہوتا ہے اور ایک انچ موٹا اور نصف سے پون چھٹانک تک تقریباً وزن میں ہوتا ہے۔ ایام حمل میں جنین اسی عضو کے اندر رہ کر پرورش پاتا ہے اور معیاد مقررہ کے بعد اس کے سکڑنے سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ رحم کی حالت عمر کے مختلف حصوں اور مختلف حالتوں میں مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ ایام جوانی میں رحم کی شکل مثل ناشپاتی کے ہوتی ہے۔ حیض آنے کے وقت اور اس کے بعد رحم بڑھ جاتا ہے۔ ایام حمل میں فم رحم بند ہو جاتا ہے اور رحم بڑھ کر ناف کے مقام تک چلا جاتا ہے اور وزن میں تین پاؤ سے ڈیڑھ سیر تک ہو جاتا ہے۔ وضع حمل کے بعد بتدریج سکڑ جاتا ہے اور وزن چھٹانک ڈیڑھ چھٹانک رہ جاتا ہے۔ رحم کے اوپر والے چوڑے محدب سرے کو عربی میں قاع کہتے ہیں۔ آبدار جھلی اس حصہ کو چاروں طرف سے ملفوف کرتی ہے اور اس حصہ کے سامنے چھوٹی آنتیں اور مثانہ جبکہ پیچھے رودہ مستقیم ہوتی ہے۔ جسم رحم کے دونوں پہلو مقعد ہوتے ہیں اور ان پر قاذف نالیاں اور رباطات لگے رہتے

ہیں۔ رحم کے نیچے والے تنگ اور گول حصہ کو گردن رحم کہتے ہیں جو شرمگاہ کے بالائی حصہ سے گھری ہوئی ہوتی ہے۔ گردن رحم کے زیریں سرے پر ایک آڑی سی دراڑ ہوتی ہے جسے فم رحم کہتے ہیں۔

رحم کا اندرونی جوف مثلث ہوتا ہے جس کا چوڑا سرا اوپر کی طرف رہتا ہے اور جس کے دونوں گوشوں پر قاذف نالیوں کے سوراخ ہوتے ہیں اور تنگ سرا نیچے کی طرف فم رحم سے ملا رہتا ہے۔ یہ جوف جوانی میں ڈھائی انچ ہوتا ہے لیکن ایام حمل میں 9 سے 12 انچ تک ہو جاتا ہے۔ رحم کے آٹھ بند ہوتے ہیں جن میں سے 2 سامنے 2 پچھلے اور 2 جانبی آبدار جھلی کے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور باقی 2 گول بند جورسی کی مانند ہوتے ہیں۔ وتری اور عضلاتی ریشوں سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ آٹھوں بند رحم کو اس جگہ پر قائم رکھتے ہیں۔

منافع : مستورات میں ماہواری ایام (یعنی حیض) کا خون رحم ہی سے آیا کرتا ہے۔ جس طرح مردانہ اعضاء تناسل کی شکایات نسل کو خراب اور ضائع کرتی ہیں۔ اس طرح رحم اور ملحقات رحم (خصیتہ الرحم وغیرہ) کی شکایات اور عوارض بھی نقصان کا باعث ہوتے ہیں عورت کے بلوغ کے بعد اس کے فضلات مجتمع ہو کر خون فاسد کی صورت میں رحم سے خارج ہوتے ہیں جس کو طمث کہتے ہیں۔ یہ فضلات اس قدر اہمیت رکھتے ہیں کہ جن کی بے قاعدگی اور باقاعدگی میں مستورات کی زندگی اور موت کا مسئلہ پوشیدہ ہوتا ہے۔ اگر یہ پوری طرح پر ہر ماہ ایام معمولی میں آتے ہیں تو تندرستی اور صحت بھی قائم رہتی ہے اور اگر ان میں ذرا بھی بے قاعدگی پیدا ہوئی تو بس مختلف شکایات پیدا ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ اس کے بند ہو جانے یا اپنی مخصوص مقدار سے زیادہ یا کم ہو جانے کی دونوں صورتیں شدید نقصان کا موجب ہوتی ہیں۔ رحم کا آنتوں کے ساتھ مجاورت کی وجہ سے ایک شدید تعلق ہوتا ہے۔ چنانچہ کثرت استفراغ کی وجہ سے جب آنتیں کمزور ہو جاتی ہیں تو ان کی کمزوری ضعف سے رحم بھی متاثر ہو جاتا ہے اور اسی طرح اگر ان میں قبض یا اجتماع فضلات وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے تو اس سے بھی رحم کو سخت اذیت پہنچتی ہے۔ اسی لئے حاملہ عورتوں کو مسہل دینا اور ان کے قبض کا تدارک نہ کرنا بہت ہی سخت مضر ہے اور اس کا نتیجہ عام طور پر اسقاط ہوتا ہے اور ان کے رفع قبض کی بہترین تدبیر یہ ہے کہ عرق بادیان 12 تولہ نیم گرم کر کے اس میں گلقند 4 تولہ حل کر کے پلا دیا جائے۔ تاکہ معمولی تلیین ہو جائے۔ حاملہ کے لئے ضروری ہے کہ اس کو کوئی بدنی یا نفسانی صدمہ یا حرکت شدید نہ پہنچے ورنہ اسقاط کا یقینی خطرہ ہوتا ہے۔

عقر یا عقم بانجھ پن

سٹیری لٹی **Sterility**

شجر زندگی کا خوشگوار ثمر اولاد ہے دنیا میں وہ لوگ کم نصیب سمجھے جاتے ہیں جو اولاد جیسی پسندیدہ نعمت سے محروم ہوں۔ اگر کسی شخص کو دنیا کی تمام نعمتیں تندرستی تمول عیش وحکومت وغیرہ حاصل ہوں لیکن اولاد نہ ہو تو اس کو یہ تمام ہیچ اور بالکل ناکارہ معلوم ہوتی ہیں۔ مرد اور عورت کے سن رسیدہ ہونے سے پہلے اگر کوئی چیز دونوں کو اس نعمت عظمیٰ سے مایوس کرنے والی ہے تو وہ محض یہ بیماری ہے۔

اسباب : اگر رحم اور خصیتہ الرحم کے نقصانات پیدائشی مثلاً رحم کے چھوٹا ہونے، فم رحم یا گردن رحم کے بند ہونے یا خصیتہ الرحم کے ناقص ہونے یا چھوٹا ہونے کی وجہ سے ہو تو قابل علاج نہیں ہے لیکن جب امراض الرحم مثلاً ورم رحم یا انقلاب الرحم یا قاذف نالیوں کے ورم یا فتور حیض کے نہ آنے یا وقت سے نہ آنے یا کثرت سے آنے یا سیلان الرحم کی شکایت ہونے یا جسم میں خون کی کمی یا اندام نہانی کی کسی شکایت کی وجہ سے یا سوزاک و آتشک کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو مناسب تدابیر کرنے سے رفع ہو سکتی ہے۔ کبھی بلغم کی زیادتی سے مزاج میں سردی غالب ہو کر رحم کی قوت ماسکہ کو ضعیف کر دیتی ہے جس کی وجہ سے استقرار حمل نہیں ہوتا۔

علامات : امراض مذکورہ بالا میں سے کسی نہ کسی مرض کا پایا جانا مزاج کی سردی اور بلغم کی زیادتی میں عورت کا جسم چھونے سے سرد معلوم ہوتا ہے۔ بدن کی رنگت مائل بہ سفیدی ہو جاتی ہے۔ رحم سے رطوبت جاری رہتی ہے۔ ہر وقت سستی اور کاہلی رہتی ہے اور انگڑائیاں زیادہ آتی ہیں۔

علاج : اصل سبب مرض کو تلاش کریں کیونکہ بعض دفعہ مرد کی ناقابلیت سے بھی اولاد نہیں ہو سکتی۔ پہلے مرد اور عورت کی منی علیحدہ علیحدہ پانی میں ڈال کر امتحان کریں کہ نقص کس میں ہے جس کی منی پانی میں تیرنے لگے اور تہ نشین نہ ہو اس کا علاج کریں ایسی حالت میں مرد کو ہی دوائیں استعمال کرائیں۔ جو جریان کثرت احتلام سرعت اور ضعف باہ کے علاج میں تحریر ہو چکی ہیں۔ اگر سوزاک یا آتشک کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ اگر عورت کو ایام ماہواری کی بے قاعدگی اور بندش کی وجہ سے ہو تو اس کی مناسب تدابیر عمل

میں لائیں۔ سیلان الرحم یا ورم رحم یا ملحقات الرحم کی کسی خرابی کے باعث ہو تو اس کا حسب ضرورت مناسب تدارک کریں۔ رطوبات کی زیادتی اور بلغم کی کثرت کی وجہ سے ہو تو صبح کو مصطگی ایک ماشہ زنجبیل ایک ماشہ زیرہ سیاہ ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے پودینہ خشک الائچی کلاں الائچی خورد 5-5 ماشہ زنجبیل زیرہ سیاہ انیسون 3-3 ماشہ بادیان 5 دار چینی 3 ماشہ ان سب کو پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو بادیان 5 ماشہ زیرہ سیاہ زنجبیل انیسون 3-3 ماشہ عرق الائچی 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو بادیان 5 ماشہ بیخ بادیان 5 ماشہ اسطوخودس 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ اذخر 7 ماشہ بیخ کرفس 5 ماشہ انجیر زرد 3 عدد ان سب دواؤں کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں نویں روز اسی نسخہ میں سناء مکی 7 ماشہ تربد سفید مجوف خراشیدہ 7 ماشہ اضافہ کر کے بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس 5 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ شامل کر کے پلائیں۔ دوسرے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلا دیں۔ اوپر سے عناب 5 دانہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 5 ماشہ چھڑک کر پلا دیں۔ اس سے اگلے روز کے لئے پھر منضج کا نسخہ رات کو بھگو دیں۔ چار گھڑی رات باقی رہے۔ مریض کو اٹھا کر حب ایارج 9 ماشہ روغن بادام قدر حاجت میں چرب کر کے ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر عرق گاؤزبان 10 تولہ کے ہمراہ پھنکا کر سلا دیں۔ علی الصباح رات کا بھیگا ہوا نسخہ مل چھان کر بغیر املتاس اور بغیر شیرہ مغز بادام شامل کئے پلا دیں۔ اسی طرح دو مسہل حب ایارج کے دیں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد رطوبات کے جذب کرنے کے لئے حلوائے سپاری یا معجون سپاری پاک میں کشتہ مروارید 2 چاول ملا کر چند یوم کھلائیں اور ایام ماہواری سے فارغ ہونے اور غسل کرنے کے بعد حب حمل ایک عدد معجون موچرس ایک تولہ میں ملا کر صبح کو کھلانا اور شام کو حب مروارید 2 عدد کھلا کر عرق عنبر 3 تولہ عرق گاؤزبان 7 تولہ میں مصری 2 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے اور برادہ دندان فیل 2 ماشہ باریک سفوف کر کے عورت کو چند روز کھلانا اور ریش برگد کا سفوف ہموزن شکر ملا کر ایک تولہ روز مرد اور عورت دونوں کو دودھ پاؤ سیر کے ہمراہ کھلانا اور بعد انفراغ حیض جماع کرنا استقرار حمل میں معین ہوتا ہے اور مغز سر گنجشک 3 ماشہ شہد 3 ماشہ باہم مخلوط کر کے اس میں صاف کپڑا لت کر کے اندام نہانی میں رکھنا اور اس کے بعد مباشرت کرنا معین حمل ہے اور مشک خالص 2 رتی زعفران 2 ماشہ ثعلب مصری 3 ماشہ باریک کوٹ چھان کر شہد ایک

تولہ خالص ملا کر کپڑا لت کر کے اندام نہانی میں رکھنا بھی مفید ہے اور گل دہاوا گل نیلو فر بیخ پیابانسہ اسگند ناگوری ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر شکر سفید 4 تولہ ملا کر سفوف بنائیں ایک تولہ روز شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ حیض سے فارغ ہو کر غسل کرنے کے بعد 5-6 روز تک کھلانا اور ان ایام میں مباشرت کرنا بھی مین حمل ہے حمل قرار پا جانے کے بعد حاملہ اور جنین کی تقویت اور جنین کی حفاظت کے لئے معجون حمل عنبری علویخاں والی 5 ماشہ یا معجون نشارہ عاج والی 5 ماشہ روزانہ حمل کے تیسرے مہینے سے متواتر کھلاتے رہیں اور یہ فرزجہ بھی معین حمل ہے، زعفران سنبل الطیب شب یمانی عود غرقی ساذج ہندی انزروت ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر چربی مرغابی 1 تولہ اور انڈے کی زردی ایک عدد میں مخلوط کر کے بطور فرزجہ استعمال کریں اور 5-6 روز کے بعد مجامعت کریں اور ریش برگد 1 تولہ کا سفوف کر کے پیڑہ مٹھائی 5 تولہ میں ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل کر کے شام کو کھلائیں اوپر سے پیٹ بھر کے پیڑے کھلا دیں اور سوائے اس کے کوئی غذا نہ دیں اور رات کو مجامعت کریں- انشاء اللہ حمل قرار پا جائے گا- اگر اس طرح ایک مرتبہ میں حمل قرار نہ پائے تو دوسرے تیسرے مہینے میں پھر ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد یہی عمل کریں مفید ہے-

<u>پرہیز</u> : زیادہ گرم چیزوں سے ترشی سے اچار اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کریں- بادی اور ثقیل چیزیں استعمال کرنے سے احتیاط رکھیں-

<u>غذا</u> : معمولی شوربہ چپاتی مونگ ارہر کی دال کدو خرفہ ترئی بھنڈی پالک وغیرہ کی ترکاری حسب عادت دیں-

استحاضہ اور کثرت طمث یعنی ایام کی زیادتی

مینوریحیا
Munorhoea

اس مرض میں حیض کا خون زیادہ اور بے قاعدگی کے ساتھ آتا ہے- اس کی دو صورتیں ہوتی ہیں- ایک یہ کہ ایام مقررہ میں زیادتی ہو جائے مثلاً معمولی طور پر پانچ دن اگر مقرر و معین تھے تو کثرت کی حالت میں سات آٹھ دس روز تک مدت طویل ہو جاتی ہے یا ایام مقررہ کے علاوہ کسی اور وقت میں خون جاری ہو جاتا ہے- اس کو اطباء اپنی اصطلاح میں استحاضہ کہتے ہیں- بہرحال دونوں صورتیں عورتوں کے لئے نقصان رساں ہوتی ہیں-

اسباب : گرم اور تیز چیزوں کے استعمال کی کثرت سے صفراوی رطوبات زیادہ ہو کر خون کو رقیق کر دیتی ہے اور محافظ رگوں میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے پوری حفاظت نہیں کر سکتی ہیں۔ بعض دفعہ اچھلنے کودنے دوڑنے زینہ پر بار بار چڑھنے سے یا جسم میں خون کی زیادتی سے اور کبھی ایام حیض میں مجامعت کرنے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ نبض تیزی اور سرعت کے ساتھ چلتی ہے۔ پیاس کی شدت ہو جاتی ہے۔ چہرہ کی رنگت زرد ہو جاتی ہے خون کے نکلنے میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ قارورہ کی رنگت زرد مائل بسرخی ہو جاتی ہے۔ اعضاء رئیسہ دل ودماغ جگر وغیرہ کی کمزوری کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاج : ایسی حالت میں لعاب بہدانہ 3 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ شیرہ مغز تربوز 3 ماشہ شیرہ بیخ انجبار 3 ماشہ شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ عرق نیلوفر 12 تولہ میں نکال کر شربت عناب 4 تولہ یا شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر تخم بارتنگ 7 ماشہ چھڑک کر صبح کو پلائیں اور شام کو قرص کہربا 4 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ عرق نیلوفر 12 تولہ میں نکال کر شربت انار ترش 2 تولہ یا شربت فالسہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور کزمازج 6 ماشہ مازو سبز 6 ماشہ گلنار 6 ماشہ اقاقیا 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر آبدست کرائیں یا گیرو ایک ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ باریک پیس کر آملہ مربی ایک عدد یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ یا خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلا کر شیرہ حب الآس 3 ماشہ شیرہ بیخ انجبار 3 ماشہ شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان 9 تولہ عرق بیدمشک 3 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت انجبار 2 تولہ ملا کے پلائیں۔ یا دوائے خاص 3-3 ماشہ صبح وشام تازہ پانی کے ہمراہ دیں اور یہ سفوف بھی مفید ہے۔ سنگجراحت 2 تولہ مائیں خورد ایک تولہ لودھ پٹھانی 6 ماشہ چنیا گوند 6 ماشہ نبات سفید 2 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں سے 7-7 ماشہ صبح وشام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں اور یہ سفوف بھی مفید ہے۔ دم الاخوین طباشیر کہربائے شمعی گل ارمنی گلنار فارسی نشاستہ صمغ عربی کتیرا شاخ گوزن سوختہ شاذنج مغسول ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 6-6 ماشہ سفوف صبح وشام پھنکا کر شربت انجبار 2 تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں ملا کر پلا دیا کریں۔ دیگر جو استحاضہ اور سیلان کے لئے بھی مفید ہے۔ ٹاٹ کہنہ 10 تولہ چارپائی کے بان 5 تولہ برگ ارنڈ ایک عدد سب کو جلا کر سفوف بنالیں اور 6-6 ماشہ صبح وشام کھلائیں اور یہ

شیاف بھی مفید ہے- گلنار فارسی مازو سبز کندر سرمہ اصفہانی اقاقیا شب یمانی ہر ایک 6 ماشہ کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں ملا کر شیاف بنائیں اور استعمال کرائیں اور ریش برگد 3 تولہ پوست انار 2 تولہ مازو سبز 2 تولہ پوست ببول 2 تولہ سب کو پانی میں بھگو کر اس سے آبدست لیں- آرام ہونے پر تقویت کے لئے مفرح بارد 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ چند یوم کھلائیں-

پرہیز: گرم چیزوں مثلاً گوشت سرخ مرچ اور گرم مصالحہ وغیرہ کے استعمال سے اور زیادہ حرکت کرنے سے اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور مقاربت سے پرہیز کریں- چائے اور گرم دودھ کا پینا بھی اس حالت میں مضر ہے-

عسر الطمث واحتباس الطمث (یعنی)

حیض کا مشکل سے آنا (یا) رک جانا

ڈسمینوریا — Dysmenorrhoea

ایمے نوریا — Ameanorrhoea

دم طمث یا حیض کا خون درحقیقت ایک فضلہ ہے جس کا بدن میں رک جانا دیگر فضلات مثلاً (بول وبراز) وغیرہ کے بند ہو جانے کی مانند بہت سے شدید امراض اور تکالیف کا باعث ہوتا ہے- یہ خون صحت کی حالت میں 12 سے 16 برس کی عمر کے درمیان عورتوں کو سن بلوغ میں آنا شروع ہوتا ہے جو ماہ بماہ بعض کو 28 دن کے وقفہ سے بعض کو 22 دن کے وقفہ سے آیا کرتا ہے اور عموماً تین چار پانچ یا سات دن آکر خود بخود بند ہو جاتا ہے اور 45 سے 55 سال تک کی عمر میں قدرتاً بند ہو جایا کرتا ہے- حالت حمل میں اور ایام رضاعت میں بچہ کو دودھ پلانے کا زمانہ یہ خون جنین کی پرورش میں صرف ہوتا ہے- چنانچہ حمل قرار پانے کے بعد ایام ماہواری بند ہو جاتے ہیں اور اس سے جنین کو غذا پہنچ کر رحم میں 9 ماہ تک جنین کی تکمیل ہوتی ہے- جس قدر حصہ جنین کی غذا سے فاضل بچتا ہے وہ وضع حمل کے وقت بطور نفاس کے خارج ہوتا ہے- دودھ پلانے کے زمانے میں یہ خون عورت کے پستان میں پہنچ کر دودھ کی صورت اختیار کرتا ہے- جس کے ذریعہ بچہ غذا حاصل کر کے پرورش پاتا ہے- ان ایام کے علاوہ اس خون کا رک جانا یا بے قاعدگی کے ساتھ آنا مرض میں داخل ہے جس کا اگر مناسب

علاج نہ کیا جائے تو شدید امراض مثلاً سوء القینہ استسقاء درد سر مالیخولیا مرگی سکتہ فالج اختناق الرحم تشنگی مفرط ضعف ہضم سقوط اشتہا وغیرہ شکایات پیدا ہو جاتی ہیں- اس لئے بہت جلد اس کا علاج کرنا چاہئے-

اسباب : سیلان الرحم اور خصیتہ الرحم کی سوزش سے یا ایام حیض میں سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے سے بھی کثرت مجامعت سے یا رنج و غم سے دفعتاً شکایت پیدا ہو جاتی ہے- بعض دفعہ خون کی کمی اور نقاہت کی وجہ سے یا مزمن اور دیرپا امراض میں دیر تک مبتلا رہنے سے اور گردہ یا جگر کی بعض بیماریوں کی وجہ سے کبھی غلیظ غذائیں کثرت سے کھانے سے سودا اور بلغم زیادہ پیدا ہو کر خون کو غلیظ کر دیتا ہے- جس کی وجہ سے خون باریک رگوں میں سے نہیں گزر سکتا اور ادرار بند ہو جاتا ہے- بعض عورتوں کو فربہ اور لحیم شحیم ہونے کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے-

علامات : یا تو ابتداء ہی سے حیض نہیں آتا یا کچھ مدت آکر بند ہو جاتا ہے یا مقدار مقررہ سے کم آتا ہے یا تھوڑا رک رک کر درد کے ساتھ آتا ہے- شدت درد سے مریضہ کے ہوش و حواس بجا نہیں رہتے- ایام حیض میں اعضاء شکنی اور بے چینی ہوتی ہے- پیڑو کے مقام پر گرانی کمر اور کولہے اور رانوں میں درد ہوتا ہے- اگر کمی خون کے سبب سے ہو تو جسم کا رنگ پھیکا ہو جاتا ہے- چہرہ پر زردی اور عام جسم میں کمزوری سستی و کاہلی ہو جاتی ہے- دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے- جب سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے کے سبب یا رنج و غم وغیرہ سے ہو تو تھوڑا سا حیض آکر دفعتاً بند ہو جاتا ہے- اگر عرصہ تک یہ شکایت رہ جائے تو اختناق الرحم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور غشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں-

علاج : اکثر شروع جوانی میں لڑکیوں کو حیض بے قاعدہ آیا کرتا ہے- مثلاً دو دو یا تین تین بلکہ چار مہینے بعد حیض آیا کرتا ہے لیکن جوں جوں عمر بڑھتی جاتی ہے- یہ نقص خود بخود رفع ہو جاتا ہے اور شادی ہو جانے کے بعد تو یہ بے قاعدگی اکثر رفع بھی ہو جاتی ہے- اس مرض کے اسباب مختلف ہوتے ہیں جن کی وجہ سے علاج بھی مختلف ہوتا ہے- چنانچہ اگر مریضہ دموی مزاج لحیم شحیم موٹی تازی فربہ جسم ہو تو حیض کے مقررہ ایام سے دو چار روز پہلے مسہل دیں اور رائی کا سفوف کر کے گرم پانی ٹب میں بھر کر سفوف ڈال کر مریضہ کو اس میں دس پندرہ منٹ بٹھائیں جب سردی اور بارش میں بھیگنے کے سبب سے ہو تو بھی یہی عمل کریں اور مقام رحم پر گل ٹیسو 2 تولہ پوست خشخاش ایک تولہ پانی 2 سیر میں جوش دے کر اس سے

فلالین تر کر کے ٹکور کریں اور رانوں کے اندر کی طرف جونکیں لگوانی یا کسی لائق جراح سے رگ صافن کی فصد کھلوانی بھی مفید ہوتی ہے۔ سیلان الرحم یا دیگر امراض کی وجہ سے ہو تو اس کا قاعدہ علاج کرنا چاہیئے۔

اگر کمی خون اور عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے ہو تو یا نقاہت کی وجہ سے ہو تو کشتہ فولاد ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ میں ملا کر کھلانا اور کھانا کھانے کے بعد شربت فولاد 3-3 ماشہ چٹانا اور مقوی غذائیں کھلانا اور ماء اللحم جدید یا ماء اللحم عنبری 5 تولہ میں شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلانا یا ماء الذہب 5 بوند ماء اللحم خاص 5 تولہ میں ملا کر پلانا بھی مفید ہوتا ہے۔ جب بلغم اور سودا کی زیادتی سے ہو تو حب قرطم 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ پوست خربزہ 7 ماشہ تخم خربزہ 7 ماشہ پرسیاؤشان 7 ماشہ تین پاؤ پانی میں جوش دے کر جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے صاف کر کے شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے اور مر ابھل 6-6 ماشہ ترمس 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانا یا مر 6 ماشہ سداب 6 ماشہ رازیانہ 6 ماشہ سب کو کوٹ پیس کر شہد خالص 2 تولہ میں ملا کر فتیلہ بنا کر رحم میں رکھنا بھی فائدہ مند ہے اور ایام مقررہ سے 3 دن پہلے حب مدر 1 عدد یا مبارکی ایک ایک عدد صبح وشام ودوپہر یعنی دن میں تین مرتبہ کھلا کر شربت بزوری 4 تولہ پانی میں گھول کر پلانا بھی فائدہ مند ہے اور ادراری 5 قرص روزانہ کھلانے سے بھی نفع ہوتا ہے اور ایام ماہواری جاری ہو جانے پر حب مدر یا مبارکی کا استعمال ترک کر دینا چاہیئے۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو پوست املتاس ایک تولہ گرہ بانس ایک تولہ پوست اخروٹ ایک تولہ پرسیاؤشان 7 ماشہ باؤبڑنگ کابلی 7 ماشہ ڈوڈہ کپاس 7 ماشہ تخم گندنا خارخسک تخم ترب تخم گزر شونیز ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پرانا گڑ 5 تولہ ان سب چیزوں کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ جب ایام فراغت سے آنے لگیں تو ایام سے فارغ ہونے اور غسل کرنے کے بعد تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا معجون قرطم 7 ماشہ چند روز کھلائیں۔ اگر سیلان الرحم کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں اور ایام سے فراغت کے بعد کشتہ صدف ایک رتی یا کشتہ مروارید 2 چاول معجون سپاری پاک 7 ماشہ یا حلوائے سپاری پاک ایک تولہ یا معجون کلاں 5 ماشہ یا معجون موصلی پاک 5 ماشہ یا پیٹھا پاک 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور حب مروارید 2 عدد کھلا کر عرق عنبر 3 تولہ عرق بید مشک 4 تولہ مصری 2 تولہ ملا کر پلا دینا چاہیئے۔

پرہیز : اچھلنا کودنا دوڑنا زینہ پر جلدی جلدی چڑھنا رنج وغم خوف واچانک خوشی وغیرہ فتور حیض کے باعث ہوتے ہیں۔ اس لئے ان سے حتیٰ الامکان بچنا چاہئے۔ گرم اشیاء انڈا چائے وغیرہ کا استعمال کرنا اور سخت محنت کرنا اور مجامعت کرنا بھی مضر ہے۔

غذا : سرد ترکاریاں کدو تزئی خرفہ پالک اور بکری کا گوشت مونگ کی دال ارہر کی دال چپاتی خشکہ نان پاؤ پلاؤ بسکٹ مکھن دودھ وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

نوٹ : ایام حمل اور رضاعت (یعنی بچہ کو دودھ پلانے کا زمانہ) اور پینتالیس برس کی عمر کے بعد یعنی سن یاس میں حیض نہ آنا داخل مرض نہیں ہوتا کیونکہ ان ایام میں قدرتاً حیض بند ہو جاتا ہے۔ جب جوان لڑکیوں میں حیض نہ آئے اور پیڑو وغیرہ میں درد کی شکایت ہو تو یہ سمجھنا چاہئے کہ رحم یا فم رحم یا خصیتہ الرحم میں کوئی خلقی یا عارضی نقص ہے عارضی نقص تو علاج سے رفع ہو سکتا ہے لیکن خلقی یا پیدائشی نقص لاعلاج ہوتا ہے۔

ورم الرحم واعوجاج الرحم (یعنی) رحم کی سوجن (یا) رحم کا ٹل جانا

میٹرائیٹس — Metritis

ڈس پلیس منٹ آف یوٹرس (یا) بیکلی — Displacement of Uterus

کبھی رحم اپنی جگہ سے ٹل کر سامنے یا پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے اور کبھی اس کی گردن میں ورم ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ رحم کے اندر بھی ورم ہو جاتا ہے۔

اسباب : رحم کے مقام پر چوٹ کا لگنا۔ ایام حیض میں سردی لگنا یا بارش میں بھیگنے کی وجہ سے ایام کا رک جانا۔ رحم کے اندر تیز دواؤں کا استعمال کرنا بعض دفعہ شرمگاہ کی سوزش اور مرض سوزاک کے باعث اور کبھی کثرت جماع سے یا وضع حمل یا اسقاط حمل کے بعد بھی اکثر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض شوقین مزاج خلاف وضع قدرت کے فطرتی اور سیدھے طریقہ کو چھوڑ کر محض لذت نفسانی کی خاطر دیگر طریق اور اوضاع (آسن) بوقت مباشرت استعمال کرتے ہیں جس کا لازمی نتیجہ اور خمیازہ بے گناہ عورتوں کے لئے یہ مرض ہوتا ہے۔

علامات : مریضہ کے پیڑو اور کمر میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ غلیظ اور لیسدار رطوبت رحم سے بار بار خارج ہوتی رہتی ہے۔ مجامعت کے وقت اکثر تکلیف ہوتی ہے رحم دبیز اور پلپلا ہو جاتا ہے۔ ایام ماہواری تکلیف سے آتے ہیں۔ پیشاب بار بار اور رک رک کر آتا ہے۔ شرمگاہ میں گرانی اور سوزش معلوم ہوتی ہے جب مرض شدید ہو جائے تو لرزے سے بخار آ جاتا ہے۔ اندام نہانی میں انگلی ڈال کر دیکھنے سے رحم متورم اور دردناک محسوس ہوتا ہے۔ کبھی دست آنے لگتے ہیں اور کبھی نفخ شکم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جب یہ شکایت پرانی ہو جاتی ہے تو رحم میں زخم ہو جاتے ہیں اور سیلان الرحم کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاج : مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹائیں اور زیادہ پھرنے اور حرکت کرنے سے روکیں اگر مریضہ قوی ہو تو فصد صافن کرائیں۔ یا رانوں کے اندر کی طرف جونکیں لگوائیں اور گل خطمی 5 تولہ مکوہ خشک 5 تولہ برنجاسف 5 تولہ پانی میں جوش کر کے گرم پانی میں ملا کر ایک ٹب میں بھر کر اس میں مریضہ کو کمر تک بٹھائیں۔ تسکین درد کے لئے پوست خشخاش ایک تولہ اور گل ٹیسو 2 تولہ پانی میں جوش کر کے اس میں فلالین کا ٹکڑا تر کر کے پیڑو کے مقام پر سینک کریں اور ابتداء میں آردجو 6 ماشہ تخم خطمی 6 ماشہ گل خطمی 6ماشہ رسوت 6 ماشہ صندل سرخ 6 ماشہ مغز فلوس خیار شنبر 9 ماشہ سب کو آب مکوہ سبز قدر حاجت اور آب کاسنی سبز قدر حاجت میں پیس کر پیڑو پر ضماد کریں اور اندام نہانی میں فرزجہ دایہ سے رکھوائیں۔ دیگر مرہم داخلیون ایک تولہ آب مکوہ سبز قدر حاجت آب کاسنی سبز قدر حاجت میں ملا کر روغن گل ایک تولہ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد مغز فلوس 9 ماشہ شامل کر کے اس میں صاف اور ملائم کپڑا تر کر کے بطور حمول استعمال کریں۔ یا رسوت 3 ماشہ مردار سنگ 3 ماشہ آب کاسنی سبز قدر حاجت میں باریک پیس کر روغن گل ایک تولہ موم سفید 6 ماشہ شامل کر کے اس میں نرم کپڑا تر کر کے چند روز بطور حمول استعمال کرائیں اور گل بابونہ 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ گل خطمی 6 ماشہ مکوہ خشک 6 ماشہ گل بنفشہ 6 ماشہ تخم کتاں 6 ماشہ مغز فلوس 2 تولہ آب مکوہ سبز قدر حاجت میں پیس کر سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد روغن گل 2 تولہ میں ملا کر نیم گرم پیڑو پر ضماد کریں اور مکوہ خشک برنجاسف گل بابونہ ایک ایک تولہ سب کو پانی میں جوش کر کے بذریعہ ڈوش پچکاری کر کے یا بذریعہ انیما سرنج کے پچکاری کر کے رحم اور اندام نہانی کو دھو کر صاف کر دیا کریں اور برگ سنبھالو برگ سہانجنہ برگ بکاین برگ کاسنی برگ خطمی برگ عنب الثعلب سبز برگ شبت ہر ایک ایک تولہ سب کو پانی میں جوش کریں جب مثل بھرتہ کے ہو جائے تو نیم گرم پیڑو کے

مقام پر باندھ دیں اور گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ پرسیاؤشان 7 ماشہ تخم خیارین 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا گلقند 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور شام کو خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلا کر بادیان 5 ماشہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ تخم خیارین 5 ماشہ عرق عنب الثعلب 6 تولہ عرق برنجاسف 6 تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ کبھی بجائے اس نسخہ کے آب عنب الثعلب سبز مروق 5 تولہ آب کاسنی سبز مروق 5 تولہ میں شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلاتے ہیں۔ اگر مسہل کی ضرورت ہو تو صبح کے نسخہ میں تخم کشوث 5 ماشہ اضافہ کر کے یہ نسخہ 8 یوم پلا کر اسی میں نویں روز سناء مکی 7 ماشہ اضافہ کر کے بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس 5 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ اضافہ کر کے شیرہ مغز بادام 5 دانہ شامل کر کے پلائیں۔ اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں۔ اسی طرح تین مسہل دیں اور اگر احتباس طمث کی وجہ سے ورم ہو تو صبح کو حب قرطم 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ پرسیاؤشان 7 ماشہ تخم خربزہ 7 ماشہ پوست خربزہ 7 ماشہ پانی میں جوش دے کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور شام کو معجون قرطم 5 ماشہ کھلا کر بادیان 5 ماشہ حب قرطم 5 ماشہ تخم خیارین 5 ماشہ تخم خربزہ 5 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں اور جند بیدستر 3 ماشہ جدوار 3 ماشہ گل سرخ 6 ماشہ مصطگی 3 ماشہ سنبل الطیب 6 ماشہ عنب الثعلب خشک 6 ماشہ آب مکوہ سبز قدر حاجت میں پیس کر روغن بابونہ ایک تولہ اضافہ کر کے بطور فرزجہ استعمال کرائیں۔ بخار کی شکایت میں صبح و شام کے نسخہ میں خاکسی 7 ماشہ بڑھا دیں اور تصفیہ رطوبات کے لئے بہروزہ خشک 6 ماشہ نمک لاہوری 3 ماشہ باؤبڑنگ 6 ماشہ کف دریا 3 ماشہ باریک کوٹ چھان کر تین پوٹلیاں بنا کر دو اطراف رحم میں اور ایک وسط رحم میں دایہ سے رکھوائیں۔ جب رطوبات کی صفائی ہو جائے تو مرہم داخلیون والا نسخہ جو اوپر تحریر ہو چکا ہے۔ پانچ چھ دن برابر بطور حمول استعمال کرائیں۔ اس کے بعد مضبوطی کے لئے پوست انار 6 ماشہ کسیس 6 ماشہ مازو سبز 6 ماشہ تج قلمی 6 ماشہ گج کہنہ 6 ماشہ مائیں خورد 6 ماشہ کوٹ چھان کر باریک کپڑے میں پوٹلیاں باندھ کر دایہ کے ذریعہ بطور حمول تین چار دن تک استعمال کرائیں۔ اس کے بعد مومیائی 4 رتی مشک خالص 4 رتی زعفران ایک ماشہ گل سرخ ایک ماشہ گل ارمنی صمغ عربی دم الاخوین ایک ایک ماشہ خبث الحدید مدبر 2 ماشہ پانی میں پیس کر اس میں کپڑا تر کر کے چند یوم بطور فرزجہ استعمال کرائیں اور یہ نسخہ بھی تنقیہ رحم اور صلابت رحم اور ورم مزمن کے رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ موم سفید 2 تولہ چربی مرغ ایک تولہ روغن

زیتون 2 تولہ روغن بیدانجیر 2 تولہ میں پگھلا کر گل خطمی 3 ماشہ گل بابونہ اکلیل الملک تخم کتان 3-3 ماشہ تخم حلبہ 2 ماشہ تخم ترب 2 ماشہ مرکی 2 ماشہ مقل ارزق 2 ماشہ زعفران 2 ماشہ کوٹ چھان کر زردی بیضہ مرغ ایک عدد اضافہ کر کے اس میں روئی لت کر کے بطور فرزجہ استعمال کرائیں۔

نسخہ دیگر جو ورم حار میں مفید ہے۔ آردجو مکوہ خشک گل ارمنی رسوت صندل سرخ صندل سفید جدوار خطائی ہر ایک 6 ماشہ سب کو آب مکوہ سبز قدر حاجت آب کشنیز سبز قدر حاجت میں پیس کر پیڑو پر ضماد کریں اور روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے بطور حمول استعمال کرائیں۔

نسخہ دیگر دیگر جو ورم اور صلابت کا محلل ہے۔ زعفران کندر گل بابونہ 3-3 ماشہ کوٹ چھان کر موم سفید ایک تولہ مغز ساق گاؤ ایک تولہ چربی گردہ بز ایک تولہ سب کو روغن گل 2 تولہ میں پگھلا کر زردی بیضہ مرغ ایک عدد اضافہ کر کے مرہم بنا کر بطور فرزجہ استعمال کرائیں۔ دیگر عوارضات کا علاج حسب ضرورت کریں۔ چنانچہ درد کی حالت میں روغن گل ایک تولہ موم سفید ایک تولہ میں پگھلا کر ایلوا 3 ماشہ باریک پیس کر حمول کریں۔

پرہیز : زیادہ چلنے پھرنے اور سخت حرکت کرنے سے بادی و ثقیل چیزوں کے کھانے پینے سے پرہیز کریں۔

غذا : لطیف اور زود ہضم مثل بکری کا شوربہ کم مرچ کا چپاتی ڈال کر یا مونگ ارہر کی دال کدو خرفہ ترئی ٹنڈا پالک وغیرہ کی ترکاری حسب ضرورت دیں۔ مسہل کے ایام میں صرف مونگ کی کھچڑی کے سوا اور کچھ نہ دیں۔

اختناق الرحم، باؤ گولہ

ہسٹیریا

Hysteria

اختناق کے معنی گلا گھوٹنے کے ہیں چونکہ اس مرض میں بھی مریضہ کا دم گھٹتا ہے اور یہ مرض رحم کی خرابی سے ہوتا ہے۔ اس لئے اختناق الرحم کے نام سے اطباء نے موسوم کیا ہے اور دورہ مرض کے وقت چونکہ مریضہ کے پیٹ میں سے ایک گولہ سا اٹھ کر اوپر کو گلے میں جا اٹکتا ہے۔ جس سے دم گھٹنے لگتا ہے۔ اس وجہ سے عوام اس کو باؤ گولہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ عوارضات کے لحاظ سے عموماً جہلا اس مرض کو آسیب خیال کیا کرتے ہیں اور

جن اور بھوت وغیرہ کا سایہ خیال کر کے اس بیماری کے مبتلا مریضوں کی مٹی پلید کرتے ہیں۔ چنانچہ آج کل عموماً سینکڑوں بیچارے خوش اعتقاد لوگ اپنی پیاری عورتوں کو محض گنڈے تعویزوں کے چکر میں ڈال کر اپنی گاڑھی کمائی ضائع کرتے اور ان کی زندگی خراب کرتے ہیں۔ اس بیماری میں مرگی کی سی حالت ہو جاتی ہے لیکن فرق یہ ہوتا ہے کہ مرگی والے پر دورہ کی حالت میں جو کیفیت گزرتی ہے وہ احساس وشعور کے بالکل زوال پذیر ہو جانے کی وجہ سے معلوم نہیں ہوتی اور وہ دورہ جاتے رہنے کے بعد بیان نہیں کر سکتا لیکن اس بیماری کی مریضہ وہ کیفیت میں وعن پوری طرح بیان کر سکتی ہے۔

اسباب : زیادہ تر امیر اور نازک مزاج اور شہری عورتیں 12 سے 40 برس کی عمر تک اکثر اس مرض میں مبتلا ہوا کرتی ہیں۔ حیض کا تکلیف سے آنا یا کسی وجہ سے بند ہو جانا عیش وعشرت کی زندگی بسر کرنا کام کاج اور معمولی ریاضت نہ کرنا۔ عشقیہ قصے کہانیاں سننے اور ناولوں کے پڑھنے سے نفسانی اور شہوانی خواہشات کا غالب ہونا دائمی قبض یا نفخ شکم کی شکایت کا ہونا رنج وغم وفکر وغصہ وخوف یا کسی شدید نقصان سے صدمہ پہنچنا اور جوان لڑکیوں کی عرصہ تک شادی نہ کرنا، زیادہ جاگنا وغیرہ اس مرض کے اسباب ہوتے ہیں۔

علامات : یہ مرض دورہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ دورہ کسی کو چند منٹ کسی کو چند گھنٹے اور بعض کو دو چار دن تک بھی رہتا ہے اور وہ اکثر دورہ حیض کے ایام میں پڑا ہے۔ پہلے مریضہ کے کولہوں میں کچھ درد معلوم ہوتا ہے آنکھوں سے پانی بہتا ہے سر میں درد ہوتا ہے۔ طبیعت نڈھال ہوتی ہے اور سستی اور ضعف کے آثار نمودار ہوتے ہیں۔ تاریکی چشم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ کچھ دیر کے بعد شکم میں ایک گولا سا اٹھ کر اوپر کو جا کر گلے میں اٹک جاتا ہے جس کو مریضہ بار بار نگلنے کی کوشش کرتی ہے اور اس کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ گردن میں سختی ہو جاتی ہے ڈکاریں کثرت سے آتی ہیں پیشاب رقیق اور بار بار آتا ہے دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے اور مریضہ یکایک چیخ مار کر رونے لگتی ہے یا قہقہہ مار کر ہنسنے لگتی ہے اور بے ہوش سی ہو کر زمین پر گر پڑتی ہے آواز بیٹھ جاتی ہے۔ بولا نہیں جاتا چھاتی کوٹتی ہے۔ ہاتھ پاؤں مارتی ہے۔ جسم میں بل کھاتی ہے کبھی اٹھتی ہے اور کبھی بیٹھتی ہے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو جاتا ہے۔ تنفس بڑھ جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ کبھی مریضہ اپنے سر کے بال نوچتی ہے اور کبھی کپڑے پھاڑتی ہے۔ آس پاس کے لوگوں سے نفرت کرتی ہے اور کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے اور کبھی دیوار سے سر ٹکراتی ہے اور بار بار اپنے گلے کی طرف انگلی لے جاتی ہے گویا گلے میں کسی

شے کے اٹکنے کا اشارہ کرتی ہے جب مرض کا زور کم ہو جاتا ہے تو مریضہ ہانپتی ہے اور کانپنے لگتی ہے چھونے سے چونکتی ہے اور کبھی چپ چاپ پڑی رہتی ہے۔ آخر کو کھل کھلا کر ہنس دیتی ہے اور مرض کا دورہ رفع ہو جاتا ہے اور پیشاب بکثرت آتا ہے اور دورہ مرض میں مثل صرع کے تشنج ہو تو مریضہ بیہوش ہو جاتی ہے۔ بعض کو ہذیان ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے دورہ کی حالت میں بھکتی اور بے ہودہ بکواس کرتی ہے۔

علاج : اگر مریضہ باکرہ ہو تو اکثر اوقات شادی ہونے کے بعد یہ شکایت خود بخود رفع ہو جاتی ہے۔ نوجوان عورتوں کو یہ شکایت ہو تو عمر کے بڑھنے سے رفتہ رفتہ کم ہو جاتی ہے دورہ کی حالت میں گلاب اور کیوڑہ وغیرہ خوشبودار چیزیں منہ اور سینہ پر چھڑک کر مریضہ کو ہوش میں لائیں۔ گلے اور سینہ کی بندش کو ڈھیلا کر کے مریضہ کے سر کو قدرے اونچا رکھیں۔ چہرہ پر آب سرد کے چھینٹے ماریں یا ہینگ سونگھائیں۔ ایک دو منٹ کے لئے ناک کے نتھنے بند کر دیں۔ بازوؤں اور پنڈلیوں کو کس کر باندھ دیں۔ پاؤں اور تمام جسم پر خوب مالش کریں۔ ناف کے نیچے اور پنڈلیوں پر خالی سینگیاں کھچوائیں اور پاشویہ کریں۔ اگر قبض ہو تو حقنہ کریں اور مشک خالص ایک ماشہ روغن یاسمین ایک تولہ میں حل کر کے اس میں روئی تر کر کے دایہ سے بطور فرزجہ استعمال کرائیں اور سلیخہ 6 ماشہ سعد کوفی 6 ماشہ سنبل الطیب 6 ماشہ کوٹ چھان کر عرق مکوہ قدر حاجت میں ملا کر ناف کے نیچے لیپ کریں۔ وقفہ کی حالت میں ماہواری ایام کی درستی کے لئے حب قرطم 5 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ پرسیاؤشان 7 ماشہ تخم خربزہ 5 ماشہ پوست خربزہ 7 ماشہ سب کو پانی میں جوش کر کے صاف کر کے شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے صبح کو پلائیں۔ اگر رحم کی رطوبات فاسدہ کے جمع ہونے سے ہو تو رحم کی صفائی کے لئے یہ جھاڑ کا نسخہ استعمال کرائیں۔ باؤبڑنگ 6 ماشہ کف دریا 3 ماشہ بہروزہ خشک 6 ماشہ نمک لاہوری 3 ماشہ کوٹ چھان کر چھوٹی چھوٹی تین پوٹلیاں ململ کے باریک نرم کپڑے میں باندھ کر ایک پوٹلی رحم کے منہ کے نیچے اور اس کے دائیں بائیں دونوں طرف ایک ایک پوٹلی دایہ سے رکھوائیں اس طریقہ سے تین روز تک یہ عمل کریں۔ قبض کی شکایت ہو تو رات کو سوتے وقت قرص ملین 3 عدد کھلا کر دودھ پاؤ سیر پلا دیا کریں۔ یا سناء مکی 7 ماشہ شکر سرخ 4 تولہ پاؤ بھر گائے کے دودھ میں جوش کر کے پلائیں۔ رفع تشنج کے لئے جدوار ایک ماشہ عود صلیب ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو پہلے کھلا کر بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ عنب الثعلب خشک 3 ماشہ عرق بادیان 6 تولہ عرق برنجاسف 2 تولہ میں پیس کر شربت دینار 4 تولہ یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور ایام مقررہ حیض کے تین یوم

پہلے سے حب مدر ایک ایک عدد یا مبارکی ایک عدد صبح و ایک عدد شام اور ایک عدد دوپہر کو یعنی دن میں 3 دفعہ تین دن تک کھلا کر شربت بزوری 4 تولہ پانی میں گھول کر پلائیں۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو پہلے گیارہ روز تک یہ نسخہ بطور منضج پلائیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ جدوار 3 ماشہ عود صلیب 3 ماشہ بادر نجبویہ 5 ماشہ گل سرخ 7 ماشہ افتیمون 5 ماشہ پوٹلی باندھ کر رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ یا شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ بارھویں روز یہی نسخہ سناء مکی 7 ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیا جائے جب چار گھڑی رات باقی رہے۔ مریضہ کو اٹھا کر حب ایارج 9 ماشہ یا حب شبیار 9 ماشہ دونوں میں سے ایک دوا روغن بادام قدر حاجت میں چرب کر کے ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر مریضہ کو پھکا کر عرق گاؤزبان 12 تولہ پلا کر سلا دیں۔ صبح کو وہی رات کا بھیگا ہوا نسخہ مل چھان کر شکر سرخ 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اسی طرح ایک ایک دن کے وقفہ سے 2 مسہل دیں۔ وقفہ کے دن یہ تبرید کا نسخہ دیں۔ خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا 5 ماشہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر عناب 5 دانہ تخم کاسنی 3 ماشہ تخم خیارین 3 ماشہ تخم خربزہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان 6 تولہ عرق شاہترہ 6 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ مسہلوں سے فراغت پانے کے بعد صبح کو جدوار ایک ماشہ عود صلیب ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر کھلا دیا کریں اور جدوار خطائی شورہ قلمی مصطگی رومی جند بیدا ستر عود صلیب عاقر قرحا ہر ایک 3 ماشہ فادزہر حیوانی 8 ماشہ مشک خالص ایک ماشہ کوٹ چھان کر مویز منقیٰ باریک پیس کر اس کے شیرہ میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور شام کو دو دو گولیاں کھلا کر گلاب 5 تولہ پلا دیا کریں۔ نسخہ حبوب جو اختناق الرحم کے لئے مفید ہے۔ زعفران جاوتری 3-3 ماشہ جائفل، فلفل دراز اسگند ناگوری 6-6 ماشہ آب ادرک ایک تولہ آب برگ پان ایک عدد میں پیس کر مونگ کی برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح اور ایک شام پان میں رکھ کر کھلائیں۔

نسخہ حبوب دیگر ہینگ ایک ماشہ بالچھڑ 2 ماشہ گل بابونہ ایک تولہ اصل السوس ایک تولہ سب کو باریک پیس کر پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک ایک گولی دن میں 3 مرتبہ دیں۔ فرزجہ جو اختناق الرحم اور احتباس طمث کے لئے مفید ہے۔ میعہ سائلہ 8 ماشہ اشق 3 ماشہ مصطگی رومی 3 ماشہ مغز بادام 3 دانہ زعفران ایک ماشہ چربی بط ایک تولہ روغن بیدانجیر ایک تولہ چربی کو روغن میں پگھلا کر ادویات کوٹ چھان کر ملا لیں اور بطور فرزجہ استعمال کرائیں اور سنبل الطیب سلیخہ سعد کوفی 6-6 ماشہ پانی میں پیس کر زیر ناف ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم حکیم ارشدوالا 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہروالی یا دواء المسک حارجواہروالی 5 ماشہ یا تریاق فاروق ایک ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں درستی ہضم کاخیال ہمیشہ مدنظر رکھیں اور قبض نہ ہونے دیں۔ دوران علاج احتیاطاً قبض کشا دوا کا استعمال کراتے رہنا بہتر اور مناسب ہوتا ہے۔ دواء الشفاء 2 قرص تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرانا بھی نہایت مفید ہے۔

پرہیز : بادی ثقیل اور دیر ہضم اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں سے اور غم وغصہ سے، عشقیہ فسانے اور ناولوں کے پڑھنے سے اور زیادہ جاگنے سے پرہیز کریں۔

غذا : لطیف اور زود ہضم دیں۔ ایام مسہل میں سوائے مونگ کی نرم کھچڑی کے کوئی دوسری غذا نہ دیجئے۔ دیگر ایام میں حسب ضرورت بکری کے گوشت کا شوربہ کم مرچ کا چپاتی کے ساتھ دیں اور ترکاریوں میں سے کدو، خرفہ، پالک تری، ٹنڈا وغیرہ حسب ضرورت دیں۔ میوہ جات میں سے انار شیریں، انگور، امرود سیب وغیرحسب عادت دیں۔

نوٹ : اس مرض کے دورہ میں مریضہ کو گرمی کے مریض کی طرح منہ سے جھاگ نہیں آتے۔ عود صلیب کا گلے میں لٹکانا اس بیماری میں بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

سیلان الرحم یعنی رحم سے رطوبت کا بہنا

لیکوریا

Leucorrhoea

یہ وہ مضرت رساں بیماری ہے جو مستورات کی صحت کو اندر ہی اندر کھوکھلا اور خراب کردیتی ہے بظاہر تو یہ شکایت ایک معمولی ہوتی ہے لیکن اس کے علاج کی طرف سے غفلت اور لاپرواہی خطرہ عظیم کا باعث ہو جاتی ہے۔ اس شکایت والی عورتوں میں علاوہ اعضاء رئیسہ دل ودماغ جگر وغیرہ کے ضعیف ہونے اور دیگر قسم کی شکایات پیدا ہونے کے استقرار حمل کی قابلیت بھی نہیں رہتی۔

اسباب : کبھی سوزاک یا آتشک یا نقرس کی بیماری میں یہ شکایت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ رحم کے ورم یا رحم کے اپنی جگہ سے ٹل جانے کے باعث یا کسی وجہ سے حیض کے بند ہو جانے سے یا اوائل عمر میں حمل کے قرار پا جانے سے اور اندام نہانی کے ورم یا سوزش کی وجہ سے یا جسم کی عام کمزوری اور خون کی کمی کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی ٹھنڈی اور مرطوب غذاؤں کے زیادہ کھانے سے بدن میں رطوبات زیادہ پیدا ہو کر اس

مرض کا باعث ہوتی ہیں- یاد رکھنا چاہئے کہ سیلان الرحم والی مریضہ کو ورم رحم کی خفیف یا شدید شکایت ضرور ہوتی ہے- اس لئے سیلان کے علاج کے ساتھ ساتھ ورم رحم کا علاج ضرور کرنا چاہئے-

علامات : کمر میں درد رہتا ہے- پیڑو میں بوجھ اور درد کی شکایت پائی جاتی ہے- پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے- طبیعت کسلمند اور ست رہتی ہے- کسی کام کاج کو جی نہیں چاہتا عام جسمانی کمزوری ہوتی ہے اور بھوک نہیں لگتی- ماہواری ایام درد اور تکلیف کے ساتھ آتے ہیں- اندام نہانی میں خارش رہتی ہے اور اس سے سفیدی چھاچ کی طرح یا زردی مائل رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے- جب تک یہ مرض رہتا ہے اکثر حمل قرار نہیں پایا کرتا- بعض دفعہ ایام حمل میں بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے- ایسی حالت میں مریضہ کے اندام نہانی میں بے حد خارش ہو کر رطوبت زیادہ مقدار میں خارج ہوا کرتی ہے- نئ دلہنوں اور نوجوان عورتوں کو بھی یہ شکایات اکثر پیدا ہو جاتی ہے- اگر بڑھاپے میں اس قسم کی شکایت ہوتی ہے تو اندام نہانی سے پنیر کی مانند جمی ہوئی اور غلیظ رطوبت خارج ہوا کرتی ہے اور جوان عورتوں میں سفید لیسدار بعض دفعہ رقیق اور چمکدار رطوبت خارج ہوتی ہے- جو اندام نہانی کے لبوں پر چپک جایا کرتی ہے-

علاج : پہلے کسی ہوشیار دایہ کو دکھا کر صحیح حالات معلوم کریں- اگر اس شکایت کے ساتھ ورم رحم بھی ہو تو پہلے ورم کا علاج کریں جو ورم رحم کی بحث میں لکھا گیا ہے- یعنی مرہم داخلیون ایک تولہ آب کاسنی سبز ایک تولہ آب مکوہ سبز ایک تولہ میں ملا کر روغن گل 6 ماشہ اور سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد شامل کر کے دایہ کے ذریعہ مقامی استعمال کرائیں- اگر اخراج مادہ کی ضرورت ہو تو جھاڑ کا نسخہ جو ورم رحم میں تحریر ہو چکا ہے استعمال کرائیں- اس کے بعد مریضہ کی عام جسمانی صحت اور تندرستی کے لئے مقویات کا استعمال کرائیں- مقامی طور پر اندام نہانی کو صاف رکھنا نہایت ضروری ہے ورنہ زخم وغیرہ پیدا ہو کر خوفناک امراض کی علامات پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے- چنانچہ پھٹکری سوختہ 2 ماشہ کتھ سفید 4 ماشہ صاف پانی ڈیڑھ چھٹانک میں ملا کر نیم گرم کر کے بذریعہ فیملی سرنج (زنانہ پچکاری) کے دھو لیا کریں اور اقاقیا 3 ماشہ گلنار 3 ماشہ مازو سبز 3 ماشہ پھٹکری 3 ماشہ سنبل الطیب 3 ماشہ باریک پیس کر اور ایک صاف اور ملائم کپڑے کو صاف پانی میں نم کر کے اس دوا سے آلودہ کر کے اندام نہانی میں رکھیں اور گل دھاوا 6 ماشہ موچرس 6 ماشہ ثمر مولسری 6 ماشہ نبات سفید 2 تولہ کوٹ کر چھان

کر سفوف بنائیں اور 6 ماشہ روز صبح کو تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں یا سنگ جراحت 2 تولہ مائیں خورد ایک تولہ لودھ پٹھانی 6 ماشہ چنیاگوند 6 ماشہ مصری 2 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ سفوف صبح کو دودھ پاؤ سیر کے ساتھ پھنکا دیا کریں۔ یا سنگجراحت ایک تولہ مازو سبز ایک تولہ نخود بریاں ایک تولہ مصری 2 تولہ ملا کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 7 ماشہ روز صبح کو پانی کے ہمراہ دیں اور کشتہ مثلث 2 چاول یا ایک قرص معجون موچرس ایک تولہ میں ملا کر کھلانا یا کشتہ پوست بیضہ مرغ 2 چاول یا ایک قرص ملا کر کھلانا بھی مفید ہے اور معجون سپاری پاک 7 ماشہ یا حلوائے سپاری پاک ایک تولہ میں کشتہ صدف ایک رتی یا 2 قرص یا کشتہ مروارید 2 چاول یا ایک قرص ملا کر کھلانا بھی فائدہ مند ہے اور حب مروارید ی ایک عدد پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے اور عام جسمانی کمزوری دور کرنے کے لئے قرص فولاد ایک عدد دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر کھلا دیا کریں یا شربت فولاد 3-3 ماشہ کھانا کھانے کے بعد دیں اور استعمال کے لئے یہ نسخہ سمیٹ کا بھی مفید ہے۔ پوست انار گلنار۔ ہراکسیس مازو سبز تج قلمی گج کہنہ مائیں خورد ہر ایک 6 ماشہ سب کو کوٹ کر بہت باریک کر کے چھان کر 3 پوٹلیاں بنائیں اور دایہ کے ذریعہ بطور فرزجہ استعمال کرائیں اور گل آم ایک تولہ گوندھ ڈھاک ایک تولہ گل سپاری ایک تولہ مائیں خورد ایک تولہ پوست بیرون پستہ ایک تولہ مصطگی رومی ایک تولہ نبات سفید 6 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 7 ماشہ روز اس میں سے شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ دینا بھی مفید ہوتا ہے۔ نسخہ سفوف جو سیلان الرحم کے لئے مفید ہے۔ کندر گل پستہ گل فوفل تج قلمی مصطگی رومی الائچی سفید ستاور طباشیر ثعلب مصری موصلی سپید سنگجراحت چنیاگوند مائیں خورد لودپٹھانی ہر ایک 6 ماشہ نبات سفید 7 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 7 ماشہ صبح اور 7 ماشہ شام کو دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ دیگر جو سیلان رطوبت کے لئے حمل کی حالت میں بھی مفید ہے۔ صدف مروارید ڈیڑھ تولہ طباشیر 6 ماشہ تال مکھانہ 3 ماشہ دانہ ہیل خورد 6 ماشہ نبات سفید 3 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 7 ماشہ اس میں سے صبح کو پھنکا دیا کریں۔

<u>پرہیز</u> : بادی ثقیل اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے اور زیادہ گرم اشیاء کے کھانے سے اور تیل گڑ کی پکی ہوئی اور ترش چیزوں سے اور سرخ مرچ کے استعمال سے حتیٰ الامکان پرہیز کریں زیادہ چلنا پھرنا، کوئی بوجھ اٹھانا، شدید محنت و حرکت کرنا اس مرض میں مضر ہوتا ہے۔

<u>غذا</u> : ہلکی زود ہضم دیں مثلاً بکری کا شوربہ کم مرچ کا کدو۔ خرفہ پالک ٹنڈا ترئی چقندر وغیرہ

کی ترکاری یا مونگ ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں یا مونگ کی نرم کھچڑی اور پلاؤ کھلائیں۔
میوہ جات میں سے انار شیریں انگور سیب اور امرود وغیرہ دیں۔

نوٹ : بعض دفعہ اس مرض کے پرانا ہونے کی وجہ سے رحم میں قروح اور زخم پڑ جاتے ہیں ایسی حالت میں مناسب علاج کے ساتھ ساتھ برگ نیب ایک تولہ اور کمیلہ 3 ماشہ پانی میں جوش کر کے اس سے پچکاری کر کے رحم کو دھلواتے رہنا اور مقامی طور پر مرہم کافور قدر حاجت یا مرہم جدوار لگانا اور مردار سنگ ایک ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر مرہم سفیدہ یا مرہم کافور میں ملا کر ملائم کپڑا یا روئی تر کر کے رحم میں بطور فرزجہ رکھوانا چاہئے۔

حکتہ الرحم و شقاق الرحم و ثبور الرحم

رحم کی خارش رحم کا پھٹ جانا رحم کی پھنسیاں

اچنگ آف یوٹرس — Itching of Uterus

السر آف یوٹرس — Ulecr of Uterus

اسباب : کبھی کسی خلط کے غالب ہونے سے اور کبھی سیلان الرحم ی ورم الرحم کی شکایت مزمن ہو جانے پر رحم میں خارش ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ رحم میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بھی ہو جاتی ہیں اور فم رحم کی لعابدار جھلی میں خراش پیدا ہو کر بعض دفعہ پھٹ جاتا ہے اور قرحہ اور زخم پڑ جاتے ہیں۔

علامات : خارش اور سوزش ہوتی ہے۔ اگر پھنسیاں ہوں تو انگلی ڈالنے سے معلوم ہوتی ہیں۔ قروح اور زخم ہوں تو ان سے پیپ اور مواد خارج ہوتا ہے۔ خارش کی حالت میں مجامعت کی خواہش بڑھ جاتی ہے خارش کی کثرت کی حالت میں بعض دفعہ رحم باہر نکل آتا ہے۔

علاج : اول سبب معلوم کر کے رفع کریں سیلان یا ورم کی شکایت کے سبب ہو تو اس کا علاج کریں۔ اگر کسی خلط کے غلبہ کے سبب سے ہو تو اس کا تنقیہ پہلے فصد اور مسہل سے کریں۔ بعدہ یہ دوائیں استعمال کرائیں۔ خارش اور سوزش رفع کرنے کے لئے کافور 3 ماشہ گلاب 3 تولہ میں پیس کر اس میں کپڑا تر کر کے فرزجہ کرائیں اور گولی سیسہ بندوق سے

پھٹی ہوئی آب برگ کاسنی سبز میں گھس کر تخم کاہو گل نیلوفر اس میں ملا کر گلاب میں پیس کر طلاء کرنا یا لعاب اسپغول 6 ماشہ گل خطمی 6 ماشہ گلاب 5 تولہ میں نکال کر سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد اور روغن گل 6 ماشہ اضافہ کر کے استعمال کرانا بھی مفید ہے اور پوست انار 5 تولہ عدس مقشر 5 تولہ پانی میں جوش دے کر آبدست کرانا بھی مفید ہے۔ پھنسیوں کی سوزش رفع کرنے کے لئے رسوت مردار سنگ گل ارمنی سفیدہ کاشغری آب مکوہ 2 تولہ یا گلاب میں پیس کر سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے حمول کرنا یا پچکاری کرنا مفید ہے اور جو نسخہ سیلان الرحم کی بحث کے اخیر میں پچکاری کا تحریر ہو چکا ہے۔ اس کی پچکاری کرنا بھی فائدہ مند ہے اور سنگجراحت 3 ماشہ پیس کر دھوئے ہوئے گھی ایک تولہ میں ملا کر حمول کرنا یا مرہم سفیدہ یا مرہم کافور کا استعمال کرانا بھی مفید ہے۔ پینے کے لئے ایسی حالت میں کوئی مصفی خون نسخہ استعمال کرانا چاہئے۔ اطریفل شاہترہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب بیدانہ 3 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ عرق مرکب مصفی خون 6 تولہ یا عرق شاہترہ 6 تولہ میں شیرہ ولعاب نکال کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر چند یوم صبح وشام پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے اور یہ نقوع بھی مفید ہے۔ شاہترہ چرائتہ سرپھوکہ منڈی ہلیلہ سیاہ صندل سرخ ہر ایک 7 ماشہ عناب 5 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

پرہیز : گرم تیز اور مصالحہ دار غذاؤں سے اور آگ کے پاس بیٹھنے سے زیادہ کام کاج کرنے سے اور مجامعت سے پرہیز کریں۔ لال مرچ کم کھائیں۔ میٹھی چیزوں سے بھی پرہیز کریں۔ گڑ اور تیل کی پکی ہوئی کوئی چیز نہ کھائیں۔

غذا : ہلکی نرم زود ہضم بکری کا شوربہ چپاتی کے ساتھ یا مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ اور مونگ کی نرم کھچڑی خشکہ دودھ کے ساتھ اور فروٹ میں سے ٹھنڈے پھل اور ٹھنڈی ترکاریاں استعمال میں رکھیں۔

علاماتِ حمل اور ایامِ حمل میں حاملہ کے بعض امراض کا مختصر بیان

حکمائے متقدین اور جالینوس اور بقراط کا یہ فیصلہ ہے کہ مرد کی منی میں قوت عاقدہ ہوتی ہے اور عورت کی منی میں قوت منعقدہ ہوتی ہے۔ بحالت جماع مرد اور عورت کا ساتھ انزال ہونے پر اکثر حمل واقع ہوا کرتا ہے۔ اگر مرد عورت کی نسبت قوی ہو تو حمل میں لڑکا ہوتا ہے اور عورت مرد کی نسبت قوی ہو تو حمل میں لڑکی ہوتی ہے۔ اگر دونوں میں برابر ہوں

تو حمل میں خنثیٰ ہوتا ہے لیکن یہ قیاسات یقینی نہیں ہیں کیونکہ انسان ابھی تک اس سے کماحقہ واقف نہیں ہوا ہے۔ حقیقت جنسیت جنین کا یقینی علم اس عالم الغیب اور حکیم مطلق کو ہے جو خلاق جمیع مخلوقات ہے کیونکہ لفظ حمل کے معنی گمان کے ہیں جب تک وضع حمل نہیں ہوتا۔ یہ یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ حمل میں جنین مذکر ہے یا مونث۔

ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ عورت کی منی میں چھوٹے چھوٹے کیڑے ہوتے ہیں جب مرد عورت کا ساتھ انزال ہوتا ہے تو مرد کی منی کے حیوانات منویہ عورت کی منی کے بلبلے اور سوراخوں میں یعنی بیضہ بشر میں گھس جاتے ہیں پھر بیضہ مذکور کی اندرونی زردی دو حصوں میں تقسیم ہوتی ہے اس کے بعد چار اور آٹھ حصوں میں یہاں تک کہ بے تعداد ذرات میں منقسم ہو جاتی ہے اور اس پر تین تہیں بن جاتی ہیں۔ بیرونی تہہ سے جنین کی جلد دماغ نخاع اور حواس خمسہ بنتے ہیں اور درمیانی تہ سے عضلات عظام اور عروق وغیرہ اور اندرونی تہ سے اعضاء تنفس اور اعضائے ہضم بنتے ہیں اور جنین کے اوپر دو جھلیاں محیط ہو کر ایک تھیلی سی بنا دیتی ہیں جن کے اندر ایک آبی رطوبت بھری رہتی ہے جو وقت ولادت خارج ہوا کرتی ہے۔ بیضہ بشر حیوانات منویہ کو لے کر جب رحم میں داخل ہوتا ہے تو رحم کی اندرونی سطح کی جھلی پر جو مخمل کی طرح موٹی ہوتی ہے کہیں چپک جاتا ہے جس جگہ پر یہ چپکتا ہے رحم کی اندرونی جھلی کا وہ حصہ موٹا ہو کر اس میں خون کی رگیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسی کو آنول کہتے ہیں۔ پوری آنول بیضوی شکل کی مثل اسفنج کے نرم اور متخلخل سات انچ لمبی اور قریب آدھ سیر کے وزن میں ہوتی ہے۔ آنول میں سے خون کی تین رگیں ایک ورید اور دو شرائین بشکل ایک لپٹی ہوئی رسی کے جنین کی ناف میں سے گزر کر اس کے جسم میں داخل ہوتی ہیں انہی ہر سہ رگوں کو نال کہتے ہیں۔ ان میں سے ورید کے ذریعہ والدہ کا خالص خون جنین کی پرورش کے لئے جاتا ہے اور دونوں شرائین کے ذریعہ جنین کا کثیف خون تصفیہ کے لئے واپس آ کر والدہ کے خون میں مل کر صاف ہوتا رہتا ہے جنین میں آنول ہی پھیپھڑوں کا کام دیتی ہے کیونکہ جنین میں نہ حرکت تنفس ہوتی ہے اور نہ پھیپھڑوں میں خون صاف ہوتا ہے۔ غشائے رہلی جو مثل ایک تھیلی کے ہوتا ہے جس میں ایک سیال رطوبت بھری ہوتی ہے اور اس رطوبت میں جنین تیرتا رہتا ہے جس سے رحم اور بچہ بیرونی صدمات سے محفوظ رہتے ہیں اور وضع حمل کے وقت آنول پھٹ کر رطوبت مذکور خارج ہو جایا کرتی ہے۔

جنین کی نشوونما

ایک ماہ بعد جنین کی جسامت مکھی کی برابر اور وزن قریب سوا ماشہ کے ہوتا ہے۔ منہ کے مقام پر ایک گہرا نشان اور آنکھوں کی جگہ دو سیاہ نقطے ہوتے ہیں۔ دو ماہ کے بعد وزن تقریباً 4 ماشہ طول ایک انچ سر، دل، گردوں اور مہروں کی بنیاد شروع ہو جاتی ہے اور نال بن جاتی ہے۔ مقعد کے مقام پر ایک سیاہ نقطہ بن جاتا ہے۔ 3 ماہ کے بعد طول ڈھائی انچ وزن سوا تولہ ہو جاتا ہے آنول بن چکتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ 4 ماہ بعد طول 6 انچ وزن ڈھائی چھٹانک ہو جاتا ہے۔ عضلات بن جاتے ہیں مقعد اور دہن کے سوراخ کھل جاتے ہیں نر و مادہ کی تمیز ہو سکتی ہے اور جنین کے قلب کی ضربات سٹیتھی اسکوپ یعنی سینہ بین کے ذریعہ حاملہ کے شکم پر لگانے سے سنائی دیتی ہیں۔ 5 ماہ بعد طول 10-9 انچ وزن سوا پاؤ ہوتا ہے۔ بال اور ناخن پیدا ہو جاتے ہیں۔ 6 ماہ بعد طول 12 انچ وزن تقریباً نصف سیر ہوتا ہے پلکیں بنتی ہیں مگر آنکھیں ابھی بند ہوتی ہیں۔ سات ماہ بعد طول 15-16 انچ وزن ڈیڑھ دو سیر ہوتا ہے آنکھیں کھلتی ہیں اور خصیتین فوطوں میں اتر آتے ہیں۔ آٹھ ماہ بعد طول 18 انچ وزن 2 ڈھائی سیر ناخن بن جاتے ہیں اور نو ماہ بعد طول 18 سے 20 انچ تک وزن تین چار سیر خصیتین فوطوں میں اتر آتے ہیں لڑکا ہو تو لڑکی کی نسبت طویل اور وزن میں بھاری ہوتا ہے۔

علامات حمل

جس وقت حمل قرار پا جاتا ہے تو بہت سا خون رحم میں آ جاتا ہے اور رحم بڑا ہو جاتا ہے اور رحم کا قاعدہ سامنے کو مثانہ کے اوپر اور فم رحم نیچے کو جھک جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے پیشاب کرنے میں کسی قدر دشواری ہوتی ہے یا بار بار ہوتا ہے۔ اگر کسی جوان تندرست شادی شدہ عورت کو معمولی حیض آتا ہو کسی مہینے میں فوراً بند ہو جائے تو اکثر یہ حمل قرار پانے کی بڑی بھاری علامت ہوا کرتی ہے لیکن شاذونادر بعض عورتوں کو حمل کے پہلے تین مہینے میں کم وبیش حیض بھی آیا کرتا ہے۔ حیض کا خون استقرار حمل سے بند ہو کر جنین کی پرورش میں وضع حمل تک صرف ہوا کرتا ہے اور وضع حمل کے بعد قدرتی طور پر یہ خون بچہ کی پرورش کے لئے اس کی ماں کے پستانوں میں جا کر دودھ بنتا ہے۔ جس سے بچہ اپنی غذا حاصل کرتا ہے جب بچہ دودھ پیتا رہتا ہے اس وقت تک اس کی ماں کو حیض کا ماہواری خون نہیں آیا کرتا۔ دودھ چھڑانے کے بعد قدرتاً ماہواری حیض پھر حسب عادت جاری ہو جایا کرتا ہے لیکن شاذونادر ایسا

بھی ہوتا ہے کہ جب بچہ سوا یا ڈیڑھ سال کا ہو جاتا ہے تو ایام رضاعت یعنی دودھ پلانے کے ایام ہی میں حیض بھی ماہواری جاری ہو جاتا ہے اس کے علاوہ حاملہ کو تھوک بکثرت پیدا ہوتا ہے اور منہ سے اس قدر لعاب جاری ہوتا ہے کہ وہ تھوکتے تھوکتے دق ہو جاتی ہے اور حاملہ کو حمل ٹھہرنے سے ایک ماہ بعد صبح کے وقت اکثر جی متلاتا ہے اور ابکائیاں آتی ہیں جو چوتھے مہینے خود بخود بند ہو جاتی ہیں لیکن بعض عورتوں کو پورے دنوں تک بھی یہ شکایت رہتی ہے کبھی کھٹی ڈکاریں آتی ہیں اور بھوک نہیں لگتی حمل کے دو ماہ بعد چھاتیاں بڑھ جاتی ہیں اور دبانے سے درد کرتی ہیں- بھٹنیوں کے گرد کے حلقے کی رنگت گہری اور مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے اور یہ حلقے کشادہ اور ابھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں- چوتھے پانچویں مہینے میں حمل کی یقینی علامات میں سے یہ بھی ایک علامت ہے کہ جنین حرکت کرنے لگتا ہے اور اس کے قلب کے ضربات حاملہ کے رحم پر مسماع الصدر یا سینہ بین لگا کر سننے سے بخوبی معلوم ہوتے ہیں- چھٹے مہینے حاملہ کے شکم کی دیوار ابھر کر پیٹ تن جاتا ہے اور اس کا درمیانی خط نمودار ہو جاتا ہے جب پیشاب کو صاف شیشے میں بھر کر رکھیں تو وسط قارورہ میں ایک سفید شے مثل ابر یا دھنکی ہوئی روئی کے دکھائی دیتی ہے-

حفظ صحت حاملہ

ایام حمل میں حاملہ کو حتی الامکان اپنی اور جنین کی حفظ صحت کو پورا خیال رکھنا چاہئے- چنانچہ صاف اور کھلی ہوا میں رہنا اور پاک وصاف پانی کا استعمال کرنا چاہئے- غذا لطیف مقوی اور زود ہضم مثل شوربا مونگ کی دھوئی ہوئی دال چپاتی یا گوشت سبز ترکاریاں شامل کر کے پکایا ہوا دودھ چاول ساگودانہ کھچڑی دلیا مکھن گھی وغیرہ مناسب مقدار میں کھانا اور عمدہ پکے ہوئے میوہ جات حسب میلان طبیعت مناسب مقدار میں کھانے چاہئیں-

بلحاظ موسم کے حاملہ کو سرد یا گرم لباس پہننا اور سردی اور نمی سے محفوظ رہنا چاہئے اور میلا یا سیلا ہوا لباس پہننا یا بارش میں بھیگنا یا نمناک جگہ پر سونا مضر ہوتا ہے اور غسل ہمیشہ نیم گرم پانی سے کرنا چاہئے- اعراض نفسانی رنج وغم و فکر تردو غصہ اور خوف سے اور حمل کے خصوصاً پہلے تین مہینوں میں ٹھوکر کھانے اور پاؤں پھسلنے یا کودنے پھاندنے اور بھاری چیز کے اٹھانے سے یکے اور گاڑی میں سوار ہونے سے پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے کیونکہ ایسی حالتوں میں بعض اوقات اسقاط حمل کا اندیشہ ہو جاتا ہے اور ایام حمل میں تیز مسہل یا قے لانے والی دوا یا مدر (پیشاب لانے والی) دواؤں کا استعمال نہ کرنا چاہئے اور خون نکلوانے یا فصد کرانے یا

جونکیں لگوانے سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔ حاملہ کو متعدی امراض مثلاً خسرہ چیچک ہیضہ طاعون سرخ بخار وغیرہ کی چھوت سے بھی بچانا چاہئے کیونکہ بعض دفعہ حاملہ اور جنین دونوں کی زندگی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ ایام حمل میں انفعالات نسائیہ تصورات اور منظرات مہیبہ وخوفناک اور خیالات فاسدہ سے دور رہنا چاہئے۔ نیز مجامعت سے اور مسکرات ومنشیات کے استعمال سے پرہیز رکھنا چاہئے اور اپنے خیالات کو پاک صاف رکھنا چاہئے۔ تاکہ مولود خوبصورت اور خوش سیرت اور قوی اور صاحب عقل پیدا ہو۔

حاملہ کے کثیرالوقوع چند اعراض کا مختصر علاج

حاملہ کو عام جسمانی کمزوری رفع کرنے کے لئے اور جسمانی طاقت بڑھانے اور بچہ کے قوی کرنے کے لئے معجون حمل عنبری علویخاں پانچ ماشہ حمل کے تیسرے مہینے سے ساتویں مہنیہ تک ہر ماہ میں بیس روز ضرور کھا لینی چاہئے۔ اس کے استعمال سے ایام حمل کی بہت سی بیماریوں سے حاملہ اور جنین دونوں محفوظ رہتے ہیں۔ اگر حاملہ کو دردسر کی شکایت ہو تو معلوم کریں کہ قبض کی وجہ سے تو نہیں ہے۔ اگر قبض کی وجہ سے ہو تو بادیان 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ گلقند 4 تولہ پانی میں پیس کر نیم گرم پلا دیں اور درد کے مقام پر صندل سفید 6 ماشہ گلاب قدر حاجت میں گھس کر لگا دیں۔ بدہضمی نفخ شکم اور کھٹی ڈکاریں آتی ہوں تو نسخہ مذکورہ بالا کے ہمراہ جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا دیں۔ بھوک نہ لگتی ہو تو حب ترش مشتہی 2-2 عدد کھانا کھانے کے بعد کھلا دیا کریں۔ تھوک کثرت سے آتا ہو تو چھال کیکر 2 تولہ آدھ سیر پانی میں جوش کر کے اس میں پھٹکری 2 ماشہ ملا کر کلیاں کرائیں اور جوارش مصطگی 7 ماشہ صبح کو کھلا دیا کریں اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ قے ومتلی وابکائی جب تک درجہ اعتدال پر ہوں اس وقت تک بند نہ کریں مگر جب زیادتی کے ساتھ ہو یہاں تک کہ غذا مطلق نہ ٹھہرے تو اس وقت بند کرنے کی تدبیر کریں۔ چنانچہ شربت غورہ بار بار تھوڑا تھوڑا چٹانا اور سنترہ یا کوئی ترش چیز کھلانا اس کے لئے مفید ہے اور بادیان 5 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شربت غورہ 2 تولہ ملا کر پلانے سے بھی قے اور ابکائی کم ہو جاتی ہے۔ جب کھانسی کی شکایت ہو تو لعوق سپستان ایک تولہ یا شربت اعجاز 2 تولہ یا شربت خشخاش 2 تولہ تھوڑا تھوڑا چٹانے سے نفع ہوتا ہے اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ تخم خبازی 7 ماشہ عناب 5 دانہ گل گاؤزبان 5 ماشہ نبات سفید 2 تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر چھان کر صبح وشام پلائیں۔

دل کی دھڑکن بعض دفعہ ایام حمل میں مریضہ کو خفقان کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی

حالت میں مصالحہ دار اور گرم غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کرانا چاہئے اور نفخ نہ ہونے دیں اور دل کی تقویت کے لئے آملہ کا مربہ ایک عدد یا سیب کا مربہ ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلانا اور اوپر سے عرق بید مشک 3 تولہ عرق گاؤزبان 9 تولہ شربت انگور 2 تولہ ملا کر پلانا مفید ہوتا ہے۔

جب نیند نہ آتی ہو تو دماغ پر روغن کدو 6 ماشہ روغن کاہو 6 ماشہ ملا کر یا روغن لبوب سبعہ تنہا ملنا چاہیئے۔

اسقاط حمل یعنی حمل گر جانا

ابارشن Abortion

مس کیرج Miscarriage

حمل کی مدت بحساب ماہ قمری 9 ماہ اور 12 دن ہوتے ہیں لیکن کبھی شاذونادر اس مدت سے دو چار یا دس پانچ روز کم وبیش میں بھی بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ قرار حمل کے بعد اگر 7 ماہ قمری سے پہلے جنین رحم سے خارج ہو جائے تو اسے اسقاط حمل کہتے ہیں اور عموماً سات ماہ سے پہلے پیدا ہونے والا بچہ زندہ نہیں رہا کرتا لیکن شاذونادر کوئی بچہ زندہ بھی رہ جاتا ہے۔ قرار حمل سے 3 ماہ تک اسقاط ہوا کرتا۔ اسقاط حمل سے بھی حاملہ کو تقریباً ایسی ہی تکالیف پیش آتی ہیں جیسی کہ وضع حمل سے اور جس قدر پورے دنوں کے قریب حمل ساقط ہو اسی قدر جریان خون کم ہوتا ہے۔ پس اسقاط حمل کے بعد مریضہ کو زچہ سے زیادہ خبرداری سے رکھنا چاہیئے۔ یہ بڑی خوفناک غلطی ہے کہ حمل گرنے کے بعد مریضہ کی پوری احتیاط نہیں کی جاتی اس قسم کی سخت غلطی سے مستورات کو رحم کی اکثر بیماریاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چنانچہ حمل بار بار گر جایا کرتا ہے بلکہ بعض اوقات ایسے امراض رحم پیدا ہو جاتے ہیں کہ جن کی وجہ سے حمل کا استقرار بھی غیر ممکن ہو جاتا ہے۔

اسباب : عام جسمانی کمزوری جسم میں خون کی کمی یا زور سے اچھلنا کودنا زینہ پر بار بار چڑھنا اور اترنا ٹھوکر کھا کر گرنا۔ کسی وزنی چیز کا اٹھانا پیٹ پر چوٹ کا لگنا یکہ گاڑی وغیرہ کی سواری میں ہچکولوں کا لگنا۔ مجامعت کی کثرت خوف ودہشت کا طاری ہونا۔ رنج وغم اور تفکرات کی کثرت تیز مسہل یا دواؤں کا استعمال کرنا کبھی مسکرات اور منشیات کے استعمال سے یا بعض امراض رحم کی وجہ سے اور مرض آتشک اور سوزاک کی وجہ سے بھی حمل ساقط ہو

جاتا ہے۔

علامات : پہلے حاملہ کی طبیعت سست اور بے چین ہوتی ہے۔ بدن ٹوٹتا ہے۔ پیٹ کمر اور رانوں میں ٹھہر ٹھہر کر دوزہ کے مثل درد ہوتا ہے جو رفتہ رفتہ بڑھتا جاتا ہے۔ رحم سے جریان خون ہوتا ہے بعض عورتوں کو قے ہوتی ہے اور خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔ بعض میں جریان خون کم اور بعض میں زیادہ ہوتا ہے جو خطرناک علامت ہے۔

علاج : اگر خون کم آتا ہو اور درد بھی خفیف ہو تو فوراً مناسب علاج کرنے سے حمل برقرار رہنے کی امید ہو سکتی ہے۔ چنانچہ مریضہ کو چارپائی پر ایک کروٹ سے آرام سے لٹائیں۔ اٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے کی ہرگز اجازت نہ دیں اور حابسات خون یعنی خون روکنے والی دوائیں داخلی اور خارجی طور پر استعمال کرائیں۔ چنانچہ گیرو ایک ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ باریک پیس کر آملہ مربیٰ ایک عدد میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے حب الآس 3 ماشہ بیخ انجبار 3 ماشہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شربت خشخاش 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ دوسرے وقت کے لئے صمغ عربی 6 ماشہ گیرو 6 ماشہ سنگجراحت 6 ماشہ کہربائے شمعی 3 ماشہ دم الاخوین 3 ماشہ گل ارمنی 3 ماشہ تخم خشخاش سفید 6 ماشہ مغز کدو شیریں 6 ماشہ تخم خرفہ سیاہ 6 ماشہ نبات سفید 2 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر 7 ماشہ شربت انجبار 4 تولہ کے ہمراہ سہ پہر کو پھنکا دیا کریں اور مازو سبز 6 ماشہ گلنار 6 ماشہ کزمازج 6 ماشہ اقاقیا 6 ماشہ پوست انار 6 ماشہ باریک کر کے سفید نرم ململ کا کپڑا پانی میں نم کر کے اس پر سفوف چھڑک کر بطور فرزجہ گدی رکھوائیں یا پھٹکری 6 ماشہ پانی ڈھائی تولہ میں ملا کر اس میں کپڑے کی گدی تر کر کے بطور حمول استعمال کریں اور فوفل 6 ماشہ مازو سبز 6 ماشہ افیون ایک ماشہ گیرو 6 ماشہ پانی میں پیس کر پیڑو کے مقام پر لیپ کریں لیکن جب خون بہت جاری ہو اور درد بھی جلد جلد اٹھتا ہو تو پھر حمل اکثر گر ہی جایا کرتا ہے۔ ایسی حالت تیز مدرات سے اخراج رطوبات میں اعانت کریں۔ تاکہ اسقاط جلد ہو کر مریضہ جریان خون وغیرہ کی تکلیف سے محفوظ رہے۔ اخراج رطوبات اور صفائی کے لئے یہ نسخہ گاڑھے کا بجائے آب وغذا کے دیں۔ مشکطرامشیع 7 ماشہ پوست املتاس 9 ماشہ پوست خربزہ ایک تولہ بادیان 7 ماشہ پرسیاؤشان 7 ماشہ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب تہائی پانی باقی رہ جائے تو اگر موسم گرما ہو تو شربت بزوری 4 تولہ اور اگر موسم سرما ہو تو پرانا گڑ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ شدت پیاس میں عرق بادیان اور عرق مکوہ ملا کر تھوڑا سا محض حلق تر کرنے کو دے سکتے ہیں یا یہ نسخہ دینا چاہئے۔ ڈوڈہ کپاس 2 تولہ پوست اخروٹ 2 تولہ پوست

املتاس 2 تولہ گرہ بانس 5 عدد سب کو 5 سیر پانی میں جوش دیں جب تین حصہ پانی خشک ہو جائے تو صاف کر کے قند سیاہ کہنہ 5 تولہ ملا کر اس کو بجائے آب وغذا کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

پرہیز: جو اسباب اسقاط حمل کے ہیں ان کے ازالہ کی کوشش کریں جب بار بار حمل گر جاتا ہو تو بطور حفظ ماتقدم ایام حمل میں معجون حمل عنبری علوی خاں والی 5 ماشہ یا معجون نشارہ عاج والی 5 ماشہ مریضہ کو کھلاتے رہیں چالیس روز تک حرکت وغیرہ سے اور ثقیل غذاؤں اور ترش اور قابض اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

غذا: اسقاط حمل کے بعد 5-6 دن تک بجائے آب وغذا کے صرف کاڑھا جن کے چند نسخے اوپر لکھے جا چکے ہیں پلاتے رہیں اور دانہ پانی قطعاً بند کر دیں۔ پانچویں چھٹے دن بطور غذا صرف مویز منقیٰ 9 دانہ بیج نکال کر آگ پر سینک کر کھلائیں۔ ساتویں دن موٹھ مسلم پانی میں جوش دے کر اس کا پانی پلائیں۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ موٹھ مونگ کی دال کا پانی یا بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی بھگو کر دیں اور پانی کی جگہ عرق مکوہ عرق بادیان ملا کر پلائیں۔ چالیس دن کے بعد مقوی غذائیں اور مقوی دوائیں حسب ضرورت دے کر مریضہ کی قوت جسمانی کو بڑھائیں۔

نوٹ زوجین میں سے اگر کسی کو مرض آتشک یا سوزاک ہو تو حمل سے پہلے اس کا مناسب علاج کرانا نہایت ضروری ہے ورنہ اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے۔

حکتہ الفرج وورم الفرج

شرمگاہ کی خارش اور سوجن

ولور پرورائیٹس (ورم شرمگاہ) Vulver Pruritus

ولوائیٹس (خارش شرمگاہ) Vulvitic

کبھی مندرجہ ذیل اسباب کے باعث یہ شکایت پیدا ہو کر تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔

اسباب: سیلان الرحم کی شکایت سے یا جسمانی کمزوری اور مقامی سوزش یا فتور حیض کی وجہ سے یا تقطیر البول یا عسر ولادت یا ذیابیطس اور سوزاک کے باعث یہ شکایت ہو جاتی ہے کبھی میلا کچیلا رہنا اور موئے زہار کا بڑھ جانا اور جوئیں پڑ جانا بھی اس کا سبب ہوتا ہے۔

علامات : پیشاب درد سے آتا ہے مقام ماؤف میں بے حد خارش ہوتی ہے کبھی مقام ماؤف پر سرخی اور ورم بھی ہو جاتا ہے۔

علاج : مقام ماؤف کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر صاف کریں۔ اس کے بعد روغن گل ایک تولہ یا روغن بنفشہ ایک تولہ میں کافور ایک ماشہ کتھ سفید 3 ماشہ گل ارمنی ایک ماشہ باریک پیس کر ملا کر لگائیں یا رسوت 3 ماشہ صندل سرخ 3 ماشہ کافور ایک ماشہ گلاب قدر حاجت میں گھس کر اس میں کپڑے کی گدی تر کر کے مقام ماؤف میں رکھوائیں اور ورم کی حالت میں سیسے کی گولی آب کاسنی سبز آب مکوہ سبز میں گھس کر ضماد کریں۔ یا مرہم کافور استعمال کرائیں اور گل نیلوفر گل خطمی گل سرخ شاہترہ عنب الثعلب خشک تخم کاسنی ہر ایک 5 ماشہ عناب 5 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ پیاس کے لئے عرق کاسنی 4 تولہ عرق مکوہ 4 تولہ عرق گاؤزبان 4 تولہ میں شربت نیلوفر 4 تولہ یا شربت آلو بالو 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ قبض رفع کرنے کے لئے املی 5 تولہ پانی میں جوش دے کر سناء مکی 7 ماشہ باریک پیس کر چھڑک کر گلقند 4 تولہ ملا کر پکائیں یا ملین 4 قرص کھلا کر شیر گاؤ پاؤ سیر نیم گرم پلائیں۔

پرہیز : گرم چیزوں کے کھانے پینے سے پرہیز کریں۔ گڑ تیل اور زیادہ مصالحہ دار چیزیں نہ کھائیں۔ مقام ماؤف کو صاف رکھیں۔

غذا : زود ہضم اور ہلکی مثلاً آش جو ساگودانہ وغیرہ دیں اور ہری ترکاریاں کدو خرفہ پالک تری وغیرہ چپاتی کے ساتھ دیں۔ یا مونگ کی نرم کھچڑی خشکہ دودھ مکھن وغیرہ دینا مناسب ہیں۔

وضع حمل اور زچہ بچہ کے لئے ضروری ہدایات

استقرار حمل سے نو مہینے اور دس بارہ دن کے بعد پورے دن ہوتے ہیں۔ ان ایام میں حاملہ عورتوں کو وضع حمل یعنی بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ وقت حاملہ کے لئے بہت نازک ہوا کرتا ہے۔ اگر وضع حمل کے وقت کامل احتیاط نہیں کی جاتی تو حاملہ کی زندگی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔

ایسے وقت کے لئے دایہ نہایت ہوشیار اور سمجھدار ہونی چاہئے۔ جو ولادت خانہ کی ضروری باتوں سے بخوبی واقفیت رکھتی ہو۔ علاوہ ازیں دایہ تندرست ہو کسی متعدی بیماری میں مبتلا نہ ہو یا کسی متعدی مرض کے مریض یا مریضہ کے پاس گزشتہ ایک ماہ کے عرصہ میں نہ گئی

ہو- دایہ کے ناخن کٹے ہوئے ہوں اور انگلیاں بالکل صاف ہونی چاہئیں- ولادت کے وقت زچہ کے پاس زیادہ ہجوم نہیں رہنا چاہئے- صرف دو تین ہوشیار عورتیں اور ایک دایہ کی موجودگی کافی ہوتی ہے-

ولادت کے وقت زچہ اور دایہ دونوں کا لباس صاف اور ستھرا ہونا چاہئے- ورنہ زچہ اور بچہ دونوں کو مختلف شدید اور مہلک امراض میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے-

زچہ خانہ کا کمرہ فراخ صاف ستھرا اور ہوادار کشادہ ہونا چاہئے- جس میں ہوا اور روشنی کا گزر بخوبی ہو- موسم سرما میں کمرے کو گرم کرنے کے لئے انگیٹھی روشن کر کے کمرے کے دروازے بند نہ کرنے چاہئیں- بلکہ کمرے کی تازہ ہوا کی آمدورفت ضرور رکھنی چاہئے- کسی قسم کی کثافت بدبو اور نمی کمرہ میں نہ رہنی چاہئے-

وضع حمل کے وقت زچہ کو بہت صدمہ پہنچتا ہے جس سے وہ بہت ضعیف ہو جاتی ہے اور کمزور ہو جایا کرتی ہے- اس لئے زچہ کو بالکل آرام کرنا چاہئے- بچہ پیدا ہونے کے دس روز بعد تک بستر سے نہ اٹھنا چاہئے ورنہ رحم سے خون جاری ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے- نیز رحم سکڑ کر اپنی اصلی حالت پر نہیں آتا بلکہ ہمیشہ کے لئے بڑھا ہوا رہ جاتا ہے- بچہ پیدا ہونے کے تین ہفتہ بعد تک زچہ کو اپنا معمولی کام کاج نہ کرنا چاہئے ورنہ طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو کر ساری عمر کی تکلیف کا اندیشہ ہوتا ہے- بچہ پیدا ہونے کے ایک ماہ بعد تک زچہ کو اپنے جسم پر سرد پانی نہ ڈالنا چاہئے ورنہ نفاس بند ہو کر بیمار ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے- اس لئے منہ ہاتھ دھونے اور نہانے میں گرم پانی ہی استعمال کرنا چاہئے- بچہ پیدا ہونے کے چھ گھنٹے بعد تک زچہ کو پیشاب آنا چاہئے- اگر اس سے زیادہ دیر لگے تو پیڑو اور اندام نہانی پر سینک کرنا چاہئے- بچہ پیدا ہونے کے چوبیس گھنٹے بعد اجابت ہونی ضرور چاہئے- اگر اس سے زیادہ دیر لگے تو روغن بیدانجیر سوا تولہ پلا کر مریضہ کے پیٹ کو صاف کرنا چاہئے اور قبض نہ ہونے دینا چاہئے- بچہ پیدا ہونے کے 12 گھنٹے بعد زچہ کی چھاتیوں پر گرانی اور تناوٹ اور سرسراہٹ معلوم ہوا کرتی ہے اور عموماً 2 رات دن میں دودھ اتر کر پستان متورم ہو جایا کرتے ہیں- جس کی وجہ سے خفیف بخار ہو جاتا ہے- بچہ کو پیدا ہونے کے چھ سات گھنٹے بعد ماں کا دودھ پلانا شروع کر دینا چاہئے- وضع حمل کے بعد تقریباً ایک ماہ تک رحم سے ایک رطوبت خارج ہوا کرتی ہے جسے نفاس کہتے ہیں- نفاس کا کھل کر جاری رہنا ہی زچہ کے لئے صحت کی علامت ہے-

پہلے چار روز تک نفاس خون آمیز اور سرخ رنگت کا ہوتا ہے لیکن پانچویں سے نویں دن تک اس کی رنگت سبزی مائل اور اس کے بعد گدلے پانی کی طرح ہو جاتی ہے- اگر نفاس

کم آئے تو یا جلد بند ہو جائے تو بدبودار ہو جائے تو زچہ کو پرسوت کا بخار ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں بذریعہ نیم گرم پچکاری کے ہر روز رحم کو صاف کراتے رہنا چاہئے اور پینے کے لئے یہ مدر نسخہ دینا چاہئے۔ حب قرطم 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ پوست خرپوزہ 7 ماشہ تخم خرپزہ 7 ماشہ پرسیاؤشاں 7 ماشہ پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلا دیا کریں۔ یا یہ نسخہ دیں شاہترہ 7 ماشہ بیخ بادیان 7 ماشہ عناب 5 دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ وضع حمل کے بعد چند روز اندام نہانی پر ورم رہا کرتا ہے۔ خصوصاً پہلی مرتبہ کے وضع حمل میں ایسی حالت میں سینکنے سے تخفیف ہو جایا کرتی ہے۔ ولادت کے چند گھنٹے بعد رحم میں تشنج ہو کر درد ہونے لگتا ہے۔ جس سے رحم کی بقیہ اندرونی آلائش خارج ہو جاتی ہے۔ اگر یہ آلائش رحم میں رک جائے تو بخار اور ورم کا اندیشہ ہوتا ہے پس درد کی شدت میں مقام درد پر سینک کرنا مفید ہوتا ہے اور ایلوا ایک تولہ گلاب قدر حاجت میں پیس کر پیڑو پر نیم گرم لیپ کرنا بھی درد کو ساکن کرتا ہے۔

غذا: بچہ پیدا ہونے کے بعد تین دن تک زچہ کو بہت ہلکی زود ہضم غذا مثلاً ساگودانہ یا اراروٹ وغیرہ اگر وہ شدت بھوک سے بیتاب ہو اور طلب کرے تو دے دینا چاہئے۔ اس کے بعد مونگ کی نرم کھچڑی کئی دن تک کھلانی چاہئے اس کے بعد رفتہ رفتہ کھچڑی میں بکری کا شوربہ ملا کر دیا جائے اور رفتہ رفتہ ڈبل روٹی شوربے میں بھگو کر یا گیہوں کی چپاتی شوربے کے ساتھ دینی چاہئے۔ پھر آہستہ آہستہ معمولی غذائیں کھلائیں۔ غذا کے بعد پانی لوہا گرم کر کے اس سے بجھایا ہوا پلائیں اور اول تین دن تک بجائے پانی کے عرق مکوہ 6 تولہ عرق گاؤزبان 6 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلاتے رہیں لیکن نفاخ ثقیل اور دیر ہضم غذائیں نہ دیں اور چلے (چالیس یوم) کے دنوں تک رحم کا درد موقوف ہونے کے بعد وقتاً فوقتاً اس دوا سے آبدست لیں۔ فوفل کہنہ 5 تولہ ناسپال 5 تولہ اکروڑ 5 تولہ پوست ہلیلہ زرد 5 تولہ پوست بلیلہ 5 تولہ آملہ خشک 5 تولہ زرد چوب 3 تولہ باؤبڑنگ 3 تولہ بادکنہ 3 تولہ گلنار 3 تولہ پانی 3 سیر میں جوش دے کر اس سے آبدست لیں۔

امراض الاطفال یعنی بچوں کی بیماریاں

ڈیزیز آف چلڈرن Diseases of Children

بنی نوع انسان اور دیگر جملہ موجودات عالم کا بقاء بقاء نسل پر منحصر ہے۔ چنانچہ قدرت

نے سلسل توالد وتناسل کو اسی بناء پر جاری رکھا ہے۔ نسل کی حفاظت بقاء نوع کے لئے جس قدر ضروری ہے وہ ظاہر ہے لیکن افسوس ہے کہ ہندوستان میں خصوصیت کے ساتھ نسل آدم کے ابتدائی پودوں یعنی بچوں کی صحت اور تندرستی کی طرف سے جس قدر بے پرواہی برتی جاتی ہے اس کا اندازہ صرف اس سے ہو سکتا ہے کہ جس قدر بچے ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں ان میں سے تقریباً 20 فیصدی محض ماں باپ کی ناواقفیت اور لاپرواہی سے ضائع ہو جاتے ہیں جس قدر بچہ کی حفاظت اور صیانت کی ضرورت ہے اتنی ہی اس سے غفلت برتی جاتی ہے۔ اگر کسی خوش قسمت خاندان میں علاج معالجہ کا رواج ہے بھی تو وہ محض جاہل دائیوں یا گھر کی ناواقف عورتوں کی بتلائی ہوئی چٹی بٹی پر منحصر ہے۔ بے زبان بچہ نہ اپنے منہ سے اپنے مرض کو بتلا سکتا ہے نہ اشارہ کر سکتا ہے اس پر یہ محققانہ علاج سوائے ہلاک کر دینے کے اور کیا کر سکتا ہے۔ یوں تو علم طب کا ہر ایک شعبہ اپنی وسعت اور ضرورت کے اعتبار سے نہایت وضاحت کا محتاج ہے لیکن بچوں کی حفظ صحت اور ان کے مخصوص امراض کے علاج کے لئے نہایت ہوشیاری اور قابلیت کی ضرورت ہے۔ میں چند مخصوص امراض کا بیان اور چند عام ہدایات بچوں کے لئے مختصر طور پر اس کتاب میں بیان کرتا ہوں یقین ہے کہ اہل حاجت کے لئے مفید ثابت ہوں گی۔

بچوں کے متعلق عام ہدایات

بچہ کو پیدا ہونے کے بعد طبی مشیر کی فوراً ہی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لئے یہاں پر وہ چند ضروری اور مختصر ہدایات درج کی جاتی ہیں۔ جن کو گھر میں لکھی پڑھی عورتیں سامنے رکھ کر بخوبی ان پر عمل کر سکتی ہیں۔ بچہ کو پیدائش کے تھوڑی دیر بعد پاخانہ ضرور آنا چاہئے اگر پاخانہ نہ آئے تو 3 ماشہ روغن بیدانجیر قدرے شہد یا شربت بنفشہ میں ملا کر چٹا دیں۔ تاکہ ایک دوا جابت ہو کر پیٹ صاف ہو جائے اور یا یہ نسخہ گھٹی کا تیار کر کے دن رات میں دو تین مرتبہ دے دیا کریں۔ گل بنفشہ ایک ماشہ مویز منقیٰ ایک دانہ انجیر زرد نصف عدد برگ سناء کی ایک ماشہ بادیان ایک ماشہ مغز فلوس 2 ماشہ مکوہ خشک ایک ماشہ گل سرخ ایک ماشہ باؤبڑنگ ایک ماشہ باؤ کھمبہ ایک ماشہ پوست ہلیلہ زرد ایک ماشہ عناب 2 دانہ پانی میں جوش دے کر ترنجبین 6 ماشہ شیرخشت 6 ماشہ حل کر کے روئی کے پھایہ یا کپڑے کی بتی سے چسائیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ بچہ اپنی نزاکت کی وجہ سے کسی معمولی تکلیف کو بھی برداشت کرنے کے قابل نہیں ہوتا اس لئے ضروری ہے کہ اس کے آرام و آسائش کی طرف زیادہ توجہ رکھیں۔ خصوصاً اس کا ہضم نہایت صحیح حالت میں رہنا چاہئے۔ اگر کوئی علامت بدہضمی کی پائی جائے مثلاً قبض یا اپھارہ

وغیرہ تو فوراً اس کا تدارک کرنا چاہئے۔ بچہ کے لئے ابتدائی حالت میں سب سے زیادہ عمدہ اور مفید غذا ماں کا دودھ ہے لیکن اگر کسی وجہ سے یہ میسر نہ ہو تو انا یا دائی کا دودھ پلائیں۔ حیوانات میں سب سے زیادہ مفید دودھ گدھی کا ہے لیکن اس کا میسر آنا دشوار ہے۔ اس لئے گائے کا دودھ پلانا چاہئے۔ دودھ خواہ ماں کا ہو یا دائی کا یا گدھی کا یا گائے کا ہمیشہ اوقات مقررہ پر پلانا چاہئے۔ ہمارے ملک میں عام رواج ہے کہ جہاں بچہ رویا اس کو دودھ دے کر چپ کیا گیا۔ حتیٰ کہ بڑے بچوں کے ساتھ بھی عموماً یہی سلوک برتا جاتا ہے کہ ضد اور رونے کے وقت عموماً کھانے کی کوئی چیز مٹھائی وغیرہ دے کر بہلایا جاتا ہے۔ حالانکہ بیوقت غذا زہر کا سا اثر رکھتی ہے چونکہ بچہ کا ہضم اس قابل نہیں ہوتا کہ وہ وقت بے وقت کی غذا کو برداشت کر سکے۔ اس لئے عموماً ہمارے بچے بدہضمی اور دیگر قسم کے امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔

بچہ کو ہمیشہ مندرجہ ذیل اوقات کے مطابق دودھ دیا جائے۔

ایک ماہ کے بچہ کو----- ہر دو گھنٹے کے بعد دودھ دیا جائے۔

2 ماہ سے 6 ماہ تک کے بچہ کو----- دن میں ڈھائی تین گھنٹہ کے بعد۔

6 ماہ کے بعد----- ہر چار پانچ گھنٹے بعد دودھ دینا چاہئے۔

جب بچہ کے دانت نکل آئیں تو دودھ کے علاوہ ساگودانہ یا مرمروں کی کھیر بھی دن میں ایک یا دو مرتبہ دے سکتے ہیں۔ جب پورے دانت نکل آئیں تو کبھی چاول کھچڑی وغیرہ بھی دے سکتے ہیں۔ بعض دفعہ کم عمر بچہ کو اکثر ناسمجھ عورتیں روٹی کا ٹکڑا اور ثقیل چیز ہاتھ میں دے دیتی ہیں اور بچہ اس کو منہ میں رکھ لیتا ہے اس سے عموماً بچہ کو درد شکم کی یا دوسری قسم کی تکالیف پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ اس قسم کی بے احتیاطیوں سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ رات میں بچہ کو زیادہ سے زیادہ دو مرتبہ ورنہ صرف ایک مرتبہ دودھ پینے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ اگر اس کے خلاف کیا گیا تو علاوہ ماں کی بے چینی کے بچہ کو بدہضمی کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ابتداء میں جس طرح بچہ کے ساتھ سلوک کیا جائے۔ بچہ اسی کا عادی ہو جاتا ہے بعض بچے جن کو ہمیشہ رونے کے وقت دودھ منہ میں لینے کی عادت ہوتی ہے۔ وہ خواہ کسی وجہ سے روئیں بغیر منہ میں دودھ لئے کسی دوسری تدبیر سے چپ ہی نہیں ہوتے اور آئے دن مریض رہتے ہیں۔ اس عادت سے بچہ کو بچانا چاہئے۔ بچہ کی ماں کو غذا میں خاص طور پر احتیاط کرنی چاہئے۔ جس طرح ماں باپ کا ہر ایک اثر بچہ میں ضرور آتا ہے۔ اسی طرح دودھ پلانے والی کے اثرات بھی ضرور اپنا کام کرتے ہیں۔ اس لئے اگر کسی وجہ سے بچہ کو دائی کا دودھ پلانے کی ضرورت پڑے تو مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھ کر دائی کو مقرر کرنا چاہئے۔

دائی کی عمر بیس اور تیس سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ دایہ خوشرو اور خوش خو ہونی چاہئے۔ اگر اس کے ساتھ ہم قوم بھی ہو تو نہایت مناسب ہے۔ دایہ کے بچے کی عمر اور جس بچہ کو دودھ پلوانا ہے۔ قریب قریب ہونی چاہئے۔ نیز دایہ کسی ایسے مرض میں مبتلا نہ ہو جس کے اثرات بچے پر ہونے کا اندیشہ ہو نہ دایہ کو کسی نشہ کی عادت ہو۔ دودھ پلانے سے پیشتر دایہ کو ہلکا سا مسہل دے کر اس کا پیٹ صاف کرالیں پھر حسب حیثیت عمدہ غذا کھلا کر ایک دن کے بعد بچہ کو دودھ پلوانا چاہئے اور دایہ کی غذا ہمیشہ عمدہ اور لذیذ اور زود ہضم ہونی چاہئے۔

گائے کا دودھ : چونکہ گائے کا دودھ عورت کے دودھ سے غلیظ اور دیر ہضم ہوتا ہے۔ اس لئے اگر بچے کو پلانے کی ضرورت واقع ہو تو اس کی مقدار اور دفعات کم ہونی چاہئیں۔ تین چار ماہ تک کے بچہ کو دودھ میں نصفا نصف پانی ملا کر جوش دیں جب ایک چہارم پانی جل جائے تو اتار کر کسی قدر ٹھنڈا ہونے کے بعد اس کو کسی باریک ململ کے صاف کپڑے میں چھان لیں۔ تاکہ بالائی وغیرہ صاف ہو جائے پھر تھوڑی شکر ملا کر شیشی یا چمچہ یا روئی کے پھاہے سے پلائیں۔ دودھ کو ایک مرتبہ جوش کرنے کے بعد ہلکی آنچ پر رکھ دیں۔ تاکہ کسی قدر گرم رہے۔ بالکل ٹھنڈا ہونے کے بعد بار بار اس کو گرم کر کے پلانا سخت مضر ہے۔ کچا اور ٹھنڈا دودھ ہرگز نہ دیا جائے اور بچہ کو بدہضمی یا قبض وغیرہ کی شکایت ہو تو دودھ میں قدرے سونف اور سونٹھ کی پوٹلی بنا کر جوش کرتے وقت ڈال دیا کریں اور چونہ کا شفاف پانی ڈال کر پلائیں۔ اس سے دودھ آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے۔

دودھ چھڑانا

بعض حضرات کا خیال ہے کہ دودھ انسان کی طبعی غذا ہے۔ جس کی دلیل میں وہ بیان کرتے ہیں کہ پیدا ہونے کے بعد سب سے پیشتر جو غذا بچہ کو ملتی ہے دودھ ہے لیکن ہمارے خیال میں یہ قول صحیح نہیں معلوم ہوتا کیونکہ کوئی ذی روح انسان یا حیوانات میں جن کی ابتدائی غذا دودھ ہے تمام عمر صرف دودھ قدرتی طور پر اس کی غذا نہیں ہوتی۔ پس معلوم ہو کہ دودھ صرف غذا کا قائم مقام ہے یعنی جب تک بچہ کسی دوسری غذا کو ہضم کرنے کی قابلیت نہ رکھتا ہو اس وقت تک دودھ غذا ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد محض دودھ کافی نہیں ہو سکتا اس لئے جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں کہ 6 ماہ کے بعد جبکہ بچہ کے دو چار دانت نکل آئیں تو دودھ کے علاوہ دوسری ہلکی غذائیں مثلاً اراروٹ ساگودانہ مرمروں کی کھیر وغیرہ بھی دینی چاہئے اور جوں جوں عمر بڑھتی جائے اور دانت پورے ہوتے جائیں غذا بڑھاتے رہیں اور دودھ کم کرتے جائیں

یہاں تک کہ ایک سال کے اندر بچہ بالکل ماں کے دودھ سے بے پرواہ ہو جائے۔ اگر ضرورت ہو تو تھوڑا بہت گائے کا دودھ دیتے رہیں۔ ایک سال کے اندر اندر اگر بچہ کا دودھ چھڑا دیا جائے تو اس سے بچہ اور ماں دونوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ بچہ کو دو اڑھائی سال تک دودھ پلانا جیساکہ آج کل عام طور پر رواج ہے۔ بچہ اور ماں دونوں کے لئے نہایت مضر ہے۔

لباس، ڈریس

چونکہ بچوں میں نمو (جسم کا بڑھاؤ) زیادہ ہوتا ہے اور پہلے ہفتہ کے بعد سے نمو شروع ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ پانچ ماہ میں بچہ کا جسم دونا اور بارہ ماہ میں تگنا ہو جاتا ہے۔ اس لئے بچہ کا لباس ہمیشہ ڈھیلا ہونا چاہئے۔ کپڑا نرم اور ہلکا ہو۔ تاکہ بچہ کی نازک کھال رگڑ سے چھل نہ جائے۔ جاڑوں میں گرم کپڑے مثل فلالین وغیرہ کے استعمال کئے جائیں اور گرمیوں میں ٹھنڈا لباس پہنائیں۔ سردی یا گرمی دونوں میں بچہ کو برہنہ کبھی نہ رکھنا چاہئے۔ ورنہ سردی یا لو لگ کر بچہ کو مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بچہ کا لباس روزانہ بدل دینا چاہئے اور رات کے پہننے کے کپڑے دن کے کپڑوں سے علیحدہ ہونے چاہئیں۔

ننھے بچوں کی عام شکایات

کمپلینٹس آف دی بے بیز Complaints of the Babies

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ بچوں کو عموماً ماں باپ کی بے احتیاطی سے ہضم کی شکایات ہو کر مختلف تکالیف ہو جایا کرتی ہیں۔ اس لئے اس کی طرف خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ ہفتہ میں ایک بار روغن بیدانجیر ایک چمچہ ضرور دے دیا کریں۔ تاکہ بچہ کو قبض نہ رہنے پائے۔ 6 ماہ تک کے بچوں کو ان کی مختلف شکایات میں گھٹی کا نسخہ جو ذکر کیا گیا نہایت مفید ہوتا ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ بچہ کی تمام شکایات میں دودھ کی اصلاح کے لئے بچہ کی ماں کو بھی حسب ضرورت ضرور کوئی دوا پلانی چاہئے اور پرہیز بھی پابندی سے کرائیں۔ نیز معمولی امراض میں بچہ اور اس کی ماں کی صرف غذا کی اصلاح ہی کافی ہوتی ہے اور شیر خوار بچوں کے امراض میں یہ بات ملحوظ رکھنی ضروری ہے کہ ننھے بچے اپنی کسی شکایت کو نہ زبان سے بتلا سکتے ہیں نہ اشاروں سے سمجھا سکتے ہیں اس لئے قیاساند اور ہوشیاری سے ہی ان کے امراض کا پتہ چل سکتا ہے یا پیشاب پاخانہ دیکھ کر بعض امراض معلوم ہو سکتے ہیں۔ اگر بچہ بار بار روتا ہو اور پیٹ کی طرف ہاتھ لے جائے اور پیشانی پر بل پڑیں تو سمجھنا چاہئے کہ بچہ کے پیٹ میں درد ہے۔ اسی طرح اگر

بچہ روئے اور سر کو بار بار حرکت دے یعنی سر دھنے تو سر میں درد کی اوز سرسام ہو جانے کی علامت ہے۔ اگر روتے میں کان کی طرف بار بار ہاتھ لے جائے تو کان کا درد سمجھنا چاہئے۔ نزلہ زکام یا سینہ کے امراض میں بچہ کو سانس جلد جلد آتا ہے۔ گاہے سسکی بھرتا ہے ناک بند ہوتی ہے اور منہ سے سانس لیتا ہے۔ بغیر کسی ظاہری سبب کے بچہ کو پھٹے پھٹے دست آنا پیشاب کا سرخ یا بالکل سفید ہونا۔ بدہضمی کی علامت ہے۔ اگر بچہ اکثر روئے یا پاخانہ کی جگہ کھجائے یا پاؤں ملے تو چنونوں کی شکایات کی علامت ہے۔

صرع اطفال، ام الصبیان

ان فین ٹائل کوریلشن Infantile Coureelsion

دماغی قوت کے ضعیف ہونے سے اور بلغمی رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے اور کھانے پینے کی بے احتیاطیوں سے شیرخوار اور خورد سال بچوں میں اکثر اور دودھ چھوڑتے کے بعد بھی بعض بچوں کو یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب : قبض کا ہونا، کسی ثقیل غذا کا کھانا، دانتوں کا نکلنا، پیٹ میں کیڑوں کا پیدا ہو جانا۔

علامات : دودھ کے وقت بچے کے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں اور بچہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔

علاج : اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ ثقیل اور ٹھنڈی چیزیں اگر بچہ شیرخوار ہو تو اس کی ماں کو نہ دیں اور ہوشیار ہو تو بچہ کے کھانے پینے میں احتیاط کرائیں۔ قبض کی حالت میں یہ گولیاں بنا دیں۔ ایلوا ایک تولہ عصارہ ریوند 3 ماشہ مصطگی 6 ماشہ قدر حاجت گلاب میں پیس کر مونگ برابر گولیاں بنائیں۔ اگر بچہ شیرخوار ہو تو اس کی ماں کے دودھ میں ایک گولی گھس کر پلائیں اور اگر بچہ ہوشیار ہو تو دو گولی تک پانی قدر حاجت کے ہمراہ دے سکتے ہیں۔ دورہ کی حالت میں بچہ کے ہاتھ پاؤں پکڑ لیں۔ لوٹنے پوٹنے نہ دیں۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں پر موٹے کپڑے کی پوٹلی کی طرح بنا کر آہستہ آہستہ پھیریں اور روغن گل یا مکھن گرم پانی میں ملا کر بدن اور ہاتھ پر ملیں۔ تاکہ تشنج رفع ہو۔ دورہ رفع ہو جانے کے بعد صبح کو گل بنفشہ ایک ماشہ مویز منقیٰ 2 دانہ بیخ کاسنی ایک ماشہ بادیان ایک ماشہ گاؤزبان ایک ماشہ اسطوخودوس ایک ماشہ بیخ اذخر ایک ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ایک تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو جدوار 2 چاول عود صلیب 2 چاول دونوں کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان جدوار

عودصلیب والا ایک ماشہ میں ملا کر کھلائیں- اوپر سے بادیان 2 ماشہ تخم کشوث ایک ماشہ مویز منقیٰ 2 دانہ عرق بادیان 5 تولہ میں پیس کر چھان کر شربت دینار ایک تولہ ملا کر گرم کر کے پلائیں- اگر مسہل کی ضرورت ہو تو دس بارہ ہر روز صبح کا نسخہ پلا کر اس میں سناء مکی دو ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں- صبح کو جوش دیں پھر چھان کر ترنجبین ایک تولہ شیر خشت 6 ماشہ مغز فلوس 9 ماشہ ملا کر روغن بادام ایک ماشہ شامل کر کے گرم کر کے پلائیں- اگر دست نہ آئیں تو کپڑے کی مضبوط بتی بنا کر شکر سرخ 6 ماشہ روغن ارنڈی 6 ماشہ میں ملا کر بتی اس میں لت کر کے اس سے شافہ دیں- دو چار روز کا وقفہ دے کر 3 مسہل دیں اور ہر مسہل کے درمیان 3 منضج پلائیں- مسہل سے فراغت کے بعد صبح کو حب صرع نصف گولی بچہ کی ماں کے دودھ میں گھس کر اور دوسرے وقت شام کی دوا کا نسخہ جو اوپر تحریر کیا جا چکا ہے- بدستور ہفتہ عشرہ تک استعمال کرائیں- تاکہ پھر دورہ عود نہ کرے- بچوں کے تشنج کے لئے یہ دوا بھی نہایت مفید ہے- ہینگ ایک سرخ مشک ایک سرخ شہد 2 ماشہ تینوں کو ملا کر تھوڑا تھوڑا دن میں دو تین بار چٹا دیا کریں- انشاء اللہ تشنج رفع ہو جائے گا- ام الصبیان کے دورہ کے وقت بھی اس کا چٹانا مفید ہے-

پرہیز : بچہ اگر شیر خوار ہو تو اس کی دودھ پلانے والی کو اچھی غذا دینی چاہئے اور رطوبت پیدا کرنے والی چیزوں چاول وغیرہ اور ان چیزوں سے جن کا ذکر صرع (مرگی) کے بیان میں ہو چکا ہے- پرہیز کرائیں اور بچہ اگر ہوشیار ہو تو اس کے کھلانے پلانے اور دیگر تدابیر میں احتیاط رکھیں-

غذا : بچہ کی دودھ پلانے والی کو ہلکی زود ہضم غذا دینی چاہیے- بکری کا شوربہ چپاتی کے ساتھ یا مرغ کا شوربہ مونگ کی دال یا ارہر کی بھنی ہوئی دال اور پرندوں کے گوشت کا شوربہ وغیرہ دیں- بچہ اگر ہوشیار ہو اور کھاتا پیتا ہو تو یہی چیزیں بھوک سے کم اور احتیاط کے ساتھ بچہ کو دینی چاہئیں-

نوٹ اس مرض کے دورہ کے وقت بچہ کی آنکھوں کے ڈھیلوں پر ہاتھ رکھ لینا چاہئے- بعض اوقات تیمارداروں کی غفلت سے اس مرض کی باعث بچے بھینگے ہو جاتے ہیں- جو وزن ادویات کا اوپر بیان کیا گیا ہے- وہ شیر خوار بچوں کے لئے ہے بڑی عمر کے بچوں کو ان کی عمر کے موافق دو چند ادویات دینی چاہئیں-

ام الصبیان اور صرع کی چند مفید تدابیر

جن بچوں کو ام الصبیان یا مرگی کا مرض ہو اور جاتا نہ ہو تو سرخ مرجان کا عمدہ دانہ لے کر آگ میں سرخ کر کے بچہ کی پیشانی اور دونوں ابروؤں کے درمیان داغ دیں تو انشاء اللہ پھر مرض کا دورہ عود نہ کرے گا۔ عود صلیب کے نرومادہ نیلے ڈورے میں باندھ کر بچے کے گلے میں تعویز کی طرح لٹکانا مفید پایا گیا ہے۔ زمرد کا گلے میں لٹکانا بھی مفید ہے۔ فادزہر حیوانی ماں کے دودھ میں گھس کر بچہ کو پلانا بالخاصہ دافع صرع طفال ہے۔ مردے کے سر کی ہڈی گھس کر پلانا بھی مفید ہے۔ جن عورتوں کے بچے ام الصبیان میں ضائع ہو جاتے ہیں۔ ان کو حمل کے تیسرے مہینہ سے ساتویں مہینے تک معجون حمل عنبری 5 ماشہ ہر ماہ میں بیس روز تک کھلانا بچہ کو اس مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔

سعال الصبیاں بچوں کی کھانسی

انفنٹائل برانکائیٹس Infantile Bronchitis

بچہ کا نازک پھیپھڑا کھانسی کی تکلیف برداشت نہیں کر سکتا نہ وہ اپنے بلغم کو جوان آدمی کی طرح خارج کر سکتا ہے۔ اگر بلغم کھانسی کے ساتھ اکھڑتا ہے تو بچہ اس کو نگل لیتا ہے۔ اس لئے ہضم بھی خراب ہو جاتا ہے اور اکثر بچے کھانسی میں ضائع بھی ہو جاتے ہیں۔ بچہ کو سردی سے محفوظ رکھیں اگر ذرا بھی نزلہ زکام یا کھانسی کی شکایت ہو تو فوراً اس کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔

علاج : معمولی کھانسی کے لئے لعوق سپستان 6 ماشہ عرق گاؤزبان 4 تولہ میں جوش دے کر 2-2 گھنٹہ بعد نیم گرم ایک ایک چمچہ پلاتے رہیں اور گل بنفشہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ سپستان 9 دانہ تخم خطمی 7 ماشہ اصل السوس 5 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے 2 تولہ شربت بنفشہ ملا کر بچہ کی ماں کو پلائیں اور اس میں سے دو تین چمچہ دوا بچہ کو بھی پلا دیا کریں۔ اگر بلغم سینہ میں جمع ہو جائے اور سانس کے ساتھ بولتا ہو تو گل گاؤزبان اور گاؤزبان 3-3 ماشہ عناب 5 دانہ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے بچہ اور ماں دونوں کو پلائیں اور شربت اعجاز 6 ماشہ گرم کر کے تھوڑا تھوڑا بچہ کو چٹائیں۔ اگر قبض ہو تو مندرجہ بالا نسخہ میں ایک تولہ ترنجبین حل کر کے پلائیں۔ یا روغن بید انجیر 6 ماشہ شہد 6 ماشہ میں ملا کر پلا دیں۔

دیگر زنجبیل ایک ماشہ کاکڑا سینگی ایک ماشہ بریاں کر کے باریک پیس کر شہد 6 ماشہ میں ملا کر چٹانا بھی بچوں کی کھانسی میں مفید ہوتا ہے۔ روغن گل یا روغن بابونہ یا قیروطی آرد کرسنہ بچہ کے سینہ پر نرم ہاتھ سے مالش کر کے اوپر سے روئی گرم کر کے باندھ دیں اور بقیہ علاج وہی کریں جو کھانسی کے بیان میں گزر چکا۔

حب سرفہ اطفال یہ گولیاں بھی بچوں کی پرانی کھانسی کے لئے مفید ہیں۔ خصوصاً ایسی صورت میں جبکہ کھانسی کے ساتھ قے ہو جاتی ہے۔

کندر، آرد باقلا مغز بہدانہ ہر ایک 3 ماشہ رب السوس کتیرا گل بنفشہ ترنجبین ہر ایک ڈھائی ماشہ مویز منقیٰ 4 ماشہ انیسون بادیان مغز بادام تلخ ایک ایک ماشہ شکر ایک ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں ملا کر مونگ کی برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

ڈبہ اطفال یعنی پسلی چلنا

انفنٹائل پلیوریسی — Infantile Pleurisy

ذات الجنب : یہ ایک قسم کا نمونیا ہے جو عموماً بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ کمزور اور ضعیف بچہ سردی کھا کر اس کا شکار ہوا کرتا ہے۔ جو بچہ عموماً کھانسی نزلہ میں مبتلا رہتے ہیں اور پھیپھڑا کمزور ہوتا ہے۔ وہ جلد اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ابتداء میں معمولی کھانسی اور بخار ہوتا ہے۔ بعد میں بخار شدید ہو جاتا ہے لیکن بخار یکساں نہیں رہتا کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا رہتا ہے۔ کھانسی خشک ہوتی ہے۔ اگر بلغم نکلتا بھی ہے تو نہایت قلیل مقدار میں کئی مرتبہ کے کھانسنے کے بعد خارج ہوتا ہے۔ کھانسی بار بار اٹھتی ہے اور بچہ نہایت کمزور اور نڈھال ہو جاتا ہے۔ گاہے شدت تکلیف سے غفلت طاری ہو جاتی ہے۔

علاج : بچہ کو ہوا سے محفوظ گرم کمرے میں نرم بستر پر لٹائیں اور گل بنفشہ ایک ماشہ عناب ایک دانہ سپستان 2 دانہ گاؤزبان 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ 6 ماشہ میں ملا کر پلائیں۔ اگر پیاس زیادہ ہو تو اسی نسخہ میں شیرہ تخم کاہو ایک ماشہ اضافہ کریں اور قیروطی آرد کرسنہ نیم گرم کر کے سینہ پر ملیں اور رائی 6 ماشہ تخم کتاں 2 تولہ نیم کوفتہ کر کے ایک صاف پوٹلی میں باندھ کر نیم گرم کر کے اس سے ٹکور کریں۔ پیاس کے لئے عرق گاؤزبان نیم گرم کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ بقیہ علاج وہی کریں جو نمونیا کے بیان میں ذکر کیا

گیا۔ بعض عورتوں کے متعدد بچے اس مرض میں ضائع ہو جاتے ہیں چنانچہ حضرت مسیح الملک مرحوم و مغفور کی خدمت میں ایک صاحب اپنی اہلیہ کو لے کر حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ ان کے سات بچے اس پسلی کے مرض یعنی نمونیا میں ضائع ہو چکے ہیں۔ قبلہ حکیم صاحب مرحوم نے مریضہ کو دوران حمل میں ہفتہ میں ایک بار خرگوش کا گوشت کھلانے کو فرمایا تھا اور بچہ پیدا ہونے کے بعد اس کو جاری رکھنے کو فرمایا تھا اور قطرہ خون خرگوش ماں کے دودھ میں حل کر کے بچہ کو ہفتہ میں ایک بار پلانے کے لئے ارشاد فرمایا تھا۔ چنانچہ یہ بچہ بفضلہ اس مرض سے محفوظ رہا اور اب تندرست جوان ہے۔ اس کے والدین نے اس بچہ کا نام حکیم صاحب مرحوم کے نام پر رکھا ہے۔ یہ ایک چٹکلہ ہے جو اس مرض کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے۔ بطور حفظ ماتقدم ہی اس کا عملدرآمد کرنا چاہئے۔ اگر بچہ اس مرض میں مبتلا ہو تو بھی اس کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے۔

عطاش اطفال یعنی ورم اغشیہ دماغ طفلان

ان فین ٹائل منی نجائیٹس
Infantilc Meningites

یہ درحقیقت یہ ایک قسم کا سرسام اور نہایت موذی مرض ہے جس میں بہت سے بچے ہر سال ضائع ہوتے رہتے ہیں۔ عام طور پر اس کو پیاس کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ بچہ کو انتہائی بیقراری اور تشنگی ہوتی ہے۔ سر دھنتا ہے نیند نہیں آتی اگر غنودگی آتی بھی ہے تو فوراً چونک کر اٹھ بیٹھتا ہے بخار تیز ہوتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے بچہ چڑچڑا ہو جاتا ہے اور بار بار روتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے کبھی غشی کی حالت ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ دست بھی بکثرت آتے ہیں۔ یہ مرض عموماً بچوں کو گرمی کے زمانے میں لو لگنے سے یا دھوپ میں زیادہ دیر تک رہنے سے اور دانت نکلنے کے زمانہ میں دماغ کی جھلیوں میں ورم پیدا ہو کر ہوا کرتا ہے لیکن سب سے بڑا سبب اس مرض کا جو عام طور پر پایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اکثر بعض ناسمجھ عورتیں مباشرت کے بعد بغیر کچھ کھائے بچہ کو فوراً اپنا دودھ پلا دیتی ہیں جس سے معاً یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اول تو ایام رضاعت میں بچوں کی حفاظت کے لئے مباشرت سے حتیٰ الامکان پرہیز کریں کیونکہ اس فعل سے دودھ عموماً خراب ہو کر بچہ کے لئے زہر قاتل بن جاتا ہے۔ تاہم اس فعل کے بعد پان یا کچھ چیز بطور ناشتہ کھا کر کم از کم ایک گھنٹہ بعد بچہ کو دودھ پلانا چاہئے۔

علاج : اول لعاب برگ گاؤزبان ایک ماشہ شیرہ عناب ایک دانہ تخم کاہو مقشر ایک ماشہ عرق گاؤزبان 3 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 6 ماشہ شامل کر کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں اور سرکہ 6 ماشہ روغن گل ایک تولہ عرق گلاب 2 تولہ ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں- اگر سر پر بال ہوں تو ان کو تراش دیا جائے اور کپڑا بار بار بدلتے رہیں- اگر قبض کی شکایت ہو تو روغن بیدانجیر 6 ماشہ ملا کر چٹائیں-

دیگر ترنجبین شیرخشت 1-1 تولہ عرق گاؤزبان 5 تولہ میں حل کر کے نیم گرم کر کے پلائیں-

دیگر پوست آملہ پوست ہلیلہ 6-6 ماشہ گلاب قدر حاجت میں پیس کر ٹکیہ بنا کر سر پر رکھیں اور بار بار بدلتے رہیں- بقیہ علاج کی اگر ضرورت ہو تو سرسام کا علاج کریں-

شہقیہ، کالی کھانسی

پرٹوسس (یا) ہوپنگ کف Whooping Cough or Pertusiss

اس قسم کی کھانسی اکثر 2 برس سے 8 برس تک کے بچوں کو ہو جایا کرتی ہے- اس کو متعدی اور چھوت دار اور وبائی امراض میں شمار کیا جاتا ہے- اگر یہ کھانسی ایک بار بچہ کو پیدا ہو جائے تو پھر دوبارہ نہیں ہوا کرتی-

اسباب : غلیظ بلغم کے ہوا کی نالی کی شاخوں میں چمٹ جانے اور معمولی کھانسی کے علاج میں بے توجہی کرنے سے یا اس شکایت کے بیمار کی چھوت لگنے سے یا کھانے پینے کے برتنوں اور دیگر مختلف صورتوں سے متعدی امراض کی طرح ہو جاتی ہے-

علامات : کھانسی کا دورہ یا باری آنے سے پہلے گلے میں سرسراہٹ یا خراش محسوس ہوتی ہے پھر کھانسی اٹھتی ہے نزلہ کے ساتھ خفیف بخار ہوتا ہے اور کھانستے کھانستے مریض بیدم ہو جاتا ہے- چہرہ سرخ یا نیلگوں پڑ جاتا آنکھیں ابھر آتی ہیں کبھی بول و براز بھی خطا ہو جاتے ہیں- شدت مرض میں ناک یا کان سے خون نکلتا ہے- کھانستے کھانستے پھیپھڑوں میں سے ہوا خارج ہو کر منہ کا رنگ نیلا یا سیاہ ہو جاتا ہے اور جب زور سے دم اندر کی طرف کھینچتا ہے تو مرغ کی بانگ کی سی آواز یا سیٹی کی سی صدا نکلتی ہے- اکثر قے ہو جاتی ہے جس میں لیس دار رطوبت سفید بلغم جیسی خارج ہو کر نوبت مرض رفع ہو جاتی ہے- خفیف مرض میں دورہ مرض کے رفع ہونے کے بعد مریض بھلا چنگا معلوم ہوتا ہے- دورے اور نوبت کی کوئی تعداد

مقرر نہیں ہوئی- خفیف مرض میں دن رات میں 2-3 بار کھانسی اٹھتی ہے- شدت مرض میں ایک گھنٹہ میں 3-4 بار کھانسی اٹھتی ہے بہ نسبت دن کے رات کو کھانسی کی شدت ہوتی ہے-

علاج : جب نزلہ کے ساتھ خفیف بخار کی شکایت ہو تو بچہ کو گل بنفشہ 2 ماشہ گاؤزبان ایک ماشہ بہدانہ 2 ماشہ تخم خبازی 2 ماشہ عناب 3 دانہ سپستان 5 دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ ایک تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں افاقہ نہ ہو تو گاؤزبان اصل السوس بیخ بادیان 2-2 ماشہ مویز منقیٰ 3 دانہ سپستان 2 دانہ بادیان 2 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ایک تولہ ملا کر صبح کو پلا دیا کریں اور شام کو لعوق معتدل 6 ماشہ لعوق سپستان 6 ماشہ عرق گاؤزبان 6 تولہ میں جوش دے کر نیم گرم پلائیں اور گیہوں 2 تولہ قند سیاہ ڈھائی تولہ نمک لاہوری ایک تولہ برتن میں منہ بند کر کے دس سیر اپلوں میں پھونک لیں- صبح و شام اور دوپہر ایک ایک ماشہ چٹائیں- چھوٹے بچوں کو ایک رتی ماں کے دودھ میں گھول کر پلائیں اور لوبان 2 رتی کاکڑا سنگی 2 رتی خمیرہ گاؤزبان 3 ماشہ میں ملا کر ورق نقرہ لپیٹ کر اول کھلا کر اوپر سے تخم باقلا 2 ماشہ اصل السوس 2 ماشہ پرسیاؤشان 2 ماشہ گاؤزبان ایک ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت فریادرس ایک تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے- عمر کے لحاظ سے اوزان کم وبیش کر لینے چاہئیں کیونکہ یہ وزن چھوٹے بچوں کے لئے لکھے گئے ہیں- دو سالہ بچہ کو دورہ مرض کو روکنے کے لئے "حب سرفہ" نصف عدد کھلائیں- چھوٹے بچے کو چہارم عدد ماں کے دودھ میں گھس کر دیں- قبض ہو تو عصارہ ریوند 3 ماشہ مصطگی 6 ماشہ ایوا ایک تولہ باریک پیس کر پانی میں مونگ کی برابر گولیاں بنا لیں- ایک گولی وقت ضرورت دیں اور یہ نسخہ بھی مفید ہے- بزرالبنج 3 ماشہ، زعفران ایک ماشہ افیون 4 رتی تخم کاہو- صمغ عربی اصل السوس مقشر کندر کتیرا مرکی بہدانہ 3-3 ماشہ سب دواؤں کو باریک پیس کر پانی میں گولیاں بنا لیں- ایک گولی وقت ضرورت دیں اور یہ نمک بھی مفید ہے- اجوائن خراسانی نانخواہ نمک سانبھر 1-1 تولہ سب کو نیم کوفتہ کر کے پانی میں ملا کر سکورہ گلی میں رکھ کر پانچ سیر اپلوں میں آگ دیں- وقت ضرورت ایک رتی بچہ کو چٹا دیا کریں-

حبوب برائے شہقیہ : مفید ہیں جوا کھاردار فلفل 3-3 ماشہ اناردانہ ایک تولہ فلفل سیاہ نمک لاہوری 3-3 ماشہ قند سیاہ ایک تولہ کوٹ کر چنے برابر گولیاں بنا لیں اور ایک گولی صبح اور ایک شام کھلائیں-

پرہیز: چکنی اور ترش چیزوں سے بلغم پیدا کرنے والی اور ٹھنڈی اور تراشیاء سے پرہیز کرائیں۔ گڑ، تیل کی پکی ہوئی چیزیں کدو، ککڑی، کھیرا، شلغم، گوبھی وغیرہ نہ دیں۔

غذا: بکری کا شوربہ چپاتی کھچڑی ساگودانہ وغیرہ دیں۔

نوٹ: گرسل ایک مینا کے مشابہ جانور زرد اور سرخ چونچ کا ہوتا ہے اس مرض میں اس کا شوربہ دینا بالخاصہ مفید ہوتا ہے۔ جب اس کھانسی کے ساتھ بچہ کو پسلی کا درد ہو جائے تو بچنے کی امید کم ہوتی ہے۔

اسہال صبیاں بچوں کے دست

انفنٹائل ڈائریا Infantile Diarrbocu

چونکہ بچوں کا ہضم کمزور ہوتا ہے۔ اس لئے معمولی بے احتیاطی سے بھی بچوں کو قبض یا دستوں کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں صرف غذا کی احتیاط کافی ہے لیکن اگر زیادہ عرصہ تک مسلسل بچہ کو دست آئیں تو اس کی طرف توجہ کریں۔ اگر دست پھٹے پھٹے اور بدبودار آتے ہوں تو بادیان ایک ماشہ تخم کشوث ایک ماشہ مویز منقیٰ 2 دانہ پانی میں پیس کر گلقند 6 ماشہ ملا کر پلاتے رہیں اور سفوف چٹکی 1-1 ماشہ دودھ میں حل کر کے دن میں دو مرتبہ چٹا دیا کریں۔ اگر دست پتلے پانی کی طرح زیادہ مقدار میں آتے ہوں اور بچہ زیادہ کمزور ہو جائے تو ان کو روکنے کے لئے بادیان ایک ماشہ دانہ ہیل ایک ماشہ حب الآس ایک ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر مصری 2 ماشہ ملا کر صبح و شام پلائیں اور حب پپیتا نصف گولی دودھ میں حل کر کے پلا دیا کریں۔ اگر دست زیادہ آرہے ہوں اور پیاس بھی ہو تو وہی علاج کریں جو دانت نکلنے کے بیان میں ذکر کیا جائے گا اور شیرہ بادیان 2 ماشہ شیرہ حب الآس ایک ماشہ شیرہ دانہ ہیل ایک ماشہ سب کو نیم بریاں کر کے پانی میں پیس کر چھان کر رب بہی شیریں ایک تولہ ملا کر صبح و شام پلانا دست بند کرنے کے لئے مفید ہوتا ہے۔ پیاس کی شکایت میں زہرمہرہ 2 رتی اور بنسلوچن 2 رتی گلاب میں گھس کر اسی نسخہ کے ہمراہ دینا چاہئے۔ اگر پیاس میں اس نسخہ سے کمی نہ ہو تو سبزی مغز کنول گٹہ 2 رتی نارجیل دریائی 2 رتی گلاب ایک تولہ عرق بید مشک ایک تولہ میں گھس کر اسی نسخہ کے ہمراہ دیں اور گلاب و عرق بید مشک تھوڑا تھوڑا بار بار پلاتے رہیں۔ اگر چنونوں کی شکایت ہو تو روغن کمیلہ یا روغن نیم میں روئی کا پھایہ تر کر کے انگلی سے بچہ کے پاخانہ کے مقام میں رکھ دیں اور باقی وہی علاج کریں جو دیدان کی بحث میں تحریر ہو اور یہ گولیاں بچوں کے

چنونوں کے لئے مفید ہیں۔ رسوت 2 ماشہ چاکسو 2 ماشہ حلتیت 2 ماشہ صبر سقوطری 1 ماشہ فلفل سیاہ 4 سرخ برگ نیم 2 عدد گکروندہ کے رس قدر حاجت میں پیس کر جوار برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔

سفوف چٹکی : جو بچوں کی ہر قسم کی بد ہضمی اور اپھارہ کی شکایت کو دفع کرتا ہے۔ اگر دست آتے ہوں یا قبض ہو تو اس کو دور کرتا ہے۔ بچوں کے لئے خصوصاً دودھ چھڑانے کے ایام میں دینا نہایت مفید ہے۔

نسخہ : بادیان سہاگہ بریاں نوشادر نرکچور باؤبڑنگ نمک شور نمک سیاہ کچلون نمک لاہوری نمک طعام انیسون اصل السوس زیرہ سیاہ مدبر زیرہ سفید دانہ ہیل کلاں وخورد گل سرخ چاکسو آملہ خشک پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ ہموزن لے کر سفوف تیار کر کے شیشی میں بند کر کے رکھیں اور ایک چٹکی دن میں دو تین مرتبہ بچہ کو کھلا دیا کریں اور دواء المسک معتدل سادہ یا جواہر والی بقدر 4 رتی بچہ کو ماں کے دودھ میں حل کر کے چٹانا تقویت ہضم اور بچہ کی قوت کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ اگر دستوں کی زیادتی یا کسی دوسری بیماری میں بچہ زیادہ کمزور ہو جائے تو جواہر مہرہ نصف چاول سے ایک چاول تک شہد 6 ماشہ یا شربت بنفشہ 6 ماشہ میں ملا کر صبح وشام چٹاتے رہنا بھی بہت جلد قوت واپس لاتا ہے اور چوکیہ سہاگہ بریاں بقدر 2 چاول بچہ کو گاہے گاہے دودھ میں حل کر کے دینے سے بچہ کا ہضم نہایت درست رہتا ہے۔ نوزائیدہ بچہ کو شہد کا استعمال بھی نہایت مفید ہوتا ہے۔

نبات اسنان یعنی بچوں کے دانت نکلنا

ٹی تھنگ Teething

قانون قدرت کے مطابق جوں جوں بچہ کی عمر زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے اعضاء بڑھتے ہیں اور قوئی میں ترقی ہوتی ہے۔ تب غذا کی بھی زیادتی ضروری ہے اور صرف ماں کا دودھ اس کے لئے کافی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے مقررہ مدت پر دانت نکلتے ہیں۔ تاکہ علاوہ دودھ کے دوسری چیزوں سے بھی بچہ کو غذا مل سکے اس سے ظاہر ہے کہ دانتوں کا نکلنا اگرچہ طبعی اور قدرتی ہے لیکن بعض اوقات دانت نکلنے کی حالت میں اس قدر تکلیف ہوتی ہے کہ بچہ اور اس کے والدین نہایت پریشان ہوتے ہیں۔ اول تو بچہ تکلیف کی وجہ سے دودھ کم پیتا ہے۔ دوسرے یہ بھی خراب مواد کے ملنے کی وجہ سے جو مسوڑوں سے خارج ہوتا ہے۔ اکثر بچہ کو

دست آنے لگتے ہیں- بچہ نہایت ضعیف اور نڈھال ہو جاتا ہے بعض اوقات شدت تکلیف کی وجہ سے مسوڑھوں کو نشتر سے چیرنا پڑتا ہے- تاکہ دانت آسانی سے نکل آئیں- مناسب ہے کہ ابتداء ہی میں اس کی مناسب تدبیر کی طرف توجہ کریں- تاکہ بچہ اور اس کے والدین تکلیف سے محفوظ رہیں-

اسباب : اگرچہ قدرتی بات ہے لیکن ابتداء میں دانتوں کے نکلنے کی وجہ سے مسوڑھے چھدنے کی تکلیف اور تیز رطوبات کے دودھ وغیرہ کے ساتھ مل کر معدے میں جانے کی وجہ سے عموماً دست وغیرہ لاحق ہوتے ہیں-

علامات : عموماً چھ یا سات ماہ کے بچہ کے دانت نکلنے شروع ہوتے ہیں- بچہ کے لئے یہ ایک خاص احتیاط کا زمانہ ہوتا ہے- اس لئے ضروری ہے کہ بچہ کے دانت نکلنے کے زمانہ میں پوری احتیاط کی جائے ورنہ سوء تدبیری میں بچہ کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے- شروع میں جب دانت نکلنے لگتے ہیں تو بچہ کو مختلف قسم کی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں- مثلاً رال بہتی ہے سر اور کنپٹیوں میں درد ہونے کی وجہ سے بچہ بار بار سر دھنتا ہے- گاہے خفیف بخار کی حرارت بھی ہو جاتی ہے پیاس زیادہ لگتی ہے یا کبھی قبض ہو جاتی ہے کبھی دست آنے لگتے ہیں- یا آنکھیں دکھتی ہیں- دست کبھی سبز اور کبھی گہرے زرد رنگ کے آتے ہیں بچہ دودھ مشکل سے پیتا ہے اور نہایت ضعیف اور نڈھال ہو جاتا ہے-

علاج : ایسے دستوں کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں- دانت آسانی سے نکلنے کے لئے مکھن اور شہد ملا کر بچہ کے مسوڑھوں پر ملیں یا چھوہارا پانی میں گھس کر مسوڑھوں پر ملیں اور بطخ کی چربی موم سفید روغن بادام ہموزن ملا کر سر گردن اور جبڑوں پر ملیں اور اگر درد زیادہ ہو تو ہری مکوہ کا پانی اور روغن گل خوب ملا کر دانتوں کی جڑوں پر ملیں- دستوں کی زیادتی کے وقت زہر مہرہ بنسلوچن 2-2 رتی پانی یا گلاب قدر حاجت میں گھس کر شیرہ بادیان 2 ماشہ شیرہ دانہ ہیل ایک ماشہ شیرہ حب الآس ایک ماشہ عرق بید مشک 4 تولہ اور گلاب 2 تولہ میں پیس کر مصری ایک تولہ ملا کر پلائیں- افاقہ نہ ہو تو اسی نسخہ میں شیرہ بیلگری 2 ماشہ بڑھا دیں اور مصری کی بجائے رب بہی ایک تولہ شامل کر کے دیں- اگر دست نہ رکیں تو پوست خشخاش ایک تولہ ہلیلہ سیاہ ایک تولہ گھی میں بھون کر کوٹ چھان کر ایک یا ڈیڑھ ماشہ پھنکا دیں اور اوپر سے گلاب 2 تولہ عرق مشک 2 تولہ پلائیں- پیاس کی شدت کو روکنے کے لئے یہ ہی عرق بار بار تھوڑی مقدار میں پانی کی بجائے پلاتے رہیں اور بادیان 2 ماشہ زیرہ سفید 1 ماشہ زردرد 1 ماشہ مویز منقیٰ

2 دانوں کے اندر کا بیج عرق گلاب ڈیڑھ تولہ عرق بید مشک ڈیڑھ تولہ میں پیس کر رب بہی شیریں یا رب جامن 6 ماشہ ملا کر پلانا بھی دست روکنے کے لئے مفید ہے اور شدت پیاس میں کمھاری جو چھوٹا سا جانور شہد کی مکھی کی طرح کا ہوتا ہے- اس کے رہنے کا گھر آگ میں گرم کر کے سرخ ہونے پر پانی میں بجھا کر پلانا- یا نیم کی پتیوں کو کچل کر چکنی مٹی میں ملا کر اس کی ٹکیہ بنا کر آگ میں سرخ کر کے پانی میں بجھا کر پلانا یا پیپل کی چھال جلا کر اس کی راکھ پانی میں ڈال دینا اور یہ پانی بچہ کو پلانا دستوں اور پیاس کے لئے مفید ہے-

اور چھوٹی الائچی کو گرم بھوبل میں بھلبلا کر پانی یا عرق گاؤزبان میں بجھا کر پلانا پیاس اور دستوں کو روکتا ہے اور تخم لیموں پانی میں گھس کر پلانا یا سبزی اندرونی مغز کنول گٹہ کو پانی میں یا عرق گاؤزبان میں گھس کر بچہ کو دینا بھی مفید ہے اور یہ نسخہ بھی مفید ہوتا ہے- بادیان 2 ماشہ حب الآس 1 ماشہ دانہ ہیل 1 ماشہ تخم خرفہ سیاہ 1 ماشہ سب کو نیم بریاں کر کے عرق گاؤزبان یا عرق بید مشک یا گلاب میں پیس کر چھان کر رب بہی شیریں ملا کر پلانا اگر ایک بار بچہ نہ پی سکے تو اسی دوا کو تھوڑی تھوڑی مقدار میں کر کے بار بار دینے سے بہت نفع ہوتا ہے- گلاب اور عرق بید مشک پیاس کے لئے بار بار حسب ضرورت پلائیں-

پرہیز : شیر خوار بچہ کی والدہ کو ہر قسم کی ثقیل و دیر ہضم اور نفاخ غذاؤں کے استعمال سے اور زیادہ گرم چیزوں کے استعمال سے آگ کے پاس زیادہ بیٹھنے سے اور جماع سے پرہیز کرنا چاہئے-

غذا : بچہ کی ماں کو نرم غذا مونگ کی نرم کھچڑی یا ڈبل روٹی دودھ یا بکری کے شوربہ کے ساتھ بھگو کر یا بکری کے شوربے میں ٹھنڈی ترکاریاں پکا کر اس میں چپاتی بھگو کر بھوک سے تھوڑا کم کھلائیں- اگر بچہ بھی تھوڑی بہت غذا کھانے لگا ہو تو نہایت احتیاط کے ساتھ جب طبیعت رو بصحت ہو تو مرمروں کی کھیر یا ساگودانہ یا ڈبل روٹی دودھ کے ساتھ تھوڑی مقدار میں دیں-

نوٹ دانت نکلنے کے زمانہ میں کحل الجواہر میں سادہ سرمہ دو چند ملا کر ہر صبح یا رات کو سوتے وقت بچوں کی آنکھوں میں لگانا امراض چشم سے محفوظ رکھتا ہے- جب آنکھیں دکھنے آ جائیں تو سادہ سرمہ میں سفیدہ جست ہموزن ملا کر آنکھوں میں لگانا یا چاکسو ابال کر چھیل کر مقشر کر کے باریک پیس کر رکھ لیں اور رات کو سوتے وقت چٹکی سے آنکھوں میں بھر دیا کریں تو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے اور شیاف ابیض لگانے سے بھی بچوں کی آنکھیں بہت جلد اچھی ہو

جاتی ہیں۔

حمرہ یا سرخبادہ اطفال

اری سپلس Eryspelas

بعض دفعہ شیرخوار بچوں کو یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ گرمی اور برسات کے موسم میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔

اسباب: دودھ پلانے والی دایہ یا بچہ کی والدہ کے جسم میں خون کی زیادتی اور خون میں جوش پیدا ہو جاتا۔ بعض دفعہ گرم غذاؤں کے زیادہ استعمال سے یا دھوپ میں چلنے پھرنے سے یا آگ کے قریب زیادہ ٹھہرنے کا اتفاق پڑنے سے یا خرابی خون کی کسی بیماری کی وجہ سے دودھ میں ایک قسم کی تیزی پیدا ہو جاتی اور حرارت بڑھ جاتی ہے۔

علامات: بچہ کے جسم پر سرخ سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں اور ورم ہو کر مقام ورم کا حجم بڑھ جاتا ہے جب اس ورم کو انگلی سے دبائیں تو اس کی سرخی دور ہو جاتی ہے جب انگلی اٹھائیں تو پھر بدستور وہ جگہ سرخ ہو جاتی ہے اور اس میں درد کم ہوتا ہے لیکن سوزش بخار اور تشنگی ہوتی ہے اور اکثر یہ شکایت رخساروں پر زیادہ پیدا ہوتی ہے اور بعض دفعہ سرخ سرخ دانے اور پھنسیاں ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔

علاج: دایہ یا دودھ پلانے والی کا تنقیہ کریں اور مصفی خون دوائیں پلائیں۔ مثلاً عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ شربت عناب 4 تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اگر مسہل یا فصد کی ضرورت ہو تو حسب ضرورت مسہل دیں اور فصد کرائیں اور خون کے جوش کو کم کرنے والی دواؤں کو کام میں لائیں اور بچہ کو حب سرخبادہ اطفال 1-1 عدد کھلائیں اور ورم کے مقام پر صندل سفید صندل سرخ گیرو رسوت ہر ایک 3 ماشہ گلاب قدر حاجت میں گھس کر لگائیں۔ اگر پھنسیاں ہوں تو صرف رسوت گلاب میں گھس کر لگائیں۔ زخم ہو گئے ہوں تو مرہم سفیدہ لگائیں اور یہ گولیاں بھی بچوں کے لئے مفید ہیں۔ رسوت 3 ماشہ نرکچور 3 ماشہ چاکسو 3 ماشہ مردار سنگ 3 ماشہ دھایا 3 ماشہ صندل سرخ 3 ماشہ ہلیلہ سیاہ 3 ماشہ برگ شاہترہ 3 ماشہ چرائتہ 3 ماشہ سرپھوکہ 3 ماشہ منڈی 3 ماشہ برڈنڈی 3 ماشہ نیل کنٹھی برگ نیم برگ بکائن 20-20 عدد سب کو آب برگ حنا سبز کے پانی میں پیس کر مونگ برابر گولیاں بنائیں۔ دو دو گولیاں صبح و شام ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ حبوب دیگر ان بچوں کے لئے جو افیون کے عادی ہوں

مفید ہیں رسوت 3 ماشہ صندل سرخ 3 ماشہ چاکسو 3 ماشہ نرکچور 3 ماشہ افیون ایک ماشہ مردار سنگ نصف ماشہ زرد چوب برگ حناء 1-1 ماشہ برگ نیم برگ بکائن 15-15 عدد کوٹ چھان کر مونگ کی برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی اس کی ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں اور یہ ضماد کا نسخہ بھی مفید ہے۔ صندل سرخ 6 ماشہ فوفل 6 ماشہ سفیدہ کاشغری 6 ماشہ گل ارمنی 6 ماشہ آب کشنیز سبز قدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں۔

پرہیز : بچہ کی ماں یا دایہ کو گرم چیزوں کے استعمال سے مٹھاس سے اور آگ کے پاس بیٹھنے سے اور زیادہ چلنے پھرنے سے پرہیز کرائیں۔

غذا : بچہ کی ماں کو معمولی ہلکی غذا سبز ترکاریوں کا شوربہ چپاتی کے ساتھ دیں یا مونگ کی دال یا مونگ کی نرم کھچڑی یا ڈبل روٹی دودھ کے ساتھ دیں۔ بچہ اگر کچھ کھاتا ہو تو مٹھاس سے پرہیز کرائیں ساگودانہ یا مرمروں کی کھچڑی چٹا دیا کریں۔

حصبہ و جدری خسرہ و چیچک، میزلس

اسمال پاکس یا ویری اولا — Varriola or Small Pox

ماں باپ کا مادہ تولید اتنی قلیل مقدار رکھتا ہے کہ اس سے اتنے بڑے جنین کا پیدا ہونا غیر ممکن ہے اس لئے قدرت خداوندی سے وہ ایام کا خون جو استقرار حمل کے بعد بند ہو جاتا ہے اس میں سے بعض صاف شدہ حصہ جنین کی غذا اور اس کے اعضاء کے بڑھانے میں صرف ہوتا ہے۔ اس خون کے صاف کرنے میں اگرچہ ماں کی طبیعت مدبرہ پوری کوشش کرتی ہے لیکن تاہم بعض اوقات ایسے فضلات رہ جاتے ہیں جن کو مولود کی طبیعت ناپسند کرتے ہوئے خارج کرنے کے درپے رہتی ہے۔ چنانچہ ان کو نضج دیتی اور قابل دفع بناتی رہتی ہے اور جس وقت اس کا نضج پوری طرح ہو چکتا ہے اس کو دفع کر دیتی ہے۔ اس کے دفع کرنے کی صورت یہ ہوتی ہے کہ اس سے چیچک پیدا ہوتی ہے اور وہ پھوٹ نکلتی ہے اس صورت سے گویا صفائی ہو جاتی ہے اس بیماری کے لئے بطور حفظ ماتقدم بچوں کے ٹیکہ لگانے کی تدبیر نہایت ہی انسب اور مفید ہوتی ہے کیونکہ اس سے بیماری کا زور بہت ہی کم ہوتا ہے۔ یہ عموماً اس فصل میں زیادہ ہوتی ہے جس میں عام طور پر بدنی مواد میں حرارت کی وجہ سے ہیجان و سیلان پیدا ہوتا ہے اور اس فصل کو اطباء ربیع کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور ہندی مہینوں میں یہ چیت کا مہینہ ہوتا ہے۔ جدری اور حصبہ میں مقدار اور حجم کا فرق ہوتا ہے۔ چنانچہ جدری کے دانے بڑے ہوتے

ہیں اور حصبہ کے چھوٹے علاوہ بریں چیچک کا مادہ عموماً خون ہوتا ہے اور اس کے دانے تقریباً عدس مسلم جیسے ہوتے ہیں اور آخر الامر پختہ ہو کر ان میں سے پیپ بہا کرتی ہے اور دوسری کا زیادہ تر صفراء ہوتا ہے اور اس کے دانوں کی مقدار باجرے کے دانوں کے برابر ہوتی ہے اور چونکہ حصبہ کا مادہ صفراء ہوتا ہے اس لئے وہ نہایت ردی اور تکلیف دہ ہوتی ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جب دانے دہرے ہوتے ہیں یعنی دانوں پر دانے چڑھے ہوئے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے بالکل ملے ہوئے ہوتے ہیں یا جن دانوں کی رنگت سیاہ ہوتی ہے یا جس وقت دانے سینہ اور شکم کے مقامات پر زیادہ ہوتے ہیں یا دیر میں ظاہر ہوتے ہیں وہ نہایت خطرناک ہوتے ہیں بعض اوقات چیچک اور حصبہ کے ظاہر شدہ دانے دفعتاً گم ہو جاتے ہیں اور ان کا مواد اعضاء رئیسہ اور احشاء کی طرف گرنے لگتا ہے۔ ایسی حالت میں غشی پیدا ہو جاتی ہے اور مریض مرجاتا ہے۔ بعض اوقات دانے پوری طرح نکل آتے ہیں لیکن بخار بعد میں بھی موجود رہتا ہے اور یہ نہایت اندیشہ ناک صورت ہے کیونکہ دانوں کے ظہور کے بعد بخار جاتا رہنا چاہئے تھا اور اس کا رہنا مادہ کی زیادتی اور کمال فساد اور خرابی پر دلالت کرتا ہے۔ اطباء نے لکھا ہے کہ اگر دانہ شکم اور سینہ پر زیادہ نہ ہوں اور ان میں مذکورہ بالا ردی علامات نہ ہوں اور نضج حاصل کر لینے کے بعد سربلند اور نہایت چمکدار دکھائی دیں۔ ان میں زیادہ خطرہ نہیں جن بچوں کو ابھی تک یہ شکایت نہیں ہوئی۔ ان کے چیت کے مہینے سے کچھ پہلے حفظ ماتقدم کے لئے کانوں کے پیچھے جونکیں لگوانی چاہئیں اور پہلے ہی سے ان کو گوشت نہ کھلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو اس میں ترئی کدو پالک کاسنی خرفہ وغیرہ اشیاء ڈال کر کھلائیں اور بچے کو دھوپ میں دوڑنے پھرنے نہ دیں۔

اسباب : یہ بھی ایک متعدی مرض ہے جو ایک مریض سے دوسرے کو لگ جاتا ہے۔ عموماً یہ مرض بچوں کو ہوا کرتا ہے لیکن شاذونادر بڑوں کو بھی ہو سکتا ہے۔ موسم بہار اور گرم ممالک میں عموماً یہ مرض وبا کے طور پر پھیلا کرتا ہے۔ امیروں کی نسبت غریبوں کو اور گوروں کی نسبت کالوں کو یہ زیادہ ہوا کرتا ہے۔ زیادہ تر اس میں وہی بچے مبتلا ہوتے ہیں جن کو ٹیکہ نہیں لگایا ہوتا یا خراب ٹیکہ لگا ہوتا ہے اس کے زہریلے اثر سے صفراء زیادہ پیدا ہو کر خون میں مل جاتا ہے جس کو طبیعت مدبرہ بدن کی جلد کی طرف دفع کرتی ہے اور جلد پر دانہ پیدا ہو جاتے ہیں۔

علامات : چیچک کے ابتداء میں آنسو بہتے ہیں آنکھوں میں سرخی ہوتی ہے اور ناک میں

خارش اور سر میں درد ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات کھانسی اور گلے میں درد ہوتا ہے اور آواز بیٹھ جاتی ہے۔ ان علامات کے ساتھ بخار ہوتا ہے۔ بچہ سوتے میں ڈرتا اور چونکتا ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے چہرہ سرخ اور تمتمایا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ دوسرے روز لرزے سے شدت کا بخار ہو جاتا ہے۔ کنپٹیوں کی رگیں ابھری ہوئی اور پھڑکتی معلوم ہوتی ہیں۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے بھوک کم ہو جاتی ہے۔ بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ بعض مریضوں کو پیاس کی شدت ہوتی ہے اور ہذیان غنودگی اور بے ہوشی کی شکایت ہو جاتی ہے تیسرے روز بخار خفیف ہو جاتا ہے پہلے پیشانی اور چہرہ اور پشت پر دانے نکلتے ہیں پھر ہاتھ پاؤں اور تمام جسم پر دانے نکل آتے ہیں۔ یہ دانے کبھی چند ایک کبھی بہت زیادہ ہوتے ہیں کبھی متفرق اور کبھی باہم مل کر گچھے سے ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً چہرہ پر کثرت سے دانے نکلتے ہیں شروع میں دانوں کی رنگت سرخ ہوتی ہے جو دوسرے تیسرے روز چپٹے ابھار بن جاتے ہیں اور چھوٹے سے رائی یا باریک چھروں کی مانند سخت محسوس ہوتے ہیں۔ تیسرے چوتھے روز دانوں میں شفاف رطوبت بھر جاتی ہے۔ پانچویں روز ہر ایک دانے کے گرد سرخ حلقہ (چکر) سا پیدا ہو جاتا ہے اور دانہ کی نوک اندر کی طرف رہ جاتی ہے اور اس کی شفاف رطوبت گدلی ہونے لگتی ہے۔ ساتویں، آٹھویں روز اس میں پیپ پڑنے لگتی ہے۔

آٹھویں روز تمام دانوں کی شفاف رطوبت پیپ میں بدل جاتی ہے اور ان کی نوکیں اوپر کو بھر آتی ہیں اور نوک پر سیاہ نقطہ معلوم ہوتا ہے اس دن پھر شدت کا بخار ہو جاتا ہے۔ مریض کو سانس لینے اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے چہرہ اور آنکھیں سوج جاتی ہیں اور ہذیان بھی ہو جاتا ہے۔ دسویں گیارھویں روز دانے مرجھانے لگتے ہیں اور چودھویں روز تک دانے مرجھا کر ان پر بھورے یا سیاہی مائل کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ انیسویں روز یہ کھرنڈا کھڑنے لگتے ہیں اور عموماً ایک دو ماہ تک کھرنڈا کھڑتے رہتے ہیں۔ کھرنڈا تر جانے کے بعد جلد پر سرخ بھورے رنگ کے داغ رہ جاتے ہیں۔ اگر شدت مرض کی وجہ سے جلد گل جائے تو بجائے داغوں کے اچھا ہونے کے بعد میں جلد کے اندر گڑھے پڑ جاتے ہیں۔ خسرہ کے ابتداء میں بھی تقریباً یہی علامت ہوتی ہے لیکن اس میں چوتھے یا پانچویں روز سرخ سرخ چھوٹے دانے خشخاش کے دانوں کی مانند ہو جاتے ہیں جو آپس میں مل کر ہلالی شکل کے دھبے بنا دیتے ہیں یا دانے پہلے پیشانی اور چہرہ پر اور پھر سارے جسم پر نکلتے ہیں اور ایک دو دن نکلتے رہتے ہیں جب دانے کثرت سے نکلتے ہیں تو ان کی کوئی خاص صورت نہیں رہتی دانوں کی رنگت کبھی گلابی زردی مائل سرخ اور کبھی سیاہی مائل سرخ ہوتی ہے دبانے سے سرخی زائل ہو جاتی ہے۔ دانوں کے نکلتے وقت شدت کا زکام

ہوتا ہے جب دانے نکل چکتے ہیں تو علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ چھٹے ساتویں روز یہ دانے مرجھا جاتے ہیں۔ آٹھویں روز مرجھائے ہوئے دانوں پر سے گیہوں کی بھوسی کی مانند باریک باریک چھلکے یا کھرنڈ جھڑ جاتے ہیں۔ اس وقت جسم پر بہت خارش ہوتی ہے۔ بخار عموماً آٹھویں روز اتر جاتا ہے۔ چیچک اور خسرہ میں جب ابتداء ہی سے دانے سیاہ یا نیلے رنگ کے نمودار ہوں اور بے قاعدہ ہوں اور بچہ کو کرب ہذیان اور تنفس کی شکایت ہو اور دست مٹیالے یا سیاہ رنگ کے آئیں تو یہ علامت خراب اور ردی ہوتی ہے۔

علاج : جب مذکورہ بالا علامات سے بخار شروع ہو جائے تو بچہ کو سچے موتیوں کے چھوٹے چھوٹے دانے چار پانچ نگلوا دیا کریں اور عناب 3 دانہ مویز منقیٰ 5 دانہ انجیر زرد 3 دانہ خاکسی 3 ماشہ نبات سفید ایک تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ اگر ضعف زیادہ ہو تو اسی نسخہ کے ساتھ خمیرہ مروارید 2 ماشہ کھلا دیا کریں اور مریض کے بستر پر خاکسی چھڑکوا دیں۔ پانی پینے کے برتن میں خاکسی ایک تولہ پوٹلی میں باندھ کر ڈال دیں۔ کھانسی کی شکایت ہو تو بلغم خارج کرنے کی دوائیں اسی نسخہ میں اضافہ کر دیں اور گاؤزبان 3 ماشہ تخم خطمی 2 ماشہ شامل کر کے پلائیں اور شدید کھانسی میں لعوق سپستان 7 ماشہ عرق گاؤزبان 2 تولہ یا عرق برنجاسف 2 تولہ میں جوش کر کے بغیر چھانے سہ پہر کو دوسرے وقت پلا دیا کریں۔ قبض ہو تو صبح کے نسخہ میں گل بنفشہ 2 ماشہ اضافہ کر کے دیں اور بجائے نبات سفید کے شربت بنفشہ ایک تولہ شامل کر کے پلائیں اگر اسہال شروع ہو جائیں تو زہر مہرہ 2 رتی مروارید 2 چاول کہربائے شمعی 4 چاول تخم بارتنگ 2 ماشہ سب دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں سے ایک ماشہ سفوف کھلا کر شیرہ حب الآس 2 ماشہ شیرہ بیج انجبار 2 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت حب الآس ایک تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر پیاس زیادہ ہو تو موسم گرما میں تازہ پانی پلائیں اور جاڑے کے موسم میں مکوہ یا گاؤزبان کا عرق پلائیں اور چیچک کے دانوں پر گلسرخ کندر صبر انزروت دم الاخوین سب ہموزن پیس کر چھڑکیں۔ اگر ضعف شدید ہو اور غشی ہو تو تقویت قلب کے لئے جواہر مہرہ نصف چاول مفرح شیخ الرئیس 3 ماشہ یا مفرح اعظم 2 ماشہ یا مفرح یاقوتی 2 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے عرق گلاب 3 تولہ یا کیوڑہ 3 تولہ میں شربت سیب ایک تولہ ڈال کر پلائیں۔ اگر کھانسی کی شدید شکایت ہو تو گلاب یا کیوڑہ نہ دیں اور اس کی بجائے عرق گاؤزبان 4 تولہ دیں۔ آرام ہونے کے بعد مفرح بارد 2 ماشہ ہمراہ عرق مرکب مصفی خون 4 تولہ شربت عناب ایک تولہ کے چند یوم کھلائیں۔

پرہیز : انڈے سادہ گوشت دودھ مچھلی گرم مصالحہ سرخ مرچ اور ترشی وغیرہ سے اور چاول سے پرہیز کریں۔

غذا : چیچک نکلنے کے زمانہ میں بطور غذا مویز منقیٰ یا انجیر کے چند دانے اگر بچہ کھاتا پیتا ہو تو کھلائیں۔ یا ارہر کی دال کا پانی یا مسور کی دال پکا کر اگر روٹی کھاتا ہو تو چپاتی کے ہمراہ یا تنہا جس طرح بچہ پسند کرے کھلائیں آرام ہونے کے بعد ٹھنڈی ترکاریاں کدو خرفہ ترئی پالک وغیرہ بکری کے گوشت کے ہمراہ پکا کر چپاتی کے ساتھ دیں یا مونگ کی کھچڑی کھلائیں۔

نوٹ : چونکہ یہ مرض بچوں کو ہی اکثر ہوا کرتا ہے اس لئے دوا کی مقدار خوراک اس بیان میں نصف وزن لکھی گئی ہے جو ہوشیار یعنی 9-10 برس کے بچوں کے لئے بہ مناسبت عمر دواؤں کے اوزان میں کمی بیشی کر کے نسخے استعمال کرانے چاہئیں۔

نوٹ : بطور حفظ ماتقدم مروارید سالم بچوں کو نگلوانا یا صلابہ مروارید 2 چاول شربت بنفشہ ایک تولہ میں ملا کر چٹانا خصوصاً چیچک سے محفوظ رکھتا ہے اور چیچک نکل بھی آئے تو اس کی تکالیف اور دیگر اعضاء کی حفاظت کے لئے بے حد مفید ہے۔

امراض المفاصل یعنی جوڑوں کی بیماریاں

ڈیزیز آف دی جوائنٹس اینڈ ایگامینٹس

Diseases of the Joints and Eigammantse

عرف میں جوڑوں کا لفظ ان مقامات پر صادق آتا ہے جہاں پر دو ہڈیاں آپس میں رباطات اور دیگر بندشوں کے ذریعہ ملی اور مضبوط ہوتی ہیں۔ جیساکہ کہنی کا جوڑ یا گھٹنے کا جوڑ وغیرہ ان کی واضح حالت یہ ہوتی ہے کہ دو ہڈیوں کے سرے جو آپس میں ملنے کے لئے نہایت اعلیٰ سہولت رکھتے ہیں۔ رباط کے ذریعہ باندھ دیئے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے جب ان مقامات میں کسی غلیظ ریاح وغیرہ سے درد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے تو یہ انہی پٹھوں کی تکلیف وغیرہ کا نتیجہ ہے جو ان مقامات سے راستہ لیتے ہیں ورنہ جوڑوں کے اصلی اجزاء محض ہڈی اور رباط ہیں جن کے متعلق اطباء کا بالاتفاق خیال ہے کہ ان میں کسی اذیت اور تکلیف کے محسوس کرنے کی قوت نہیں ہوتی۔ جسم انسان میں چھوٹے بڑے سب جوڑ قریب ایک سو اسی کے قریب ہیں۔ رباطات یا بند ایک مضبوط سفید اور ریشہ دار ساخت کے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور ہڈیوں کے سروں پر چسپاں ہوتے ہیں اور یہ بوجہ کسی قدر لچکدار ہونے کے ہڈیوں کی ضروری حرکات میں

مزاحم نہیں ہوتے اور مفاصل یعنی جوڑوں کو بیرونی صدمات اور اکھڑنے سے محفوظ رکھتے ہیں- مفاصل یعنی جوڑ دو قسم کے ہوتے ہیں ایک غیر متحرک دوسرے متحرک غیر متحرک جوڑوں میں ہڈیاں باہم خوب پیوستہ ہوتی ہیں اور ایسے جوڑوں میں کوئی حرکت نہیں ہو سکتی جیسے کھوپڑی کی چھت کی ہڈیوں کے جوڑ دوسرے متحرک جوڑ جن میں وہ ہڈیاں جن سے جوڑ بنتے ہیں ایک دوسرے کے برخلاف حرکت کر سکتی ہیں- متحرک جوڑ پھر دو قسم پر تقسیم کئے جاتے ہیں- ایک کامل متحرک دوم ناکامل متحرک کامل متحرک کی پھر چار قسمیں ہیں- اول ایسے جوڑ جن میں صرف پھیلنے کی حرکت ہو سکتی ہے جیسے کنپٹی اور جبڑے کی ہڈیاں یا پہنچے یا ٹخنے کے جوڑ- دوم گول اور پیالہ دار جوڑ جن میں ایک ہڈی کا گول سرا دوسری ہڈی کے پیالے نما حصے میں جڑتا ہے جیسے کولہے اور کندھے کے جوڑ ایسے جوڑوں میں ہر قسم کی حرکت ہو سکتی ہے- سوم ایسے جوڑ جن میں صرف پھیلنے اور سکڑنے کی حرکت ہوتی ہے جیسے کہنی اور گھٹنے کا جوڑ چہارم ایسے جوڑ جن میں ایک ہڈی دوسری ہڈی پر گھومتی ہے جیسے گردن کے پہلے اور دوسرے مہروں کا جوڑ ہر ایک متحرک جوڑ میں باہم جڑنے والی ہڈیوں کے سروں کی بیرونی سطح پر ایک باریک کری کا خول ہوتا ہے جو ان کو باہمی رگڑ سے بچاتا ہے اس کری کے خول پر ایک اور ملائم جھلی کی تھیلی سی لگتی رہتی ہے جس سے ایک لعابدار انڈے کی سفیدی کی مانند رطوبت رس رس کر جوڑوں کو تر نرم اور چکنا رکھتی ہے لیکن جب جوڑ کو کوئی صدمہ یا ضرب پہنچتی ہے جیسے موچ وغیرہ یا ورم گٹھیا وغیرہ میں تو یہ رطوبت بہت بڑھ جاتی ہے اور جوڑ کر متورم کر دیتی ہے اور نقرس وغیرہ بعض امراض میں یہ رطوبت کم ہو جاتی ہے- ناکامل متحرک جوڑوں میں دونوں جڑنے والی ہڈیوں کے درمیان کری کی ایک چکتی یا تہہ ہوتی ہے جس سبب سے ہڈیاں ایک دوسرے پر حرکت نہیں کرتیں بلکہ ایسے جوڑوں کی حرکت اس درمیانی کری کی لچک سے ہوتی ہے ریڑھ کے ستوں کے مہروں کے جوڑ اس قسم کے ہوتے ہیں-

گٹھیا(یا) جوڑوں کا درد اور گھٹنے اور ٹخنے اور پاؤں کے انگوٹھے کا درد

روماٹیزم Rheamatism

نیورالجیا Neuralgia

گاؤٹ Gaut

مفاصل میں ہر ایک جوڑ مختلف ناموں سے موسوم کیا گیا ہے۔ چنانچہ اگر جسم کے تمام جوڑوں میں درد ہو تو وجع المفاصل یا گٹھیا کہتے ہیں۔ سرین کے درد کو وجع الورک اور گھٹنے کے جوڑ کے درد کو وجع الرکبہ اور ٹخنے یا پاؤں کے انگوٹھے کے درد کو نقرس کہتے ہیں۔

اسباب : بارش میں بھیگنے یا سردی لگنے یا بادی اور سرد و تر چیزوں کے کثرت سے استعمال میں لانے کی وجہ سے سخت درد پیدا ہو جاتا ہے کبھی ریاح کے زور سے عضو اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ بعض دفعہ سوزاک یا آتشک کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : جسم کے تمام جوڑوں میں خصوصاً کہنی ٹخنہ اور گھٹنہ وغیرہ میں ورم اور درد ہو جاتا ہے۔ کبھی مذکورہ بالا جوڑوں میں سے کسی ایک مقام پر درد ہوا کرتا ہے۔ جوڑوں میں سختی پیدا ہو جاتی ہے سردی اور بارش کے موسم میں مرض کی شدت ہو جاتی ہے۔ ماؤف جوڑوں میں رطوبت جمع ہو جاتی ہے جوڑ پھول کر اور متورم ہو کر بدوضع ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات وہ باہم جڑ کر ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ نقرس کا درد اکثر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں اور کبھی دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے جوڑوں میں اور کبھی ایڑی یا ٹخنہ کے جوڑ میں اس شدت سے ہوتا ہے کہ مریض بے چین ہو جاتا ہے۔ ماؤف جوڑ چھونے یا حرکت کرنے سے سخت درد ہونے لگتا ہے۔ بعض وقت لرزے سے خفیف بخار بھی آجاتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ کبھی دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ سر میں شدید درد ہوتا ہے اور چکر آتے ہیں۔ شدت تکلیف سے رات کو نیند نہیں آتی مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں کھنچتی ہیں یا پھڑکتی ہیں اور ان میں سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے۔

علاج : ابتداء میں چند روز معجون سورنجان 7 ماشہ کھلا کر خار خسک 3 ماشہ تخم خرپزہ 3 ماشہ تخم خیارین 3 ماشہ پانی میں پیس کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں اور درد کے

مقام پر روغن حناء قدر حاجت نیم گرم کر کے مالش کریں۔ اگر ابتداء میں اس تدبیر سے فائدہ حاصل نہ ہو تو تخم شبت ایک تولہ پانی میں جوش دے کر سکنجبین ملا کر گرم گرم پلائیں۔ تاکہ قے ہو جائے۔ ابتداء میں قے ہو جانے سے اکثر اس مرض میں نفع پہنچتا ہے۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو پہلے یہ منضج 9 روز تک پلائیں۔ سورنجان شیریں 5 ماشہ گل بنفشہ 7 ماشہ چرائتہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ بیخ بادیان 5 ماشہ شاہترہ 7 ماشہ افتیمون ولایتی 5 ماشہ بسفائج فستقی 5 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بادیان 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ یا ترنجبین 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ دسویں روز اسی نسخہ میں گل سرخ 7 ماشہ سناء مکی 7 ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر مغز فلوس 5 تولہ ترنجبین 4 تولہ گلقند 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ اضافہ کر کے شیرہ مغز بادام 5 دانہ شامل کر کے پلا دیں۔ اگر مسہل سے پورے طور پر مواد کا اخراج نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے مسہل میں حب ایارج 9 ماشہ حسب ترکیب گزشتہ استعمال کرائیں یا حب سورنجان 5 عدد رات کو کھلا کر صبح کو مسہل پلائیں۔ ہر مسہل کے درمیان ایک دو روز کا وقفہ دے کر دوسرا مسہل دیں۔ وقفہ کی حالت میں تبرید کا نسخہ جو پہلے لکھا جا چکا ہے استعمال کرائیں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد معجون عشبہ 7 ماشہ یا معجون اذراقی 3 ماشہ یا معجون سورنجان شیریں 7 ماشہ ہمراہ عرق عشبہ 10 تولہ مصری 2 تولہ کے دیں اور حب گل آکھ 2 عدد یا حب سورنجان 5 عدد یا حب اذراقی 2 عدد عرق مکوہ 12 تولہ کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے۔ شدت درد کی حالت میں برگ حناء خشک ایک تولہ صابن دیسی ایک تولہ سرکہ قدر حاجت میں پیس کر آگ پر رکھیں جب مثل مرہم کے ہو جائے۔ نیم گرم جوڑوں پر ضماد کر کے روئی یا ارنڈ کا پتہ باندھ دیا کریں یا روغن کچلہ یا روغن گل آکھ اور روغن قسط یا روغن سرخ میں سے کوئی روغن حسب ضرورت گرم کر کے مالش کریں اور صبر سقوطری ایک تولہ سقمونیا مشوی ایک تولہ تربد سفید ایک تولہ سورنجان شیریں ایک تولہ غاریقون ایک تولہ مغز بل ایک تولہ سناء مکی ایک تولہ زنجبیل ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر گلاب قدر حاجت میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ 5 گولیاں رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔ اگر آتشک یا سوزاک کی وجہ سے ہو تو ان امراض کا مناسب علاج کریں اور تنقیہ کے لئے بطور منضج شاہترہ 7 ماشہ چرائتہ 7 ماشہ سرپھوکہ 7 ماشہ منڈی 7 ماشہ عناب 5 دانہ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ عشبہ مغربی 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پندرہ روز پلا کر اس کے بعد عرق مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل 7 یوم تک پلائیں۔ یا دوائے سیاہ مسہل 2 رتی میں کافور ایک رتی ملا کر لسی کے ہمراہ کھلائیں۔ تاکہ دست آ کر مواد خارج ہو

جائے اور عرق عجیب 5 بوند روغن سرخ ایک تولہ یا روغن قسط ایک تولہ میں ملا کر مالش کرنا بھی فوراً درد کو ساکن کر دیتا ہے۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد تقویت کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا معجون چوب چینی بنسخہ خاص 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ چند یوم تک صبح کو کھلائیں اور حب اعصاب ایک عدد یا حب خاص ایک عدد کھانا کھانے کے بعد کھلا دیا کریں اور شام کو جوہر منقیٰ 2 چاول مویز منقیٰ ایک عدد کا بیج نکال کر اس میں بند کر کے پانی کے گھونٹ کے ہمراہ بغیر چبائے حلق سے اتار لیا کریں اور فرفیون ڈھائی ماشہ جندبید ستر ایک ماشہ سورنجان تلخ 6 ماشہ جاؤشیر 3 ماشہ گلاب قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم درد کے مقام پر ضماد کرنا بھی مفید ہے اور تخم خشخاش ایک تولہ بکری کے دودھ 10 تولہ قدر حاجت میں پیس کر گرم کر کے نقرس کے درد پر لگانا بھی بے حد مفید ہے۔

پرہیز : کل بادی پیدا کرنے والی اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔ کدو پالک بھنڈی اروی آلو اور دودھ چاول کی کثرت برف اور مکھن وغیرہ کا زیادہ استعمال کرنا مضر ہے۔

غذا : حلوان کا بھنا ہوا گوشت تیتر بٹیر کا بھنا ہوا گوشت گرم مصالحہ شامل کر کے کھلائیں۔ مونگ ارہر کی دال چپاتی چائے انڈے کی زردی بسکٹ انجیر مویز منقیٰ کھا سکتے ہیں۔

نوٹ : ترکیب استعمال و تیاری مطبوخ ہفت روزہ ایک بوتل کی خشک دوائیں رات کو گرم پانی تین سیر میں بھگو کر صبح کو اس قدر جوش دینا چاہئے کہ 3 حصہ پانی خشک ہو جائے اور صرف چہارم حصہ باقی رہے پھر صاف کر کے بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔ 8 تولہ عرق روزانہ صبح کو 7 دن تک برابر پینا چاہئے اور غذا صرف ایک وقت مونگ کی نرم کھچڑی سہ پہر کو کھلانی چاہئے۔

عرق النساء یعنی لنگڑی کا درد رینگنی

سیاٹیکا **Seiatiea**

یہ ایک مشہور درد ہے جو سرین کے جوڑ سے نیچے پاؤں تک اترا کرتا ہے اور بعض اوقات انگلیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ اگر مادہ تھوڑا ہوتا ہے تو محض گھٹنے یا پنڈلی یا اس سے بھی اوپر تک ہی محدود رہتا ہے۔ اطباء نے لکھا ہے کہ نساء نامی ایک رگ ہے جس میں مادہ ٹھہر جاتا ہے اور اس تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔

اسباب : اس مرض کے اسباب اور وجع المفاصل کے اسباب تقریباً ایک ہی سے ہوتے ہیں لیکن اکثر مادہ بلغمیہ اس رگ میں جاکر درد کا باعث ہوتا ہے۔ کبھی ریاح کی کثرت ہوتی ہے۔

علاج : اس کا علاج بھی وہی ہے جو وجع المفاصل کے بیان میں تحریر ہو چکا ہے۔ تاہم ایسی حالت میں سورنجان شیریں ایک ماشہ بوزیدان ایک ماشہ دونوں کو باریک پیس کر جوارش زعونی 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ خارخنک 3 ماشہ شیرہ تخم خربزہ 3 ماشہ شیرہ تخم خیارین 3 ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور روغن سورنجان درد کے مقام پر نیم گرم ملیں۔ یا زنجبیل 6 ماشہ کالی زیری 6 ماشہ قسط تلخ 6 ماشہ گل آکھ 6 ماشہ مکوہ خشک 6 ماشہ برگ حناء 2 ماشہ سرکہ خالص 5 تولہ میں پیس کر روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے نیم گرم لیپ کریں۔

دیگر برگ حناء وصابن دیسی والا ضماد کریں جو وجع المفاصل میں لکھا گیا ہے لگائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو جس طرح درد مفاصل میں بیان کیا گیا۔ منضج دے کر مسہل استعمال کرائیں اور ان ادویہ کے استعمال کے اثناء میں گل آکھ ایک تولہ برگ تمبر ایک تولہ سورنجان تلخ ایک تولہ زنجبیل ایک تولہ نیم کوفتہ کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش کر کے صاف کر لیں۔ اس صاف پانی میں روغن سرشف 10 تولہ ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے پھر نیم گرم درد کے مقام پر مالش کر دیا کریں یا عرق عجیب کی مالش کریں مسہلوں سے فراغت کے بعد معجون سورنجان شیریں 7 ماشہ یا وہی دوائیں جو وجع المفاصل میں تحریر کی گئی ہیں چند یوم تک کھلائیں اور روغن چہار برگ کی مالش کرنا بھی مفید ہے اور سورنجان شیریں 7 ماشہ یا چوب چینی 7 ماشہ نیم کوفتہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ جب عرق النساء صرف ریاح کی وجہ سے ہوتا ہے تو درد دورے کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں زنجبیل 7 ماشہ فلفل سیاہ 5 دانہ پانی میں جوش کر کے صاف کر کے نبات سفید 2 تولہ ملا کر نیم گرم مثل چائے کے پلانا بھی مفید ہوتا ہے۔ کبھی بادیان 3 ماشہ انیسوں 3 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ دیگر تمام تدابیر وہی جو وجع المفاصل میں تحریر ہو چکیں تقویت کے لئے مسہلوں کے بعد کشتہ گودنتی ایک قرص یا کشتہ خبث الحدید ایک قرص معجون فلاسفہ 7 ماشہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور حب سورنجان 5 عدد رات کو سوتے وقت چند یوم کھلا دینے سے بھی بہت نفع حاصل ہوتا

ہے یا مویزی 5 قرص مفاصی 5 قرص مغربی 5 قرص اور حب اعصاب (ایک عدد) میں سے کسی ایک دوا کو حسب ضرورت دینا بھی مفید ہے اور یہ سفوف کا نسخہ بھی مفید ہے۔ سورنجان شیریں ڈیڑھ تولہ برگ سناء مکی 10 ماشہ تربد سفید 4 ماشہ زیرہ سیاہ 4 ماشہ پودینہ خشک 4 ماشہ فلفل سیاہ 2 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 5 ماشہ یہ سفوف رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں اور یہ ضماد لگائیں۔ سورنجان ایک تولہ صابن دیسی ایک تولہ برگ حناء خشک ایک تولہ ہری مکوہ کے عرق قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ شدت درد کی حالت میں اسی نسخہ میں ہینگ اور افیون 1-1 ماشہ اضافہ کر کے اور سرکہ میں پیس کر نیم گرم ضماد کرانے سے بھی نفع ہوتا ہے اور جائفل افیون ہینگ کافور ہر ایک دو ماشہ سب کو پانی میں پیس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

پرہیز : ٹھنڈی اور تر چیزوں سے جن سے کہ ریاح اور بلغم زیادہ پیدا ہو پرہیز کرنا لازم ہے۔ چاول دودھ دہی کدو بھنڈی خربزہ تربوز پالک وغیرہ اور ترش اشیاء آڑو کمرک نارنگی وغیرہ مضر ہوتی ہیں۔ برف کا ٹھنڈا پانی پینے سے اور سرد پانی سے غسل کرنے سے بھی پرہیز رکھنا چاہیے۔

غذا : بکری کا شوربہ چپاتی تیتر مرغ کا بھنا ہوا گوشت مونگ یا ارہر کی دال انڈوں کی زردی وغیرہ حسب عادت دیں۔

نوٹ : اگر کوئی تدبیر کارگر نہ ہو تو کسی ماہر جراح سے رگ عرق النساء کو تلاش کرا کے داغ دیں اور یہ عموماً مفید ثابت ہوتا ہے۔

امراض جلد یعنی جلد کی بیماریاں

ڈیزیز آف دی اسکن Diseases of the Skin

امراض جلد میں صرف ان بعض کثیرالوقوع بیماریوں کا ذکر کیا جائے گا۔ جو بدن کے ظاہری اور بیرونی حصہ یعنی پوست جسم یا کھال میں واقع ہوتی ہیں یا ظاہر بدن سے تعلق رکھتی ہیں جلد یعنی پوست جسم یا کھال عصبانی ریشوں کی بنی ہوئی ایک ذی حس چیز ہے جو تمام اعضاء ظاہری کی حفاظت اور اس کی شکل وصورت قائم رکھنے کے لئے خداوند کریم نے جسم پر چسپاں کر دی ہے۔ اگر جلد یا کھال کو معہ چربی کے جسم کے کسی حصہ سے علیحدہ کر کے دیکھیں تو اس کے نیچے سرخ رنگ کا گوشت دکھائی دیتا ہے۔ تمام جسم کے گوشت کے مختلف لمبے لمبے یا

چوڑے چپٹے علیحدہ علیحدہ حصے ہوتے ہیں- گوشت کے ہر حصے میں چونکہ خون دورہ کرتا ہے اس لئے اس کی رنگت سرخ ہوتی ہے- گوشت کی ساخت میں بہت سے باریک باریک ریشے پائے جاتے ہیں- جو بذریعہ ایک جھلی کے پہلو بہ پہلو مل کر عضلہ بناتے ہیں اور جسم کے تمام عضلات مل کر نظام عضلات بناتے ہیں- عضلات کا فائدہ یہ ہے کہ جسم کی ہڈیوں کے پنجر یا ٹھڑی کو پوشیدہ کر کے خوبصورت بناتے ہیں اور اندرونی اعضاء کو بیرونی سردی اور گرمی سے محفوظ رکھتے ہیں اور بیرونی اعضاء کی شکل اور خوبصورتی و موزونیت انہی سے ہوتی ہے- تمام جسم کا 2/5 حصہ عضلات سے بنتا ہے اور تمام جسم کی سج دھج انہی سے بنتی ہے اور عضلات ہی سے بذریعہ اعصاب دماغی اور نخاعی کی طاقت کے جو عضلات میں آتے ہیں تمام جسمانی حرکات کا چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا کھانا پینا ہنسنا وغیرہ واقع ہوتی ہیں- عضلات میں پھیلنے اور سکڑنے کی طاقت ہوتی ہے- ورزش کرنے سے عضلات قوی اور مضبوط ہو جاتے ہیں- فعل کے لحاظ سے عضلات کی دو قسمیں ہیں ایک ارادی جو ہمارے ارادے کے تابع ہیں اور جن سے ہم جس وقت چاہیں کام لیں یا نہ لیں اور دوسرے غیرارادی جو ہماری مرضی یا ارادے کے تابع نہیں ہیں بلکہ وہ خود اپنے اختیار سے حرکت کرتے ہیں اور یہ غیراختیاری عضلاتی اعضاء اندرونی مثلاً دل خون کی رگوں معدے اور آنتوں اور مثانے وغیرہ کی بناوٹ میں پائے جاتے ہیں اور عضلات زندگی میں بسبب ایک رطوبت کے ملائم اور لچکدار ہوتے ہیں مگر مرنے کے کچھ دیر بعد اس رطوبت کے منجمد ہونے سے ایسے سخت ہو جاتے ہیں کہ کسی عضو کو سیدھا الٹا کرنا محال ہو جاتا ہے- جسم انسان میں موافق تشریح جدید کے عضلات کے جوڑے 249 اور کل عضلات 498 ہوتے ہیں جن کا بیان تشریح کی کتابوں میں مفصل درج ہے- بغرض طوالت یہاں اسی قدر بیان پر اکتفا کیا گیا-

شری یعنی پتی اچھلنا

ارٹی کیریا

Urthearra

اس مرض میں جسم پر گول گول دھبے (سرخ رنگ) پڑ جاتے ہیں-

<u>اسباب</u> : اکثر یہ مرض بدہضمی کے سبب سے پیدا ہوتا ہے- کھانا بھوک سے زیادہ کھا لینا یا کسی ثقیل اور دیر ہضم چیز کا کھانا یا کسی تیز اور گرم چیز مثلاً بینگن یا آم وغیرہ کے کھانے یا گوشت کے کثرت سے کھانے سے بھی بعض دفعہ یہ شکایت ہو جاتی ہے- عورتوں کو بہ

نسبت مردوں کے اور بچوں اور جوانوں کو بہ نسبت بوڑھوں کے یہ شکایت زیادہ ہوتی ہے۔ چھوٹے بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ میں بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات : کبھی تو یہ شکایت نوبت بہ نوبت ہوتی ہے۔ کبھی دفعتاً تمام جسم پر گول گول سرخی مائل دھبے پڑ جاتے ہیں جن میں جلن اور شدت کی خارش ہوتی ہے اور پھر وہ جلدی غائب بھی ہو جاتے ہیں۔ عموماً اس کے ہمراہ خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج : اگر بد ہضمی اور غذا کی زیادتی سے ہو تو آب گرم آدھ سیر میں نمک ایک تولہ ملا کر مریض کو پلائیں۔ تاکہ دو چار قیں آکر معدہ صاف ہو جائے۔ اس کے بعد روغن بیدانجیر 4 تولہ گلاب 10 تولہ میں 2 تولہ مصری شامل کر کے نیم گرم پلائیں یا مویز منقیٰ 9 دانہ بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ عرق بادیان 6 تولہ گلاب 6 تولہ میں پیس کر سکنجبین 4 تولہ ملا کر پلائیں اور پھٹکری و گیرو مساوی الوزن گلاب میں پیس کر جسم پر ملیں یا نمک باریک پیس کر ہموزن میدہ گندم ملا کر جسم پر ملیں اور چرونجی ایک تولہ اجمود 6 ماشہ پھٹکری 6 ماشہ گلاب ایک تولہ میں پیس کر روغن گل ڈیڑھ تولہ اور سرکہ ڈیڑھ تولہ ملا کر مالش کرنا بھی مفید ہے۔ جب ددوڑوں میں سرخی اور سوزش زیادہ ہو اور جلن معلوم ہوتی ہو تو ایسی حالت میں مصفی خون دواؤں کا استعمال شروع کرائیں۔ مثلاً معجون عشبہ ایک تولہ کھلا کر عرق مرکب مصفی 12 تولہ میں شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہوتا ہے۔ مسہل کے لئے گل بنفشہ 7 ماشہ پوست ہلیلہ زرد 7 ماشہ سناء مکی 7 ماشہ آلو بخارہ 5 مغز تمر ہندی 4 تولہ مغز فلوس خیار شنبر 5 تولہ شیر خشت 2 تولہ ترنجبین 4 تولہ عرق بادیان 10 تولہ عرق گاؤزبان 10 تولہ میں بھگو کر صاف کر کے شیرہ مغز بادام 5 دانہ شامل کر کے پلائیں۔ تنقیہ کے بعد تسکین حرارت کے لئے قرص کافور ساڑھے 4 ماشہ ہمراہ عرق کاسنی 12 تولہ و شربت انار شیریں 4 تولہ کے کھلائیں اور جسم پر پھٹکری 2 ماشہ گلاب 5 تولہ میں ملا کر روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے ملیں یا روغن صندل ایک تولہ گلاب 10 تولہ میں ملا کر ملیں اور حضض مکی 6 ماشہ صندل سفید 6 ماشہ کافور ایک ماشہ سرکہ 3 تولہ گلاب 10 تولہ سب کو ملا کر مقام ماؤف پر ملنا بھی مفید ہے اور سبوس گندم تخم خربزہ ہموزن پانی میں پیس کر ددوڑوں پر ملنا بھی مفید ہے۔ چنبیلی کے خشک پھول ایک تولہ اور شکر سرخ ایک تولہ وبرگ گندر 2 تولہ دہکتی ہوئی انگیٹھی میں ڈال کر اس سے مریض کے جسم کو دھونی دینا بھی مفید ہے۔ شیر خوار بچوں میں جب یہ مرض ہو تو بچہ کی والدہ اور بچہ دونوں کی غذا میں احتیاط کریں اور ہضم کا خیال رکھیں۔ بچہ کی والدہ کو مسہل دیں یا بادیان 6

ماشہ گلقند 4 تولہ گلاب 10 تولہ عرق بادیان 10 تولہ میں جوش دے کر صاف کریں اور سکنجبین 4 تولہ ملا کر بچہ کی ماں کو پلائیں اور تھوڑی سی دوا میں سے بچہ کو بھی پلائیں۔

پرہیز : اگر کسی خاص غذاء یا دوا کے سبب سے یہ مرض ہوا ہو تو اسے ترک کرائیں ممکن ہو تو ایک دو وقت کا فاقہ کرائیں۔ زیادہ گرم تیز اور نمکین چیزوں سے مچھلی آم بینگن سرخ مرچ وغیرہ کے کثرت استعمال سے اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

غذا : بعد افاقہ معمولی غذا بکری کا شوربہ چپاتی کے ہمراہ دیں لیکن بھوک سے قدرے کم کھلائیں۔ رفتہ رفتہ ٹھنڈی ترکاریاں اور دیگر مناسب چیزیں استعمال کرائیں۔

جرب وحکہ خارش یا کھجلی

سکے بیز Scabies

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ خشک یا تر۔ چنانچہ خشک کھجلی کا مادہ صرف خلط سودا سے یابس ہوتا ہے اور تر خارش میں رطوبات بلغمیہ بھی شامل ہوتی ہیں۔ زیادہ تر یہ شکایت خون کے احتراق اور سوداویت سے پیدا ہوتی ہے۔

اسباب : کبھی میٹھی چیزوں کے زیادہ کھانے سے اور گڑ تیل وغیرہ کے کثرت سے استعمال میں لانے سے خون میں احتراق ہو کر کبھی اچھی غذا نہ کھانے اور ہاضمہ کے خراب رہنے سے اور میلا کچیلا رہنے سے اور عورتوں کو ماہواری ایام کی خرابی سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات : خارش اگر تر ہوتی ہے تو جسم پر باریک چھتے یا دانے ہو جاتے ہیں۔ جن میں پیپ بھری رہتی ہے اور ان میں جلن اور تکلیف بے حد ہوتی ہے۔ اگر خشک ہو تو چھوٹی چھوٹی سرخ پھنسیاں متفرق طور پر سارے بدن میں ظاہر ہو جاتی ہیں جن میں خارش اس قدر ہوتی ہے کہ مریض کو کھجاتے کھجاتے چین نہیں آتا۔ جلد خشک اور کھردری ہو جاتی ہے۔ تر کھجلی اکثر پنڈلیوں سے شروع ہوا کرتی ہے۔

علاج : ایسی حالت میں شاہترہ چرائتہ سرپھوکہ منڈی ہر ایک 7 ماشہ عناب 5 دانہ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ اگر موسم گرما ہو تو صندل سرخ 7 ماشہ اور موسم سرما ہو تو عشبہ مغربی 7 ماشہ شامل کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور نگینہ بابری ایک تولہ فلفل سیاہ 5 دانہ صبح کو گرم پانی میں بھگو کر شام کو زلال نتھار کر

چند یوم پلائیں اور 15 روز تک صبح کا نسخہ بطور منضج پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیں۔ ابتداء میں روغن چنبیلی ایک تولہ گلاب 5 تولہ آب لیموں کاغذی ایک تولہ باہم ملا کر جسم پر مالش کریں اور 3 ماشہ کافور 3 ماشہ نیلا تھوتھا 3 ماشہ مرداریدسنگ 3 ماشہ کمیلا 3 ماشہ اور گائے کا گھی 2 تولہ 21 مرتبہ پانی سے دھو کر اس میں ملا کر بدن پر مل لیا کریں اور گھنٹہ بھر دھوپ میں بیٹھ کر بیسن اور مہندی ہموزن ملا کر جسم پر مل کر گرم پانی سے غسل کر لیا کریں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد معجون عشبہ 7 ماشہ یا اطریفل شاہترہ 7 ماشہ عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ کے ہمراہ شربت عناب 4 تولہ ملا کر پی لیا کریں۔ کھانا کھانے کے بعد حب کبریت 2-2 عدد کھلانا یا گندھک محلول 5-5 قطرہ پانی میں گھول کر پلانا بھی مفید تدبیر ہے اور ضماد جرب کی گھی میں ملا کر جسم پر مالش کرنا اور گرم پانی سے غسل کرنا بھی مفید ہے۔ سوزش زیادہ ہوتی ہے تو روغن صندل ایک تولہ گلاب 5 تولہ ملا کر جسم پر مالش کرتے ہیں اور پھنسیوں پر نیم کی چھال 3 ماشہ رسوت 3 ماشہ فلفل سیاہ 5 دانہ پانی میں باریک پیس کر لگائی جائے یا سفیدہ کاشغری 2 ماشہ گل ارمنی ایک ماشہ کافور ایک ماشہ باریک پیس کر گائے کے گھی ایک تولہ کو 21 مرتبہ پانی سے دھو کر اس میں ملا کر بطور مرہم پھنسیوں پر لگائیں اور تکمیذ بابری 7 ماشہ برادہ شیشم 7 ماشہ نیل کنٹھی 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح زلال نتھار کر اس میں شربت عناب 4 تولہ ملا کر چند یوم پینے سے بھی نفع ہوتا ہے اور نیم کا صابن یا کاربالک سوپ سے جسم کو مل کر نیم گرم پانی سے غسل کرنا بھی مفید تدبیر ہے۔

پرہیز : جسم کو میل کچیل سے صاف رکھیں۔ لباس عمدہ اور صاف ستھرا ہونا چاہئے۔ دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور گرم اور میٹھی چیزوں سے گوشت اور زیادہ مصالحہ دار غذاؤں کے کھانے سے حتیٰ الامکان پرہیز کریں۔

غذا : ہلکی اور زود ہضم غذا مثلاً مونگ کی کھچڑی پالک خرفہ چقندر اور دیگر ٹھنڈی ترکاریاں کم مرچ کی پکا کر چپاتی کے ساتھ کھلائیں اور دودھ گھی مکھن جس قدر ہضم ہو سکے کھلانا مفید ہے۔

قوبا یعنی داد، ٹینیاٹان شورینس (رنگ دم)

یہ بھی ایک نہایت پریشان کن اور تکلیف دہ شکایت ہے جس سے مریض بے چین رہتا ہے۔

اسباب : کبھی غلیظ غذاؤں کے کھانے سے یا بدہضمی سے اور جسم کو میلا کچیلا رکھنے سے لباس اور بسترے کو صاف ستھرا نہ رکھنے سے عرصہ تک نہ نہانے سے اور میٹھی چیزوں کے کثرت سے کھانے اور بھیگا ہوا کپڑا پہننے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : جسم کے کسی مقام پر خصوصاً جنگاسوں اور فوطوں میں اکثر داد پیدا ہو جاتا ہے۔ داد کے مقام کی جلد سخت اور کھردری ہو جاتی ہے اور اس میں بے حد کھجلی ہوتی ہے جس سے مریض ہر وقت کھجلاتا رہتا ہے جس قدر مریض کھجلاتا ہے۔ خارش بڑھتی جاتی ہے اور داد کا مقام سفید یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ کبھی اس مقام پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل کر آپس میں مل جاتے ہیں۔ جن سے شبنم کی طرح رطوبت نکل کر بہتی رہتی ہے۔ کبھی اس پر بھوسی سی اڑتی رہتی ہے۔ داد کے مقام پر داغ پڑ جاتا ہے جو جلد سے اونچا معلوم ہوتا ہے اور کبھی کبھی متورم ہو جاتا ہے اور اس میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو کر جلن اور ٹیس ہو جاتی ہے۔

علاج : ابتداء میں سرکہ خالص آب لیموں روغن گل 1-1 تولہ ملا کر داد کے مقام پر لگائیں یا افیون 3 ماشہ آرد سنگھاڑا ایک تولہ آب لیموں کاغذی قدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں اور نقوع شاہترہ والا نسخہ مصفی خون جو کھجلی کے بیان میں تحریر ہے۔ 15 یوم تک پلائیں۔ اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو اس کے بعد عرق مطبوخ ہفت روزہ 8 تولہ سات دن تک بطور مسہل پلا کر تنقیہ کریں اور روغن داد قدر حاجت لگائیں یا سفیدہ کاشغری 3 ماشہ سہاگہ 3 ماشہ نیلا تھوتھا 3 ماشہ نوشادر 3 ماشہ گندھک آملہ سار 3 ماشہ مازو سبز 3 ماشہ سب کو آب لیموں میں خوب کھرل کریں اور گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت داد کے مقام کو کسی دبیز کپڑے سے رگڑ کر پانی میں یہ گولی گھس کر لگائیں۔ مسہلوں سے فراغت پانے کے بعد اطریفل شاہترہ 7 ماشہ یا معجون عشبہ ایک تولہ عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ کے ہمراہ شربت عناب 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور ضماد داد عرق لیموں میں ملا کر داد کے مقام پر چند روز لگائیں اور مویزی 5 قرص صبح کو اور مغربی 5 قرص شام کو تازہ پانی سے کھلانا بھی مفید ہے۔ داد کی ایک قسم ہے جس کو اکوتہ کہتے ہیں۔ یہ داد پشت پا اور پشت دست پر ہوا کرتا ہے اس کا علاج بھی یہی ہے جو اوپر لکھا گیا اور روغن داد کے لگانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے اور یہ مرہم کا نسخہ بھی اکوتہ کے لئے مفید ہے۔ سیماب ایک تولہ فلفل سیاہ 6 ماشہ کمیلہ 6 ماشہ سب کو دھوئے ہوئے گھی 4 تولہ میں ملا کر زردی بیضہ مرغ ایک عدد اضافہ کر کے استعمال کریں۔

نسخہ دیگر : گندھک سیماب 6-6 ماشہ کافور افیون 3-3 ماشہ سہاگہ بریاں پھٹکری 6-6 ماشہ سب کو باریک پیس کر اکیس دفعہ دھوئے ہوئے گھی 5 تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

پرہیز : ترشی سرخ مرچ گرم مصالحہ اور شراب چائے وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں۔ گوشت لہسن پیاز بینگن مسور کی دال وغیرہ نہ کھائیں۔ لباس صاف ستھرا رکھیں جسم کو میلا کچیلا نہ رکھیں کاربالک سوپ سے غسل کر لیا کریں۔ پانی میں بھیگا ہوا کپڑا نہ پہنیں۔

غذا : بکری کے گوشت کا شوربہ کم مرچ کا کدو خرفہ پالک ترئی مونگ کی دال چپاتی دودھ چاول وغیرہ کھلائیں۔ گھی مکھن دودھ جس قدر ہضم ہو سکے کھلائیں۔

نوٹ : بعض اشخاص کا خیال ہے کہ داد کے لئے کوئی ایسی دوا ہونی چاہئے کہ تکلیف اور سوزش نہ کرے مگر جب تک کوئی ایسی سخت دوا نہ لگائی جائے پوری طرح شکایت نہیں جا سکتی۔

گرمی دانے نکلنا، نملہ ہرپنیر

لائی کن (سرکی بھوسی) Luikien

یہ ایک معمولی مرض ہے جو گرمی کے موسم میں عموماً ہو جاتا ہے۔ جب یہ مرض خفیف ہو تو علاج کی کوئی ضرورت نہیں پڑتی۔ شدت مرض میں معمولی تدابیر سے رفع ہو جاتا ہے۔

اسباب : شدت کی گرمی اور پسینہ کی کثرت۔ بہت گرم کپڑے پہننا گرم اشیاء کھانا اور پسینہ لانے والی دوا کا استعمال کرنا اس کے اسباب ہیں۔ بچوں کو اور کمزور اشخاص کو یہ شکایت گرمی کے موسم میں اکثر ہوا کرتی ہے۔

علامات : جب مسامات یا جلد کے بالائی طبق کے نیچے پسینہ رک جاتا ہے تو اس سے وہاں پر نہایت چھوٹے چھوٹے دانے شکل باجرہ کے دانوں کے پیدا ہو جاتے ہیں کبھی یہ دانے متفرق طور پر نکلتے ہیں اور کبھی مل مل کر گچھا سا بن جاتا ہے۔ پہلے دانے مرجھا جاتے ہیں اور نئے دانے روزانہ مسلسل نکلتے آتے ہیں۔ بعض دفعہ یہ دانے سرخ ہوتے ہیں اور کبھی سفید ہوتے ہیں۔ بعض وقت دانوں میں ایسی جلن اور چبھن ہوتی ہے جیسے سوئیاں اور کانٹے چبھا کرتے ہیں۔

علاج : گرمی کی شدت سے زیادہ پسینہ آنے سے مریض کو محفوظ رکھیں اور صندل سفید گلاب میں گھس کر یا برگ حناء آب کاسنی سبز میں گوندھ کر برف سے ٹھنڈا کر کے جسم پر ملیں یا گل ملتانی لعاب خطمی میں ملا کر یا کتیرا باریک پیس کر اور مکھن میں ملا کر بدن پر ملیں اور آب گرم سے مہندی اور بیسن مل کر غسل کریں یا روغن گل ایک تولہ سرکہ خالص 4 تولہ گلاب 5 تولہ کافور ایک ماشہ ملا کر جسم پر ملیں یا تخم خشخاش ایک تولہ بکری کے دودھ پانچ تولہ میں پیس کر دانوں پر لگائیں اور یہ نسخہ صبح کو پلائیں۔ گل نیلوفر 5 ماشہ بیخ کاسنی 7 ماشہ تخم کاسنی 7 ماشہ شاہترہ 7 ماشہ عناب 5 دانہ آلو بخارا 5 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ یا شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو لعاب بہدانہ 3 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ مغز کدو 3 ماشہ عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

پرہیز : دھوپ میں چلنے پھرنے سے زیادہ محنت کرنے سے اور گرم چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا : بکری کا شوربہ یا مونگ کی دال یا ٹھنڈی ترکاریاں کدو خرفہ پالک ترئی ٹنڈا وغیرہ دیں۔

بہق و کلف مہاسے یعنی چھیپ اور جھائیں اور کیل نکلنا

لینٹی گو — Lentego

ایکنی — Aecni

یہ بیماریاں اگرچہ بظاہر زیادہ تکلیف دہ نہیں ہوتیں لیکن اگر ان کے رفع کرنے کی تدبیر نہ کی جائے تو جسم اور چہرہ کی خوشنمائی کو برباد کر کے حسن و جمال میں ضرور خلل انداز ہوتی ہیں۔

اسباب و علامات : کبھی تیز گرمی میں رہنے اور دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے کا اتفاق پڑنے سے رخساروں اور ہاتھوں کی پشت پر چھوٹے چھوٹے بھورے یا سیاہی مائل داغ ہو جاتے ہیں جس کو کلف یا مہاسے پڑنا کہتے ہیں اور کبھی میلا کچیلا رہنے اور لباس و بستر صاف نہ رکھنے سے بھی اور ثقیل دردی غذاؤں کے استعمال سے گالوں اور بازوؤں پر چھوٹے چھوٹے سفید مائل بہ زردی داغ پڑ جاتے ہیں۔ کثرت سے داغ پیدا ہو کر باہم مل کر دور تک دھبا سا پڑ جاتا ہے اور اس مقام پر بھوسی سی لگی ہوئی معلوم دیتی ہے۔ کبھی اس میں

خارش بھی ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ خارش نہیں ہوتی اس کو بہق کہتے ہیں یا چھیپ بولتے ہیں اور ایام جوانی میں عموماً یا ہاضمہ اور خون کی خرابی سے یا گرم غذاؤں کے کھانے اور شراب وغیرہ کے پینے اور عورتوں کے ایام رک جانے سے چہرے اور گردن یا رخساروں پر کبھی ناک پر بعض دفعہ سینے پر چھوٹے چھوٹے نکیلے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جو سخت اور رنگت میں سرخ ہوتے ہیں جب یہ دانے پک جاتے ہیں تو ان سے کیل اور ذرا سی پیپ خارج ہوتی ہے۔

علاج : اصل سبب مرض کو رفع کریں بہق یا چھیپ کے مقام پر مسور مسلم مٹی کے پیالے میں گل حکمت کر کے تنور میں جلائیں اور بھیڑ کے دودھ میں پیس کر داغوں پر لیپ کریں۔ یا تخم پنواڑ 3 ماشہ باپچی 3 ماشہ تخم ترب 3 ماشہ پانی میں پیس کر لیپ کریں اور کلف اور جھائیں دور کرنے کے لئے کف دریا آب لیموں میں گھس کر لگائیں یا حسن یوسف باریک پیس کر روغن چنبیلی یا ملائی میں ملا کر لگانا بھی مفید ہے اور پوست رنگترہ 2 تولہ ہلدی 6 ماشہ صندل سفید 6 ماشہ بالچھڑ 6 ماشہ ناگر موتھا 6 ماشہ چھڑیلہ 6 ماشہ مغز بادام 6 ماشہ کنجد سفید ایک تولہ سب کو باریک پیس کر میدہ گندم 2 تولہ ملا کر روغن چنبیلی ایک تولہ شامل کر کے پانی میں گھول کر روزانہ رات کو مل کر سو رہا کریں۔ صبح کو نیم کا صابن یا کاربالک سوپ مل کر منہ کو اچھی طرح دھوئیں۔ مہاسے اور کیل اکثر تو خودبخود رفع ہو جاتے ہیں۔ اگر تکلیف دہ ہوں اور مریض جوان ہو اور خون کا غلبہ ہو تو فصد سرا رد کرائیں۔ عورتوں میں اگر ایام ماہواری کی خرابی سے ہوں تو اس کا مناسب علاج کریں اور پوست سرس 3 ماشہ بیخ سوسن 3 ماشہ برگ نیب 3 ماشہ گلاب قدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں یا نخود بریاں 6 ماشہ مردار سنگ 3 ماشہ سفیدہ کاشغری 3 ماشہ بکری کے دودھ میں پیس کر رات کو لگا لیا کریں۔ صبح کو مہندی اور بیسن مل کر منہ دھو لیا کریں اور تخم ترب ایک تولہ تخم خربزہ ایک تولہ آرد باقلا 2 تولہ سرکہ قدر حاجت میں پیس کر پھر مغز چرونجی 6 ماشہ مغز بادام تلخ 6 ماشہ قسط شیریں 6 ماشہ اکلیل الملک 6 ماشہ کتیرا 6 ماشہ ملا کر پیس کر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ایک قرص بھیڑ کے دودھ میں گھس کر رات کو مہاسوں پر لگائیں اور صبح کو آب گرم سے منہ دھو ڈالیں یا ابٹنہ کا یہ نسخہ تیار کر کے کام میں لائیں۔ ترمس 6 ماشہ تخم باقلا 6 ماشہ تخم خشخاش 6 ماشہ مغز تخم خربزہ 6 ماشہ مغز بادام 6 ماشہ زعفران 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر اس میں سے تھوڑا سا لے کر پانی ملا کر ضماد کریں۔ 2 گھنٹہ بعد مہندی اور بیسن سے منہ دھو کر روغن چنبیلی تھوڑا سا چہرہ پر مل لیا کریں اور طلاء مہاسہ قدر حاجت پانی میں گھول کر لگانا بھی مفید ہے یا زرد کوڑی سرکہ میں تین روز بھگو کر پھر سایہ میں خشک کر کے پانی میں گھس کر مہاسوں پر لگانا بھی مفید ہے۔ اگر مادہ کے غلبہ سے ہو تو

حب ایارج کا مسہل دے کر تنقیہ کرائیں یا ایک دو معمولی مسہل دیں جب مادہ کی صفائی ہو جائے تو تصفیہ خون کے لئے عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں شربت عناب چار تولہ ملا کر چند دنوں پلائیں اور معجون عشبہ ایک تولہ یا اطریفل شاہترہ 7 ماشہ رات کو سوتے وقت دودھ پاؤ سیر کے ساتھ چند یوم پلائیں اور مویزی 5 قرص صبح کو اور مغربی 5 قرص شام کو تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

پرہیز : ردی فاسد بادی اور ثقیل اور میٹھی چیزیں گڑ اور تیل کی بنی ہوئی اشیاء ماش کی دال گوبھی مٹر آلو شرابخواری اور گوشت کے کثرت استعمال سے دھوپ اور زیادہ گرمی میں چلنے پھرنے سے حتیٰ الامکان پرہیز کریں۔

غذا : معمولی شوربا چپاتی ٹھنڈی ترکاریاں دیں۔ پھلوں میں نارنگی انار سیب ناشپاتی وغیرہ حسب ضرورت وعادت دیں۔

داء الاسد (یا) جذام خون کا بگڑ جانا

لپرسی Leprosy

یہ بیماری اس قدر مہلک ہوتی ہے جس کا آخری نتیجہ علی العموم اعضاء ریزی ہوتا ہے۔ دراصل خلط سوداوی تمام بدن میں منتشر ہو کر اعضاء کی حس کو زائل وباطل کر کے ان کے اوضاع واشکال کو بگاڑ دیتی ہے اور بعض اوقات بدن کو پھاڑ دیتی ہے بعض اوقات مریض لنگڑا لولا یا ٹنڈا ہو کر اپاہج ہو جاتا ہے۔

اسباب : اکثر یہ مرض سوزاک آتشک وغیرہ جیسے قبیح اور سوداوی امراض میں زیادہ مبتلا رہنے سے اور حرارت کی زیادتی سے سودا جل کر خون میں مل جانے سے اور اس کو خراب کر کے سارے بدن میں پھیل جانے سے ہوتا ہے۔ بعض دفعہ یہ مرض موروثی ہوتا ہے اور چالیس پچاس برس کی عمر میں یا اس کے بعد اکثر ہوتا ہے جوانی اور شباب کی عمر میں بہت کم ہوتا ہے۔

علامات : جسم کی رنگت سرخ مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے کان کی لوئیں موٹی پڑ جاتی ہیں۔ اکثر بیڈول ابھار اور گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں تمام جسم پر گول گول اور گلابی رنگ کے اکثر دھبے پڑ جاتے ہیں۔ قارورہ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔ اکثر مریض خواب پریشان دیکھتا ہے۔ آخر میں اعضاء گلنے لگتے ہیں اور گر جاتے ہیں زخم خواہ کتنا ہی بڑا ہو مگر اس میں تکلیف

نہیں ہوتی۔

علاج : یہ مرض بھی متعدی ہے ایک مریض سے دوسرے کو لگ سکتا ہے۔ اس لئے ایسے مریضوں کے ساتھ کھانے پینے اٹھنے بیٹھنے سونے سے احتیاط چاہئے۔ ابتداء میں صبح کو شاہترہ چرائتہ سرپھوکہ منڈی ہلیلہ سیاہ صندل سرخ یا عشبہ مغربی ہر ایک سات ماشہ عناب پانچ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں اور ہرن کھری ایک تولہ فلفل سیاہ پانچ دانہ صبح کو گرم پانی میں بھگو کر شام کو زلال لے کر پلائیں اور کم از کم اکیس روز تک یہ نسخہ برابر پلائیں۔ اس کے بعد عرق مطبوخ ہفت روزہ ایک بوتل کی خشک دوائیں رات کو تین سیر گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ تین حصہ پانی خشک ہو جائے اور صرف تین پاؤ پانی باقی رہ جائے پھر چھان کر بوتل میں احتیاط سے بھر کر متواتر سات روز تک صبح کو 8 تولہ یہ عرق روزانہ مریض کو پلا دیا کریں اس سے روزانہ مریض کو دو چار جلاب ہو جایا کریں گے پھر دیکھیں اگر ضرورت باقی رہے تو چند روز تک مذکورہ بالا نسخہ پلا کر یہ مطبوخ بدستور پلائیں۔ یہاں تک کہ طبیعت بالکل صاف ہو جائے اور مسہلوں کے بعد جوان بکری کا (اگر سیاہ رنگ کی ہو تو بہتر ہے) دودھ 7 تولہ لے کر اس میں شربت عناب 2 تولہ ملا کر تین روز تک پلائیں اور اس کے بعد ایک تولہ روز دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ اکتالیس تولہ تک دودھ کی مقدار پہنچ جائے اور پھر اسی طرح ایک تولہ دودھ روزانہ کم کر کے ابتدائی مقدار پر پہنچا کر تین روز تک استعمال کرا کے چھوڑ دیں۔ اس کے بعد دیکھیں اگر پوری قوت اور رطوبت حاصل ہو گئی ہو تو بہتر ورنہ اسی ترکیب سے دوبارہ استعمال کرائیں اور رسوت 3 ماشہ چاکسو 3 ماشہ نرکچور 3 ماشہ کتھ سفید 3 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار پلانا اور شام کو معجون عشبہ ایک تولہ ہمراہ عرق شیر مرکب 6 تولہ عرق ماء الجبن 6 تولہ شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مسہلوں کے بعد نافع ہے۔ اگر ان تدابیر سے آرام نہ ہو تو کسی مقامی لائق طبیب کے مشورہ سے ماء الجبن کا استعمال کرن بہتر ہوتا ہے۔ آرام ہونے کے بعد تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 7 ماشہ یا مفرح بارد 5 ماشہ یا دواء المسک بارد جواہر والی 5 ماشہ کھلا کر عرق شیر مرکب 6 تولہ عرق ماء الجبن 6 تولہ میں شربت عناب 4 تولہ ملا کر چند روز پلانا چاہئے اور جوہر منقیٰ 2 چاول یا حب کتھ ایک عدد مویز منقیٰ ایک عدد کا بیج نکال کر اس میں بند کر کے بغیر چبائے پانی کے گھونٹ سے نگلوا دینا اور چند یوم تک متواتر دینا بھی مفید ہوتا ہے اور عرق عشبہ 10 تولہ یا عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ یا عرق شاہترہ 12 تولہ میں مصری 2 تولہ یا شربت عناب چار تولہ ملا کر پلانا بھی نفع بخش ہے اور یہ معجون

جذام کے لئے مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ اڑھائی تولہ شیطرج ہندی 2 تولہ دار فلفل ساڑھے تین تولہ بیش سفید مدبر ساڑھے سات تولہ کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چرب کر کے عسل خالص آدھ سیر ملا کر رکھ لیں، اس میں سے ساڑھے چار ماشہ معجون لے کر دواء المسک معتدل ساڑھے چار ماشہ اس میں ملا کر مسہلوں سے فارغ ہونے کے بعد مسلسل ایک عرصہ تک کھلانے سے بے حد نفع ہوتا ہے اور یہ گولیاں بھی مفید ہیں۔ خصوصاً ایسے مجذوم کے لئے جس کے ناخن اور ہاتھ پیر کی انگلیاں بھی گرنی شروع ہو گئی ہوں۔ ایک سیاہ سانپ مار کر اس کے سر کو دور کر کے گوشت بغیر ہڈی کا نکال کر اس میں 3 ماشہ سنکھیا ملا کر کھرل کریں۔ تاکہ سیاہ ہو جائے پس مرچ سیاہ کی برابر گولیاں بنا کر ایک گولی مکھن میں ملا کر تین روز متواتر کھلائیں اور غذا سوائے جو کی روٹی کے اور کچھ نہ دیں۔

دیگر ہرتال ایک تولہ مغز کرنجوہ 2 تولہ شب یمانی 2 تولہ علیحدہ علیحدہ پیس کر ہر دوا کے دو دو حصہ کر لیں اور ایک حصہ مغز کرنجوہ سائیڈہ مٹی کے پیالہ میں رکھیں اس کے اوپر ایک حصہ شب یمانی سائیدہ پھیلا دیں۔ اس کے بعد ہرتال دونوں چیزوں کے اوپر اسی طرح پھیلا دیں۔ پھر اسی پر دوسرا حصہ مغز کرنجوہ پھیلا دیں اور اس پر پھٹکری پھیلا کر مٹی کا پیالہ ڈھک کر گل حکمت کر کے سات سیر اپلوں میں آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر نصف رتی، پانی میں رکھ کر روزانہ کھاتے رہیں تقریباً دو ماہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

پرہیز: بادی ثقیل اور گرم چیزوں سے مثلاً آلو بینگن، مسور کی دال، مچھلی کباب اور سرخ مرچ اور دوسری گرم چیزوں سے پرہیز کریں اور گرم مقام میں رہنے سے بھی پرہیز کریں اور علاج کی طرف توجہ کریں ورنہ پرانا ہو کر یہ مرض لاعلاج ہو جاتا ہے۔

غذا: مسہل کے ایام میں صرف مونگ کی کھچڑی ایک وقت سہ پہر کو کھلائیں۔ علاوہ ازیں دیگر ایام میں چپاتی کے ساتھ ٹھنڈی ترکاریاں کدو تری خرفہ پالک مونگ کی دال وغیرہ کھائیں۔ دودھ مکھن گھی وغیرہ جس قدر ہضم ہو سکے کھانا چاہئے۔

پھلبہری، سفید داغ، برص

لیوکوڈرما

Locodarma

بدن کے سفید داغ جن کو طبی اصطلاح میں برص کہتے ہیں اس قدر خراب بیماری ہے کہ آدمی کے حسن وجمال کو ملیامیٹ کر دیتی ہے یہ دراصل جلد کی غذا کی خرابی کی وجہ سے ہوتا

ہے چنانچہ جلد کی قوت مغیرہ کے ضعیف ہونے سے اس کی غذا پوری طرح ہضم نہیں ہوتی اور وہ کسی قدر کچی رہ کر بلغمیت کی طرف مائل ہو جاتی ہے تو اس سے سفید داغ پیدا ہو جاتے ہیں ان داغوں کے مقامات کو چٹکی سے پکڑ کر اوپر کو اٹھا کر گوشت سے علیحدہ کر کے صرف جلد ہی میں سوئی چبھو کر دیکھیں اگر ان سے خون بہے تو ایسے مریض کے شفایاب ہونے اور علاج پذیر ہونے کی امید ہو سکتی ہے اور اگر پانی جیسی رطوبت نکلے تو ایسی حالت میں لاعلاج سمجھنا چاہئے ابتداء مرض میں علاج کرا لینے سے اکثر نفع ہو جاتا ہے۔

اسباب : اکثر یہ مرض موروثی ہوتا ہے لیکن کبھی مچھلی زیادہ عرصہ تک کھانے سے یا مچھلی کھا کر دودھ پی لینے سے یا دودھ پی کر کوئی ترش چیز مثلاً سرکہ، اچار، چٹنی کھا لینے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ دریائی اور سمندری مقامات میں یہ شکایت اکثر لوگوں کو ہو جاتی ہے۔

علامات : جسم میں جابجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں جو ابتداء میں چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں لیکن رفتہ رفتہ بڑھتے بڑھتے بڑے ہو جاتے ہیں۔ عموماً یہ داغ ہاتھوں اور چہرے پر یا دھڑ پر زیادہ ہوا کرتے ہیں۔ اگر داغ کم اور چھوٹے ہوں تو تندرستی کی امید ہو سکتی ہے۔ اگر یہ داغ بدن کے زیادہ حصے پر پھیل جائیں تو مشکل سے علاج پذیر ہوتے ہیں۔

علاج : منضج پلا کر (جس طرح فالج میں طریقہ تحریر کیا گیا ہے) بذریعہ مسہل تنقیہ کریں اور دوران استعمال میں انجیر زرد 5 دانہ تخم پنواڑ 3 ماشہ سرکہ میں پیس کر داغوں پر لیپ کرتے رہیں۔ اگر شکایت خفیف ہو تو رسوت 3 ماشہ چاکسو 3 ماشہ نرکچور 3 ماشہ کتھ سفید 3 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر پلائیں۔ اگر داغ بدن کے تھوڑے حصہ پر ہوں تو سفوف برص 6 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر 40 روز تک برابر پلائیں اور اس کا پھوک سرکہ میں پیس کر داغوں پر لگائیں۔ مسہل کے بعد کشتہ فولاد ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ ملا کر یا خبث الحدید ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں اور گیرو 3 ماشہ رسوت 3 ماشہ مرچ سیاہ 5 دانہ پانی میں پیس کر پلانا اور پلاس پاپڑہ سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا بھی مفید ہے اور روغن برص سفید داغوں پر لگانے سے اور ایک ماشہ بتاشہ میں رکھ کر کھلانے سے بھی نفع ہوتا ہے اور بیخ آکھ 2 رتی سم الفار ایک چاول مگر سم الفار سفید ہو باریک پیس کر اس کی ایک خوراک روزانہ 3 ماشہ تک متواتر مریض کو کھلانے سے اور اسی کو سرکہ میں پیس کر سفید داغوں پر لیپ کرنے سے بھی نفع

ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل ضماد وغیرہ بھی برص کے لئے مفید ثابت ہوئے ہیں۔

نسخہ ضماد استخوان طاؤس سوختہ 3 ماشہ باؤچی 3 ماشہ ہلدی 3 ماشہ پیس کر عرق کریلا پاؤ سیر میں حل کر کے اس میں سے ہر روز لیپ کرنا بھی مفید ہے اور بیر بہوٹی ایک تولہ سیماب ایک تولہ مردار سنگ ایک تولہ سم الفار ایک تولہ روغن گاؤ 4 تولہ میں کھرل کر کے داغوں پر ضماد کر کے دھوپ میں بیٹھنا اور ایک ہفتہ تک یہ عمل کرنا بھی مفید ہے اور کالا دانہ ایک تولہ صندل سرخ ایک تولہ کا سفوف کر کے شہد کے عرق میں ملا کر گولیاں بنا کر مقام ماؤف پر گھس کر لگانا بھی مفید ہے اور یا گندھک آملہ سار ساڑھے چار ماشہ گیرو ساڑھے چار ماشہ گلنار ساڑھے چار ماشہ باؤچی ساڑھے چار ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو آب زلال پئیں اور ثفل کو پیس کر داغوں پر طلاء کریں اور یہ عرق کا نسخہ بھی برص کے لئے مفید ہے۔ زردچوب پوست اندرونی درخت نیم ہالون قند سیاہ کہنہ ہر ایک آدھ سیر سب کو 5 سیر پانی میں ایک مٹکے میں بھگو کر منہ بند کر کے گھوڑے کی لید میں دفن کریں۔ دو ہفتہ بعد نکال کر عرق کشید کر لیں۔ اس میں سے صبح و شام آدھ پاؤ عرق پلانا چاہئے۔ ایک قسم کا برص ہے جس کو برص اسود یا بہق اسود کہتے ہیں اس کی علامت یہ ہے کہ مچھلی کے کھپروں کی طرح جلد سے کھپرے نکلتے ہیں اور داغ کو ملیں تو اس سے بھوسی نکلتی ہے اور داغ کی جگہ سیاہ ہوتی ہے۔ یہ خلط سوداوی کی وجہ سے ہوتا ہے اس کا علاج وہی ہے جو جذام کی بحث میں لکھا گیا کیونکہ یہ مقدمہ جذام کا ہوتا ہے اور ایسے داغوں پر ہڑتال پھٹکری اور گندھک مولی کے عرق میں پیس کر ملنا یا تخم ترب پیاز کے عرق میں پیس کر ملنا بھی مفید ہے اور کنگی سیاہ سرکہ میں پیس کر لیپ کرنا بھی نافع ہے۔

پرہیز: ٹھنڈی تر اور بادی چیزوں مثلاً چاول دودھ دہی ماش کی دال آلو اروی ٹنڈا کدو وغیرہ سے پرہیز کریں اور مچھلی نہ کھائیں۔

غذا: مسہل کے ایام میں مونگ کی نرم کھچڑی اور سفوف برص کے استعمال کے ایام میں صرف بیسنی روٹی بغیر نمک کی گھی زیادہ مقدار میں ملا کر کھلائیں۔ ان ایام کے علاوہ بکری کا بھنا ہوا گوشت گرم مصالحہ شامل کر کے چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔

نوٹ: مجربین نے لکھا ہے کہ جس کھانے میں بلی یا چوہے نے منہ ڈال دیا ہو کھانا تانبے کے بغیر قلعی شدہ برتن میں دیر تک رکھا ہوا استعمال کرنے سے بھی برص پیدا ہو جاتا ہے۔

خنازیر (یعنی) کنٹھ مالا

اسکرافیولا

Easkuraphula

دراصل یہ ایک سخت ورم ہوتا ہے جو اکثر تو گردن کے غدود اور شاذونادر کنج ران وبغل کے غدودوں میں بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا مادہ بلغم غلیظ ہوتا ہے جس کی تری حرارت کی وجہ سے تحلیل ہو جاتی ہے اور باقی غلیظ وکثیف اور سخت اجزاء ورم پیدا کرتے ہیں۔

اسباب : غلیظ وکثیف غذاؤں اور دیر ہضم وبلغم پیدا کرنے والی چیزوں کے کثرت استعمال سے بلغم غلیظ پیدا ہو کر اس مرض کا باعث ہوتا ہے۔

علامات : عموماً تو گردن ہی کے غدود اور نرم گوشت اور شاذونادر کنج ران اور بغل کے غدود بھی متورم ہو جاتے ہیں۔ رسولی اور اس ورم میں یہ فرق ہوتا ہے کہ رسولی کا گوشت کے ساتھ تعلق نہیں ہوتا اور گلٹیاں علیحدہ معلوم ہوتی ہیں اور اس ورم کی گلٹیاں گوشت کے ساتھ چمٹی ہوئی ہوتی ہیں اور سخت ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ یہ گلٹیاں پک کر پھوٹ جاتی ہیں جن سے مواد نکلتا رہتا ہے کبھی مریض کو بخار شدید ہوتا ہے اور اکثر تو ہلکا بخار رہا ہی کرتا ہے۔

علاج : صبح کو بلغم کے منضج میں شاہترہ 7 ماشہ چرائتہ 7 ماشہ زیادہ کر کے پلائیں اور شام کو افسنتین 7 ماشہ چوب چینی 5 ماشہ نبات سفید 2 تولہ کو پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ پندرہ روز تک منضج کا نسخہ پلا کر افتیمون 5 ماشہ اور بسفائج فستقی 5 ماشہ اضافہ کر کے تین روز اور پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیں۔ اس کے بعد تبرید کا یہ نسخہ دیں۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلا کر شیرہ عناب 5 دانہ عرق گاؤزبان 6 تولہ عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر چند روز تک پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو چند روز پھر منضج پلا کر اسی طرح مسہل دیں۔ گلٹیوں پر ابتداء میں کشتہ قرن الایل 3 ماشہ گھی ایک تولہ 21 مرتبہ پانی سے دھو کر ملا کر جدوار 3 ماشہ بیخ سوسن 3 ماشہ باریک پیس کر مرہم داخلیون ایک تولہ یا مرہم باسلیقون ایک تولہ میں ملا کر چند یوم لگائیں یا ضماد خنازیر ایک قرص ہری مکوہ قدر حاجت کے پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کر دیا کریں اور مسہلوں کے بعد اطریفل غددی 7 ماشہ کھلا کر بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ عنب الثعلب خشک 3 ماشہ عرق مکوہ 6 تولہ عرق بادیان 6 تولہ میں پیس کر چھان کر خمیرہ بنفشہ دو تولہ ملا کر چند روز تک پلائیں اور عنب الثعلب 2 تولہ

برنجاسف ایک تولہ مرزنجوش ایک تولہ افسنتین ایک تولہ پانی میں جوش دے کر بھپارہ لیں اور تکمید کریں یا نانخواہ 3 ماشہ ایرسا 3 ماشہ زراوند مدحرج ایک ماشہ فلفل سیاہ ایک ماشہ فلفل سفید ایک ماشہ حلبہ 4 رتی قصب الزیرہ اشق مقل راتینج حلتیت قسط فرفیون تنب ہرایک ایک ماشہ تخم کتان 3 ماشہ ان سب کو کوٹ پیس کر ہری مکوہ کے پانی میں ٹکیاں بنا کر رکھیں اور پانی میں پیس کر وقت ضرورت نیم گرم ضماد کریں۔ اگر کسی ترکیب سے خنازیر کی گلٹیاں تحلیل نہ ہوں تو ان پر تیز دوائیں چونہ ہڑتال وغیرہ لگا کر ان کو پھاڑ ڈالیں۔ تاکہ قلیل ہو جائیں یا عمل جراحی کے ذریعہ نکلوائیں۔ اگر درخت پیلو کے پتے اونٹ کے پیشاب میں پیس کر چند یوم تک برابر گلٹیوں پر لیپ کئے جائیں تو مفید ہوتے ہیں۔ آرام ہونے کے بعد کشتہ خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر چند روز کھلائیں اور چلپاسہ یعنی چھپکلی 2 عدد روغن نیم پاؤ سیر میں جلا کر خاکستر شاخ گاؤ 2 تولہ خاکستر سم گاؤ 2 تولہ داخل کر کے گلٹیوں پر ضماد کریں مفید ہے۔ یا گرگٹ ایک عدد روغن کنجد 10 تولہ میں جلا کر موم کو اس میں پگھلا کر سیندور سفیدہ کاشغری مرمکی شنگرف 9-9 ماشہ پیس کر ملا کر مرہم بنائیں اور گلٹیوں پر لگائیں تو مفید ہے۔

پرہیز : ترشی اور ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے پرہیز کریں۔ ماش کی دال کدو ٹنڈا دودھ دہی چاول آلو اروی کچالو وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا : بکری کے گوشت کا شوربہ کریلے کی ترکاری مونگ ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔ نان پاؤ بسکٹ چائے انڈا وغیرہ حسب ضرورت دے سکتے ہیں۔

نوٹ : ایسے مریضوں کو مقوی غذائیں کھلانا اور سمندر کے سفر کرانا مفید ہوتا ہے۔ ناگ پھنی کے درخت جو جنگل میں بکثرت ہوتے ہیں۔ ان میں ایک چھوٹی کمرک کی برابر دوا ہشت پہل چنٹ دار پھل ہوتا ہے جس کا رنگ اودا ہوتا ہے اور مزا اس کا ترش آڑو کی طرح ہوتا ہے ایسے مریضوں کو روزانہ دو چار کھلانا اور اسی کو پیس کر گلٹیوں پر لگانا خنازیر کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔

باد فرنگ (یا) آتشک

سفلس — Sphlis

اس بیماری کے متعلق تواریخ سے ثابت ہے کہ پہلے یورپ کے بعض جزائر میں پیدا

ہوئی تھی پھر ملک بہ ملک آہستہ آہستہ پھیلتی ہوئی ہندوستان میں بھی آ پہنچی اور اب یہاں سینکڑوں زندگیوں کی بربادی کا موجب ہو رہی ہے۔ زیادہ تر صفائی نہ رکھنے والی عورتوں اور طوائفوں کے ساتھ مباشرت کرنے سے یا ایسی عورتوں کے ساتھ جو اس مرض میں مبتلا ہوں مباشرت کرنے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔

اسباب: چونکہ یہ مرض متعدی ہے اس لئے آتشک کے مبتلا مریضوں کے ساتھ صحبت رکھنے اور ان کے پاس بیٹھنے اٹھنے اور کھانا کھانے سے یا ایسے مریضوں کا جھوٹا پانی پینے سے یا حائضہ عورتوں کے ساتھ مباشرت کرنے سے اور بازاری فاحشہ عورتوں اور طوائفوں کے ساتھ مباشرت کرنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے مریضوں کے اور تندرست اشخاص کے ایک جگہ پیشاب پاخانہ کرنے سے بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ بہرحال اس بیماری کا زہریلا اثر جسم میں سرایت کرکے اخلاط اور خون کو جلا کر سوداء محترق بنا دیتا ہے اور یہ فاسد خلط اور خون جسم میں رہ کر اس بیماری کا باعث ہوتے ہیں۔

علامات: جسم کے کسی مقام پر خصوصاً عضو تناسل پر کسی جگہ پہلے سرخ پھنسی پیدا ہوتی ہے۔ جو رفتہ رفتہ بڑھ کر پھٹ جاتی ہے اور ایک زخم سا بن جاتا ہے۔ اس کے آس پاس کی جلد کسی قدر متورم ہو جاتی ہے۔ زخم کو دبانے سے سخت معلوم ہوتا ہے۔ زخم میں درد کم ہوتا ہے مواد بھی کم نکلتا ہے۔ پانچ سات روز کے بعد جنگاسہ (کنج ران) کے غدود متورم ہو کر سخت ہو جاتے ہیں جو دبانے سے سخت معلوم ہوتے ہیں۔ کبھی یہ غدود متورم ہو کر پک جاتے ہیں اور ان میں تکلیف ہوتی ہے۔ بعض دفعہ تمام جسم پر زخم نمودار ہو جاتے ہیں اور جسم پھوٹ نکلتا ہے جسم کے جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے اور بعض دفعہ بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج: شاہترہ چرائتہ سرپھوکہ منڈی ہر ایک 7 ماشہ عناب 5 دانہ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ اگر جاڑا ہو تو عشبہ مغربی 7 ماشہ اور اگر گرمی ہو تو صندل سرخ 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو مگیذ بابری ایک تولہ فلفل سیاہ 5 دانہ دونوں کو صبح کو پانی میں بھگو کر رکھیں اور شام کو اس کا آب زلال لے کر پلائیں۔ کم از کم 15 دن یا اکیس دن تک یہ نسخہ پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل جس طرح کہ جذام میں بیان کیا گیا ہے۔ 7 روز تک پلائیں۔ بعدہ دیکھیں اگر تنقیہ کے بعد اور ضرورت ہو تو مذکورہ بالا نسخہ 5 روز تک پلا کر پھر بدستور مذکور مطبوخ ہفت روزہ پلائیں یہاں تک کہ بدن بالکل صاف ہو جائے۔ گو یہ طریق علاج دیر طلب ہے لیکن اس طرح کرنے سے

فائدہ دوامی ہو جاتا ہے۔ مسلوں سے فارغ ہونے کے بعد جوہر منقیٰ 2 چاول یا حب کتھ ایک عدد مویز منقیٰ ایک عدد کا بیج نکال کر اس میں اچھی طرح لپیٹ کر پانی کے گھونٹ کے ذریعہ اس طرح نگل لیا کریں کہ دانتوں کو نہ لگے اور شام کو معجون عشبہ ایک تولہ کھلا کر اوپر سے عرق عشبہ 6 تولہ عرق مرکب مصفی خون 6 تولہ یا عرق چوپ چینی 12 تولہ شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور مرہم آتشک قدرے حاجت زخموں پر لگائیں اور حب لیموں 2 عدد روز تازہ پانی کے ہمراہ کھلانے بھی مفید ہیں اور سفیدہ کاشغری رسوت کافور 2-2 ماشہ سب کو باریک پیس کر لعاب ریشہ خطمی قدر حاجت ملا کر زخموں پر لگائیں مفید ثابت ہوا ہے اور یا صبح کو مویزی 5 قرص تازہ پانی سے کھلانا اور سہ پہر کو جوہری ایک عدد تازہ پانی کے ذریعہ نگلوا دینا اور شب کو سوتے وقت مغربی 5 قرص تازہ پانی کے ساتھ کھلانا اور زخموں پر مرہم آتشک یا آریشی حسب ضرورت لگانا بھی مفید ہے۔

پرہیز : ترشی بالکل نہ کھائیں۔ گڑ تیل کی بنی ہوئی چیزیں اور زیادہ گرم چیزیں لہسن پیاز بینگن مسور کی دال آلو وغیرہ نہ کھائیں۔ تندرستوں کو ایسے مریضوں کے ساتھ زیادہ رہنے سے ساتھ کھانے سے اور جسم کا اترا کپڑا پہننے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

غذا : حب لیموں کے استعمال میں دراز کدو اور مونگ کی دال نہ کھائیں۔ اس کے علاوہ اور دواؤں کے استعمال میں کھا سکتے ہیں۔ خرفہ ٹنڈا بھنڈی ترئی ارہر کی دال بکری کے گوشت کا شوربہ چپاتی کے ہمراہ دیں۔ گھی جس قدر ہضم ہو سکے کھلائیں۔

نوٹ : اس شکایت میں زخم اچھے ہو جانے کے بعد بکری کا دودھ جس طرح جذام کی بحث میں بیان کیا گیا استعمال کرائیں۔

حمیات (یعنی) بخاروں کا بیان

Fevers discribed — فیورس ڈس کرائبڈ

یونانی محققین کا خیال ہے کہ انسان کے بدن میں سب سے زیادہ اشرف اور عظیم القدر عضو قلب ہے وہ کہتے ہیں کہ اس کی ہر ایک خرابی فوراً سارے بدن میں اثر کرتی ہے کیونکہ اس شریف اور رئیس عضو سے بہت سی متحرک رگیں نکلتی ہیں جو سارے اعضاء میں جاتی ہیں اور اطباء ان کو اپنی اصطلاح میں شرائیں کے نام سے پکارتے ہیں۔ بدن انسان میں کوئی چھوٹے سے چھوٹا عضو بھی ایسا نہیں جو ان کے وجود سے خالی ہو کیونکہ اعضاء انسانی کو زندہ رکھنے اور

گلنے سڑنے و نیز دیگر فسادات سے بچانے والی قوت حیوانی میں لازمی طور پر قلب کے بگڑے ہوئے مزاج سے سارے اعضاء کو منفعل اور متاثر ہونا چاہئے۔ چنانچہ جب اس میں کسی وجہ سے حرارت کی زیادتی ہو جاتی ہے تو گرمی کے سارے اعضاء میں پھیل جانے سے کل کے کل اعضاء گرم ہو کر اپنے فعل سے بیکار ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ حالت ہے جسے ہم بخار کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ قلب کی حرارت کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں بعض اوقات فقط اتنی گرمی بدن میں پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے محض روح میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے اور صرف اسی کی گرمی سے قلب گرم ہو کر بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ اطباء اس قسم کے بخار کو حمے یوم اور ڈاکٹر فیبری کیولا فیور کہتے ہیں کیونکہ یہ بخار عموماً ایک دن رات اور بعض حالتوں میں شاذونادر تین رات سے زیادہ نہیں رہا کرتا اس وجہ سے خاص اس بخار کے علاج کی ضرورت نہیں مگر چونکہ اکثر یہ کسی درد بدہضمی بے خوابی غم وغصہ وغیرہ کے تابع ہوا کرتا ہے۔ اس لئے ان کے اسباب کے تدارک کی طرف متوجہ ہونے سے یہ رفع ہو جاتا ہے اور کبھی پہلے پہلے حرارت زیادہ ہو کر اخلاط کو گرم کر دیتی ہے اور اس کی وجہ سے قلب گرم ہو کر بخار ہو جاتا ہے۔ بخار کی یہ قسم زیادہ عام ہے عموماً موسمی اور ملیریل قسم کے بخاروں کا تعلق اخلاط ہی سے ہوتا ہے چونکہ اخلاط چار قسم کے بدن میں پائے جاتے ہیں اس لئے یہ بخار بھی لازمی طور پر چار اقسام پر منقسم ہے۔ جیساکہ آئندہ ہر قسم کو معہ علامات وعلاج وغیرہ کے درج کیا جائے گا۔ نیز کبھی یہ حرارت اپنا اثر اعضاء میں کرتی ہے اور قلب کے ذریعہ تمام جسم میں پھیل کر بخار کا باعث ہوتی ہے اس قسم کے بخار کو حمیٰ دق کہا جاتا ہے یہ بخار زیادہ تر بخاروں کے باقاعدہ علاج نہ ہونے اور بدن کی رطوبات کم ہو جانے کے بعد ہوا کرتا ہے اور اس کے نتائج اکثر خطرناک ہوتے ہیں۔ اب یہاں بخار کی صرف ان ہی چند ضروری اقسام کا بیان تحریر کیا جائے گا جو اکثر واقع ہوتی رہتی ہیں۔ حمیٰ یوم کی اگرچہ اطباء نے بہت قسمیں لکھی ہیں لیکن بخیال طوالت یہاں ان کو ترک کیا جاتا ہے۔ نیز جیساکہ اوپر لکھا جا چکا ہے کہ حمیٰ یوم اپنے اسباب کے تابع ہوتا ہے اور ان اسباب کے تدارک سے رفع ہو جاتا ہے لہٰذا اس کے اسباب کی طرف توجہ کرنا اور اس کا رفع کرنا ہی کافی ہوتا ہے۔ تحقیق جدید کے موافق آج کل حرارت جسم یا بخار معلوم کرنے کے لئے آلہ مقیاس الحرارت یا تھرمامیٹر کا عام رواج ہو گیا ہے اور درحقیقت اس سے بخار کی حالت کا صحیح اندازہ ہو جاتا ہے اس لئے تھرمامیٹر سے حرارت معلوم کرتے رہنا اور علاج کی طرف توجہ کرنا نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔ (تھرمامیٹر) ولایتی بنے ہوئے آتے ہیں۔ جو مختلف اقسام کے ہوتے ہیں۔ بعض پانچ منٹ میں اور بعض 3 منٹ اور بعض دو یا ایک منٹ کے اور بعض نصف منٹ کے اندر

حرارت کا اندازہ بتانے والے ہوتے ہیں۔ ہر ایک تھرمامیٹر پر نشان اور نمبر لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ صحت کی حالت میں ایک جواں تندرست آدمی کی حرارت جسم تھرمامیٹر سے اگر معلوم کریں تو 97 سے 98 تک ہوتی ہے۔ اگر 97 سے کم یا 99 سے زائد حرارت ہو تو حالت صحت نہیں ہوتی۔ بچوں میں بعض وقت صرف معدے کی خرابی سے حرارت جسم بڑھ جاتی ہے اور ایسے ہی فوراً کم بھی ہو جاتی ہے۔ ہاں البتہ بچوں میں حرارت بڑھ کر 12 گھنٹے تک قائم رہے تو سمجھنا چاہئے کہ کوئی شدید مرض ہونے والا ہے۔ سردی کے موسم اور سرد ملک میں ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے کے بعد یا کثرت مطالعہ اور کتب بینی سے حرارت جسم کسی قدر کم ہو جاتی ہے۔ گرم موسم گرم ملک گرم غسل اور ورزش سے اور بعض امراض میں حرارت جسم کسی قدر زیادہ ہو جاتی ہے۔ حالت بخار میں حرارت جسم بہت بڑھ جایا کرتی ہے۔ چنانچہ 101 درجہ پر خفیف بخار ہوتا ہے اور 102 یا 103 درجہ تک معمولی بخار ہوتا ہے اور 104 و 105 درجہ پر ہو تو شدید بخار ہوتا ہے اور اس درجہ پر اکثر مریض کو ہذیان ہو جاتا ہے اور جب حرارت جسم 107 درجہ پر ہو تو حالت خطرناک ہوتی ہے اور 110 یا 112 تک حرات پہنچ جائے تو ایسے مریض کو قریب المرگ سمجھنا چاہئے۔ جب 97 درجہ سے حرارت جسم کم ہو تو یہ ضعف کی دلیل ہے اگر 95 درجہ پر حرارت ہو تو ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ اگر ایسے وقت میں مریض کی خبرگیری نہ کی جائے اور حرارت 93 درجہ تک کم ہو جائے تو ایسی حالت میں مریض عموماً تلف ہو جاتا ہے۔ حمیٰ دق کے مریضوں کی حرارت صبح کے وقت 98 اور شام کو عموماً 99 ہوتی ہے لیکن بعض خاص حالتوں میں کچھ کم وبیش بھی ہو جاتی ہے۔ تھرمامیٹر سے حرارت معلوم کرنے کا وقت صبح 8 بجے اور شام کو 5 بجے مناسب ہوتا ہے لیکن بعض اوقات ضرورت شدید کے وقت دن میں کئی بار حرارت معلوم کرنے کی غرض سے تھرمامیٹر لگاتے ہیں۔ تھرمامیٹر عام طور پر بغل یا منہ میں لگایا جاتا ہے لیکن بعض اوقات کنج ران میں اور بعض بعض حالتوں میں مقعد یا اندام نہانی میں بھی لگا کر حرارت معلوم کی جاتی ہے۔ تھرمامیٹر کو نیم گرم پانی سے دھو کر اور ہاتھ سے جھٹک کر اس کا پارہ جب 95 درجہ تک اتر جائے اس وقت بغل میں لگانا ہو تو بغل کو پسینہ سے صاف کرکے اور خشک کرکے لگائیں۔ بغل سے حاصل شدہ درجہ حرارت میں ایک جمع کریں۔ مریض کمزور ہو تو بازو کو سہارا دیئے رہیں۔ اگر منہ میں لگانا ہو تو زبان کے نیچے پارہ والا سرا رکھ کر مریض کے لبوں کو آہستہ سے بند کرا دیں۔

حمیٰ دموی (یعنی) فساد خون کا بخار

سونوخس ٹائیفائیڈ فیور اور مطبقہ ٹائیفس فیور Typhe Fever Typhid Fever

جب اخلاط اربعہ میں سے خون کے اندر کوئی خرابی پیدا ہو کر بخار آتا ہے تو اس کو حمیٰ دموی یا حمیٰ مطبقہ اور سونوخس کہتے ہیں۔ سونوخس میں غلبہ خون کی علامات پائی جاتی ہیں اور بخار نہیں اترتا اور پسینہ نہیں آتا۔ مطبقہ میں سونوخس کی نسبت زیادہ بخار ہوتا ہے اور اس میں عفونت ہوتی ہے۔

اسباب : کبھی مقوی غذائیں مثلاً گوشت انڈے وغیرہ کی کثرت سے استعمال میں لانے سے خون زیادہ مقدار میں پیدا ہو جاتا ہے۔ خصوصاً جوان آدمیوں میں اور کبھی دھوپ یا آنچ کے سامنے دیر تک کام کرنے کی وجہ سے خون میں زیادہ حرارت ہو کر بخار پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات : انگڑائیاں اور جمائیاں کثرت سے آتی ہیں۔ منہ کا مزا میٹھا ہوتا ہے۔ چہرہ کی رگیں پھولی ہوئی اور اعضاء میں گرانی اور بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں میں سرخی پائی جاتی ہے۔ بخار ہر وقت رہتا ہے اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ قارورہ کسی قدر غلیظ اور نبض عظیم ہوتی ہے۔

علاج : اس بخار کا بہترین علاج یہ ہے کہ فصد کرائیں بشرطیکہ کوئی اور مانع نہ ہو اور مریض قوی ہو لیکن اگر موانعات اجازت نہ دیں تو ادویات کے ذریعہ علاج کریں۔ فصد کرانے سے پہلے کسی تجربہ کار طبیب سے مشورہ لیں اور ماہر جراح سے فصد کرائیں جب اس بخار کو 3 روز گزر جائیں تو فصد کھلوانی مناسب نہیں بلکہ اگر خون نکالنے کی ضرورت محسوس ہو تو دونوں شانوں کے درمیان پچھنے لگوائیں۔ اس کے بعد یہ تبرید کا نسخہ پلائیں۔ لعاب بیدانہ 3 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ عرق گاؤزبان 6 تولہ عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں اور شام کو شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ آلو بخارہ 5 دانہ شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ کا عرق شاہترہ 6 تولہ عرق نیلوفر 6 تولہ میں نکال کر شربت عناب 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ جب بخار کو آرام ہو جائے تو تقویت کے لئے صبح کو دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا مفرح شیخ الرئیس 5 ماشہ کھلا کر عرق کاسنی 6 تولہ عرق گذر 6 تولہ شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو مربہ سیب ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر عرق

گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اگر دماغ زیادہ ضعیف ہو تو کشتہ مرجان جواہر والا ایک قرص خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر کھلایا کریں۔ اس قسم کے بخار کا بحران ساتویں دن عموماً ہوا کرتا ہے۔ اس کے بعد بھی شکایت باقی رہے تو سبز کاسنی کا عرق پھاڑ کر 4 تولہ لے کر اس میں سکنجبین سادہ 2 تولہ ملا کر چند روز پلائیں مفید ہے۔

پرہیز: جب تک کہ مریض زیادہ کمزور نہ ہو جائے ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کرائیں۔ لال مرچ انڈا مکھن دودھ گھی بالائی آلو اروی بینگن ارڈ اور مسور کی دال اور زیادہ گرم اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

غذا: زیادہ تر سبز ترکاریاں مثلاً کدو پالک تری خرفہ کاسنی کاہو شلجم ککڑی کھیرا لیموں کا اچار کم مرچ کا کھلائیں۔ اگر مریض زیادہ کمزور ہو جائے تو بکری کا گوشت ترکاریاں ڈال کر پکائیں اور چپاتی کے ہمراہ دیں اور آش جو مونگ کی کھچڑی اور ہلکی زود ہضم غذائیں دینی مناسب ہوتی ہیں۔

حمیٰ صفراوی (یعنی) صفردی بخار (یا)

ٹرشین فیور (یا) ییلو فیور Yellow Fever or Tertian Fever

بعض دفعہ صفراء زیادہ مقدار میں پیدا ہو جاتا ہے اور متعفن ہو کر بخار کا باعث ہوتا ہے۔

اسباب: کبھی گرم چیزوں کے کثرت سے استعمال میں لانے اور گرمی کے موسم میں دھوپ وغیرہ سے احتیاط نہ کرنے سے صفراء بدن میں زیادہ پیدا ہو کر فاسد ہو جاتا ہے اور اس بخار کے پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے اور کبھی صفراء بلغم میں مل کر متعفن ہوتا ہے اور بخار پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات: منہ کا مزہ بالکل کڑوا معلوم ہوتا ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے اور اس پر کانٹے پڑ جاتے ہیں۔ پیاس شدت کے ساتھ ہوتی ہے اگر خالص صفراء ہی صفراء ہو تو تیسرے روز بخار کی باری ہوتی ہے اور بخار سردی کے ساتھ بڑھتا ہے کرب اور بے چینی زیادہ ہوتی ہے۔ بعض اوقات قے آتی ہے جس میں صفراء زرد رنگ کا شامل ہوتا ہے۔

علاج: ایسی حالت میں صبح کو شیرہ تخم کاہو مقشر شیرہ مغز کدو شیریں 3-3 ماشہ شیرہ عناب 5 دانہ عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ اگر تین

چار نوبتیں گزر جائیں تو اس نسخہ میں خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں اور شام کو شیرہ زرشک 3 ماشہ شیر آلو بخارہ 5 دانہ گلاب 6 تولہ عرق بید مشک 6 تولہ میں نکال کر شربت صندل 2 تولہ یا شربت سیب 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ یا دردمند 1-1 قرص صبح وشام کھلائیں۔ اگر سر میں درد ہو تو صندل سفید گلاب میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ پیاس اور خشکی کی زیادتی کی حالت اسبغول پوٹلی میں باندھ کر گلاب میں تر کر کے اس کا لعاب چوستے رہیں اور تھوڑی دیر بعد تھوک دیا کریں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ گل سرخ 7 ماشہ گل نیلوفر 7 ماشہ گل خطمی 7 ماشہ تخم خیارین 7 ماشہ آلو بخارہ 5 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 4 تولہ ڈال کر پلائیں اور چھٹے روز شیر خشت 4 تولہ ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ سناء مکی 7 ماشہ بڑھا کر مسہل دیں اور اگلے روز تبرید کا نسخہ استعمال کرائیں۔ اسی طرح وقفہ سے حسب ضرورت تین مسہل دیں۔ مسہل کے دن 10 بجے تک اگر دست نہ آئیں تو مدد کے لئے تمرہندی 4 تولہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں مل چھان کر شربت دینار 4 تولہ شربت ورد مکرر 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ مسہلوں کے بعد اگر کچھ حرارت باقی رہ جائے تو صبح کو قرص طباشیر 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے ہری کاسنی 5 تولہ کے پتوں کا پانی پھاڑ کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور تقویت کے لئے مفرح بارد 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ کھلا دیا کریں۔

پرہیز: تمام گرم چیزوں سے اور گوشت لال مرچ گڑ تیل وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں۔ دودھ، انڈے، کھجور، آم، آلو، ارد، ماش کی دال اور چنے کی دال وغیرہ نہ کھائیں۔

غذا: تر اور ٹھنڈی چیزیں کدو پالک ترئی خرفہ مونگ کی دال خیارین کی کھیر ساگودانہ انگور سیب ناشپاتی رنگترہ خشکہ بسکٹ لیموں کا آب شورہ ہرے دھنیے کی چٹنی اور مونگ کی دال کے ساتھ چپاتی دیں۔

نوٹ: اگر نوبت کی حالت میں صفراء کے دماغ کی طرف چڑھنے سے ہذیان وغیرہ اور سرسام کی کیفیت پیدا ہو جائے تو گل نیلوفر ایک تولہ گل بنفشہ ایک تولہ گل خطمی ایک تولہ سبوس گندم ایک تولہ نمک طعام 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر اس سے پاشویہ کریں۔

حمیٰ بلغمی، بلغمی بخار، تپ لازم

استھمک فیور Asthemic Fever

بلغمی بخار اکثر بچوں عورتوں اور بڈھوں کو ہوا کرتا ہے۔ جوانی کی عمر میں چونکہ خون کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اس قسم کا بخار جوانی میں شاذونادر ہی ہوا کرتا ہے۔

اسباب : ٹھنڈی اور ثقیل غذاؤں کا کثرت سے استعمال کرنا۔ سرد مقامات میں رہائش اختیار کرنا پانی میں کھڑے ہو کر کام کرنا اور عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا اور ریاضت نہ کرنا اس قسم کے اسباب ہیں جن سے بلغم کثرت سے پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اور اس قسم کے بخار پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

علامات : ایسی حالت میں بخار چڑھتے وقت سردی وغیرہ بہت کم محسوس ہوتی ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں کثرت سے آتی ہیں۔ بدن میں کسل اور کاہلی بڑھ جاتی ہے اور کسی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا منہ کا مزہ میٹھا اور پھیکا ہوتا ہے پیاس کم ہوتی ہے منہ سے لعاب بکثرت نکلتا ہے بھوک کم ہو جاتی ہے اور قارورہ غلیظ ہوتا ہے۔ اگرچہ حرارت کی کمی بیشی ہو جاتی ہے لیکن 6 گھنٹے سے 12 گھنٹے بعد پھر علامات بڑھ کر پھر بخار تیز ہو جاتا ہے۔ یہ بخار ملیریا کے زمانہ میں بھی ہوتا ہے۔

علاج : ابتداء میں شیرہ بادیان 5 ماشہ شیرہ تخم کشوث 3 ماشہ شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ عرق بادیان 6 تولہ عرق عنب الثعلب 6 تولہ میں شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر صبح و شام نیم گرم پلائیں۔ اگر تین دن کے بعد بھی بخار آتا رہے۔ اسی میں خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلا دیں۔ اگر 5-6 روز یہ نسخہ پلانے سے افاقہ نہ ہو تو صبح کو گل بنفشہ 7 مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ پرسیاؤشان 7 ماشہ عنب الثعلب 5 ماشہ بیخ بادیان 5 ماشہ اصل السوس 5 ماشہ تخم کشوث 5 ماشہ کپڑے کی پوٹلی میں بندھا ہوا رات کو گرم پانی میں بھگو دیا کریں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں اور شام کو شیرہ جات کا نسخہ جو اوپر تحریر ہوا پلاتے رہیں۔ نویں روز صبح کے پینے کے نسخے میں سناء مکی 7 ماشہ تربد سفید 7 ماشہ گل سرخ 5 ماشہ اضافہ کر کے رات کو بدستور پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مسہل کے لئے ترنجبین 4 تولہ شکر سرخ 4 تولہ مغز فلوس 5 تولہ شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اگلے روز تبرید کا نسخہ دیں۔ اسی طرح ایک ایک دن کے وقفہ سے حسب ضرورت تین مسہل

دیں- جب اس قسم کا بخار پرانا ہو جاتا ہے تو مسہلوں کے بعد شکاعی باد آورد برنجاسف 3-3 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر چند روز پلانے سے نفع ہوتا ہے- اگر اجوائن دیسی ایک تولہ مٹی کے کورے آبخورے میں پانی ڈال کر صبح کو بھگو دیا کریں اور تمام دن رات یعنی آٹھ پہر بھیگا رہنے دیں- دوسرے دن صبح کو اس کا زلال نتھار کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں تو بھی مناسب اور مفید ہوتا ہے- مسہلوں کے بعد بھی اگر کچھ حرارت باقی رہ جائے تو صبح کو قرص غافث 4 ماشہ کھلا کر عرق برنجاسف 6 تولہ عرق بادیان 6 تولہ شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور شام کو حب تپ بلغمی 2-2 عدد یا حب راحت 2-2 عدد نیم گرم یا تازہ پانی کے ہمراہ کھلا دیا کریں- یا خاکسی ایک تولہ شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پانی میں پہلے دن ایک جوش دے کر پلائیں- اسی طرح 7 دن تک ایک ایک جوش بڑھائے جائیں- آٹھویں دن سے ایک ایک جوش روز کم کرتے جائیں- جب مقدار اول پر آئے استعمال ترک کرا دیں- یا گلوئے سبز ایک تولہ باریک باریک پرت کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو دیا کریں صبح زلال نتھار کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر چند روز پلائیں اور زہرمہرہ 3 ماشہ بنسلوچن 3 ماشہ سمندر پھل 3 ماشہ دانہ ہیل 3 ماشہ ست گلو 3 ماشہ نبات سفید ہموزن ملا کر سفوف کریں اور 3 ماشہ سفوف تازہ پانی کے ہمراہ پھنکا دیا کریں- آرام ہونے کے بعد تقویت کے لئے خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ صبح کو اور کشتہ خبث الحدید ایک قرص جوارش جالینوس 7 مشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر شام کو کھلا دیا کریں اور اجوائن خراسانی ایک تولہ سمندر پھل ایک تولہ سفوف کر کے 5 ماشہ روز تازہ پانی کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے چونکہ اس قسم کا بخار عموماً زیادہ دنوں تک رہا کرتا ہے- اس لئے اکثر اوقات سوء القینہ استسقاء عظم طحال وغیرہ اعضاء ہضم کی خرابی سے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے ہاضمہ کا اس میں خاص طور پر لحاظ رکھنا چاہئے- کھانا کھانے کے بعد حب پپیتا 2-2 عدد کھلانا یا جوارش کمونی 7 ماشہ کھلانا نفع دیتا ہے اور قرص طباشیر ساڑھے چار ماشہ یا قرص زرشک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب کاسنی سبز مروق 5 تولہ کے سکنجبین 2 تولہ ملا کر اور خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے-

<u>پرہیز</u>: غلیظ دیر ہضم ٹھنڈی تر اور ثقیل چیزیں جن سے کہ بلغم پیدا ہو مثلاً آلو، اروی، ٹنڈا، پالک، کدو، خرفہ بڑیاں چنے اور اڑد کی دال چاول مچھلی دودھ مکھن بالائی انگور سیب رنگترہ وغیرہ نہ کھلائیں-

<u>غذا</u>: بکری اور پرندوں کا گوشت مثلاً تیتر مرغ اور بٹیر وغیرہ لطیف اور زود ہضم چیزیں مونگ

ارہر کی دال چپاتی کے ہمراہ کھلائیں اور ادرک وپودینہ کی چٹنی بھی دے سکتے ہیں۔

حمیٰ سودادی، سودادی بخار

کوارٹن فیور Quartan Fever

اخلاط اربعہ میں سے جب کسی خلط کے اجزاء لطیفہ تحلیل ہو کر کثیف اجزاء باقی رہ جاتے ہیں تو سودائے غیر طبعی کے نام سے موسوم ہوتی ہے۔ اگر اس میں عفونت پیدا ہو کر بخار آنے لگتا ہے تو اس کو حمے سودادی یا چوتھیا بخار کے نام سے پکارتے ہیں اس قسم کا بخار چوتھے روز باری کے ساتھ آیا کرتا ہے۔

اسباب : کبھی گرم چیزوں کے کھانے اور بعض دفعہ ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کے کھانے یا ترشی کے زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے بدن میں سودا زیادہ پیدا ہوتا ہے اور فاسد ہو کر اس بخار کے پیدا کرنے کا سبب ہوتا ہے۔

علامات : ایسی حالت میں مریض کی رنگت مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے قارورہ کم آتا ہے۔ آنکھوں میں گدلاہٹ معلوم ہوتی ہے اور عموماً تلی بڑھ جاتی ہے۔ بخار باری کے ساتھ چوتھے روز آتا ہے نبض بطی اور صلب ہوتی ہے۔

علاج : منضج اور مسہل کے نسخے جو مالیخولیا کی بحث میں لکھے جا چکے ہیں حسب ضرورت استعمال کرائیں۔ یا اصل السوس مقشر 5 ماشہ تخم کاسنی 5 ماشہ تخم کرفس 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے سکنجبین 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اگر طحال کے بڑھ جانے کی وجہ سے بخار آتا ہو تو گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ مجیٹھ 5 ماشہ انجیر زرد 3 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور کھانا کھانے کے بعد سفوف طحال 2-2 ماشہ کھلا دیا کریں اور شام کو دردمند ایک قرص تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں اور تلی پر لیپ کرنے کے لئے وہی نسخہ جو عظم الطحال کی بحث میں تحریر کئے گئے استعمال کرائیں اور جوارش جالینوس 7 ماشہ کھلا کر بادیان 5 ماشہ تخم کشوث 3 ماشہ عنب الثعلب خشک 3 ماشہ عرق برنجاسف 12 تولہ میں پیس کر چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد حب راحت 2 عدد یا قرص غافث ساڑھے چار ماشہ کھلا کر عرق شیر مرکب 12 تولہ میں شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ یا مفرح شیخ الرئیس 5 ماشہ کھلا کر عرق ماء

الجبن 6 تولہ عرق گذر 6 تولہ شربت کیوڑہ 2 تولہ ملا کر پلانا مفید ہوتا ہے۔ اگر ہضم کی خرابی ہو تو خبث الحدید ایک قرص دواء المسک معتدل 5 ماشہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں۔

پرہیز : بینگن، لہسن، پیاز چنے اور بادی ثقیل اور خشکی پیدا کرنے والی چیزیں مسور کی دال اور ماش کی دال آلو اروی بھنڈی کچالو گوبھی وغیرہ اور دیگر دیر ہضم اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

غذا : تندرستوں کی سی دی جائے۔ تاکہ مریض کمزور نہ ہو جائے۔ بکری کا شوربہ چپاتی، چاول، خشکہ، پلاؤ، دودھ، مکھن، بالائی، نان پاؤ بسکٹ وغیرہ حسب ضرورت دیں۔

حمیٰ دق (یا) تپ دق

ہکٹک فیور Hectric Fever

دق کے معنی دبلا پن یا باریک ہونے کے ہیں چونکہ اس بخار میں حرارت عضاء اصلیہ میں چمٹ کر رطوبت بدن کو فنا کرتی ہے۔ جس کے سبب سے جسم خشک دبلا ہوتا ہے اس لئے حمیٰ دق کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ ایک نہایت خوفناک اور عسر العلاج بیماری ہے جو مریض کی جان لے کر پیچھا چھوڑتی ہے۔ تاہم ابتداء میں مناسب تدابیر پر عمل درآمد کرنے سے شاذونادر بعض مریض شفایاب بھی ہو جاتے ہیں۔

اسباب : زیادہ عرصہ تک حمیٰ خلطی یا عفونتی بخار کی کسی قسم میں مبتلا رہنا اور تدابیر وعلاج کے غلط اور بے محل استعمال ہونے سے حرارت اعضاء اصلیہ میں چمٹ جاتی ہے اور اس قسم کی طرف بخار منتقل ہو جاتا ہے۔ عموماً اس بخار کے ساتھ سل (یعنی پھیپھڑے کے زخم کی شکایت پائی جاتی ہے۔ بعض دفعہ کسی دیگر اندرونی عضو کے ورم یا زخم کی وجہ سے بھی یہ بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ بخار اکثر نوجوانوں کو ہوا کرتا ہے۔

علامات : بعض اوقات یہ بخار ایسے خفیف طور سے شروع ہوتا ہے کہ مریض کو اس کا چنداں احساس نہیں ہوتا۔ صرف نبض میں ذرا سی تیزی آجاتی ہے۔ جسم لاغر ہونا شروع ہوتا ہے۔ پھر کچھ دنوں بعد ہر روز تیسرے پہر کو طبیعت سست رہنے لگتی ہے اور صبح کو بحال ہو جاتی ہے لیکن پھر بخار ذرا تیز ہونے لگتا ہے لیکن جب کسی اندرونی عضو متورم میں پیپ پڑنے کے سبب سے ہو تو خفیف سردی لگ کر بخار چڑھتا ہے جسم گرم ہو جاتا ہے نبض تیز چلتی ہے اور کچھ دیر بعد پسینہ آکر بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اسی طرح دن رات میں اس

بخار کی دو نوبتیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ پہلے دوپہر کو بخار کی شدت ہو جاتی ہے جو چار پانچ گھنٹے برابر رہتی ہے اور تھوڑے عرصہ کے لئے تخفیف ہو کر دوسری نوبت شدت تپ کی ہوتی ہے جس میں زور کا بخار رات کے دو بجے تک چڑھتا رہتا ہے اور پھر بکثرت پسینہ آ کر بخار کم ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کے رخساروں پر سرخ رنگ کا ایک حلقہ پڑ جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کے تلوے جلتے ہیں اور بہت گرمی محسوس ہوتی ہے۔ مریض روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہے۔ بھوک کم ہوتی جاتی ہے جب ایسے مریضوں کو دست آنے شروع ہو جاتے ہیں اور پاؤں پر ورم آ جاتا ہے اور مریض نہایت لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے تو شفاء کی امید بہت کم ہوتی ہے۔ بہرحال اس مریض کے علاج میں وقتاً فوقتاً کسی ہوشیار اور لائق مقامی طبیب کا مشورہ ضرور لیتے رہنا چاہئے۔

علاج : تپ دق کا علاج اس مرض کے علاج پر منحصر ہے جس کے سبب سے یہ مرض پیدا ہوا ہو چنانچہ سل یا پھیپھڑوں میں زخم پڑنے کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں دیگر اسباب کی وجہ سے ہو تو ان کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ مریض کو ٹھنڈے مقامات میں مثلاً باغوں اور دریا کے کناروں یا پہاڑوں اور بلند مقاموں پر رکھیں۔ بستر اور لباس کو صاف ستھرا رکھیں۔ غذا اور دوا کے ذریعہ حتی الامکان تری پہنچانے کی کوشش کریں۔ چنانچہ حبوب مسیحی ایک عدد یا دوائے دق ایک رتی روزانہ کھلا کر بکری کا دودھ 7 تولہ اول روز تھوڑی سی مصری ملا کر پلائیں۔ اس کے بعد روزانہ ایک ایک تولہ دودھ کا وزن بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ دودھ ایک سیر روزانہ مریض کو ہضم ہونے لگے تو ترک کرائیں اور عرق ہرا بھرا 12 تولہ شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر روزانہ پلانا یا قرص کافور یا قرص سرطان کافوری ساڑھے چار ماشہ کھلا کر عرق شیر مرکب 6 تولہ عرق ماء الجبن 6 تولہ میں شربت عناب 4 تولہ شامل کر کے پلانا بھی نفع بخشتا ہے اور شیر مادہ خر 7 تولہ میں شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر روز پلائیں اور ایک ایک تولہ دودھ کی تعداد روز اکیس یوم تک بڑھائیں اس کے بعد ایک ایک تولہ بتدریج کم کرتے جائیں۔ جب مقدار اول تک پہنچ جائے تو 3 یوم پلا کر ترک کرا دیں تو یہ بھی ایک مفید تدبیر ہے۔ تقویت کے لئے مفرح بارد 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ کھلا کر عرق ہرا بھرا 12 تولہ شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ کھانسی اور سل یعنی پھیپھڑے کے زخموں کا علاج وہی کریں جو سل کی بحث میں لکھا گیا اور تمام ہدایات جو سل کی بحث میں تحریر ہوئیں ان پر کاربند رہیں۔

پرہیز: گرم مقامات میں رہنے سے اور گرم چیزوں کے کھانے پینے سے ثقیل اور دیر ہضم

چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا : معمولی زود ہضم اور ہلکی غذا ہونی چاہئے۔ ٹھنڈی ترکاریاں کدو خرفہ پالک ٹنڈا وغیرہ کم مرچ ڈال کر چپاتی کے ساتھ دیں۔ اگر چپاتی ہضم نہ ہو سکے تو مونگ کی نرم کھچڑی یا دودھ خشکہ یا ساگودانہ وغیرہ کھلائیں۔ سرطان نہری یعنی کیکڑے تازہ کے دست وپا جدا کر کے باقی کو پانی میں جوش کر کے اس کی یخنی میں فلفل سیاہ اور نمک کم ڈال کر پلانا بالخاصہ تپ دق کے لئے اور سل کے لئے مفید تدبیر ہے۔

مروارید ک، موتی جھرا

چکن پاکس
Chicken Pox

چیچک یعنی حصہ وجدری کی طرح یہ بھی درحقیقت ایک قسم کا بخار ہے جس میں گردن اور سینے پر سفید سفید باریک دانے مثل موتی یا خشخاش کے چمکدار پیدا ہو جاتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں یہ مرض نہ تھا لیکن آج کل عموماً یہ مرض کثرت سے پایا جاتا ہے۔

اسباب : کبھی گرم چیزوں کے کثرت استعمال سے دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے سے مختلف قسم کے امراض میں مبتلا رہنے اور عام جسمانی کمزوری سے کبھی صفراء کی زیادتی اور کبھی بلغم اور صفراء دونوں کی زیادتی سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات : ابتداء میں بخار آتا ہے۔ پیاس شدت کے ساتھ ہوتی ہے۔ منہ کا ذائقہ خراب اور تلخ ہو جاتا ہے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ کسی چیز کے کھانے کو طبیعت نہیں چاہتی۔ بخار کے ساتھ ضعف اس قدر ہو جاتا ہے کہ بعض اوقات مریض اٹھ کر بیٹھ نہیں سکتا۔ جسم کی رنگت پیلی اور زردی مائل ہو جاتی ہے۔ تین چار دن بخار آنے کے بعد پہلے گردن پر اور سینے پر موتیوں کی طرح سفید سفید چمکدار چھوٹے چھوٹے دانے نظر آتے ہیں۔ مریض کو غفلت بہت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ ہذیان کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ کبھی پیشاب اور پاخانہ بے خبری میں خطا ہو جاتے ہیں۔ گھبراہٹ اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ بخار کسی وقت شدید ہوتا ہے کسی وقت کم ہو جاتا ہے لیکن بالکل نہیں اترتا۔ جب تک دانے اچھی طرح نمودار نہیں ہو جاتے۔ گھبراہٹ اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ دانے نکل آنے کے بعد بعض میں ساتویں دن اور بعض میں چودھویں دن یا اکیسویں دن ناف کے نیچے تک دانے دکھائی دیتے ہیں۔ دانے ناف سے نیچے اتر آنے کے بعد علامات میں تخفیف شروع ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ

یہ دانے اچھی طرح نہیں نکلتے یا نکل کر غائب ہو جاتے ہیں یا مریض کو دست آنے لگتے ہیں تو اس قسم کی علامات ردی اور خطرناک ہوتی ہیں جن میں مریضوں کی شفایابی کی کم امید ہوتی ہے۔

علاج : ابتداء میں جب تک دانے نمودار نہ ہوئے ہوں تو گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 5 ماشہ آلو بخارہ 5 دانہ خاکسی 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں مریض کے پانی کی صراحی میں خاکسی (ایک تولہ) کی پوٹلی باندھ کر ڈال دیں اور بستر پر خاکسی چھڑک دیں۔ اگر گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ ہو تو خمیرہ مروارید 5 ماشہ کھلا کر شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ شیرہ خاکسی 3 ماشہ شیرہ انجیر زرد 3 دانہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ انہی تدابیر سے دانے اچھی طرح نکل آتے ہیں۔ اگر دست آنے شروع ہو جائیں تو دستوں کے روکنے کے لئے جو نسخہ چیچک کے بیان میں لکھا گیا ہے استعمال کرائیں۔

پرہیز : زیادہ تیز اور گرم چیزوں انڈا گوشت مچھلی سرخ مرچ گرم مصالحہ وغیرہ سے پرہیز رکھنا چاہئے۔

غذا : ارہر کی دال چپاتی یعنی ارہر کی دال کے پانی میں چپاتی بھگو کر یا مویز منقیٰ کے دانے یا انجیر زرد کے دانے کھلائیں اور مسور کی دال کم مرچ ڈال کر پکا کر کھلائیں۔

نوٹ : اس مرض میں بھوک نہیں لگتی۔ تاہم مریض کی قوت قائم رکھنے کے لئے تھوڑی بہت غذا دینی چاہئے۔

تپ لرزہ۔ موسمی بخار

ملیریل فیور انٹرمے ٹنٹ فیور Intermittent Fever Chimatic Fever

موسم گرما میں جبکہ گرمی کی شدت ہو تو برسات کے بعد جب زمین اور تالاب اور جھیلیں خشک ہونا شروع ہو جاتی ہیں اس قسم کے موسمی بخار جابجا کثرت سے پھیل جاتے ہیں۔ عموماً جولائی سے لے کر نصف نومبر کے مہینے تک ایسے بخاروں کا موسم ہوتا ہے۔

اسباب : ملیریا درحقیقت ایک قسم کے زہریلے انجرات ہوتے ہیں جو نباتات کے سڑنے اور مرطوب زمینوں مثلاً جھیلوں اور تالابوں بدروؤں اور دلدلوں کے خشک ہونے سے شروع ہوتے ہیں اور جہاں گھاس پھونس زیادہ جمع ہو وہاں کے انجرات ردیہ ہوا کے اندر مل کر زہریلا اثر پیدا کر دیتے ہیں۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ ملیریا کا زہر ایک قسم کے مچھر کے کاٹنے سے

انسان کے جسم میں پھیل جاتا ہے چنانچہ یہ مچھر ایسے ہی مقامات کے قریب پائے جاتے ہیں اور ایسے مچھر چھ فٹ سے زیادہ بلندی پر نہیں چڑھ سکتے۔ چنانچہ ساون کے آخر مہینے سے لے کر تمام بھادوں اور کنوار کے آخری ماہ تک ہندوستان میں اکثر یہ بخار رہتے ہیں اور نیچے کے کمروں اور مکانات کے رہنے والوں اور زمین پر سونے والوں پر ان کا اثر ہوتا ہے۔

علامات : ملیریا بخار دو قسم کا ہوتا ہے ایک یہ کہ جاڑے سے چڑھتا ہے اور باری کے طور پر آتا ہے اس کو ڈاکٹری میں انٹرمے ٹنٹ فیور کہتے ہیں اس قسم کے بخار کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ قسم اول صبح کے وقت چڑھتا ہے اس میں زہریلا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے تیز بخار ہوتا ہے اور اس کے دورہ کی مدت 8-10 گھنٹہ ہوتی ہے اس کو ڈاکٹری میں کوٹیڈین فیور کہتے ہیں۔ دوسری قسم کا بخار جس میں بہ نسبت قسم اول کے سمیت کم ہوتی ہے اور اس میں مریض کو لرزہ اور سردی زیادہ لگتی ہے اور یہ بخار عموماً دوپہر کو سردی سے چڑھتا ہے اور عموماً 6 سے 8 گھنٹہ تک رہتا ہے اور ہر روز اس کی ایک باری ہوا کرتی ہے اس کو ڈاکٹری میں ٹرشین فیور کہتے ہیں اور کبھی اس بخار کی دن میں دو باریاں بھی ہو جاتی ہیں مثلاً ایک باری صبح ایک شام ایسی حالت میں دوسرے دن وقفہ رہتا ہے اور تیسرے دن پھر اسی طرح دو باریاں ہوتی ہیں۔ تیسری قسم کا بخار عموماً شام کو آیا کرتا ہے اور گو بخار ہلکا ہوتا ہے لیکن سردی زیادہ لگتی ہے اور اس کے دورہ کی مدت 4 سے 6 گھنٹہ تک رہتی ہے۔ اس کو ڈاکٹری میں "کوارٹن فیور" کہتے ہیں۔ اس قسم کے بخاروں میں کچھ عرصہ بعد پسینہ آ کر بخار بالکل اتر جاتا ہے لیکن دوسری قسم کا ملیریا بخار جو جاڑے سے نہیں چڑھتا اس کو ریمی ٹنٹ فیور کہتے ہیں وہ بخار ہر وقت چڑھتا رہتا ہے اور باری کے طور پر نہیں آتا۔ البتہ دن رات میں کسی وقت حرارت بڑھ جاتی ہے اور کسی وقت کم ہو جاتی ہے اور بخار اترتے وقت پسینہ نہیں آتا یا بہت کم آتا ہے۔ ملیریا بخاروں میں اول بخار چڑھنے سے پہلے مریض سست ہو جاتا ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں آتی ہیں۔ سانس جلدی چلتا ہے جی متلاتا ہے اور کبھی قے بھی آتی ہے۔ دھوپ میں بیٹھنے کو یا آگ کے پاس بیٹھنے کو جی چاہتا ہے۔ پیشاب کی رنگت ہلکی زرد یا سفید ہوتی ہے اور پیشاب بار بار آتا ہے۔ کچھ عرصہ تک یہ حالت رہ کر آہستہ آہستہ گرمی معلوم ہوتی ہے تمام بدن میں درد ہوتا ہے۔ زبان پیلی اور خشک ہو جاتی ہے۔ چہرہ سرخ اور بدن جلنے لگتا ہے۔ پیشاب سرخ اور تھوڑا ہوتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ نبض سریع اور ممتلی اور قے ہوتی ہے۔ کرب اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ بعض دفعہ ہذیان کی نوبت پہنچتی ہے یہ حالت چار پانچ گھنٹے رہتی ہے اس کے بعد پیشانی پر پسینہ آتا ہے اور رفتہ رفتہ پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے اور

تقریباً 15-20 منٹ تک بخار اتر جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض بے حد ضعیف ہو جاتا ہے۔

علاج : ایسے موسم میں جبکہ اس قسم کے بخار آرہے ہوں بطور حفظ ماتقدم حب بخار 5 عدد روزانہ صبح کو پانی کے گھونٹ کے ساتھ کھالینی چاہئیں اور ہفتہ میں دو بار قرص ملین 5 عدد رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ہمراہ کھلا کر معدہ اور آنتوں کو صاف کر لینا چاہئے۔ اس بخار کے مبتلا مریضوں کو باری آنے سے ایک گھنٹہ پہلے حب بخار کھلائی اور بخار اتارنے اور پسینہ لانے کے لئے اور اعضاء کے درد کو رفع کرنے کے لئے دردمند ایک قرص تازہ پانی کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے۔ باقی علامات اور اعراض کے لئے جیسی ضرورت ہو علاج کرنا چاہئے۔ چنانچہ پیاس کی شدت رفع کرنے کے لئے لیموں کاغذی کا آب شورہ پلانا یا لیموں اور نارنگی چوسانا یا عرق گاؤزبان 12 تولہ میں آلو بخارا 5 دانہ بھگو کر اس کا زلال پلانا مفید ہے اور سکنجبین لیموں 12 تولہ یا سکنجبین سادہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ رفع قبض کے لئے اطریفل ملین 5 ماشہ یا قرص ملین 5 عدد رات کو سوتے وقت کھلائیں اور صبح کو یہ نسخہ پلائیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ بیخ کاسنی 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ اگر پیاس اور قے و متلی ہو تو آلو بخارا 5 دانہ تخم کاسنی 5 ماشہ گل نیلوفر 5 ماشہ اضافہ کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا ترنجبین 4 تولہ یا گلقند 4 تولہ میں سے کوئی ایک چیز ملا کر پلائیں اور شام کو عناب 5 دانہ مغز کدو 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلانا چاہئے۔ باقی اعراض کی کمی و بیشی کے لحاظ سے حسب ضرورت وہی علاج کریں جو خلطی بخار کی ہر ایک قسم میں تحریر ہوا اس بخار کے بعد اکثر ورم طحال اور ورم جگر ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں بخار کے علاج کے ساتھ وہ دوائیں بھی استعمال کرائیں جو ورم جگر اور ورم طحال کے بیان میں تحریر ہوئیں اور مسہلوں کی ضرورت ہو تو ہر ایک خلط کے مسہل کے جو طریقہ پہلے تحریر ہو چکے ان کے موافق حسب ضرورت مسہل دیں۔

پرہیز : ثقیل اور دیر ہضم چیزوں کے استعمال سے اور ایسے مقامات میں جہاں ملیریا کا زہر ہو قیام کرنے سے اور زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے سے یا بارش میں بھیگنے سے اور میلے لباس سے اور بارش کے بھیگے ہوئے کپڑے بدن پر رکھنے سے احتیاط کریں۔

غذا : ہلکی زود ہضم حسب خواہش ہو دینی چاہئے۔ بکری کا شوربہ چپاتی اور مونگ کی دال ترکاریوں میں سے کدو تری پالک ٹنڈا وغیرہ دیں اور لیموں انار انگور سیب سنترہ وغیرہ

حسب ضرورت دیں۔

ضربتہ الشمس، لو لگنا

ہیٹ اپوپلیکسی Heat Apoplexy

گرم ممالک میں جہاں کہ گرمی زیادہ پڑتی ہے۔ اکثر موسم گرما میں یعنی ماہ مئی جون اور جولائی میں ہوا کے اندر ایک سمیت یعنی زہریلا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی حرارت کا زہر انسانی جسم میں سرایت کرتا ہے تو خون میں ایک قسم کا جوش پیدا ہو کر تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ جس کو عرف عام میں لو لگنا کہتے ہیں۔

اسباب : گرمی کی شدت اور آفتاب کی تیزی سے اور باہر دھوپ اور میدان میں پھرنے چلنے سے گرمی کے موسم میں سیاہ رنگ کا کپڑا پہننے سے شرابنوشی کی کثرت اور گرمی میں ریل کی سواری کرنے اور محنت کی کثرت سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : عموماً پہلے مریض کے سر میں درد ہوتا ہے پھر شدت کا بخار چڑھ جاتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے اور پیشاب بار بار آتا ہے سخت بے چینی ہوتی ہے۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے مریض نہایت ضعیف ہو کر کبھی بے ہوش ہو جاتا ہے تمام جسم پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے اور نبض باریک ہو جاتی ہے اور کبھی ابکائیاں آتی ہیں بعض اوقات سرسامی کیفیت ہو جاتی ہے۔

علاج : مریض کو ٹھنڈے مقام پر لے جائیں۔ سر پر ٹھنڈے پانی کا تریڑا دیں اگر مریض بے ہوش ہو تو ہوش میں لانے کے لئے گلاب وعرق کیوڑہ برف میں ٹھنڈا کر کے منہ اور سینہ پر چھینٹے دیں اور انہی عرقوں میں کافور اور صندل سفید ملا کر سونگھائیں۔ ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں اور گردن میں گدی کے مقام پر سینگیاں کھچوائیں سر کے بال کترا دیں۔ سرسامی حالت ہو تو روغن گل ایک تولہ گلاب 5 تولہ اور سرکہ 2 تولہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے اس میں کپڑا تر کر کے بار بار سر اور تالو پر رکھیں اور آم کی کچی کیری کو آگ میں بھلبلا کر پانی میں مل کر نچوڑ کر 7-7 تولہ دن میں دو تین دفعہ پلانا اور منہ دھلوانا یا پیڑے 3 تولہ پانی میں گھول کر پلانا بھی مفید ہوتے ہیں۔ قبض کی حالت میں تمر ہندی 7 تولہ آلو بخارا 5 دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت میں آب تربوز 10 تولہ شربت عجیب 4 تولہ عرق کیوڑہ 3 تولہ عرق بید مشک 3 تولہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے

نا چاہئے۔

آرام ہونے پر حرارت رفع کرنے کے لئے اور تقویت کے لئے چند یوم یہ نسخہ پلانا ہئے۔ مفرح بارد 7 ماشہ کھلا کر لعاب بہدانہ 3 ماشہ شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ شیرہ مغز تربوز ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر پلا یا کریں۔

پرہیز: گرم چیزوں کے کھانے پینے سے گرم مقام میں رہنے سے دھوپ میں اور کھلے میدان میں گرمی کے وقت چلنے پھرنے سے احتیاط کریں۔

غذا: سریع الہضم اور لطیف مثلاً دودھ، خشکہ، یا ڈبل روٹی دودھ یا مونگ کی کھچڑی یا گیہوں کا دلیہ وغیرہ دیں۔

نوٹ: بطور حفظ ماتقدم ایام گرما اور لو کے موسم میں آم کی کیری کی چٹنی پودینہ ڈال کر اور پیاز دہی چھاچھ وغیرہ گاہے گاہے استعمال میں رکھنا لو کے زہریلے اثر سے محفوظ رکھتا ہے۔

حمیٰ وبائی (یعنی) طاعون (یا)

Plague

یہ ایک قسم کا شدید متعدی خطرناک بخار ہے جو اکثر وبا کے طور پر پھیلتا ہے۔ اگر کسی شہر یا قصبہ میں اس کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں تو گردنواح کے مقامات بھی اس میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ یہ اس قدر تیز اور سخت بیماری ہے کہ علی العموم بہت کم عرصہ میں ہلاکت تک نوبت پہنچاتی ہے۔

اسباب: اکثر ہوا کی خرابی اور اس میں وبائی اثرات کا پیدا ہو جانا اس کا باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ جب زمین کی گلی سڑی چیزوں کے فاسد بخارات ہوا میں مل جاتے ہیں یا جو کی تغیرات کی وجہ سے ہوا خود خراب ہو جاتی ہے تو بجائے اس کے کہ بدن میں جا کر طبعی طور پر تسکین دے اور روح کو فرحت بخشے روح میں فاسد کیفیت پیدا کرتی ہے اور خون میں ایک خاص قسم کا غیر معمولی فساد اور زہریلا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ مکانوں اور محلوں اور بستروں اور لباس اور اپنے بدن کو میلا کچیلا اور غلیظ رکھنے سے اور صفائی کا خاص طور پر لحاظ نہ رکھنے سے اس بیماری کا حملہ ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ مرض ہر عمر میں ہو سکتا ہے لیکن بچوں اور بوڑھوں کی

نسبت جوان اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ غریب مفلس اور محتاج لوگ جن کو کثیف اور غلیظ غذائیں ملتی ہیں اور رہائش کا سامان بھی بہتر میسر نہیں ہوتا اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات : ابتداء میں سر کمر اور جوڑوں میں خفیف درد ہوتا ہے۔ طبیعت پریشان اور مغموم رہتی ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے دماغ میں تکان اور کمزوری کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں نیند اچھی طرح نہیں آتی پھر یکایک لرزے سے شدید بخار چڑھ جاتا ہے۔ بعض دفعہ بے ہوشی اور ہذیان کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ جو ایک ردی علامت ہے پیاس شدت سے لگتی ہے جی متلاتا ہے اور قے بار بار آتی ہے دو تین دن میں کنج ران یا بغل میں یا گردن کے غدود یا کان کی لو کے پیچھے کے غدودوں میں سے کسی جگہ ورم ہو کر گلٹی نکل آتی ہے۔ جس میں شدت کا درد اور جلن ہوتی ہے۔ ایک دو روز کے بعد اس میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ مریض بے انتہا ضعیف ہو جاتا ہے۔ چہرے پر مردنی سی چھا جاتی ہے۔ آنکھیں اندر کو دب جاتی ہیں۔ کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ کبھی جسم پر نیلے نیلے داغ پڑ جاتے ہیں۔ کبھی ناک یا منہ یا مقعد سے خون جاری ہو جاتا ہے اور بیمار نہایت خوفزدہ ہو جاتا ہے۔

علاج : ایسی صورت میں زہرمہرہ ایک ماشہ بنسلوچن ایک ماشہ مروارید ایک ماشہ یشب سبز ایک ماشہ اناردانہ ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر مفرح بارد 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے شیرہ زرشک 3 ماشہ شیرہ تخم کاسنی 3 ماشہ شیرہ آلو بخارہ 5 دانہ شیرہ صندل سفید 3 ماشہ عرق بید مشک 5 تولہ گلاب 7 تولہ میں نکال کر شربت غورہ 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ یا صبح و شام دونوں وقت شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ آلو بخارا 5 دانہ شیرہ صندل سفید 3 ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ لعاب بیدانہ 3 ماشہ لعاب برگ گاؤزبان 3 ماشہ عرق بید مشک 5 تولہ گلاب 7 تولہ میں نکال کر شربت کیوڑہ 2 تولہ یا شربت صندل 2 تولہ ملا کر پلائیں اور زہرمہرہ 2 ماشہ جدوار خطائی 2 ماشہ طباشیر 2 ماشہ کافور ایک ماشہ عرق بید مشک قدر حاجت میں گھس کر گھنٹہ گھنٹہ بھر کے بعد پلائیں اور اگر تکلیف کی شدت سے ہذیان کی حالت نمودار ہو تو سرکہ خالص دو تولہ روغن گل ایک تولہ اور گلاب 5 تولہ تینوں کو ملا کر کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں اور صندل سفید 3 ماشہ پیس کر دل کے مقام پر لیپ کریں اور پیاس کے وقت گلاب اور عرق کاسنی اور عرق نیلوفر کیوڑہ بید مشک شربت کیوڑہ شربت صندل شربت درد شربت انگور یا شربت انار شیریں یا شربت سیب یا شربت لوکاٹ سے شیریں کر کے پلائیں ان عرقیات کے سوا اور کچھ نہ دیں اور گلٹی پر شروع میں تحلیل ہو جانے کے لئے

مغز فلوس ایک تولہ جدوار 6 ماشہ کالی زیری 6 ماشہ ہری مکوہ قدر حاجت کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں یا کچلہ 2 عدد برگ نیب 3 ماشہ فلفل سیاہ ایک ماشہ جدوار 3 ماشہ درونج عقربی 3 ماشہ سم الفار ایک ماشہ آب برگ نیب سبز قدر حاجت میں پیس کر گلٹی پر نیم گرم ضماد کریں۔ اگر گلٹی تحلیل نہ ہو تو پلٹس باندھیں اور نرم ہو جانے کے بعد اگر خود بخود پھوٹ جائے تو اچھا ہے ورنہ کسی ہوشیار جراح سے اس میں شگاف دلوائیں اور پھر گائے کے عمدہ اور خالص گھی ایک تولہ کو 21 مرتبہ پانی سے دھو کر اس میں کافور 3 ماشہ سفیدہ کاشغری 6 ماشہ ملا کر خوب اچھی طرح حل کر کے زخم پر چند یوم لگائیں۔ یا گلٹی کے مقام پر جونکیں لگوا دیں اور صبر زرد 7 ماشہ مرمکی ساڑھے 3 ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ گلاب قدر حاجت میں پیس کر چنے برابر گولیں بنا کر رکھیں اور بطور حفظ ماتقدم ایام وباء میں یہ گولیاں سوا دو ماشہ ہفتہ میں دو بار کھا لینے سے بفضل الٰہی اس مرض کا حملہ نہیں ہوتا اور کافور ایک تولہ درونج عقربی ایک تولہ جدوار نفسجی 6 ماشہ گلاب قدر حاجت میں خوب حل کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں اور وبائی زمانہ میں تندرست اشخاص 3 گولیاں روز بطور حفظ ماتقدم کھالیں تو اس مرض کے حملہ سے محفوظ رہتے ہیں۔ اگر طاعون کے مبتلا مریض کو بھی اس میں سے ایک ایک گولی دن میں 3 مرتبہ 2-2 گھنٹہ بعد کھلا دیا کریں اور اوپر سے شیرہ عناب 5 دانہ شیرہ آلو بخارا 5 دانہ شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ عرق بید مشک 3 تولہ عرق کیوڑہ 3 تولہ میں نکال کر شربت بید مشک 2 تولہ ملا کر پلایا جائے تو نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اگر کمزوری زیادہ معلوم ہو تو مفرح بارد 5 ماشہ عرقیات مذکورہ بالا کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔ نیند لانے کے لئے ضماد کا خواب آور کالیپ پیشانی پر کرنا مفید ہوتا ہے اور حب طاعون جواہر والی 2 عدد یا حب طاعون عنبری 2 عدد مفرح بارد 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر کھانا بھی نہایت سود مند ہے۔ ایام وباء میں حب طاعون خاص 3 عدد بطور حفظ ماتقدم روزانہ صبح کو پانی کے ہمراہ کھلانی بھی مفید ہیں۔ افاقہ کے بعد چند روز تک تقویت دل ودماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ کھلا کر عرق گلاب 4 تولہ عرق کیوڑہ 4 تولہ عرق بید مشک 4 تولہ شربت سیب 4 تولہ ملا کر پلانا یا مربہ سیب ایک تولہ چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلا کر گاؤزبان 12 تولہ میں شربت انار شیریں 3 تولہ ملا کر پلانا بھی سود مند ہے۔

پرہیز: رہنے کا مکان اور مریض کا بستر ولباس صاف ستھرا رکھیں۔ مریض اگر قوی ہو تو ابتداء میں سوائے صبح وشام کی پینے کی دوا کے کوئی غذا نہ دیں گرم ہوا دھوپ اور تیز آنچ سے مریض کو بچائیں۔ آرام ہونے کے بعد چند روز تک ثقیل اور گرم اور تبخیر پیدا

کرنے والی چیزوں کے استعمال سے آلو اروی گڑ تیل ترشی اور لال مرچ گرم مصالحہ اڑد چنے کی دال گوبھی چقندر مچھلی مولی اور خمیری روٹی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

غذا: اگر مریض کمزور ہو اور بھوک زیادہ ہو تو تین روز کے اندر صرف آش جو کے سوا اور کچھ نہ دیں۔ اس کے بعد تا افاقہ لطیف وزود ہضم غذائیں مثلاً دودھ خشکہ ساگودانہ یا خیارین کی کھیر اور میوہ جات میں سے انار انگور سیب ناشپاتی وغیرہ کا پانی دیتے رہیں۔ آرام ہونے کے بعد شور بایخنی انڈا وغیرہ رفتہ رفتہ حسب ضرورت دیں اور ترکاریوں میں خرفہ کا ساگ کدو دراز اور ٹنڈا تری وغیرہ دیں۔ زرشک آلو بخارا یا لیموں کی ترشی یا املی کا مربہ اگر مریض طلب کرے تو دے سکتے ہیں۔ بشرطیکہ کھانسی کی شکایت نہ ہو۔ پانی کی بجائے عرق بید مشک عرق گاؤزبان عرق کاسنی وغیرہ برف سے ٹھنڈا کر کے پلانا مناسب ہوتا ہے۔ اگر کمزوری زیادہ ہو تو بکری کے گوشت کا شوربہ یا چوزہ مرغ کا شوربہ یا یخنی پلائیں۔

نوٹ: چونکہ یہ ایک متعدی مرض ہے اس لئے مریض کے تمام فضلات بول وبراز تھوک قے اور گلٹیوں کی آلائش وغیرہ کو لکڑی کا برادہ اور مٹی کا تیل ڈال کر دبا دینا چاہئے۔ تاکہ تیماردار اور تندرست اشخاص اس سے محفوظ رہ سکیں وباء کے ایام میں پپیتا ولایتی 4 رتی پانی میں گھس کر صبح کو پی لیا کریں اور ولایتی پپیتے کا بازو یا گلے میں ڈالے رکھنا بھی وبا کے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

امراض شعر (یعنی) بالوں کی بیماریاں

بالوں کی حفاظت کے لئے ہمیشہ کنگھی کرنا گرم لطیف اور قابض تیل ڈالنا بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے مگر بھوک کے وقت کنگھی کرنے سے بال زیادہ گرتے ہیں۔ بعض دفعہ سوزاک اور آتشک کے مریضوں کے بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ بال اگر بڑھاپے میں گریں تو علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

داء الثعلب داء الحیہ بالخورہ

الوپیشیا Apopeshya

اگر پیدائشی بال پیدا نہ ہوں تو علاج سے نفع نہیں ہوتا۔ البتہ کسی مقام کے بال کم ہو جائیں یا پیدا ہو کر گرنے شروع ہو جائیں تو علاج نفع ممکن ہے ایسی حالت میں اگر مادہ بلغم سے

ہو تو منضج دے کر مسہل دیں اور حب ایارج سے تنقید کریں اور قے کرانا بھی مفید ہے لہذا اس جگہ کو سخت کپڑے یا تولیہ سے رگڑ کر پیاز عنصل ملیں۔ جب سرخ ہو جائے تو رائی اور لہسن پیس کر ضماد کریں یا مریض قوی ہو تو پچھنے لگائیں۔ اگر صفراء کی زیادتی کے آثار ہوں تو کپڑے کو گرم سرکہ میں بھگو کر سیکنا اور اس کے بعد روغن گل مل کر گندھک سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا مفید ہے۔ اگر جذام یا آتشک اور مادہ سوداوی کی کثرت سے ہو تو سودا کا تنقیہ کریں اور لہسن پیاز کے عرق میں اور شیر اور ریچھ کی چربی سرکہ میں ملا کر ملنی بھی مفید ہے۔ اگر خون کی زیادتی سے ہو تو فصد کرائیں اور لہسن 3 ماشہ رائی 3 ماشہ فرفیون ایک ماشہ سرکہ قدر حاجت میں پیس کر لگانا بھی مفید ہے اور مغز جمالگوٹہ پانی قدر حاجت میں پیس کر لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ انجیر کا دودھ بالخورہ کی جگہ بقدر ضرورت لگانا بھی مفید ہے اور دوائے بالخورہ ہر قسم کے بالخورہ کے لئے لگانی مفید ہے۔ دیگر کندش 6 ماشہ شیطرج ہندی 6 ماشہ زرنیخ سرخ ایک تولہ پیس کر روغن زیتون 3 تولہ میں ملا کر طلاء کریں۔ اگر خشکی کی وجہ سے ہو تو روغن بابونہ وغیرہ کی مالش کرنے سے نفع ہوتا ہے اور ماء الجبن پلانا یا بکری کا دودھ گھٹا بڑھا کر پلانا جیساکہ جذام کے بیان میں تحریر ہوا ہے مفید ہے اور بال بڑھانے اور ان کی سیاہی قائم رکھنے اور قبل از وقت سفید ہونے سے روکنے کے لئے روغن گیسو دراز کا بالوں میں لگانا مفید ہے۔ اس سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور سیاہی قائم رہتی ہے اور خبث الحدید 2 قرص جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد مداومت کے ساتھ ایک چلہ کھانے سے قبل از وقت بال سفید نہیں ہوتے اور نہ کمزور ہو کر گرتے ہیں اور اطریفل صغیر 7 ماشہ اور شربت فولاد 3 ماشہ کھلانا بھی بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔

پرہیز : بلغم پیدا کرنے والی اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزیں عموماً نہ کھائیں۔ جس خلط کی زیادتی اس کا سبب ہو اس کے لحاظ سے پرہیز کریں۔ مچھلی سے خصوصاً پرہیز لازمی ہے۔

غذا : معمولی شوربہ چپاتی کدو ٹنڈا ترئی کی ترکاری مونگ کی کھچڑی وغیرہ حسب عادت دیں۔

خاص نسخہ جات

مطب میں کثرت سے استعمال ہونے والے اور مخصوص دواؤں کے نسخے تحریر کیے جاتے ہیں۔ پیٹینٹ ادویات نسخے ہم نے خاص ذرائع سے حاصل کیے ہیں اجزاء کے اعتبار سے بھی قابل اعتماد اور مفید ہیں۔

اطریفل اسطوخودوس:

دماغی امراض کے لیے بہترین دوا ہے۔ خصوصاً بلغمی اور سوداوی امراض میں دماغ کا بہترین تنقیہ کرتا ہے اس کو دماغ کی جھاڑو کہتے ہیں۔ اس کی مداومت بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ، برگ سناء مکی، تربد سفید، بسفائج، اسطوخودوس، مصطگی، افتیمون، کشمش، مویز منقیٰ، ہر ایک چار تولہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں بیس ۲۰ تولہ میں چرب کریں، اس کے بعد شہد خالص ایک سیر چودہ چھٹانک کا قوام تیار کر کے دوائیں ملا کر رکھ لیں۔ خوراک ۷ ماشہ تا ا تولہ۔

نوٹ: ۔ شہد خالص دستیاب نہ ہونے کی صورت میں شکر سفید یا کا قوام بنا کر استعمال کریں۔

اطریفل دیدان:

معدہ کو بلغمی رطوبت سے پاک کرتا ہے۔ پیٹ کے کینچوے اور کدو دانہ کو ہلاک کرتا ہے۔ باؤ بڑنگ بیس ۲۰ تولہ، تربد سفید، حب النیل (کالادانہ) قسط تلخ ہر ایک دس ۱۰ تولہ، کبیلہ، ترمس، افسنتین رومی، درمنہ ترکی، افتیمون، نمک سونچر، رائی، حنظل، سعد کوفی سونٹھ ہر ایک چھ تولہ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد خالص کے قوام میں تیار کریں۔ خوراک تو ماشہ تا ا تولہ۔

اطریفل کشنیزی

درد سر کی اکثر قسموں، کان اور آنکھ کے امراض میں مفید ہے دماغ کا تنقیہ کر کے

تقویت پہنچاتا ہے اور تبخیر و نزلہ کی شکایت کو دور کرتا ہے اور قبض کشا ہے بواسیر کو بھی فائدہ مند ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، آملہ، گل سرخ اسطوخودوس ہر ایک دس ۱۰ تولہ، کشنیز مقشر دس ۱۰ چھٹانک، ترنجبین خراسانی نصف سیر، روغن بادام پندرہ تولہ۔ شہد سہ چند دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں مل کر چرب کرلیں۔ اس کے بعد ترنجبین اور شہد کے قوام میں اطریفل تیار کریں، خوراک تو ماشہ تا ا تولہ

اطریفل ملین:

پرانے دردسر، اور دماغی امراض کو مفید ہے۔ درد سر و درد گوش و معدہ و امعاء کے درد کو دور کرتا اور قبض رفع کرتا ہے، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ، آملہ ہلیلہ سیاہ، تربد سفید۔ ہر ایک آٹھ تولہ، بادیان، مصطگی، اسطوخودوس، سقمونیا، ریوند چینی ہر ایک بیس ۲۰ تولہ شہد خالص سہ چند ادویہ، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور شہد کا قوام بنا کر دواؤں کو شامل کرکے رکھ لیں، صبح یا شام ۷ ماشہ تا ا تولہ۔ استعمال کریں۔

انتصابی:

اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی۔ نمک لاہوری۔ ہر ایک ۵ تولہ، سم الفار ۲ تولہ، سب کو کوٹ کر ایک جنگلی کبوتر (آلائش سے خوب پاک و صاف) کے شکم میں بھر دیں۔ اور ایک ہانڈی میں رکھ کر اور گل حکمت کرکے دس۔ اسیر اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر اور باریک پیس کر خوراک بقدر چار چاول شہد یا مکھن میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھائیں۔ دمہ کے لیے اس سے کم قیمت اور بہترین دوا نہیں ہے۔

الاحمر

مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب کے مجربات خصوصی میں سے ہے۔ قوت باہ بڑھاتا ہے۔ اور عام جسمانی قوت کو زیادہ کرتا ہے شنگرف رومی عمدہ قسم ۲ تولہ، بچھناک بیش سفید ۲ تولہ۔ اول بچھناک کا سفوف بنا لیں۔ پھر زمین پر قند تازہ ایک عدد کو کوٹ کر اس کا عرق نکال لیں۔ اس عرق میں بچھناک سفوف شدہ کو ملا کر غلولہ بنا لیں، اس غلولہ میں شنگرف کی سالم ڈلی رکھ کر دو سیر کپڑے میں لپیٹ کر روغن کنجد یا روغن معصفر دکرتین سیر تانبے کے دیگچے میں ڈال کر غلولہ مذکور اس میں ڈال دیں اور دیگ کا منہ اچھی طرح بند کریں۔ سرپوش پر پتھر رکھ دیں، پہلے ایک پہر تک نرم آنچ دیں، بعدہ تین پہر تک آگ

تیز کردیں - دیگ میں آواز دشوار پیدا ہوگا - خیال رہے کہ سرپوش کھلنے نہ پائے - جب چار پہر پورے ہو جائیں تو دیگ آگ پر سے علیحدہ کریں سرد ہونے پر غلولہ میں سے شنگرف کی ڈلی نکال کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں ایک چاول مکھن میں رکھ کر کھلائیں اور دودھ پلائیں ۔

اکسیر نسواں :

ایکسٹریکٹ لکوڈ کلورل ہیڈ ریٹ، ہر ایک ڈھائی تولہ، شکر سفید ½۲ سیر کا قوام بنا کر ہر دو اشیاء اس میں شامل کریں، سرد ہونے پر رنگ بقدر ضرورت کا اضافہ کریں، مقدار خوراک ایک تولہ صبح - ایک تولہ شام دودھ یا سنگترہ کے عرق میں پیئیں - نسوانی امراض ماہواری کا جلدی یا دیر سے آنا، پیڑو اور کمر کا درد، رحم کی سوزش، سفید یا زردی مائل رطوبت کا اخراج کمزوری رحم، اعضاء شکنی وغیرہ شکایات کی بہترین دوا ہے - میری رائے میں اشوک کی چھال کا رب بنا کر تیری والا فولاد اور شربت ملا کر استعمال کرنا زیادہ مفید ہے، میرا معمول بھی ہے

بچوں کا شربت اکسیر صبیان (صبیانی)

بچوں کے دانت نکالنے میں مفید ہے بد ہضمی ضعف معدہ اور دستوں کی شکایات میں نافع ہے - بچوں کی نشوونما میں ممد و معاون ہوتی ہے - قند سفید ایک سیر کا قوام بنا کر ایسڈ فاسفورس ڈل تین ماشہ - آئل آف اینیسائی (روغن بادیان) ۲ ماشہ آئل اینی تھائی (روغن سویہ) ۳ ماشہ شامل کریں اور خوب ملائیں - مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دن میں دو تین بار دیں ۔

اکسیر احتلام :

احتلام (بدخوابی) کے مرض میں نہایت مفید ہے - تخم دھتورہ سیاہ دس ۱۰ تولہ، فلفل گرد - دس ۱۰ تولہ، کوٹ چھان کر گوند یا شیرہ قند سفید کی مدد سے چار رتی کا قرص بنالیں - مقدار خوراک صرف ایک قرص پانی سے کھانا کھانے کے فوراً بعد کھالیں ۔

اکمل :

بد ہضمی، انفخ شکم، قراقر شکم - کثرت ریح میں مفید ہے، کھانا کھانے کے بعد طبیعت کا گرا گرا رہنا اور ہیضہ کے دل دھڑکنے میں نافع ہے نمک لاہوری، نمک سیاہ، نمک سانبھر نوشادر، زیرہ سیاہ، زنجبیل، خردل، کچلہ مدبر، تمام دوائیں ہم وزن کوٹ چھان کر چار

رتی کا قرص بنائیں۔

اجملان :

دائمی قبض، معدہ اور آنتوں کی خرابی، ورم جگر، اور عظیم طحال میں مفید ہے۔ سہاگہ خام، مصبر زرد (ایلوا) ہر ایک دس دس تولہ، باریک سفوف کر کے گھیکوار کے گودے میں ملا لیں۔ دو چار روز پڑا رہنے دیں۔ جب خشک ہونے لگے قرص ۵ رتی وزن تیار کریں اور ایک دو قرص پانی کے ہمراہ بوقت شب استعمال کریں۔

اکسیر نایاب :

(الماس کیمیاوی) زائل شدہ مردانہ قوتیں بحال کرتا ہے، جسم میں خون بکثرت پیدا کرتا ہے، جگر اور معدہ کے فعل کو درست کرتا ہے۔ کشتہ الماس پانچ رتی۔ کشتہ مس پانچ رتی۔ کشتہ طلا دس ۱۰ رتی، جوہر کچلا چار ماشہ، مشک خالص چار ماشہ تمام دوائیں یک جان کر کے گوند کی مدد سے سفید جوار کے برابر گولیاں بنا لیں۔ مقدار خوراک ایک گولی ایک دن بیچ یعنی ایک دن چھوڑ کر مکھن میں رکھ کر کھائیں اوپر سے دودھ پئیں۔

تکمید خاص (شریفی) :

عضو مخصوص کے رگ دپٹھوں میں نرمی پیدا کر کے طلا کے اثر کو قبول کرنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔ برادہ دندان فیل چھ ماشہ، مالکنگنی، آنبہ ہلدی، نارجیل دریائی، ہر ایک گرم توے پر پوٹلی رکھ کر گرم کریں، جب اچھی طرح گرم ہو جائے تو اس سے عضو مخصوص کی دائیں بائیں اور پشت کو سینکیں اور دوسری پوٹلی توے پر رکھ دیں، جب ایک ٹھنڈی ہو جائے تو دوسری سے کام لیں۔ ۱۵ - ۲۰ منٹ سینک کریں۔

حب مسیحی :

دق وسل کی کھانسی میں مفید ہیں، پھیپھڑوں کے زخم کو مندمل کرتی ہے اور بیماری کے بعد کمزوری کو دور کرتی ہے۔ مروارید ناسفتہ، زمرد، یاقوت سرخ، زہر مہرہ خطائی گل ارمنی، ہر ایک دو ماشہ، رب السوس، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ، گل نیلوفر، سرطان محرق، طباشیر سفید، پوست خشخاش، گل گاؤزبان ہر ایک چار ماشہ، زعفران ایک ماشہ، جوہرات کو عرق گلاب میں کھرل کریں۔ بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب

بھدانہ میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں، مقدار خوراک صبح و شام ایک یا دو گولی کھلائیں

حب اذاراقی :

امراض باردہ کے لیے مفید ہے، اعصاب کو تقویت بخشتی اور عصبی دردوں کو فائدہ دیتی ہے۔ دار چینی، جوز بوا، جاوتری، عود صلیب، لونگ، ہر ایک ۲ تولہ کچلہ مدبر ۴ تولہ، کیکر کے گوند سے نخودی گولیاں بنائیں ایک ایک گولی صبح و شام غذا کے بعد۔

حب مسہل :

اچھی دست آور دوا ہے۔ آسانی سے دست لاتی ہے۔ حب السلاطین مدبر ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ ایک تولہ، برنج ساٹھی دو تولہ، دواؤں کو کوٹ چھان کر بقدر نخود بنالیں، ایک سے دو گولی تک صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

حب مقوی :

باہ کو قوت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہے۔ جوز بوا (جائفل) بسباسہ (جوتری) افیون مازو، مصطگی، زعفران، ناگیسر، موچرس، گرگل چھالیہ، دانہ الائچی خرد۔ بنسلوچن۔ اجوائن خراسانی تمام دوائیں دو، دو تولہ، کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنالیں جماع سے دو گھنٹے پہلے دو گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

حب نشاط :

ہندوستانی دواخانہ دہلی کی مشہور دوا ہے، لذت و مسرت پیدا کرتی اور امساک بڑھاتی ہے۔ کشتہ نقرہ، ایک تولہ زعفران، جاوتری، ہر ایک پانچ تولہ، مشک چار ماشہ ریگ ماہی پانچ تولہ، جوز بوا سمندر سوکھ، ہر ایک دو تولہ، زہر مہرہ تین ماشہ سب کو باریک کھرل کر کے پان کے عرق میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ جماع سے پہلے ایک گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

حب سورنجان ملین :

تمام جوڑوں کے دردمیں مفید ہے۔ ملین طبع ہے۔ مادہ کو خارج کرتی ہے۔ ایایج فیقرا۔ ترپد سفید ہر ایک تین تولہ، تخم حنظل، قنطوریون، سورنجان، ماہی زہرج، بوزیدان ہر ایک ڈیڑھ تولہ، فرفیون سات ماشہ، زنجبیل شاہترہ، مرچ سیاہ، رائی، جند بید ستر سقمونیا، ہینگ، بیروزہ خشک، جاؤ شیرہ ہر ایک چار ماشہ، کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں

مقدار خوراک تین ماشہ سے سات ماشہ تک، صبح و شام پانی سے کھائیں۔

حبِّ احمر:

قوت باہ کے لیے مخصوص ہے، سم الفار، ہڑتال طبقی، شنگرف ہر ایک ایک تولہ لے کر آب لیموں کاغذی۔ آب ادرک تازہ، ہر ایک دس تولہ میں کھرل کریں جب پانی خشک ہو جائے تو مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ اگر گندھک آملہ سار ایک تولہ زیادہ کر دیں تو قبض کی شکایت پیدا نہیں ہوتی اور بھوک زیادہ ہو جاتی ہے۔ ایک ہفتہ تک نصف گولی مکھن یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں، بعدہ ایک گولی روزانہ استعمال کریں اس کا استعمال موسم سرما میں مناسب ہے۔

حبِّ مقل:

بادی بواسیر میں نافع ہے۔ اور قبض توڑتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ، آملہ خشک، ہر ایک چھ تولہ، سکبینج دو تولہ، رائی سفید ڈیڑھ تولہ، روغن بادام دو تولہ، آب گندنا دس تولہ، گوگل نو تولہ، خشک ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں اور گوگل۔ سکبینج کو آب گندنا میں حل کر کے چھان کر اس میں مذکورہ دوا کو گوندھیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔

بادی بواسیر میں مفید ہے رقبض کشا ہے، دو گولی سے چار گولی تک، رات کو سوتے وقت پانی سے کھائیں۔

حبِّ ممسک مشکی:

وقتی امساک کے لیے بہترین چیز ہے، لونگ، مرچ سیاہ، خولنجان، عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ، گل سرخ، صندل سفید، طباشیر، عود ہندی، کافور قیصوری، مشک خالص، ہر ایک تین ماشہ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر گلاب میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں، ضرورت سے دو گھنٹہ پیشتر دو گولیاں پاؤ بھر نیم گرم دودھ کھائیں۔

حبِّ استسقاء

استسقاء کی تمام اقسام میں مفید ہے، تربد ایک تولہ، ریوند چینی، مقل (گوگل) تخم ادونشکن، ہر ایک چھ ماشہ، زراوند مدحرج، زراوند طویل، فرفیون مجرب، ہر ایک تین ماشہ

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جنگلی بیر کی برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ دو، دو گولی صبح و شام شربت کاسنی و عرق کاسنی عرق مکو کے ہمراہ دیں۔

حب سرخ بواسیر:

خونی بواسیر میں مفید ہے۔ گیرو، رسوت مشقی، تخم نیب (نیولی) ہر ایک دو، دو تولہ، تخم تریب ایک تولہ، زیرہ سفید، دانہ الائچی خورد، مقل ازرق، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، کوٹ چھان کر آب گلگند میں آٹھ روز تک کھرل کر کے گیندے کے پھول دو تولہ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ دو گولی سے چار گولی تک دہی کے پانی کے ساتھ کھائیں۔

حب اشجار:

ورم طحال کو تحلیل کرتی ہے، پوست ہلیلہ زرد، زنجبیل، شیطرج، اشجار سفید، (بجی سفید) سہاگہ بریاں، زیرہ سفید، نمک لاہوری، ہر ایک دو تولہ، کوٹ چھان کر تین سال کا پرانا گڑ دو چند شامل کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں، صبح کو تین ماشے سے پانچ ماشہ تک گرم پانی سے استعمال کریں۔

حب تنکار:

معدہ کی گرانی اور کمزوری کو زائل کرتی، بھوک لگاتی، قبض کی شکایت کو دور کرتی، ریاح خارج کرتی۔ اور بڑے پیٹ کو چھوٹا بناتی ہے۔ سہاگہ چار تولہ، اجوائن خراسانی، پانچ تولہ، فلفل سیاہ، چوبیس تولہ، ایسر سقوطری، چھتیس تولہ، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر منتر گھیکوار میں شامل کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ایک گولی سے چار گولی تک رات کو سوتے وقت یا کھانا کھانے کے بعد۔

حب جواہر:

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی، خون کو پیدا کرتی اور عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتی ہے۔ یاقوت احمر، نیلم، پکھراج زرد، زمرد سبز، مروارید ناسفتہ، بسد احمر، یشب سبز، عقیق یمنی، عقیق احمر، لاجورد مغسول۔ قادزہر معدنی، مصطگی رومی، ورق نقرہ، ہر ایک، ایک تولہ، ورق طلا ڈیڑھ تولہ، نارجیل دریائی، ڈیڑھ تولہ، جدوار خطائی۔ دو تولہ، مرجان قسم اول دو تولہ عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک میں دو ہفتہ کھرل کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں

بنائیں۔

حب راحت یا آنند بھیروں:

ویدک ترکیب ہے، جس میں درج ہے کہ یہ لقوہ ہیضہ، پیچش، اسہال، نزلہ، کھانسی اور جملہ تپ ہائے عفونتی کے واسطے مفید ہے۔ پھٹکڑی سفید مدبر بہ شیر مادہ گاؤ، پیپل، مرچ سیاہ، سہاگہ، شنگرف، ہر ایک دو دو تولہ کوٹ چھان کر لیموں کاغذی کے پانی میں آٹھ پہر تک کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سایہ میں سکھائیں۔ لقوہ میں ایک گولی ہمراہ پان کے کھلائیں۔ نیز اس کا استعمال بطور طلاء محلوق بھی کیا جاتا ہے۔ ایک دو گولی روغن کنجد یا روغن گل میں حل کر کے عضو کج شدہ پر ضماد کر کے، رات کے وقت اوپر سے پرانی روئی باندھیں اور سرد ہوا سے پرہیز کریں۔ ہیضہ میں آب ادرک یا پان میں ملا کر اس کے ہمراہ کھلائیں۔ اسہال و پیچش میں اندر جو کے ہمراہ دیں، نزلہ و کھانسی وغیرہ میں شہد کے ہمراہ کھلائیں۔

حب رال

حابس اسہال ہے۔ رال سفید، صمغ عربی ہر ایک چھ تولہ پیس کر پانی کی مدد سے چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں اور غذا کے بعد ایک گولی کھلائیں۔

حب عنبر مومیائی:

قوت باہ کے لیے مخصوص ہے۔ دل و دماغ کی کمزوریوں یا غلط کاریوں سے قوت باہ کمزور ہو گئی ہو۔ اور عضو مخصوص کی سستی دور کرتی ہے۔ مومیائی خالص مصطگی رومی، ہر ایک چار تولہ، عنبر اشہب آٹھ تولہ، ان تینوں چیزوں کو ایک چینی کی لمبی پیالی میں رکھ کر روغن پستہ چوبیس تولہ، پیالی میں ڈال دیں اور اس پیالی کو ایک تانبے کے برتن میں رکھیں، پھر برتن میں عرق گلاب، عرق بہار، نارنج اس قدر ڈالیں کہ پیالی مذکور کے بالائی کنارے سے نیچے رہے تاکہ پیالی کے اندر نہ جائے پھر ایک دیگچی میں پانی میں بھریں اور تین پایہ کے سہارے پر پانی کے نیچے آگ جلائیں۔ تاکہ مومیائی وغیرہ پگھل جائے۔ پھر فادزہر معدنی، مشک خالص ہر ایک آٹھ تولہ، مروارید ناسفتہ، طباشیر سفید، قرنفل، جوتری، جائفل، بہمن سرخ، بہمن سفید، دار چینی، سنبل مصری، زنجبیل، درونج عقربی عود ہندی، عود صلیب، ثعلب مصری حب الخضراء ہر ایک چار تولہ، کوٹ چھان کر پیالی کی دوا میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں

اور سونے کے ورق چڑھا کر رکھ دیں، رات کو سوتے وقت یا صبح کو ایک گولی کھا کر اوپر سے عرق گاؤزبان سات تولہ، عرق بید مشک تین تولہ۔ عرق کیوڑہ تین تولہ، مصری دو تولہ ڈال کر اور تخم بالنگو تین ماشہ چھڑک کر پی جائیں۔ علاوہ ازیں محض دودھ کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

حب کبد نوشادری

غذا ہضم کرتی ہے۔ اور ورم جگر میں مفید اور کثیر الاستعمال ہے، نوشادر نمک طعام، نمک سیاہ، نمک لاہوری، سہاگہ بریاں، نرکچور، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، بادرنگ، فلفل سیاہ، زنجبیل ہر ایک ایک تولہ، سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں دو گولی سے چار گولی تک بعد طعام دونوں وقت کھائیں۔

دواء الشفاء:

منوم، مسکن اعصاب و دماغ ہے، جنون، مالیخولیا، صرع، اختناق الرحم، بے خوابی، ذکاوت حس وغیرہ میں مفید ہے۔ چھوٹی چندن (اسرول) ۲ تولہ مرچ سیاہ ۶ ماشہ کوٹ چھان کر قرص بنالیں۔ مقدار خوراک، ایک ماشہ یا دو قرص۔ شدت جنون کی حالت میں اس کی مقدار بڑھا دینی چاہیئے۔ اس دوا کو قرص یا گولی کی بجائے سفوف کی شکل میں بھی استعمال کر سکتے ہیں اور فلفل سیاہ کے بغیر بھی دے سکتے ہیں۔

دوائے ڈیٹی

برائے جریان، مرچ سفید دکھنی تین تولہ، سیماب مدبر نو ماشہ، قلعی دو تولہ، میٹھا، نیلیا مدبر پانچ ماشہ، قلعی کو پگھلا کر اس میں سیماب ملا کر کھرل کریں، اور دوسری ادویہ باریک پیس کر پلائیں اور خوب کھرل کریں۔ دو چاول دواء ادویہ مناسبہ کے ہمراہ کھلائیں۔

نیز صفراوی بخاروں میں نوبت سے قبل ایک چاول اور گٹھیا میں بھی مفید ہے۔

دوائے کڑاہی!

جریان کے لیے اکثر اطباء استعمال کراتے ہیں، سیسہ حسب ضرورت لے کر لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں اور کچی کھانڈ کی چٹکی دیں اور سوہانجنا کی لکڑی سے ہلاتے رہیں، جب سیسہ حسب خاکستر ہو جائے۔ تو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں، خوراک دو سے چار چاول مکھن یا ملائی میں کھلائیں۔

دوائے سنگ

گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتی ہے۔ حجر الیہود، سنگ سرماہی تخم مول، کلتھی، ہر ایک چھ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ دوا شربت بزوری کے ہمراہ استعمال کریں۔

شربت بادیان (دسی کو)

پیٹ کی گرانی۔ درد شکم بھوک نہ لگنا بدہضمی وغیرہ میں مفید ہے۔ جگر کے ورم وسختی کو دور کرتی اور پیٹ کی خرابی سے پیدا ہونے والے بخاروں میں سودمند ہے۔ بادیان بیخ بادیان، بیخ کاسنی، بیخ اذخر ہر ایک چھ تولہ، سنا مکی، ڈھائی تولہ، ریشہ خطمی، اصل السوس گل بنفشہ، گاؤزبان ہر ایک دو تولہ، بیخ کرفس مویز منقی، تمر ہندی، تخم دانہ، انجیر زرد ہر ایک پانچ تولہ قند سیاہ اگر تین سیر تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں، پھر قند سیاہ ملا کر شربت کا قوام کریں۔ دو تولہ شربت عرق برنجاسف یا تازہ پانی کے ہمراہ پلائیں۔

شربت صدر!

سینے اور پھیپھڑوں کے تمام امراض میں مفید ہے۔ خصوصیت سے دق وسل خشک کھانسی، خشک دمہ، پھیپھڑوں کی خشکی، خشک یا تر کی گلے کی خراش خشونت اور نزلہ درزکام میں بہت فائدہ دیتا ہے۔ گاؤزبان نو تولہ، گل گاؤزبان، عناب، ابریشم مقرض کوکنار، اصل السوس، اجوائن دیسی، خطمی، بادیان، ہر ایک دس ۱۰ تولہ، سب دواؤں کو رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر مل چھان کر پانچ سیر قند سفید کا قوام کریں۔ خوراک ایک ایک تولہ دن میں تین بار۔

شربت فولاد!

خون پیدا کرنے معدہ اور جگر کو طاقت دینے والا شربت ہے۔

نسخہ ۱۔ کشتہ فولاد لیموئی نوشادری، انگریزی میں اس کو فیری ایٹ امونیا سائٹراس کہتے ہیں، یہ پرت دار کشتہ فولاد ہے، پانی میں بخوبی حل ہو جاتا ہے۔

ایک پونڈ کی بوتل میں کشتہ فولاد ایک تولہ چینی ۶ چھٹانک، پانی ۳ چھٹانک میں قوام کریں نہ سرد ہو جائے تو صبغہ اذراقی یعنی ٹنکچر نکس وامیکا ۵۰ بوند ایک شیشی میں شامل کریں

دوسرا طریقہ یہ ہے؛

ہلیلہ ۱۰ تولہ، بلیلہ ۱۰ تولہ، آملہ ۱۰ تولہ، ہیراکسیس ۵ تولہ (فیری سلفاس) سب دوائیں کو نیم کوب کر کے ½ ۲ پانی میں ڈالیں اور دھوپ میں رکھیں۔

ایک ماہ یا ڈیڑھ ماہ بعد جب پانی نصف رہ جائے ½ ۲ سیر چینی کا قوام کر کے شربت تیار کریں۔ ایک بوتل میں ۵۰ بوند ٹنکچر وامیکا یا صبغہ اذراقی شامل کریں اور استعمال کریں۔

عرق عجیب؛

یہ وہی مشہور و معروف دوا جو مختلف ناموں سے فروخت ہوتی رہی ہیں۔ آب حیات امرت دھارا، قطور حیات، آب شفاء وغیرہ ناموں سے بازار میں فروخت ہوئی، یہ بہت سے امراض کے لیے ایک مفید اور موثر دوا ہے، پیٹ کے ورم بلکہ ہیضہ سے لے معمول دانت کے درد اور سر کے درد میں بھی نافع ہے۔ یہ بیرونی اندرونی یا کھلانے اور لگانے کے لیے ہر دو طریقے سے استعمال کی جاتی ہے۔ نسخہ یہ ہے؛

ست پودینہ ۱ تولہ (دھانی مول یا پیپرمنٹ) ست اجوائن ۲ تولہ (منتھول) کافور خالص ۵ تولہ، روغن سفیدہ ۵ تولہ (یوکلپٹس آئل) روغن رنگ بازار سے مل جاتا ہے اور زرد یا سرخ حسب ضرورت شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

عرق ہرا بھرا؛

تپ دق کے واسطے مفید ہے، علاوہ ازیں سوزاک، حرقت بول اور خفقان میں نافع ہے۔ صندل سفید، صندل سرخ، تخم خرفہ، پدماکھ، ناگرموتھا، انگور تازہ شاہترہ پوست نیم، گل نیلوفر، تخم کاسنی، بادیان، تخم کدو، نیتر بالا، کشنیز خشک، ہر ایک پندرہ تولہ، تخم تلسی تین تولہ، بیخ نیشکر، بیخ جوالنسہ، دھمایا، منڈی، ملٹھی ہر ایک سات تولہ، الائچی خورد کوکنار، ہر ایک تین تولہ، جملہ ادویات کے کورات کے وقت آٹھ گنے پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت بدستور عرق کشید کریں۔

استعمال :- چھ تولہ عرق میں مصری دو تولہ ملا کر پلائیں۔

عشرتی

ممسک و ملذذ اور مقوی باہ ہے۔ نکچلی ایک ماشہ، کاشق تین ماشہ زعفران

ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک نصف ماشہ تخم خرفہ، بالنگو ہر ایک دو ماشہ، ریگ ماہی چار ماشہ دار چینی ۳ ماشہ، نوشادر، افیون خالص ہر ایک پانچ ماشہ، عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ، سب باریک سفوف پانی سے کھائیں، گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

فولاد سیال:

معدہ و جگر کو طاقت پہنچاتا ہے، خون پیدا کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے برادہ فولاد صاف شدہ ایک تولہ کو تیزاب شورہ (ایسڈ نائیٹرک) تین تولہ میں پانی ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب فولاد حل ہو جائے تو دس گنا پانی ملا کر بوتل میں بھر لیں۔

خوراک:۔ چار قطرے پانی میں ملا کر غذا کے بعد دیں۔

قرص ملین:

قبض کشا ہیں، ان کے استعمال سے دو جاتیں ہو کر طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔۔ بلیلہ چینی، بادیان تربد سفید، گل سرخ ہر ایک دو ۲ تولہ، سقمونیا، ولایتی تین تولہ کوٹ چھان کر چار رتی کا قرص بنالیں

مقدار خوراک:۔ ایک یا دو قرص نیم گرم دودھ یا پانی سے کھلائیں

قرص نسواں:

سیلان الرحم اور اس سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں مفید ہے گل دھاوا موچرس گوند، مولسری، گوند ڈھاک، اسگندھ ناگوری، تخم تالمکھانا ہر ایک تولہ، سنگ جراحت، بگیرو، ہر ایک تین تولہ، سب کو کوٹ چھان کر حسب معمول چار چار رتی کے قرص بنائیں، صبح و شام ایک یا دو قرص نیم گرم دودھ سے کھائیں۔

قرص مسیحی:

دق و سل اور پرانے بخاروں میں مفید ہے۔ بلادر، مدبر فلفل سیاہ، دانہ ہیل خورد، ست گلو، طباشیر ہم وزن کوٹ چھان کر چار چار رتی کے قرص بنائیں۔ ایک ہمراہ شیر ایک قرص صبح و شام

نیز۔ کثرت احتلام سیلان الرحم و جریان کے لیے مفید ہے۔ وزن بڑھانے میں بھی معاون ہے۔

قرص بباسہ :

ریاح کا اخراج کرتے ہیں۔ بدہضمی اور بلغمی رطوبات کی زیادتی کو دور کرتے ہیں۔ بڑھے ہوئے پیٹ کو اپنی اصلی حالت پر لاتے ہیں۔ جاوتری، تج۔ الائچی خورد، زنجبیل پیپل دارچینی، اسارون، ہرایک تین تولہ، قرنفل پانچ تولہ، فلفل سیاہ سات تولہ، الائچی کلاں پندرہ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر چار چار رتی کا قرص بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ صبح وشام دو دو قرص پانی سے کھائیں۔

قرص پودینہ :

مقوی معدہ، کاسر ریح، قراقر شکم اور نفخ شکم میں نافع ہیں کھانا ہضم کرتے اور بھوک لگاتے ہیں، پودینہ دیسی (خشک) دس تولہ، ساق، نمک سیاہ، سہاگہ بریاں ہرایک پانچ تولہ، فلفل سیاہ تین تولہ، سب کو باریک کرکے چار چار رتی کے قرص بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک یا دو قرص بعد غذا پانی سے کھائیں۔

قرص ابیض !

جریان، سرعت انزال میں مفید ہے، سوس اسپغول پانچ تولہ، کتیرا دو تولہ، مغز تخم تمر ہندی تین تولہ، کوکنار آٹھ عدد نبات سفید دس تولہ، کوٹ چھان کر پانی سے چار رتی کا قرص بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ دو قرص سے چار قرص تک پانی سے کھائیں

کبریت سیال :

فساد خون اور سوداوی امراض میں نافع ہے۔ ہاضم کو زائد کرتی ہے، گندھک آملہ سار پانچ تولہ، کشتہ صدف دس تولہ، دونوں کو باریک کرکے دو سیر پانی میں حل کریں، اور آتشی شیشی میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھ دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو اتار کر سرد ہونے پر فلٹر کرلیں۔

مقدار خوراک :۔ صبح وشام دو۔ دو قطرے پانی میں ملا کر پئیں۔

کحل چکنی دوا :

نزول الماء کی ابتدائی حالت میں مفید ہے۔ جالا، پھولا اور دھند کے لیے بھی نافع ہے، صابون دس تولہ، توتیا، رال، ہرایک ماشہ، صابون کو چاقو سے

تراش کر باریک کر لیں۔ اور لوہے کے برتن میں رکھ آگ پر رکھیں جب صابون گلنے لگے، اس توتیا کو سفوف کر لیں اور صابون میں شامل کر کے دستہ آہنی سے خوب حل کریں، جب صابون پانی کی طرح رقیق ہو جائے اس وقت رال کو سفوف کر کے شامل کریں۔ اور دستہ مذکور سے خوب حل کریں اور آنچ تیز کریں۔ جب صابون خشک ہو کر سیاہ ہو جائے، تو برتن کو آگ سے علیحدہ کر دیں اور سرد ہونے پر دوا کو نکال لیں۔

استعمال:۔ یا چرہ کے برابر دوا لے کر ذرا سے پانی میں حل کر کے سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

مالتی بسنت:

مقوی معدہ مشتہی اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے، تپ کہنہ، تپ دق، اسہال سنگرہنی میں معمول ہے۔ نیز منعش حرارت عزیزیہ ہے۔

ورق طلا تین ماشہ، مروارید ناسفتہ چھ ماشہ، شنگرف نو ماشہ، مرچ سیاہ ایک تولہ سنگ بصری (کھریا) دو تولہ، پہلے سب کو باریک کر کے اور گائے کے مکھن میں چرب کر کے کھرل کریں۔ بعدہ آب لیموں کاغذی میں اس قدر کھرل کریں کہ دھینیت جاتی رہے اس کے ایک رتی کا قرص بنا رکھیں۔

استعمال:۔ بوقت ضرورت ایک قرص تپ مزمنہ اور تپ دق میں سفوف ست گلو کے ہمراہ سنگرہنی اور اسہال میں زیرہ کے ہمراہ بلغمی و ریاحی امراض میں شہد کے ہمراہ دیں اور فساد خون وصفراوی امراض میں ریوت کے ہمراہ کھلائیں

مائو الذہب:

مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب کے مجربات خصوصی سے ہے ارواح وقویٰ کو تقویت پہنچاتا، عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتا۔ مصفیٰ خون اور مقوی باہ ہے اور دق وسل میں نافع ہے۔۔۔۔ تیزاب شورہ چھ ماشہ تیزاب نمک چھ ماشہ دونوں کو اتنی بڑی شیشی کا دو تہائی حصہ خالی رہے۔ بعد ازاں اس میں برادہ طلا چھ ماشہ ڈال کر رکھ دیں۔ ایک دو روز میں سونا تیزاب مذکور میں حل ہو جائے گا۔ اس کے بعد اس میں تین تولہ پانی ملا کر رکھیں۔ استعمال:۔ دو سے پانچ قطرہ تک پانی

یا کسی عرق مفرح میں ملا کر پلائیں۔

مروارید سیال:

دل و دماغ کو تقویت پہنچاتا، مفرح و مسکن ہے اور موتی جھرہ میں بہت مفید ہے مروارید ایک ماشہ سے کہ آب لیموں تھوڑا ملا کر کھرل کریں یہاں تک کہ مروارید بالکل اس میں حل ہو جائے آب لیموں کا وزن تقریباً ایک تولہ ہونا چاہیئے۔ حل کو گاڑھے کپڑے میں تین بار چھان کر رکھیں۔

استعمال:۔ دو قطرے سے پانچ قطرے تک عرق گلاب ایک دو تولہ میں ملا کر پلائیں۔

مصفی:

خون کی صفائی کے لیے بہترین چیز ہے، اس کے استعمال سے پھوڑے پھنسیاں جلد کے داغ دھبے اور چہرے کی چھائیاں دور ہو جاتی ہیں، تر و خشک خارش، ایگزیما، آتشک سوزاک، بواسیر، وغیرہ کو زائل کرتی ہے۔

نسخہ :۔ صندل سرخ، حشیشہ مغربی، تیل کنٹھی، سناوکی، شاہترہ، سرپھوکہ، عناب، برگ حنا، برگ نیم، برہم ڈنڈی، ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، ہر دو نیم کوفتہ، برادہ شیشم برادہ آبنوس، سوت مقشی، ہر ایک پانچ تولہ، بیاہنتہ تلخ پندرہ تولہ، چوب چینی، ترکچور، ہر دو نیم کوفتہ، گلیلہ ہر ایک تین تولہ، سب دواؤں کو ایک رات دن پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو اتار کر مل چھان لیں اور نبات سفید ڈیڑھ سیر شامل کر کے شربت کا قوام کریں۔

مقدار خوراک :۔ ایک ایک تولہ صبح و شام:

مفرح بارد:

دل کو تقویت دیتی ہے، حرارت کو قاطع ہے حسب ذیل، ورق طلا و ورق نقرہ محلول، ہر ایک تین ماشہ، کہربائے شمعی، مروارید ناسفتہ، ہر ایک ایک تولہ، گل گاؤ زبان، طباشیر، صندل سفید، غنچہ گلاب، مغز تخم کدو شیریں، تخم خرفہ، ہر ایک تین تولہ، سیب، حب بہی، ہر ایک ایک پاؤ، عرق گلاب، عرق کیوڑہ ہر ایک ڈیڑھ پاؤ، قند سفید ایک سیر حسب معمول معجون بنا لیں۔

مقدار خوراک :۔ پانچ چھ ماشہ :

نمک بواسیر:

بواسیر خونی ہو یا بادی ہر قسم میں مفید ہے۔

نسخہ:۔ گیندا، اور کیکر کو سایہ میں خشک کر کے کسی محفوظ مقام پر جلالیں۔ اور حسب معمول نمک بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی جوارشں جالینوس یا جوارش بسباسہ ملا کر کھلائیں۔

نوشادر سیال:

ہاضم ہے ہیضہ و تخمہ میں نافع ہے، جگر کی اصلاح کرتا ہے۔

نسخہ:۔ نوشادر دیسی اور چونہ تھوڑ دتی خشک ہموزن باریک کر کے کسی شیشہ کے برتن میں ڈال کر رات کو شبنم میں رکھیں۔ برتن ذرا ٹیڑھا کر کے رکھیں کہ پانی ایک طرف نتھر آئے گا۔

دوسری آسان ترکیب یہ ہے کہ نوشادر صاف ولایتی، ایک تولہ، اسپرٹ ایمونیا ایرومیٹک میں ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ چار قطرہ سے آٹھ قطرہ تک پانی میں ملا کر پلائیں۔

نوجیون:

انتہائی مقوی باہ اور مقوی دل و دماغ ہے، سرعت انزال میں نافع ہے، تمام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

نسخہ:۔ کشتہ طلاء کلاں ایک ماشہ، کشتہ نقرہ دو ماشہ، کشتہ فولاد تین ماشہ کشتہ مرجان پانچ ماشہ، کشتہ قلعی چھ ماشہ، کشتہ صدف مروارید تین ماشہ، ڈامیانہ ایک ماشہ، اسٹرکنین ایک ماشہ، ست سلاجیت دو تولہ، زعفران دو تولہ، مشک چھ ماشہ، افیون نو ماشہ، لونگ، جائفل، جاوتری ہر ایک دو تولہ پہلے کشتوں اور سلاجیت کو کھرل کریں، پھر باقی ادویات ایک ایک کر کے شامل کریں اور عرق گلاب میں دو دن تک کھرل کریں اور چھوٹے چنے کے برابر گولیاں بنالیں ڈامیانہ کے بجائے یوہمبین ارتی شامل کریں یا اضافہ کریں۔

نقوع شاہترہ:

مصفی خون ہے، سوداوی مادہ کو جلاتا ہے۔

نسخہ ا۔ شاہترہ چرائتہ تلخ، منڈی، برادہ صندل سرخ، برہم ڈنڈی، ہر پانچ ماشہ، رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو کر صبح کو اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے مل کر چھان کر شربت عناب ملا کر پلائیں۔

نقوع مصفی:

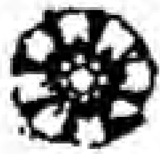
فسادِ خون اور جذام و آتشک میں مفید ہے۔

نسخہ ا۔ گل منڈی، عناب، نگند باری، برہم ڈنڈی، عشبہ مغربی، ہرن کھری چرائتہ تلخ، برادہ شیشم، کمیلہ، مصفی ہر ایک پانچ ماشہ، رات کو نصف سیر پانی نیم گرم میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر جب پانی نصف رہ جائے قدرے شہد یا شکر ملا کر پلائیں۔ شام کو اس کا پھوک دوبارہ۔

استعمالی سادہ:

ورم رحم، صلابت (سختی) رحم میں مفید ہے، مرہم داخلیون تین تولہ، روغن گل دو تولہ، سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد، آب مکوہ سبز تین تولہ، موم خالص دیسی ایک تولہ سب دواؤں کو یک جان کر کے پکائیں تاکہ موم حل ہو جائے پھر ٹھنڈا ہوتے پر رکھ لیں۔

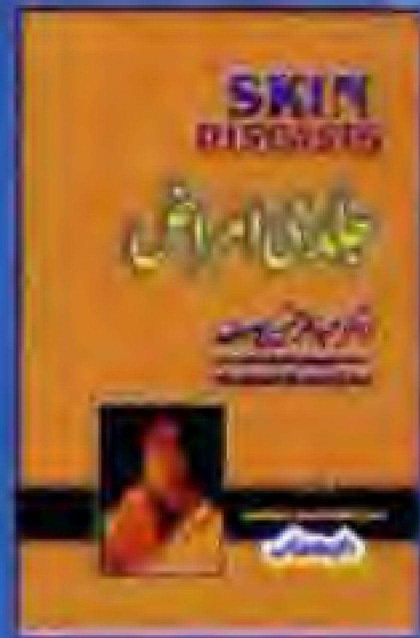
ترکیب استعمال ا۔ روئی کا پھاہا اس میں لت کر کے دایہ کے ذریعہ استعمال کرائیں۔



معیاری کتب کے سلسلہ کی چند کتب



















شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
ناشران و تاجران کتب
اردو بازار لاہور۔
Ph # 042-7660736